DAMAGE BOOK

UNIVERSAL
LIBRARY
OU_188365
UNIVERSAL
LIBRARY

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ٩٥٤٥ ٩٦٨/ب-٢ Accession No. ١٣٤٥١

Author مانک راؤ وکیل راؤ

Title مختار آصف حصہ شش

13451

This book should be returned on or before the date last marked below.

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

اوّم

بستانِ آصفیہ حصّہ ششم

(یعنی)

سلطنت آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلوماتی مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

مطبوعہ

انوار الاسلام پریس

(حیدرآباد دکن)

ت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکتا (۴ھ)
فد ڈھکرا ملا حدہ (۵) علاوہ محصول ڈاک

فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ ششم

نشان سلسلہ	نام مضمون	نمبر صفحہ
۱	۲	۳
	باب اول	
	فصل اول	
۱	تخت نزول باران اوسط ملک سرکار عالی	۱
	فصل دوم	
۲	حالات اعلیحضرت قدر قدرت خسرو دکن	۲
	نواب برعثمان علیخان بہادر دام ملکہ	
۳	کوائف شہزادگان بلند اقبال	۸
۴	یکمشت علیہ اجرائی ماہوارات اہلبیتی	۱۰
	حضرت اقدس و اعلی	
۵	یکمشت عطیات	۱۱
۶	اجرائی ماہوار ماہانہ و سالانہ	۲۱
	فصل سوم	
۷	صدر اعظم	۴۰
۸	سیول لسٹ	۴۱
۹	صدر گوشوارہ تعداد عہدہ داران سیول	۴۲
	موہ ماہوار و الونس علاقہ سرکار عالی من آنجملہ	
	سال ۱۲۹۴ف لغایۃ سال ۱۳۴۲ف	

نشان سلسلہ	نام مضمون	نمبر صفحہ
۱	۲	۳
۱۰	تخت عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی بموجب سیول لسٹ ۱۲۹۵ف	۴۷
۱۱	تخت گوشوارہ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ مع الونس بموجب سیول لسٹ	۴۸
۱۲	تخت گوشوارہ عملہ دفاتر دیوانی سرکار عالی بموجب سیول لسٹ ۱۲۹۵ف	۵۸
۱۳	تخت عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تعداد تنخواہ موہ الونس بموجب سیول لسٹ یکم آذر ۱۳۴۰ف	۱۰۱
۱۴	ملٹری لسٹ فوج باقاعدہ و بیقاعدہ علاقہ سرکار عالی یکم آذر ۱۳۰۶ف	۷۶
۱۵	فہرست عہدہ داران فوج باقاعدہ بیقاعدہ تعداد تنخواہ موہ الونس علاقہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۰ف	۸۰
۱۶	تخت ماہوار ماہان امدادی سالانہ ماہوار علاقہ دیوانی سرکار عالی بموجب موازنہ ۱۳۴۰ف	۸۵
۱۷	فہرست علامات جو مختلف اقسام کے الونس	۸۷

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
	کیلئے مختص کیے گئے ہین۔	
۱۸	صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی۔	۸۸
۱۹	سکہ	〃
۲۰	تخمہ تعداد سکہ طلائی مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی۔	۸۹
۲۱	تخمہ تعداد مالیتی سکہ نقرہ مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی۔	〃
۲۲	تخمہ تعداد مالیتی مسی و نکل مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی۔	۹۰
۲۳	سکہ قرطاس یعنے کرنسی نوٹ	۹۱
۲۴	تخمہ کرنسی نوٹ اجرا شدہ سرکار عالی	〃
	باب دوم	
	فصل اول	
۲۵	تخمہ حقیقی آمدنی و اخراجات علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۴ف الغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف	۹۳
۲۶	محکمہ صفائی کے چند تاریخی حالات	۱۰۲
۲۷	تخمہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ بابتہ سال سنہ ۱۳۳۰ف و سنہ ۱۳۴۰ف	۱۰۸

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
۲۸	تخمہ تعداد جھٹکہ و گاڑیان کرایہ موٹر کار و موٹر سیکل رجسٹر شدہ محکمہ صفائی بلدہ من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایۃ آخر سنہ ۱۳۳۹ف	۱۱۷
۲۹	تخمہ مویشی دوگو سفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف	۱۱۸
۳۰	تخمہ گذر علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ حیدرآباد حیدرآباد سنہ ۱۳۴۰ف۔	۱۱۹
۳۱	تخمہ محلجات و بازارات وغیرہ علاقہ صفائی بلدہ و حاضر گھاٹ۔	۱۲۷
۳۲	مالگذاری	۱۷۹
۳۳	تخمہ جبڑتی محاصلات علاقہ دیوانی سرکار عالی موقعداد و مزارعین بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	۱۸۲
۳۴	انعام (عطیات)	۱۸۳
۳۵	کروڑگیری	۱۸۵
۳۶	تجارت صنعت و حرفت	۱۸۷
۳۷	تخمہ درآمد اشیاء ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف	۱۸۸
۳۸	تخمہ برآمد اشیاء ملک سرکار عالی من ابتدائے	۱۹۴

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
	۱۳۳۴ف لغایہ ۱۳۳۹ف	
۳۹	آبکاری معہ تختہ جات حاصل آبکاری و تختہ درآمد شراب ولایتی۔	۱۹۸
۴۰	ٹپہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت مدار	۲۰۱
۴۱	کورٹ آف وارڈز۔	۲۰۴
۴۲	کمیٹی واگذاشت	۲۰۵
۴۳	تختہ اسٹیٹ ہائے واگذاشت شدہ	۲۰۷
۴۴	اسٹیٹ ہائے جاگیری	۲۰۹
۴۵	اسٹیٹ ہائے دیگر اقسام	۲۱۰
	باب سوم	
۴۶	عدالت۔	۲۱۱
۴۷	فہرست اسماء ایڈوکیٹ صاحبان	۲۱۳
۴۸	تختہ آمدنی کاغذ ممہور فیس رجسٹریشن تعداد مالیت دعوی مرجوعہ عدالتہائے صیغہ دیوانی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایہ ۱۳۳۹ف	〃
۴۹	فہرست اقسام ممہور دستاویزی مدالتی و ٹکٹ رسوم عدالت و طلبانہ و ٹکٹ ٹپہ وغیرہ۔	۲۱۴

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
۵۰	تختہ وکلا کامیاب شدہ و عطا سند دوامی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۹ف لغایہ ۱۳۴۰ف	۲۱۸
۵۱	کوتوالی بلدہ و اضلاع معہ تختہ جات	۲۱۹
۵۲	فوج۔	۲۲۹
۵۳	صدر تختہ نظم جمعیت من ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایہ ۱۳۳۹ف	۲۳۱
۵۴	تختہ تعداد نفری علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابت ۱۲۹۸ف و ۱۳۳۹ف	〃
۵۵	تعلیمات معہ تختہ جات۔	۲۳۲
۵۶	طبابت معہ تختہ جات ولادت و ممات	۲۴۳
۵۷	تختہ شیوع مرض طاعون عدد و مضافات بلدہ و چادرگھاٹ و مضافات بلدہ حیدرآباد من ابتدائے ۱۳۲۱ف لغایہ ۱۳۳۹ف	۲۴۷
۵۸	تختہ تعداد ولادت و ممات ملک سرکار عالی بلدہ حیدرآباد و اضلاع من ابتدائے ۱۳۲۸ف لغایہ ۱۳۳۸ف	۲۴۸
۵۹	تختہ تعداد مجنونان بلحاظ قوم و پیشہ	۲۵۰

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
۱	۲	۳
	ملک سرکار عالی۔	
۶۰	امور مذہبی	۲۵۱
۶۱	ریلوے۔	۲۵۴
۶۲	حالات مردم شماری مع تختہ مردم شماری	۲۷۹
۶۳	بہایم شماری علاقہ سرکار عالی مع تختہ جات	۲۸۳
۶۴	تعطیلات۔	۲۹۱
۶۵	تختہ سرفرازی خطابات از پیشگاہ حضرت اقدس اعلیٰ۔	۲۹۲
۶۶	رزیڈنسی مع فہرست محلجات رزیڈنسی حیدرآباد۔	۲۹۵
۶۷	تشریف آوری مشاہیر یورپ و ہند	۲۹۷
۶۸	موقت الشروع پرچے	۳۰۱
۶۹	فہرست کتب رسالجات و اخبارات	۳۰۷
	ممنوعہ بعد اجازت داخل شدہ ملک سرکار عالی۔	۱
۷۰	تختہ کتب شائع شدہ بلحاظ فن ملک سرکار عالی	۳۱۵

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
۱	۲	۳
	من ابتدائے سنہ ۱۳۳۲ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۶ف	
۷۱	فہرست تاریخ دکن۔	۳۱۶
۷۲	فہرست کتب ہائے تاریخ دکن۔	۳۱۷
۷۳	کانفرنسین۔	۳۲۴
۷۴	مختلف واقعات۔	۳۳۱
۷۵	خلاصہ احکام جرائد غیر معمولی۔	۳۴۵
۷۶	خلاصہ جرائد غیر معمولی۔	۳۴۶
۷۷	پائیگاہ۔	۳۵۶
۷۸	حالات مہاراجہ سریمین السلطنتہ بہادر	۴۰۳
۷۹	حالات نواب میر یوسف علی خان سالار جنگ بہادر۔	۴۰۶
۸۰	تعمیرات و آبپاشی و آرائش بلدہ۔	۴۰۸
۸۱	مشہور لوگونکی موت۔	۴۱۹
۸۲	احکام خاص	۴۳۹
۸۳	قیام و شکست دفاتر	۴۵۰
۸۴	ضمیمہ کتاب ہذا	۱۰
۸۵	شجرہ خاندان پائیگاہ	آخر کتاب

عرضِ حال

(۱)

پرمیشور کی یہہ مجھ ناچیز پر بڑی منت اور بڑا احسان ہے کہ ایسی حالت مین جب کہ دس سال کی عمر مین ہی میرے سر سے والدین کا سایہ اُٹھ گیا تھا اور کوئی بزرگ خاندان ایسا نہین تھا کہ جو میری تعلیم و تربیت کی نگرانی کا بار اپنے ذمہ لیتا۔ مجھے آوارہ نہین ہونے دیا اور حسب ضرورت مرہٹی۔ اُردو اور فارسی کی تعلیم سے بہرہ ور فرمایا۔ اور سن شعور کو پہنچنے کے بعد دنیا کے دوسرے فضول اور تباہ کن مشاغل تفریح مین پھنسانے کے بجائے تالیف و تصنیف کا مشغلہ مجھے اپنی عنایت بے غایت سے مرحمت فرمایا اور اس مشغلہ مین مجھے کسی خاص مدت تک نہین بلکہ اب تک جب کہ مین اپنی عمر کے ۶۴-۶۵ مرحلے طے کر چکا ہون انہماک رکھا۔ اس مشغلہ کے انہماک کے دوران مین میرے قلم سے مختلف علوم و فنون کی کتابین جن کی مجموعی تعداد (۱۴) ہے شائع کرا کے اس ناچیز کو اپنے اقران اور امثال مین سربلندی بخشی ان ہی کتابون کے منجملہ بستان آصفیہ بھی ہے جس کے پانچ حصہ اس سے قبل شائع ہو کر مطبوع خلائق ہو چکے ہین۔ قدر دانون کے ہاتھون اُن حصون کی قدر دانی کرا کے خدائے قدیر نے میرے دل مین اس کا سلسلہ جاری رکھنے کی ہمت

عطا کی اور یہہ اُسی ہمت کا نتیجہ ہے کہ مین اپنی کبرسنی کے زمانہ مین قوائے ذہنی اور جسمانی کے مضمحل ہوجانے کے باوجود پائیگاہ عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر دام اقبالہم کی نظامت فوج کی ذمہ داری کی خدمت کے فرائض انجام دینے کے ساتھ بستان آصفیہ کے حصہ ششم کی تیاری مین کامیاب ہوسکا۔ اور ابھی طبیعت مین حصہ ہفتم کے لیے مواد فراہم کرنے کا بھی عزم پاتا ہون اور امید کرتا ہون کہ گرحیات مستعار باقی رہی تو قریب ہر زمانہ مین یا حصہ ششم کے ساتھ ہی ساتھ حصہ ہفتم بھی شائع کرسکونگا۔ ان دونون حصون کی کماحقہ قدردانی فرماکر اگر علم دوست اور معارف نواز حضرات میری حوصلہ افزائی فرمائینگے تو عجب نہین ہے کہ تادم زلیست مین بستان آصفیہ کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی کوشش مین مصروف رہ سکون۔

جس قسم کا مواد بستان آصفیہ کے سلسلہ مین ابتک فراہم کیا جاچکا ہے یا جس کو آیندہ بہم پہنچانے کا ارادہ ہے یہہ ظاہر ہے کہ اس کے لیے کتب تواریخ کی ورق گردانی محض بے سود ہے بلکہ پاؤن کو گردش دینے اور دوڑ دھوپ کرنے کے بغیر کوئی چارہ ہی نہین ہے اور دوڑ دھوپ کی زحمت برداشت کرسکنے کے ساتھ اس کی بھی بڑی ضرورت ہے کہ جن حضرات کے پاس مواد مطلوبہ ملنے کی توقع لیکر حاضری کی نوبت آئے وہ بخل سے نہین۔ بلکہ ہمت افزائی و ہمدردی سے کام لیکر دل افزائی فرماتے رہین یعنے جس قسم کے مواد کا بہم پہنچانا اُن کے ہاتھ مین ہو اُس کے بہم پہنچادینے مین اُن کو ذرہ بھی دریغ نہ ہو۔

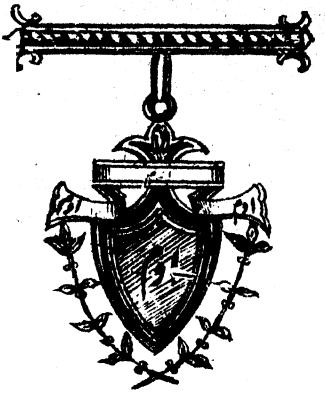
بہرحال مین اُن حضرات کا تہ دل سے شکرگذار ہون جن سے مجھ کو اس حصہ کی تکمیل اور ترتیب کے کام مین کسی نہ کسی قسم کی مدد ملی ہے اور

متوقع ہون کہ جن حضرات سے بستان آصفیہ کے آیندہ حصون کے لیے مواد فراہم کرنے کی غرض سے سابقہ پڑیگا وہ بھی میری التجا کو پورا کرکے مجھے اسیطرح اپنی شکرگزاری کا موقع عطا فرمائینگے۔

بزمانہ دوران طبع کتاب ہذا میری عدیم الفرصتی اور علالت کے باعث کتاب مین یہ حیثیت مجموعی بہت سی خامیان رہگئی ہین اُمید کہ ناظرین معاف فرمادینگے۔

۳۰۔ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۰ھ
محلہ حسینی علم
حیدرآباد دکن

مادر وطن کا سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
علاقہ دار امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر
صدر المہام عدالت و اُمور مذہبی سرکار عالی



حصہ ششم

باب اوّل

تختہ نزول باراں اوسط ملک سرکار عالی و حدود حیدرآباد دن ابتدائے ۱۳۳۴ف الغایہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲)

فصل اول

نمبر سلسلہ	سنہ فصلی	اوسط بارش ملک سرکار عالی		حدود بلدہ حیدرآباد		نمبر سلسلہ	سنہ فصلی	اوسط بارش ملک سرکار عالی		حدود بلدہ حیدرآباد	
		انچہ	حصہ	انچہ	حصہ			انچہ	حصہ	انچہ	حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴ف	۲۹	۲۹	۲۵	۶۸	۴	۱۳۳۷ف	۳۲	۵۵	۳۲	۶۳
۲	۱۳۳۵ف	۲۵	۴	۳۰	۸۱	۵	۱۳۳۸ف	۳۶	۸۴	۲۳	۳۶
۳	۱۳۳۶ف	۳۳	۳	۲۹	۳۰	۶	۱۳۳۹ف	۲۴	۲۸	۲۲	۴۷

فصل دوم

حالات اعلیحضرت قدر قدرت خسرو دکن نواب میر عثمان علیخان بہادر

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۴

ـــ ۱۵ ر ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ ہجری روز جمعہ شب کے ساڑھے نو بجے حیدرآباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری معہ محلات مبارک و اسٹاف وغیرہ بہضت افروز گلبرگہ ہوئی۔ ٹرین روانہ ہوتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر کیگئی۔ حیدرآباد سے گلبرگہ تک راستوں کے دونوں جانب پولیس کا انتظام تھا۔ حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کا عرس تھا۔ بروز صندل حضرت اقدس نے صندل کی کشتی اپنے فرق اقدس پر لیکر معہ شہزادگان بلند اقبال و شہزادیان فرخندہ فال گورنمنٹ ہوس سے پیادہ پا درگاہ شریف تک جسکا فاصلہ تقریباً تین میل ہے تشریف لیجاکر درگاہ مبارک پر صندل پیش کیا۔ اور ۲۲ ر ذیقعدہ سنہ مذکورہ روز جمعہ صبح نو بجے گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۲۱ ر ذی حجہ ۱۳۴۴ھ ہجری روز جمعہ شب کے نو بجے اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ چھوٹی لائن سے جانب اورنگ آباد رونق افروز ہوئے۔ اور ۳۰ ر ذی حجہ سنہ مذکورہ روز یکشنبہ کو بوقت مغرب مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ یکم شوال ۱۳۴۵ھ ہجری حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری مبارک بغرض ادائی نماز عید الفطر دس بجے عیدگاہ رونق افروز ہوئی اور گیارہ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹھی مبارک ہوئی۔

ـــ ۱۶ ر ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ ہجری روز دوشنبہ دن کے ایک بجے حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال و محلات مبارک و اسٹاف بذریعہ اسپیشل ٹرین عرس گلبرگہ شریف

تشریف فرما ہوئے۔ نواب کرنل سر افسر الملک و نواب اظہر خنگ وغیرہ ہمراہ رکاب تھے اور ۱۹ ر ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ روز پنجشنبہ کو صبح بذریعہ اسپیشل ٹرین سواری مبارک نہضت افروز بلدہ ہوئی۔

ـــــ اعلیحضرت قدر قدرت کی سواری مبارک معہ محلات مبارک و شہزادگان بلند اقبال بغرض معاینہ نظام پیالیس (نظام محل) دہلی بذریعہ اسپیشل ٹرین بتاریخ ۱۷ ر جمادی الاول ۱۳۴۷ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۲۸ء ۴ بجکر ۴۵ منٹ روانہ ہوئی اور ۴ ر نومبر ۱۹۲۸ء ۱۱ بجے فائز دہلی ہوئے۔ یہہ سفر پرائیوٹ تھا۔ حسب قاعدہ توپیں سر ہوئیں۔ اعلیحضرت دہلی میں رونق بخش ہونے سے قبل ہی وایسرائے بہادر گورنر جنرل انڈیا معہ لیڈی ارون و اسٹاف دہلی میں ۲۸ ر اکتوبر ۱۹۲۸ء کو داخل ہو چکے تھے۔ اور نیز صاحب رزیڈنٹ بہادر قبل از روانگی حضرت اقدس اعلیٰ ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۲۸ء حیدرآباد سے دہلی روانہ ہو چکے تھے۔ وایسرائے بہادر ایوان شاہی میں مدعو کیے گئے تھے۔ اور منجانب وایسرائے بہادر حضرت اقدس اعلیٰ کے اعزاز میں ۳ ر نومبر ۱۹۲۸ء ڈنر ہوا۔ من بعد وایسرائے بہادر ذریعہ رائل اسپیشل ٹرین ۱۳ ر نومبر ۱۹۲۸ء بغرض دورہ برہما روانہ ہوئے۔ سر بارٹن صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد و کرنل ٹریچ صاحب بھی ۱۶ ر نومبر ۱۹۲۸ء کی صبح کو دہلی سے بلدہ حیدرآباد واپس آئے۔

اعلیحضرت ممدوح بغرض ادائی نماز جامع مسجد دہلی تشریف لیگئے تھے۔ مسلمانان دہلی نے آپ کے اس تشریف آوری پر جوش عقیدت سے اظہار مسرت کیا۔ صاحبزادگان بلند اقبال اسٹیٹ بیکانیر کو بغرض شکار تشریف لیگئے تھے جہاں مہاراجہ صاحب بیکانیر کے جانب سے پُرزور استقبال ہوا۔ اور ۱۹ ر نومبر ۱۹۲۸ء صبح کو دہلی واپس ہوئے۔ اسی روز یعنے ۱۹ ر نومبر ۱۹۲۸ء ۱۱ بجکر ۴۵ منٹ شب حضرت اقدس و اعلیٰ معہ محلات مبارک و شہزادگان و ہمراہیان مراجعت فرمائے حیدرآباد ہوئے۔ اثنار راہ میں منجانب راجہ صاحب دتیا و بیگم صاحبہ بھوپال و نواب صاحب رامپور حضرت اقدس اعلیٰ کا

استقبال اور دعوت ہوئی۔

بروز جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۸ء م ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ ایک بجے سواری مبارک سمہ محلات مبارک وہمراہیان مع اخیر بلدہ کنگ کوٹھی مبارک میں نہضت افروز ہوئی حسب قاعدہ توپوں کی سلامی ہوئی۔ بغرض ادائی نماز جمعہ مکہ مسجد رونق افروز ہوئے۔ ۱۱ بجے شب کو سواری مبارک مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت وصدر عظم بہادر کی ڈیوڑھی میں رونق افروز ہوئی حسب قاعدہ نذور پیش کیے گئے دوسرے روز بتاریخ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ اڈریس کل باغ عامہ میں مجلس صفائی نے منجانب رعایا سرکار عالی بارگاہ خسروی میں اڈریس پیش کیا اس موقع پر امراء جاگیرداران وعہدہ داران سول وفوج باقاعدہ ونظم جمعیت دساہوان میر محکمگان وکلاء اور دیگر معززین بلدہ مدعو کیے گئے تھے۔ ٹھیک ۱۱ بجے سواری مبارک حضرت اقدس واعلیٰ مکہ شہنشاہ گان بلند اقبال رونق افروز اڈریس ہال ہوکر تخت پر جلوہ افروز ہوئے۔ فوج باقاعدہ نے لال ٹیکری پر ۲۱ ضرب توپ کی سلامی ادا کی۔ اور ۲۱ تارا منڈل چھوڑے گئے۔ حاضرین اداب بجا لانے کے بعد امراء وارکین مجلس صفائی اور دیگر منتخب نمایندگان یکے بعد دیگر پیش ہوئے۔ بجانب راست طبقہ امراء اور بجانب چپ ارکین مجلس صفائی ودیگر منتخب نمایندگان موجود تھے اور راجہ دہن راج گیر صاحب ساہو نے اڈریس سنانے کی سعادت حاصل کی۔ بعدہٗ اڈریس کو نقرئی کاسکٹ میں رکھکر نواب سر نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات نے حضرت اقدس واعلیٰ کی پیشگاہ میں گزرانا حضرت اقدس واعلیٰ نے اڈریس کا جواب ارشاد فرمایا۔ اسکے بعد اس گروپ کا فوٹو لیا گیا۔ سواری حضرت اقدس واعلیٰ جانب کنگ کوٹھی روانہ ہونیکے موقع پر رعایا اور مختلف دفاتر سرکار عالی وجاگیرداران وساہوکاران اور معززین بلدہ کی جانب سے اسٹیشن ناپلی سے کنگ کوٹھی مبارک تک اور افضل گنج و واندرون شہر چند کمانین بنائی گئی تھیں۔ اور بجلی کے گولوں وغیرہ کی روشنی اسقدر کیگئی تھی

کہ جملہ سرکاری دفاتر و ہائی کورٹ و عثمانیہ جنرل ہاسپٹل و نظامت ٹپہ و صدر ٹپہ خانہ وغیرہ پر روشنی سے بقعہ نور بنے ہوئے تھے۔ ساہوان و دیگر معززین نے اپنے اپنے مکانات و دوکانات و معابد پر روشنی کا انتظام کیا تھا۔ صفائی بلدہ سے چھ ہزار کی منصرم ہوئی تھی عہدہ داران و عمال دفاتر سرکاری و جاگیرداران امراء و ساہوان نے چندہ جمع کیا تھا۔ تقریباً دو لاکھ روپیے کے اخراجات ہوئے۔ ۱۹ و ۲۰ ردی ۱۳۳۸ف ۲ یوم تک شب و روز زندہ دل شوقین مزاج تماشہ بین حضرات اور عوام کی خوب چہل پہل رہی۔ جملہ دفاتر و مدارس سرکارعالی کو تعطیل رہی اور فرمان مبارک بھی شرف صدور لایا۔ کہ اس یوم مسعود کی یادگار میں دفاتر دارالسلطنت میں عام تعطیل دیجائے۔ ملاحظہ ہو جریدہ مورخہ ۲ روے ۱۳۳۸ف جلد (۶۰)۔

— ۲ رجب ۱۳۴۷ھ روز شنبہ شام کے سوا چھ بجے حضرت اقدس اعلیٰ بذریعہ اسپیشل ٹرین بلہار شاہ لائن کے رسم افتتاح ادا فرمانیکے غرض سے آصف آباد روڈ کو تشریف لیگئے۔ جہاں ۱۶ ردسمبر ۱۹۲۸ء ۳ رجب ۱۳۴۷ھ کو روڈ مذکور پر داخل ہوکر رسم ادا کرنیکے بعد جانب کلکتہ روانگی عمل میں آئی۔ ۱۸ ردسمبر ۱۹۲۸ء کو صبح کے ساڑھے گیارہ بجے حضرت اقدس و اعلیٰ کا ہاورہ اسٹیشن پر ورود ہوا۔ اسٹیشن مذکور خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ سواری مبارک پہنچتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر کیگئی۔ حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک ہارلسین روڈ کی موڑ سے دوسرے راستہ سے روانہ ہوئی۔ حضرت اقدس و اعلیٰ نے بلسگاچھہ ویلا میں مہاراجہ سرپی کے ٹیگور کیساتھ قیام فرمایا سفرمذکور میں وایسرائے گورنر جنرل سے ملاقات ہوئی اور بجانب گورنمنٹ گارڈن پارٹی و لنچ ہوا۔ جسمیں بہت سے رؤسا وغیرہ شریک تھے۔ وہاں کے دیگر مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا گیا اور بتاریخ ۷ رجب ۱۳۴۷ھ روز دوشنبہ صبح کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۱۷ رشعبان ۱۳۴۷ھ روز سہ شنبہ شب کے ایک بجے حضرت اقدس اعلیٰ سہ شہزادگان بلند اقبال

وملات مبارک براہ واڑی مدراس تشریف لیگئے۔ اور وہاں بنگلہ راجہ ونپرتی میں قیام فرمایا۔ گورنر صاحب سے ملاقات ہوی حسب قاعدہ ڈنر وغیرہ ہوا اور پبلک کے جانب سے اڈریس پیش کیا گیا۔

یکم شوال ۱۳۴۷ھ روز چہار شنبہ ٹھیک (۱۰) بجے اعلیحضرت قدر قدرت شہزادگان بلند اقبال و اسٹاف وغیرہ بغرض ادائی نماز عید الفطر عیدگاہ تشریف فرما ہوئے اور حسب عادت بعد ادائی نماز مذکور واپس تشریف لیگئے۔

۱۷ شوال ۱۳۴۷ھ اعلیحضرت قدر قدرت شہزادگان بلند اقبال معہ اسٹاف وغیرہ جھوٹی لائن سے جانب میسور تشریف فرما ہوئے۔ گدوال سے گذر کر بتاریخ ۱۹ شوال ۱۳۴۷ھ صبح کے ۹ بجکر ۴۰ منٹ کو بنگلور پہنچے۔ دیوان صاحب میسور وعہدہ داران سرکاری وغیرہ استقبال کیلئے اسٹیشن پر موجود تھے اور حسب قاعدہ اسٹیٹ کے توپخانہ سے سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔ وہاں کے قصر شاہی کو ملاحظہ فرمانے کے بعد اسپیشل ٹرین ہی میں قیام رہا۔ ۲۱ شوال ۱۳۴۷ھ کو شب میں جانب میسور روانہ ہوئے۔ اور مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بھی ہمراہ رکاب تھے۔ شاہی اسپیشل ساڑھے آٹھ بجے میسور پہنچی۔ مہاراجہ میسور نے حضور اقدس و اعلی کا استقبال فرمایا اور اسکے بعد حضرت اقدس و اعلی سے مشہور سربرآوردہ لوگوں کا تعارف کرایا گیا بعدہ مہاراجہ میسور اور حضرت اقدس و اعلی بہ سواری چوکڑا جلوس کیساتھ روانہ ہوئے۔ اور وہاں کے ۲۱ توپوں کی سلامی سر ہوی۔ اور شاہی جہاں آرا میں پھر حسب قاعدہ ملاقات بازدید وغیرہ ہوئی۔ ڈنر ترتیب دیا گیا اور مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا گیا۔ اور اسی اثنار سفر میں شہزادگان والا تبار ایک روز کیلئے نیلگری کے پہاڑ دیکھنا معاینہ کرنیکی غرض سے تشریف لیگئے۔ ۲۶ شوال ۱۳۴۷ھ روز ایکشنبہ رات کے بارہ بجے ذات ہمایوں عازم بنگلور ہوئی۔ اور دوسرے روز صبح ساڑھے آٹھ بجے فائز بنگلور ہوئے اور حسب سابق حضرت اقدس ریلوے سایڈنگ شاہی سیلون میں مقیم رہے۔ اور اسی روز شب میں آٹھ بجے حضور اقدس کی جانب سے قصر بنگلور میں ایک ڈنر ترتیب دیا گیا جسمیں دیوان میسور اور ریاست میسور کے تمام اعلی عہدہ داران اور مشہور سربرآوردہ اصحاب کو مدعو کیا گیا تھا۔ اور ۳۰ شوال ۱۳۴۷ھ روز پنجشنبہ حضرت اقدس اعلی وہاں سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ اثنار راہ میں مہارانی صاحبہ گدوال اسٹیٹ نے بمقام گدوال دعوت کی۔

ـــ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ روز جمعہ شب کے (۱۱) بجے حضرت اقدس و اعلیٰ معہ محلات شاہی بغرض شرکت عرس حضرت بندہ نواز رح بذریعہ اسپیشل ٹرین گلبرگہ روانہ ہوئے۔ بعد الفراغ زیارت وغیرہ بتاریخ ۱۹ ذیقعدہ سالیسہ شاہی اسپیشل ٹرین گلبرگہ سے فائز اسٹیشن نامپلی ہوئی۔

ـــ پیشگاہ اقدس سے فرمان شرف صدور پایا کہ نواب صلابت جاہ بہادر کو ماہ جولائی ۱۹۲۹ء سے (الی ۱۹۳۱ء) کلدار الونس تاحکم ثانی ماہ بماہ ایصال ہوا کرے۔

ـــ یکم شوال ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ صبح ساڑھے دس بجے اعلیحضرت قدر قدرت دوگانہ عید ادا کرنیکی غرض سے معہ شہزادگان بلند اقبال و ارکان اسٹاف وغیرہ عیدگاہ جدید تشریف فرما ہوئے تھے۔

ـــ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ دوپہر کو ۱½ بجے کے قریب اعلیحضرت خسرو دکن کی سواری مبارک معہ خدم و حشم بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت بندہ نواز گیسو دراز رح کے عرس میں شرکت فرمانیکے لیئے جانب گلبرگہ روانہ ہوی۔ ٹرین کی روانگی کیوقت حسب معمول توپوں کی سلامی سر ہوی۔ ۱۸ ذیقعدہ سالیسہ یوم پنجشنبہ سواری حضور پرنور گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئی۔

ـــ ۷ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ کو حضرت اقدس اعلیٰ معہ صاحبزادگان و صاحبزادیان محلات مبارک وقار آباد تشریف لیگئے۔ بیدر ریلوے لائن کا افتتاح فرمانیکے بعد ۱۵ منٹ پر مراجعت عمل میں آئی۔

ـــ یکم شوال ۱۳۴۹ھ روز جمعہ عیدگاہ میں دوگانہ عید ادا کرنے کے لیئے اعلیحضرت خسرو دکن کی سواری مبارک بھی نہضت افروز ہوئی تھی۔

ـــ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ بروز شنبہ بوقت ۱½ بجے حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری مبارک بذریعہ اسپیشل ٹرین بغرض شرکت زیارت حضرت خواجہ بندہ نواز بجانب گلبرگہ

نہضت افروز ہوئی۔ بعد انفراغ زیارت ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ گلبرگہ سے فایز بلدہ ہوئے۔

کوائف شہزادگان بلند اقبال

ـــ ۲۱ شوال ۱۳۴۶ھ روز جمعہ شب کے گیارہ بجے شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین رسم پیٹہ بغرض شکار تشریف لیگئے۔ اسٹیشن پر حضرت اقدس اعلیٰ بھی رونق افروز تھے۔ شہزادگان بلند اقبال ہمراہی نواب کرنل افسر الملک۔ کرنل عثمان یار الدولہ بہادر۔ مسٹر پرینڈرگھاسٹ۔ مسٹر بیج۔ گاف نواب ناصر نواز الدولہ بہادر نواب اظہر جنگ

۲۸ شوال ۱۳۴۶ھ صبح ۷ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بعد شکار واپس بلدہ تشریف لائے۔

ـــ ۲۴ محرم ۱۳۴۷ھ روز جمعہ شہزادگان ولی عہد بہادر بذریعہ موٹر بیدر تشریف لیگئے۔ وہاں کے مدارس و دفاتر کا معاینہ فرمایا۔ اور ۲ صفر ۱۳۴۷ھ روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۴ شوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو صاحبزادہ صاحب بلند اقبال ولیعہد بہادر و شہزادہ معظم جاہ بہادر معہ اسٹاف بغرض شکار بذریعہ اسپیشل ٹرین ریاست دتیا تشریف فرما ہوئے۔ وہاں راجہ صاحب نے شاندار استقبال کیا۔ راجہ صاحب کے مہمان رہے۔ اور وہاں کے مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور شکار کھیلنے کے بعد ۱۱ شوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ شب کے ۸ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۲۲ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ کو شہزادگان بلند اقبال بذریعہ اسپیشل ٹرین ساڑھے نو بجے جانب ورنگل تشریف فرما ہوئے۔ تمام عہدہ داران استقبال کے لئے اسٹیشن ورنگل پر حاضر تھے وہاں کے دفاتر اور مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا۔ اور ۲۷ ذی حجہ ۱۳۴۷ھ

۱۱ بجے دن کے شہزادہ ولی عہد بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر ورنگل سے معہ ارکان اسٹاف فائیز بلدہ ہوئے۔

ـــــ ۱۶ محرم ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ کو شہزادہ ولی عہد بہادر بغرض معاینہ دفاتر اورنگ آباد تشریف لیگئے۔ اور بتاریخ ۲۰ محرم ۱۳۴۸ھ روز جمعہ واپس تشریف فرما ہوئے۔

ـــــ ۴ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ روز شنبہ شہزادگان بلند اقبال دوپہر کو بغرض معاینہ دفاتر گلبرگہ شریف تشریف لیگئے اور بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ روز شنبہ گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــــ اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ مسٹر پرنڈر گھاسٹ نواب صلابت جاہ بہادر اور نواب بسالت جاہ بہادر کے اتالیق مقرر ہوئے۔

ـــــ باتباع فرمان خسروی مزینہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ حضرت شہزادہ نواب اعظم جاہ بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر کو کرنلی کا رنیک عطا کیا گیا۔

ـــــ ۲ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم یکشنبہ ۴½ بجے شہزادگان اعظم جاہ و معظم جاہ بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین ہندوستان کے سفر پر تشریف لیگئے۔ ۱۶ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ کو بجد افتراح سیاحت مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــــ ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ شب کو مرشد زادہ نواب صلابت جاہ بہادر براہ بجواڑہ کو نینی تال گری تشریف فرما ہوئے۔ اور اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ کو واپس تشریف لائے۔

ـــــ ۲۵ شوال ۱۳۴۹ھ ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر سیاحت ہند سے مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونیکی غرض سے شام کے پہنچے بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین بلدہ سے جانب بمبئی تشریف فرما ہوئے۔ اخراجات سفر کیلئے ایک لاکھ روپیہ کلدار کی منظوری بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد (۶۲) نمبر (۲) مورخہ ۸ اردی بہشت ۱۳۴۹ھ مطابق ۲۲ شوال ۱۳۴۹ھ صادر ہوی آپ کو رخصت کرنے کیلئے معزز عہدہ داران علاقہ سکندرآباد

دار اکین مجلس صفائی بلدہ و امرائے بلدہ و اعلیحضرت خسرو دکن بھی اسٹیشن پر رونق افروز ہوئے تھے آپ کے اتالیق میں مسٹر۔اے۔ایل۔ہنی۔ نواب ناصر نوازالدولہ بہادر اور پرنسپل محمد نواب عثمان یارالدولہ بہادر ۲۱ر مارچ ۱۹۳۱ء ۴ر ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ روز شنبہ دوپہر کو ذریعہ میل "پوسٹ ارن پورہ" بمبئی سے یوروپ روانہ ہوئے۔

ـــــ ۹ر اپریل ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ کو صاحبزادہ نواب صلابت جاہ بہادر بمعہ اپنے اتالیق مسٹر ہیوگاف مولوی علی اکبر صاحب بی۔اے صدر مہتمم تعلیمات مستقر بلدہ کے پانچ بجے بعزم سفر و سیاحت یوروپ بذریعہ اکسپریس ٹرین راہی بمبئی ہوئے اور ۱۱ر اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو جہاز میوڈوتیا میں سوار ہوکر مارسیلز روانہ ہوئے۔

ـــــ ۶ر مئے ۱۹۳۱ء یوم چہارشنبہ کو نواب بصالت جاہ بہادر بمعیت مسٹر پنڈر گھاسٹ اور مسٹر لیس۔یم۔ہادی شام کو بعزم سفر انگلستان بمبئی تشریف لیگئے۔اور وہاں سے بذریعہ جہاز۔پی۔اینڈ۔او۔چترال انگلستان روانہ ہوئے۔

یکمشت عطیہ و اجرائی ماہوارات از حضور اقدس و اعلیٰ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۰ و ضمیمہ صفحہ ۱)

ہمارے اعلیحضرت پیر و مرشد حضور پر نور بندگانعالی سلطان العلوم محی الملۃ والدین بادشاہ دکن نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلداللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی مشہور فیاضی و دریادلی کو کام فرماکر اپنی مسند نشینی سے ۱۳۴۹ھ تک جسقدر ماہوارات و وظائف اور یکمشت عطیات وغیرہ بالتخاف قوم و مذہب خزانہ عامرہ سرکار عالی سے عطا فرمائے۔ان کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ سوم۔ چہارم۔و پنجم میں بہ تفصیل کیا جا چکا ہے اور اب ۱۳۴۴ھ سے آخر ۱۳۴۹ھ تک جسقدر ماہوارات و وظائف وغیرہ جن لوگوں کے نام جاری کئے گئے اور یکمشت عطیات عطا ہوئے وہ حسب ذیل ہیں

یکمشت عطیات

ـــ اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مولوی ابوالعلی خان مرحوم سابق منصف پرگی کی بیوہ کے نام (السماء ے) روپیہ کا انعام رعایتی منظور فرمایا گیا۔

ـــ آخر آبان ۱۳۴۵ف آرمی سرٹانگ لائبریری کے انڈین سکشن کیلئے ایکہزار پونڈ کا بیش بہا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

ـــ بہ اتباع فرمان خسروی یکم صفر ۱۳۴۵ھ میجر محمد عظمت اللہ صاحب سردار بہادر کمانڈنگ سکنڈ لانسرس کو ۴ فبروری ۱۹۱۵ء سے یکم جون ۱۹۱۷ء تک (الـــ ر) روپیہ کلدار ماہانہ کے حساب سے بقایا جو تقریباً (سمع آ لے) ہوتا ہے ایصال کرنیکا اور ان کی ماہوار یکم آبان ۱۳۲۰ف سے (الـ ا ے) قرار دے جانیکا حکم ہوا۔

ـــ اوایل ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ وایسرائے لیبرسی ریلیف فنڈ (چندہ امداد بنداميان) میں جس کیلئے سال گذشتہ فبروری کے مہینہ میں اپیل ہوئی تھی پچاس ہزار روپیہ بطور چندہ مرحمت ہوا۔

ـــ وسط ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ مسلم قبرستان واقع لندن کے فنڈ میں جس کا انتظام آنریبل مسٹر امیر علی پریوی کونسل کے زیر نگرانی ہے۔ (الـــ ر) پونڈ عطا کئے جانے کا حکم ہوا۔

ـــ اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ بربنائے تحریک ہز ہائنس مہاراجہ جام نگر صاحب حسب فرمان خسروی پبلک اسکول ڈیرہ ڈون کو (عـــ لـــ) پندرہ لاکھ روپیہ کلدار بطور امداد دینکی منظوری شرف صدور پائی۔

ـــ اوایل ماہ محرم ۱۳۴۶ھ اعلیحضرت اقدس نے بعطوفات شاہانہ دشوا بھارتی کلکتہ کو ایک لاکھ روپیہ کلدار عطا فرمایا۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۶ھ میں انڈین میورنگ کانفرس لاہور کو (ے ہزار) دس ہزار روپیہ کلدار عطا فرمایا گیا۔

ـــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ پیشگاہ خسروی سے گجرات و کاٹھیاواڑ کے طغیانی زدوں کے امداد کیلئے (ے ـــ ،) روپیہ کلدار کا چندہ عطا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــ درماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ نجدیوں کے ہاتھوں سے مدینہ میں جو کتبے اور گنبد توڑ دیے گئے ہیں ان کی دوبارہ تعمیر کے لئے (لہ لکھ) نو لاکھ روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ فلسطین کے زلزلہ کے مصیبت زدوں کی امداد کیلئے (الے ،) ایک ہزار پونڈ عطا ہوا۔

ـــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ بلوچستان کے لنگرخانہ کیلئے سالانہ (الـــ ،) ایک ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــ ۸ر شعبان ۱۳۴۶ھ لندن میں ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر کیلئے جس کا نام (نظام ماسکو) ہوگا حسب فرمان خسروی ریاست کے جانب سے پانچ لاکھ روپیہ کا گراں قدر عطیہ آنریبل لارڈ چارلس ہارک الیس میں ہیڈلے کو عطا ہوا۔

ـــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ اعلیحضرت نے ڈچیلی میں جذامیوں کے واسطے ایک شفاخانہ کی عمارت تعمیر کرنے کیلئے (ے ـــ ،) پینتیس ہزار روپیہ دینے کی منظوری مرحمت فرمائی۔

ـــ اوائل ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ اہل مدینہ میں سے آٹھ اصحاب ہندوستان آئے ہوئے تھے ان کو فی کس پندرہ پندرہ روپیہ کلدار وظیفہ دیگر باخراجات سرکاری جدہ تک پہونچا دینے کا حکم صادر فرمایا گیا ان اصحاب کے اسمار حسب ذیل ہیں۔

۱ محمد امین شیخ مدنی ۲ ـــ دیسی معتوق ۳ ـــ سید صالح ۴ شیخ ابراہیم ۵ سید جمیل مدنی ۶ شیخ عمر مدنی ۷ شیخ عبدالقادر اجازمدنی ۸ ـــ سید صالح شوندمدنی۔

ـــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ اعلیحضرت قدرقدرت نے ان باشندوں کی امداد کے لئے پانچہزار روپیہ

عطا فرمائے ہیں جن کے مکانات ضلع آصف آباد میں آتش زدگی سے تباہ ہوگئے تھے

ـــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ شفاخانہ علاج امراض گلوٹین دگوش واقع لنڈن کو (صمار پانسو پونڈ۔ پرنس ایلبرٹ ہوسٹل لنڈن (الـــ) یکہزار پونڈ۔ دواخانہ بیت المقدس کو (صمار) تین سو پونڈ۔ حمایت سیوغنگ ہاتھ واقع فتح میدان حیدرآباد کی تکمیل کے لیے آٹھ ہزار نو سو روپیہ عطا ہوئے۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ اردو گشتی کتب خانہ کی مقیم الحال کے مدنظر یکمشت پانچہزار روپیہ کی امداد منظور ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ جامع مسجد دہلی کیلئے ایک لاکھ روپیہ عطا فرمائے گئے

ـــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ یتیم خانہ انصار الصفہ گلبرگہ شریف کیلئے (صمار ـــ) کی منظوری بغرض خریدی مکان صادر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ نومبر ۱۹۲۸ء بزمانہ قیام دہلی سواری مبارک وہاں کے کمشنر کوتوالی کو (صمار) کاچک دہلی کے بیوہ فنڈ کیلئے عطا فرمایا گیا۔

ـــ اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ اثنار سفر دہلی حضرت اقدس اعلیٰ نے حضرت خواجہ قطب الدین رح اور حضرت نظام الدین صاحب رح کی درگاہوں کے مجاوروں میں تقسیم کرنے کیلئے (صمار) روپیہ روانہ فرمایا گیا۔

ـــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۷ھ پیشگاہ خسروی سے آرٹ اینڈ کرافٹس اگزیبیشن کے کمیٹی کو پانسو روپیہ کلدار بطور چندہ عطا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــ اوائل ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سفر شاہانہ کلکتہ کے دوران میں حضور اقدس اعلیٰ نے ایک لاکھ کا عطیہ اپنی تشریف آوری بنگال کی یادگار میں کارہائے خیراتی اور رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے کیلئے گورنر صاحب بنگال کو دیا۔

ـــ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ آخر ماہ جنوری ۱۹۲۹ء لیڈی بارٹن کا شہری میلہ جو بلارم میں

لگایا گیا تھا۔ اسکی سرپرستی اعلیحضرت قدرقدرت نے منظور فرماتے ہوئے (صمار) روپیہ عطا فرمایا۔

ـــ اوائل ماہ فبروری ۱۹۲۹ء میں مدارس میں شاہی ورود کی تقریب کی یادگار قائم رکھنے کیلئے اعلیحضرت قدرقدرت نے بکمال مراحم خسروانہ (صـــ ،،،) روپیہ کی گراں قدر رقم بطور عطیہ ہز اکسلنسی گوانر مدراس کو اس غرض سے عطا فرمائی کہ اسکو بلا لحاظ مذہب وملت مستحق خیرات وقابل امداد لوگوں میں تقسیم کیا جائے۔

ـــ بہ ماہ فبروری ۱۹۲۹ء اعلیحضرت قدرقدرت نے اسکول آف ٹراپیکل میڈلین کلکتہ کے اس انسٹی ٹیوٹ ہسپتال کو ایکہزار پونڈ المعادل صـــ ،،ہزار روپیہ کلدارکا شاہانہ عطیہ دیا اس غرض سے کہ ٹراپیکل بیماریوں کا علاج کیا جائے۔

ـــ آخر ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف میں حضرت اقدس واعلی نے ملکی طلبار کو رعایتی وظایف تعلیمی عطا کرنے کیلئے ساٹھ ہزار روپیہ کی منظوری عطا فرمائی۔ اسکے لئے ایک کمیٹی فکہ تعلیمات میں ترتیب دیگئی۔

ـــ وسط ماہ جون ۱۹۲۹ء اعلیحضرت قدرقدرت نے زراعتی کونسل کے فنڈ میں دو لاکھ روپیہ کا شاندار عطیہ عطا فرمایا۔

ـــ عروس الادب کے تین سو نسخے برائے کتب خانہ آصفیہ ومدارس بحساب فی نسخہ ۱۰ روپیہ خریدنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۸ھ پالم پیٹہ کے دیول کی مرمت کیلئے (سـ ،،) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی (بغرض محافظت آثار قدیمہ)۔

ـــ وسط ماہ سفر ۱۳۴۸ھ نواب حیدر یار جنگ بہادر طبا طبائی کیلئے (اـــ ،) سکہ عثمانیہ بضمن ترجمہ تاریخ طبری انعام منظور کیا گیا۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ توسیع عمارت دارالمجذومین میں دواخانہ دیچیلی کیلئے ـــ ،،ہزار سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ خریدی رسالہ مجلہ عثمانیہ برائے تقسیم مدارس سرکار عالی (الف سو) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکار عالی خریدی اسلامک کلچر کیلئے (مارصہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔

ـــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ مدرسہ معین الاسلام علیگڈھ کو (اعصار) روپیہ سکہ عثمانیہ کی امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

ـــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ اخبار صبح دکن کے (۵۰) پرچے خریدنے کی منظوری دیگئی (۱۵) پرچے مدارس بلدہ کیلئے بحساب سالانہ سو سہ اور (۳۵) مدارس اضلاع کیلئے بحساب (سہ) صرف ایکسال کیلئے پرچوں کی قیمت (الف الف سہ) سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔ اور یہ ہدایت کردیگئی ہے کہ آیندہ سے جو کوئی اخبار یا رسالہ جدید خریدا جائے اسکی قیمت سرکار وہی دیگی جو پبلک دیتی ہے۔

ـــ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکار عالی اخبار صحیفہ کے (۲۵۰) کاپیاں سررشتہ تعلیمات کیلئے اس قیمت پر لینے کی منظوری دیگئی۔ جو پبلک خریدتی ہے

ـــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ نواب سراین جنگ بہادر کے دو چھوٹے لڑکوں کیلئے (عـــر) روپیہ سکہ عثمانیہ قرضہ تعلیمی کی منظوری دیگئی۔

ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ حسب تحریک معتمدی عدالت دکوتوالی و امور عامہ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ مدرسہ قادریہ بدایونی کو (مارصہ) روپیہ کلدار کی امداد دیجائے۔

ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ حسب تحریک صدارت العالیہ برائے عرس تعمیر و ترمیم درگاہ حضرت شاہ نور جموی اورنگ آباد کیلئے (الـــر) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔

ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ فلسطین کے بیکس مسلمانوں کی امداد کیلئے (عمار) پونڈ اورسندھ ریلیف فنڈ میں (عـــے) کلدار چندہ عطا کرنیکی منظوری صادر ہوی۔

ـــ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ شاہ نامہ اسلام کی (۳۰۰) جلدیں یکسال کے لئے بحساب فی جلد (ہے) کلدار ابوالامر خیط صاحب سے خرید کر ملاؤں اور مدرسہ دینیات و اہل خدمات شرعی کو تقسیم کرنیکا حکم دیا گیا۔

ـــ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ رسالہ ارشاد مولف مولوی شاہ سید یوسف الدین صاحب قادری سکنہ جالنہ ضلع اورنگ آباد سے (۵۰۰) جلدیں فی جلد (ہے) سکہ عثمانیہ خریدی جاکر مدرسہ دینیات اور اہل خدمات شرعی میں تقسیم کرنیکی اجازت دیگئی۔

ـــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ رسالہ معیار الاقات صلواۃ ماہ صیام کے ایکہزار جلدیں بہ سرمایہ دو ہزار روپیہ طبع کرانے اور دو سو جلدیں مولف کو بطور انعام دیجانیکے متعلق حکم صادر ہوا

ـــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ پنڈت دین دیال شرما لیڈر سناتن دھرم منڈلی دہلی کو حضرت اقدس اعلیٰ نے (صمار) روپیہ عطا فرمائے۔

ـــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ بیت المقدس میں عمارات مزاویہ کی مرمت کے لئے (صمـــ ر) سکہ کلدار کی امداد دینے کی منظوری دیگئی۔

ـــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ ویرہز اکسلنسی لارڈ لیڈی ارون کے تشریف آوری حیدرآباد کے تقریب میں (اـــ ر) پونڈ کا چک رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے کیلئے لیڈی آرون کو ارسال فرمایا گیا۔ ہز اکسلنسی نے یہہ تمام رقم آل انڈیا یومین ایجوکیشن فنڈ میں دینے کا فیصلہ کیا۔

ـــ آخر ماہ رجب ۱۳۴۸ھ وائی یم سی اے کے شاخ شملہ کے امداد کیلئے یکہزار کلدار یکمشت عطا فرمایا گیا۔

ـــ آخر ماہ رجب ۱۳۴۸ھ ساگر کے ہاوس شوفنڈ کی امداد میں (مار) روپیہ کلدار کا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

ـــ اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ انجمن خواتین اسلام مدارس کیلئے دو سو روپیہ سکہ کلدار اور (صمـــ) کی

برائے فراہمی ضروریات سرکار سے منظوری دیگئی۔

ـــ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ جمعیتہ اتحاد امداد باہمی کو مزید ۴ سال کیلئے مبلغ دس ہزار روپیہ سالانہ بشکل عطیہ ایصال کرنیکی منظوری ہوی۔

ـــ آخر ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ جامعہ عطیہ دہلی کے تعمیر امکنہ کیلئے پچاس ہزار روپیہ کی بخشش امداد بدیں شرط دیگئی کہ اگر جامعہ کا کام جاری نہ رہے تو عمارات سرکار عالی کی متصور ہونگی۔

ـــ وسط ماہ ربیع ۱۳۴۹ھ سکندرآباد ریس کلب کو پانچہزار روپیہ کلدار چندہ منظور ہوا۔

ـــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ مسلم یونیورسٹی علیگڈہ کے چندہ میں حضرت اقدس واعلی نے براہم حسروانہ والطاف شاہانہ (۱۰ لاکھ) کی رقم عطا فرمانے کا حکم دیا اور جو امداد اسوقت سرکار عالی سے اسے مل رہی ہے۔ اسمیں اور دو ہزار روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا۔

ـــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ تیاری سائبان مسجد محبوب شاہی پر بھی کیلئے (۷۵) چھہ ہزار ایکسو روپیہ کی منظوری دیگئی۔

ـــ وسط ماہ ذی حجہ ۱۳۴۸ھ پروفیسر کروے زنانہ یونیورسٹی پونہ کے بانی کی استدعا پر پیشگاہ حسروی سے بخشش پانچہزار روپیہ اور ماہانہ (۵۰) روپیہ کلدار امداد جاری کرنیکی منظوری صادر ہوی۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ محمد حنیف صاحب اجمیری کو دو ہزار روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری صادر ہوی۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ مسٹر گنیش راؤ کالے وکیل و منجنگ ڈائرکٹر دکن گلاس ورک کو سرکار عالی نے تین ہزار روپیہ قرض اور تین ہزار روپیہ بطور امداد اس غرض سے عطا فرمائے کہ وہ جرمنی جاکر گلاس انڈسٹریز کے متعلق معلومات حاصل کریں۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ دہلی کے خیراتی دواخانہ چشم کو پانچہزار روپیہ دئے گئے۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ علاقہ برار کے شہر کہام گاؤں میں ایک اینگلو اردو ہائی اسکول

مزید ایکسو پونڈ کی امداد دیگئی۔

ـــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی اخراجات شکار صاحب عالیشان بہادر کیلئے جو اجنٹہ جارہے ہیں مبلغ دس ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی

ـــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ دہلی میں زنانی کالج کے قیام کیلئے آل انڈیا ویمنس ایجوکیشن فنڈ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

ـــ اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ کتب خانہ حیدرآباد ٹیچرایسوسی ایشن کو یکہزار روپیہ یکمشت اور ماہانہ پندرہ روپیہ دینے کی منظوری دیگئی۔

ـــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حاجی عبدالرحمان صاحب مفتی ماوا کو یکمشت پانسو روپیہ کلدار کی امداد فرمایگئی۔

ـــ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مولوی مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب مددگار معتمدی عدالت دکو توالی و امور عامہ سرکار عالی کو مبلغ دس ہزار بصلہ پیروی مقدمہ گوئیدیا بیا دینے کی منظوری دیگئی۔

ـــ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مسٹر محمد مارماڈیوک پکتھال جو کلام مجید کا ترجمہ بزبان انگریزی مرتب کئے ہیں اوسکو مدارس ثانویہ میں تقسیم کرنے اور اوسکا ہدیہ ۱۰ سکہ عثمانیہ مقرر کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــ آخیر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مجموعہ خطبات کے یکہزار کاپیاں بحساب (۱۰ عہ) ہدیہ مساجد سرکاری میں تقسیم کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمدی عدالت کو توالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ تعلیمات) رسالہ حیدرآباد ٹیچر کی چارسو ستیاسی کاپیاں برائے تقسیم مدارس سرکار عالی خریدنے کی منظوری دیگئی۔

ـــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ آردن میموریل فنڈ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے پانچہزار روپے

مرحمت فرمائے ہیں۔

ـــــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ حضرت اقدس واعلیٰ نے سابق ملکہ سلطان وحیدالدین (ترکی) کو شرف باریابی و تکلم بخشا اور ازراہ عطوفات شاہانہ خرچ راہ کیلئے پانچہزار روپیہ عطا فرمائے۔

حسب فرمان خسروی شیخ عبدالرضا وحاجی شیخ اسمٰعیل ایرانی کو پانسو روپیہ زادراہ ایصال کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ حضرت اقدس واعلیٰ نے مصیبت زدگان کانپور کی امدادی فنڈ میں دس ہزار روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

اجرائی ماہوار ماہانہ وسالانہ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۸ و ضمیمہ صفحہ ۴

ـــــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۴ھ موضع ناچوارم والے محمد شمشیر علی کے نام (۵) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ غلام احمد بچہ ابوانی اور سید جعفر علیشاہ قادری مقیم قطبی گوڑہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ (۱) شیخ حسین بن جلیل وغیرہ محتسب مکوی (۲) شیخ حمزہ بن مصنودی مدنی (۳) حافظ قاری شیخ محمد علی بن صالح سمنودی مکوی کے نام فی اسم تیس تیس روپیہ کلدار ماہوار مقرر ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ (۱) غریب شاہ (۲) احمد بخش اور نور شاہ میاں سکنہ اورنگ آباد کے نام فی اسم ماہانہ ۵ روپیہ حالی جاری ہوئے۔

ـــ آخر ماہ محرم ۱۳۴۵ھ بارگاہ خسروی سے اشخاص مندرجہ ذیل کے نام ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔ (۱) سید شاہ نذیر احمد حسین صاحب صوفی حال مقیم سکندرآباد (۲) سید فخر الدین صاحب صابری سکنہ محلہ عثمان پور (۳) محمد یوسف صاحب نقشبندی مقیم خانخاہ حضرت مسکین شاہ صاحب (۴) بیوہ سید غوث الدین مرحوم متعلقہ مدرسہ نظامیہ (۵) محمد اکبر الدین ساکن اورنگ آباد بیرون تکیہ شاہ علی نہری (۶)۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۵ھ رائے بالمکند صاحب سابق رکن ہائیکورٹ کی بیوہ کے نام (۱۵۰) ماہانہ وظیفہ رعایتی سرکار عالی سے منظور ہوا۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۵ھ حسب فرمان اعلیحضرت نواب فصیح جنگ مرحوم سابق معتمد مال کی بیوہ کے نام (۱۵۰) روپیہ ماہانہ وظیفہ منظور ہوا۔

ـــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۵ھ معذور ابوالحسن کے نام تاحیات (۱۵۰) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ ذریعہ فرمان مزینہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ محمد مستان صاحب مرحوم کے دو کمسن لڑکے محبوب حسین و احمد حسین کے نام فی اسم دس روپیہ جملہ (۲۰) روپیہ تعلیمی وظیفہ بارہ سال کی عمر تک جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــ آخر ماہ رجب ۱۳۴۵ھ دہلی کے شاہی خاندان والے مرزا نظام شاہ لبیب کے نام (۵۰) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کیگئی۔

ـــ اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ بربنا تحریک ہز ہائنس مہاراجہ جام صاحب فرمان خسروی صادر ہوا کہ چیمبر آف پرنسس کے دفتری اخراجات کیلئے سالانہ (۲۰۰) روپیہ کلدار ایصال کئے جائیں۔

ـــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۶ھ مدرسہ نظامیہ فرنگی محل لکھنو کی امداد تاریخ موقوفی سے اور دو سال

جاری رکھنے کیلئے حکم صادر ہوا۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ پیشگاہ خسروی سے تعلیم۔ایم۔اے۔یل۔یل۔بی کیلئے سید شاہ علی نہری کے نام آذر ۱۳۳۷ف سے سابقہ وظیفہ تعلیمی (۵۰) روپیہ ماہانہ میں دو سال کی توسیع فرمائی گئی۔

ـــــ اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ والے محمد کامل بن صالح عبدالجواد کے نام دس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ مسماۃ شریف فاطمہ بنت سید محمود مدنی کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــــ وسط ماہ اکٹوبر ۱۹۲۷ء سابق انجنیر مسٹر سی۔بی ڈنلاپ کی بیوہ کے نام بطور خاص (۵۰) پونڈ سالانہ کا وظیفہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ محمد سراج الدین خان و محمد ریاض الدین خان ساکنان الور کے نام دس دس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری فرمائے گئے۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ حضرت سلطان خراسان (امام ضامن ثامن علیہ السلام) کے درگاہ مبارک کے مصارف روشنی اور عود گل کیلئے (۵۰) روپیہ ماہوار مقرر کیگئی۔

ـــــ اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مسٹر وارنر کے موجودہ وظیفہ میں مزید (۵۰) پونڈ سالانہ کا اضافہ کرنے اور اشخاص ذیل کے نام ماہوارات اجرا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) عمر بن عبدالمحسن الکوری یکصد روپیہ کلدار (۲) بشیر احمد صاحب واعظ پچاس روپیہ کلدار (۳) سید یوسف حسین صاحب پیراک پچیس روپیہ (۴) حافظ عبدالمجید محمد عبدالغنی نابینائی اسم دس روپیہ کلدار۔

ـــــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مسٹر ولنکر سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کے تین لڑکیوں

کے نام (ماہ ر) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی سرکار سے منظور ہوا۔

ـــ آخر ماہ رجب ۱۳۴۶ھ حکیم حبیب اللہ صاحب سدھوری کے مطب کو پچاس روپیہ ماہانہ کا گرانٹ عطا ہوا۔

ـــ اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ والے خلیل آغا عبدالسلام صاحب کے نام غرہ رجب ۱۳۴۶ھ سے ماہانہ (ـــ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــ شاعر غلام قادر صاحب گرامی مرحوم کی بیوہ اقبال بیگم کے نام غرہ شوال ۱۳۴۶ھ سے پچاس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اسعد بن عبداللہ صاحب قلعی مکی کے نام غرہ رمضان سے اور سید میدانی شاہ صاحب افغانی کے نام غرہ شوال ۱۳۴۶ھ سے تاحیات (ـــ) (ـــ) روپیہ کلدار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ مولوی سید مجد حسین صاحب کے نام تالیف و تصنیف کے سلسلہ میں پچاس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ حکیم سردار مرزا صاحب مرحوم کی بیوہ کے نام (ـــ) روپیہ کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔

ـــ محمد عظمت اللہ صاحب بی۔ اے مرحوم مددگار ناظم تعلیمات کے فرزندوں کے نام فی کس (ـــ) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

ـــ محمد حسن صاحب متعلقہ پیشی اعلیحضرت غفرانمکان کے فرزندان محمد قادر حسین و محمد صدیق حسین کے نام فی اسم (ـــ) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

ـــ اوائل ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ جان محمد صاحب مہتمم خفیہ پولیس کے پسماندگوں کے نام حسب ذیل وظائف منظور ہوئے۔

(۱) محمد امیر احمد ـــ (۲) نظیر احمد ـــ (۳) محمد منظور احمد ـــ (۴) امیر النساء بیگم صاحبہ تاشادی ـــ

(۵) عائشہ بیگم صاحبہ (۶) محبوب بیگم صاحبہ۔

ـــــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ اشخاص ذیل کے نام تاحیات ماہوارات منظور ہوئیں۔

(۱) محمد عبدالعزیز صاحب مدرس مدرسہ قوت الاسلام بنگلور (۵۰) روپیہ کلدار (۲) سید فرید الحسن شاہ صاحب قادری (۵۰) (۳) غوث الدین احمد (۵۰)۔

ـــــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۷ھ خدا بخش نابینا کے نام تاحیات (۵۰) اور محمد نور بن عثمان کمال مکی کے نام تاحیات (۵۰) روپیہ جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ میں مدرسہ تعلیم النصاع شرقیہ (لنڈن) کے نام تین سال کیلئے پانچسو پونڈ سالانہ کیلئے منظوری ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) علاء الدین صاحب مجذوب کی بیوہ بانو شاہ بی بی کے نام تاحیات (۵۰)۔

(۲) میر شایق حسین صاحب مرحوم عہدہ دار فوج باقاعدہ کی بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر (۵۰) روپیہ ماہانہ تاحیات و فرزند خود کے نام بشرط پرورش دختران و فرزندان مرحوم (۵۰) ماہانہ تا عمر ۱۸ سال۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ گرلنز پاٹھ شالہ سکندرآباد کے (۵۰) روپیہ امداد ختم مدت سابقہ سے تین سال کے توسیع کی منظوری ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی ہوئی۔

(۱) حافظ محمد صاحب اورنگ آبادی (۵۰) (۲) جنید النساء بیوہ غضنفر علیشاہ (۵۰) (۳) جمال بی صاحب (۵۰) کلدار (۴) سید اللہ نما شاہ صاحب (۵۰)۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ (۱) ریلوے کے ایک سابق ملازم مسٹر جی۔ بی۔ بلہر کے نام پچاس روپیہ کلدار اور (۲) سید جعفر علیشاہ قادری مرحوم کی بیوہ حبیب النساء بیگم کے نام (۵۰) کلدار ماہوار کی اجرائی ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ (لنڈن) ۲۹ ستمبر ۱۹۱۸ء اعلان کیا گیا کہ اعلیحضرت حضور نظام جامعہ لندن کے متعلقہ مدرسہ علوم مشرقیہ کی امداد کے لیے تین سال تک پانسو پونڈ سالانہ عطا فرماتے رہیں گے۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ اسمار مندرجہ ذیل کے نام ماہوارات و وظائف کی اجرائی ہوئی۔ (۱) غلام حسین صاحب طالب علم علیگڈھ یونیورسٹی کے نام (۵۰) ماہوار وظیفہ تعلیمی (۲) محمد ابراہیم صاحب مدنی کے نام (۱۵۰) روپیہ ماہوار رعایتی۔

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ دارالمطالعہ مسجد چوک کی امداد (۵۰) روپیہ میں مزید دو سال کی توسیع منظور کیگئی۔

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ مولوی عبدالماجد صاحب بدایونی کے نام (۱۵۰) روپیہ کلدار اور حافظ محمد امیر خاں کے نام (۵۰) روپیہ کلدار کی اجرائی ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ پنجاب کے رسالہ صوفی کے اڈیٹر ملک محمد الدین عون کی منظورہ ایکسو روپیہ کلدار ماہوار مزید پانچ سال تک جاری رکھنے کا حکم ہوا۔

ـــــ مولوی غلام طاہر صاحب مرحوم کی بیوہ سعید النساء کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار اور انکی بیوہ بہو معین النسار کے نام (۲۵) روپیہ ماہوار اجرا ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ ابرار حسین مرحوم کی بیوہ حجاب بیگم کے نام پچیس روپیہ کلدار ماہوار بشرط پرورش فرزندان اجرا ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ کو حاجی محمد افندی اور عبدالکریم مجدوی اور غلام محمد شاہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ روشن بی کے نام ۵۰ روپیہ۔ حافظ قاری محمد صالح کے نام (۲۵) محمد بدرالدین لکھنوی کے نام ۵۰ روپیہ اور حسین بی کے نام (۱۰) اجرا ہوئے۔

ـــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۷ھ حکیم سید قادر شریف صاحب کے نام (۵۰) روپیہ ماہانہ کی امداد اور حکیم لعل محمد صاحب کی امداد میں پانچ روپیہ ماہانہ کا اضافہ اور مدرسہ غوثیہ حسینی علم کے نام ایکسال تک (۵۰) روپیہ ماہانہ کے امداد کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ رجب ۱۳۴۷ھ حکیم ابو القاسم صاحب نور کے موجودہ گرانٹ میں مزید (۵۰) کا اضافہ منظور ہوا۔

ـــ وسط ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ لکھنو کے مشہور سوز خوان منجھو صاحب کے نام (۵۰) روپیہ کلدار تا حیات بمراحم خسروانہ منظور فرمائے گئے۔ اور حافظ نیاز احمد خاں نابینا کو (۵۰) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ اپریل ۱۹۲۹ء لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو سالانہ چھ ہزار روپیہ کلدار کی امداد منظور ہوئی۔

ـــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۷ھ مولانا سلیمان صاحب ندوی مصنف سیرت النبی کا وظیفہ (ماہ) اور دو سال تک ایصال کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ دار المصنفین اعظم گڈھ کے نام تاریخ حکم سے دو سال کیلئے (ماہ) روپیہ کی امداد جاری کیگئی۔ اور کتب خانہ جگدیش سہا شاہ علی بنڈہ کے نام (۵۰) ماہانہ کی جو امداد جاری ہے اوسمیں یکم دے ۱۳۳۸ف سے ایکسال کی توسیع منظور کیگئی۔

ـــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ (۱) کپتن میر زور آور علی مرحوم کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات دونوں فرزندوں کے نام (۵۰) روپیہ اور ایک دختر کے نام (۵۰) ماہوار تا کتخدائی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مصنوعی میوہ ساز سید احمد علی کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات منظور فرمائی گئی۔

ـــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ سید بیگم صاحبہ دہلی والے کی دو لڑکیوں کے نام ماہانہ فی کس (۵۰) روپیہ

اجرا کرنیکے لئے حکم صادر ہوا۔

ـــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ سات اشخاص مندرجہ ذیل کے نام غرہ ذیحجہ الیسہ سے تاحیات ماہوارات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) سید عبدالہادی بن سید عبدالباقی متوطن ترکستان (۵۰) روپیہ ماہوار (۲) حافظ عبدالعزیز بن عبدالفتاح مکی (۵۰) (۳) سید عبدالہادی بن سید محمد عثمان مدنی (۵۰) (۴) شرف احمد بن غالب الحسینی مدنی (۵۰) (۵) سید علی بن جعفر شیخ العلوی والحسینی مدنی (۵۰) (۶) سید ابراہیم بن سید جعفر شیخ علوی مدنی (۵۰) (۷) فلاح اللہ خان ملازم سرشتہ کروڑگیری (۵۰)

ـــ وسط ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف مدرسہ انوار العلوم نام پلی کے امدادمیں (ماہ ۵۰) روپیہ کا اضافہ ہوا۔

ـــ فرمان مزینہ ۷ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ سابق سلطان محمد رشاد خان کی بیوہ فاطمہ ہرانگیز خانم کو (ماہ) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیدنسی جاری کیا گیا۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۸ھ مولوی اصغر حسینی صاحب جانشین حضرت محمد شاہ مرحوم کے نام انکی سقیم حالت کے نظر کرتے (ماہ) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار منصب جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی

ـــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۸ھ مندرجہ ذیل اشخاص کے نام ماہوارات کی اجرائی فرمائی گئی۔

(۱) مراد النساء بیگم بیوہ قاضی احمد صاحب سابق صدر مدرس کے نام تاحیات (۵۰) ماہانہ (۲) حسین بی صاحبہ کے نام ماہانہ (۵۰) (۳) حبیب شاہ صاحب کے نام ۵۰ کلدار ماہانہ کے وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــ آخر ماہ محرم ۱۳۴۸ھ نواب جبار یار جنگ مرحوم سابق رکن مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ کے نام (ماہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور فرمایا گیا۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ مولوی سید محمود صاحب اصفہانی کے نام غرہ محرم ۱۳۴۸ھ سے (۵۰) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ دہلی والے مرزا مبین صاحب ولد حسن اللہ بیگ صاحب کے نام غرہ محرم ۱۳۴۸ھ سے (۵۰) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ مولوی صفی الدین صاحب مرحوم ناظر کتب مذہبی کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ ۵۰ روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ ماہوارات جدید سے مندرجہ ذیل اصحاب کے نام تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید زین العابدین فرزند مولوی علی نقی صاحب ساکن کوٹلہ عالیجاہ۔ (۲) سید علیم الدین حیدر فرزند سید فخر الدین صاحب ساکن کاچیگوڑہ (۳) سید علی محمد فرزند سید کاظم علیصاحب مرحوم ساکن کوچہ کرڑے صاحب۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ شاہ غلام حسین مرحوم یومیہ دار جلوسی کے دو فرزندان صغیرسن اور ایک زوجہ و ایک والدہ بے سہارا تھے۔ لہذا غرہ محرم ۱۳۴۸ھ سے یومیہ دار مذکور کا نصف یومیہ یعنے (۱۵) دونوں فرزندوں کے نام بشرط پرورش متعلقین مذکورہ جاری کیا گیا۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ سید محی الدین مرحوم کی بیوہ عنایت النساء کے نام ۵۰ روپیہ سکہ کلدار ماہوار تاحیات جاری فرمائی گئی۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ صدیق حسن صاحب کے فرزند کے نام ۵۰ روپیہ اور دو لڑکیوں کے نام ۵۰ ۵۰ روپیہ تاکتخدائی وظیفہ تعلیمی منظور فرمایا گیا۔

ـــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۸ھ فتح علیخاں مرحوم سابق انسپکٹر کوتوالی ضلاع کے بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

ـــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۸ھ میر محبوب علی مرحوم اہلکار فینانس کی بیوہ آمنہ بی کو (۷۵) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

ـــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۸ھ حسن محمد مرحوم کے بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر فرزند (۵۰ روپیہ

تاحیات اجرائی کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۸ھ دورام کنہری کے نام ۵ روپیہ ماہوار تاحیات غرہ محرم ۱۳۴۸ھ سے جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۸ھ نواب صادق جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام ۵ روپیہ وظیفہ سابقہ میں (۵۰) کا اضافہ جلہ (۵۰) روپیہ وظیفہ منظور فرمایا گیا۔

ـــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ فرزند اکبر شیخ السادات مکی کی بیوہ امتہ الفاطمہ رحیم النساء کے نام غرہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ سے (۵) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی اجازت عطا ہوئی۔

ـــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ فرید الدین خاں خویشگی مرحوم دارالضرب صیغہ مہور کی بیوہ حبیبہ بیگم کے نام غرہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ سے ۵۰ روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ محمد عبد القادر مدرس کے بیوہ کے نام (۵) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ مس محبوب النساء اور مس اشرف النساء طلبار زنانہ کالج کو ایکسال کیلئے علی الترتیب (۵۰ اور ۵۰) روپیہ کا تعلیمی وظیفہ منظور کیا گیا۔

ـــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ مہر النساء بیگم کے نام (۵۰) سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا

ـــ ۱۰ آبان ۱۳۳۸ف پنڈت دیوکی نندن صاحب کے نام (۵) روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنیکا حکم شرف صدور پایا

ـــ ۲۱ آذر ۱۳۳۹ف پنڈت کشو کشت مہاراج اگنی ہوتری کے نام (۵) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا

ـــ ۲۲ آذر ۱۳۳۹ف پنڈت کیلکر گرو جی مہاراج کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ سید شاہ عثمان صاحب بھوپال کے نام (۵) روپیہ محمد جلال الدین وصلی کے نام پچاس روپیہ کلدار۔ سید ابراہیم صاحب ساکن سکندر آباد کے نام ۵ روپیہ۔ ملا محمد واحدی صاحب دہلوی اڈیٹر نظام المشائخ کے نام ۵۰ روپیہ کلدار

تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ حبیب احمد صاحب نبیرہ برنجی کے نام ایکسو روپیہ کلدار تاحیات اجرا فرمائے گئے۔

اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ شمس العلماء عبدالحق صاحب کے نبیرہ ظفرالحق صاحب کے نام (۵۰) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ خواجہ انوارحسین صاحب مرحوم سابق ناظم شرقی صیغہ تعمیرات کی بیوہ کو مبلغ (۱۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ بشرط پرورشی دو دختران و رسوم شادی وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر ہوئی۔ آپ کے شوہر کے تاریخ وفات سے آپ کے نام ماہوار اجرا ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ سید حسین معلم کے وظیفہ میں اور (۵۰) سکہ کلدار کے اضافہ کی منظوری دی گئی۔

مولوی حبیب الرحمن صاحب پروفیسر معاشیات کی دو سال تک کی رخصت تعلیمی منظور کیگئی اور یکصد پونڈ کی اس شرط کے ساتھ منظوری دیگئی کہ وہ زراعتی معلومات میں کوشش کریں۔

وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ عبدالرحمن خانصاحب لفٹنٹ مرحوم رسالہ پرنس بانڈی گارڈ کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

آخر جمادی الاول ۱۳۴۸ھ عبداللہ شاہ برادرزادہ محمد کریم الدین کے نام (۴۰) سال کی عمر تک (۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ کی منظوری صادر ہوئی۔

اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ میر محبوب علی مرحوم سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کی بیوہ غوث النسار بیگم کے نام اور ان کے فرزند کے نام (۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی اس شرط سے جاری کیا گیا کہ (۲۴) سال کے عمر کے بعد یہ وظیفہ غوث النسار بیگم کے نام منتقل ہوگا۔

آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ آمنہ بی طفلکہ کو تاحیات (۵۰) روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ بیوہ محمد علی سکنہ عثمان پورہ کے نام (۵) روپیہ ماہوار سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کیگئی۔

ـــــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ۔ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ سے علیگڈھ کالج کے محمد لیین علوی کے نام (۵) روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کیا گیا۔

ـــــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ سے مدرسہ انیس الغربا کی امداد کیلئے (۵) روپیہ ماہوار اس شرط سے جاری کرنیکا حکم ہوا کہ مدرسے کے آمد و خرچ کا حساب اور عام نگرانی سررشتہ امور مذہبی سے متعلق رہے۔

ـــــ شفقی محمد احمد صاحب کے تین فرزندوں کے نام فی اسم (۵) روپیہ کلدار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ رجب ۱۳۴۸ھ حمیدہ خاتون بیوہ حافظ عبدالمجید صاحب مرحوم کے نام تاحیات (۵) روپیہ ماہانہ جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ ۲۹ رجب ۱۳۴۸ھ نواب مدراس کے خاندان والے عبدالخالق مرحوم کی (۵) روپیہ ماہوار جو تاحیات جاری تھی ان کے فرزند محمد عبداللہ کے نام ۲۱ سال کی عمر تک جاری کیگئی۔

ـــــ اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ مسٹر۔ سی۔ ڈی۔ نائڈو مددگار مہتمم خفیہ پولیس کی بیوہ مسماۃ نارائن اما کے وظیفہ رعایتی میں یعنے (۵) روپیہ سکہ عثمانیہ میں (۵) روپیہ سکہ عثمانیہ کا اضافہ کیا گیا۔

ـــــ وسط ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ حاجی احمد صاحب مرحوم سب اورسیر کی بیوہ مسماۃ محبوب بی کے نام (۵) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور کیا گیا۔

ـــــ اخر ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ سید عظمت اللہ مرحوم کی بیوہ اصغری بیگم کے نام یکم شعبان ۱۳۴۸ھ سے (۵) سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر کیگئی۔

ـــــ اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ حسب ذیل وظایف جاری ہوے۔

(۱) مدینہ منورہ والے حافظ محمد عبد الجود صاحب ابن شیخ حمزہ کے نام (۵۰) روپیہ کلدار ماہانہ (۲) دمشق والے عبد القادر بشیر کے نام ۵۰ روپیہ کلدار (۳) کوثر علی کے نام (۵۰) روپیہ کلدار تاحیات اجرا کیے گئے۔

(۲) کرنل عظمت اللہ مرحوم سابق کمانڈنگ سکندر لانسر کے پسماندگان کے نام حسب ذیل وظائف جاری کیے گئے۔

(۱) بیوہ (ماہ ۵۰) روپیہ ماہانہ تاحیات (۲) دو دختران کے نام ۵۰ ۵۰ فی کس تاکتخدائی تاعمر ۲۱ سالہ (۳) فرزند (۵۰) روپیہ ماہانہ تاعمر ۱۸ سال اسکے علاوہ مرحوم کی زندگی کے قرض کی ادائی کیلئے دس ہزار روپیہ اور نیز بارہ ہزار روپیہ کا انعام۔

— ۶ رمضان ۱۳۴۸ھ حبیب علی بن احمد سجادہ درگاہ ابا بکر بن سالم کے نام پچاس روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری کیگئی۔

— ۱۵ فروری ۱۳۳۹ف سردار بہادر میجر پریم سنگھ مرحوم کی بیوہ کے نام (۱۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ جامعہ ملیہ دہلی کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ مسٹر ایل بی۔ رامیا نامی طالبعلم کو (۵۰) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۸ھ ہجری محمد حسین صاحب نابینا ساکن ناچوام کے نام (۵۰) روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ ہجری مولوی فیض الرحمان صاحب مرحوم سابق صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کی بیوہ کے نام (ماہ ۱۵۰) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات اور اول کے لڑکے کو یوروپین اسکالرشپ

دینے کی منظوری دیگئی۔

ـــــ آخر شوال ۱۳۴۸ھ پیشگاہ خسروی سے ڈاکٹر قربان حسین مرحوم کے فرزند و دختر کے وظیفہ تعلیمی میں توسیع اور حسب ذیل اضافہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) مرزا اکبر حسین کے موجودہ وظیفہ میں (۴۰) روپیہ کا اضافہ

(۲) احمدی بیگم کے موجودہ وظیفہ میں (۴۰) روپیہ کا اضافہ۔

ـــــ وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۹ف نواب نذیر جنگ بہادر سابق معتمد فوج سرکار عالی کے وظیفہ میں اضافہ کرکے ایکہزار روپیہ ماہوار وظیفہ جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ لکھنو والے سید سراج الدین صاحب کے نام (۴۰) روپیہ یکمشت تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ عنایت اللہ خانصاحب ساکن ترب بازار غزیر کمپنی کے نام (۴۰) روپیہ ماہانہ اور سراج الدین صاحب ساکن حبیب نگر کے نام (۴۰) روپیہ ماہوار تاحیات اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ سید ذوالفقار حسین صاحب اورسیر کے نام (۴۰) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

ـــــ اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ خواتین اسلام کی امداد میں ۱۳۳۸ف سے ۱۳۳۹ف تک (۱۰) روپیہ ماہانہ ماہوار منظور ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ حسب فرمان خسروی مصر والے سید احمد عقیقی اور محمد بن احمد کے نام پندرہ پندرہ روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ وظیفہ بنام بیگان محمد حسین صاحب مرحوم وظیفہ یاب اورسیر تمہرات (۴۰) روپیہ یکم شہریور ۱۳۳۰ف سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۰ھ پیشگاہ سرکار سے لالہ بینی بہادر منتظم فینانس کے نوامہ بہادر شنگ کے نام

(۵۰) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ رعایتی ۱۸ سال کی عمر تک ۵ ر اسفندار ۱۳۳۸ف سے اجرا کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ فرزند مسٹر سی۔ڈی۔نائیڈو سپرنٹنڈنٹ سی۔آئی۔ڈی ڈسٹرکٹ پولس کو (۵۰) روپیہ الونس تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ خطیب محمد یونس صاحب کے نام (۵۰) جمیل احمد صاحب بطاسی کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ پیش امام صاحب مسجد باغ عامہ کی ماہوار بجائے (۵۰) روپیہ کے (۵۰) روپیہ ماہانہ حسب فرمان حسنروی جاری کیگئی۔

ـــــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ محمد عماد الدین صاحب۔احمد حسن الدین صاحب محمد حمید الدین صاحب و محمد نظام الدین صاحب محمد جلال الدین صاحب فرزندان نواب اظہر جنگ مرحوم کے نام وظیفہ تعلیمی (۱۵۰ ر ماہوار) روپیہ منظور ہوا۔

ـــــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ بیوہ جمیل النساء بیگم زوجہ محمد قمر الدین صاحب اہلکار تعمیرات کے نام (۱۲ ر بہمن ۱۳۳۹ف سے (۵۰) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

ـــــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ (۱) مسٹر ڈلٹن اسٹیشن ماسٹر حیدرآباد کی بیوہ کے نام تاحیات پندرہ روپیہ ماہوار کا وظیفہ منظور ہوا۔ (۲) حلیم بی بیوہ سید محی الدین مرحوم کے نام (۵۰) روپیہ کلدار کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔ (۳) قصبہ نرل ضلع عادل آباد کے پیش امام محمد عبد الباسط کے نام پانچ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ قطب الدین صاحب مرحوم زائد ناظم عدالت ضلع کے تین فرزندوں کے نام علی الترتیب (۵۰) (۵۰) (۴۰) روپیہ اور ایک دختر کے نام (۲۰) وظائف تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوسط ماہ محرم ۱۳۴۹ھ پیشگاہ سرکار سے غلام مرتضیٰ طالبعلم عثمانیہ میڈیکل کالج کے نام (۵۰ روپیہ)

(سہ) روپیہ ماہانہ ۴ سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا اور سید نصیر حسین کے نام (دوسہ) روپیہ کلدار ماہانہ ۲ سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۹ھ مسٹر ین۔ جی ویلنکر کے نام یکم آذر ۱۳۳۹ف سے یکصد روپیہ ایکسال تک جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۹ھ سید عبدالغنی مرحوم سابق پراسکوٹنگ انجنیر مدرسہ جنگلات کی بیوہ کے نام (عہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

ـــــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۹ھ بنام بیوہ سید عبدالقادر صاحب مرحوم اور سیر تعمیرات مبلغ گیارہ (اربعہ) روپیہ بشرط پرورش فرزند منظور ہوئے۔

ـــــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۹ھ بھگونت راؤ متوفی کی دیرینہ کارگزاری کے صلہ میں انکی بیوہ لکشمی بائی کے نام (صہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۹ھ ڈاکٹر سوریا نارائن اسسٹنٹ سرجن دواخانہ افضل گنج کی بیوہ کے نام سروست (صہ) روپیہ ماہوار کا وظیفہ ۱۵ اردی بہشت ۱۳۳۹ف سے منظور ہوا۔

ـــــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ مسٹر اینگار مدیر اخبار یونائیٹڈ انڈیا انڈین اسٹیٹس کی موجودہ امداد مین (مار) روپیہ اضافہ کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ حسب فرمان خسروی ۸ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ عبدالمجید مرحوم سابق ناظم مردم شماری کے فرزند مجید سعید کے نام ۲ سال تک (سہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ مولوی سید سبط حسین صاحب کو یکصد (مار) روپیہ سکہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ فرید السلطنۃ ایرانی کو دو ہزار روپیہ کلدار دیکر یہاں سے رخصت کرنے اور (مار) سو روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مسٹر ہنکن آنجہانی سابق صدر ناظم کو توالی ضلع کی بیوہ کے نام (سماہ) روپیہ کلدار کا وظیفہ تاکتخدائی دختر اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ حسب ذیل اشخاص کے نام تاحیات ماہوارات کے اجرائی کی منظوری دیگئی۔

(۱) حاجی شیخ اسمعیل صاحب (صہ ماہانہ) (۲) پسماندگان سید مظفر علیصاحب ساکن بیگن پلی (عہ صہ) (۳) سید شہادی بن عبدالرزاق صاحب مصری (صہ عہ) کلدار (۴) سید حمزہ ابو محمود مدنی۔ (صہ عہ) کلدار۔

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مولوی قاری سالم محمدی صاحب کو جو کہ وعظ کیا کرتے ہیں (صہ عہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مدرسہ باقیات الصالحات ویلور علاقہ مدراس کے نام (صہ) روپیہ ماہانہ کلدار امداد ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ سے دینے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــــ وسط ماہ آبان ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کو توالی امور عامہ کارعالی ڈاکٹر ملنا سابق کمیکل اگزامنر کے فرزندان و دختران کے نام (سماہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ حسب ذیل اصحاب کے نام ماہانہ ماہوارات رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید محمد باقر صاحب سکنہ دریچہ ماتا۔ عہ۔ (۲) فقیر تہور علیشاہ صاحب صوفی قریب مدرسہ اعزہ (عہ)۔ (۳) محمد علیصاحب برادران چاندنی بیگم صاحبہ جنبگہ (عہ) (۴) احمد محی الدین صاحب بتوسط عبدالرزاق صاحب دبیرپورہ (عہ صہ) (۵) اصغر علیصاحب بتوسط محمد سجاد صاحب (عہ صہ) (۶) نرنجن پرشاد ولد نارائن داس۔ (صہ عہ) (۷) کاظم علیخاں صاحب ولد منعم علیصاحب ناپیلی (صہ عہ) (۸) میر جعفر علی فرزند میر شجاعت علیصاحب (صہ عہ)

(۹) محمد تقی صاحب معذور نبیرہ حسن رضا صاحب کوچہ کرڑوے صاحب (۵) (۱۰) سکینہ بیگم بیوہ جعفر علیصاحب الاوہ یتیماں (۵) (۱۱) حافظ محمد اصغر سعید بن احمد لطیف (۵) (۱۲) امداد بیوہ سراج النسار (۵) (۱۳) شاہ محمد عبد المجید حسین چشتی صابری ۔ ۵ کلدار ۔

ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ابناداس راؤ الہکار صدر محاسبی کے بیوہ کے نام (۵) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی مدینہ منورہ والے محمد سعید کے نام غرہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ سے (۵) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی ۔

ـــ اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ وینکٹش راؤ متوفی اکسٹریکٹیو انجنیر کی بیوہ کے نام (۳۵) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا ۔

ـــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کو توالی امور عامہ سکار مالی صیغہ تعلیمات صاحبزادہ نواب اکرم اللہ خان مرحوم سابق معتمد امور مذہبی کے دونوں فرزندان سید غوث اللہ خان و اکرام اللہ خان کے نام فی اسم سکہ عثمانیہ (۵) روپیہ وظیفہ تعلیمی اجرا کرنیکی منظوری دیگئی ۔

ـــ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے مسٹر شفیع احمد تیراک کے نام جو اسوقت لندن میں ہیں ۔ پندرہ پونڈ ماہانہ امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ اوایل ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے مولوی عبد القدیر صاحب بدایونی کے فرزند کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ اوایل ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ بارگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک افضل حسین طالب علم کے نام مبلغ پچیس روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری شرف صدور لائی ۔

ـــ وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان حسروی مولوی حافظ عبید اللہ بصیر نابینا کے نام پچیس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــ اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ جنرل ہاسپٹل کے نرسوں کی خوراک کیلئے سالانہ (سو سے کاسے) روپیہ بحساب فی نرس (سے) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ دینے کی براہم حسروانہ منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ شاہ مختار احمد کے فرزند شاہ ابرار احمد کے نام تیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی عطا کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ بارگاہ حسروی سے نواب سر بلند جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام تاریخ فوتی سے (۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) دوسو پچاس روپیہ سکہ کلدار وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حاجی عماد الدین اخوندزادہ کے نام (صے) روپیہ ماہوار جاری کیے گئے۔

ـــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ شاہ ابرار احمد صاحب کے نام ماہانہ تیس روپیہ رعایتی وظیفہ کی منظوری دی گئی۔

ـــ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ مولوی سید عزیز اللہ شاہ صاحب قادری کے نام پچاس (صے) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ مخدوم علیشاہ صاحب صابری ساکن گلبرگہ کے نام (لے) روپیہ ماہانہ کی اجرائی عطا کیگئی۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ سید مصطفے صاحب ذہین کی بیوہ کے نام تاحیات بارہ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــ اوایل ماہ محرم ۱۳۵۰ھ محمد شریف بن صالح مکی کے نام پچاس روپیہ سکہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــ وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ نیپین ہوز بمبئی محافظ سلیمان ابراہیم کے نام تاحیات دو سو روپیہ جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

ـــ اخیر ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ بحسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مولوی عزیز اللہ شاہ قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۹)

ـــ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار نے ۱۷ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۵ھ روز چہارشنبہ کو نواب ذی الدولہ بہادر سے صدارت عظمیٰ کا چارج حاصل کیا جس کے اعزاز اور مسرت میں ساہوکار بلدہ نے ایٹ ہوم دیے۔ خصوصاً ۲ رجب سنہ ۱۳۴۵ھ کو راجہ وصی راج گیرنر سنگیر جی نے گیان باغ میں جو ایٹ ہوم دیا تھا وہ نہایت پُرتکلف تھا جسمیں آنریبل سر بارٹن رزیڈنٹ بہادر اور مس بارٹن اور اکثر امراء بلدہ و عہدہ داران سرکار عالی اور یورپین جنٹلمین و لیڈیز ساہوکاران و معززین بلدہ و سکندرآباد مدعو کیئے گئے تھے۔

ـــ ۱۸ شوال سنہ ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو مہاراجہ صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ میسور کے مہمان رہے بعدہٗ وہاں سے بغرض تبدیل آب و ہوا اوٹی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنے صاحبزادہ خواجہ نصراللہ خاں بہادر و خواجہ اسداللہ خان بہادر بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کیلئے راست بمبئی تشریف لے گئے اور صاحبزادہ صاحب کو جہاز میں سوار کرا کے ۱۰ ر ذیحجہ سنہ ۱۳۴۷ھ ہجری کو فائز بلدہ ہوئے۔

۲۴ ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۸ھ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم بغرض تبدیل آب و ہوا شب میں بذریعہ بنگلور ایکسپرس بنگلور تشریف لیگئے اور ۴ رمحرم سنہ ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ صبح مراجعت فرمائی بلدہ ہوئے

۳ ذیحجہ ۱۳۴۹ف روز چہارشنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر بعرض ختم موسم گرما شب کو مع زنانہ کو نور تشریف لیگئے۔ اور ۴ محرم ۱۳۵۰ف روز شنبہ مراجعت فرمائی بلدہ ہوئے

۱۲ محرم ۱۳۵۰ف روز یکشنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر باب حکومت چند روز کیلئے کو نور تشریف فرما ہوئے۔

سیول لیسٹ

سیول لیسٹ یعنے (یعنے فہرست عہدہ داران گزیٹیڈ) علاقہ سرکار عالی ابتداً دفتر معتمدی فینانس میں ترتیب پاکر ۱۳ ماہی اول ۱۲۹۴ف سے بزبان اردو انگریزی کتابی شکل میں طبع ہونی شروع ہوئی۔ اسمیں عہدہ داران کے نام عہدہ اور تاریخ ابتدائی ملازمت تاریخ تقرر عہدہ حالیہ۔ سکونت تنخواہ مع الونس درج رہتا ہے اور اراکین کونسل آف اسٹیٹ۔ کیبنٹ کونسل و باب حکومت و مجلس وضع قوانین درج رہتے ہیں نیز اسکے آخر حصہ میں علاقہ دار و ضلع دار نام عہدہ داروں کی فہرست ہوتی ہے اور علاوہ ازیں ان تمام کے آخر میں عہدہ داران فوج باقاعدہ و بیقاعدہ نظم جمعیت جمعداران و سررشتہ داروں کی تعداد معہ تنخواہ و لوازمات مندرج ہوتے ہیں اور ۱۳۱۱ف سے چند سنون کے بعد فوج کی فہرست جداگانہ مرتب ہوکر طبع ہوتی ہے ۱۲۹۴ف تا ۱۲۹۶ف کے سیول لسٹوں کے آخر میں گزیٹیڈ عہدہ دار اور عمال دفتر کی تعداد اور انکی تنخواہ ملکی غیر ملکی وقوم کی صراحت موجود ہے اور ۱۲۹۴ف سے ۱۳۰۴ف تک ہر ۳ ماہی سیول لیسٹ طبع و شائع ہوا کرتی رہی اور اسکے بعد یعنے ۱۳۰۵ف سے یعنے ہر ۶ ماہی کے شش ماہی بزبان اردو و انگریزی شایع ہونی لگی پھر اسکے بعد یعنے ۱۳۲۵ف سے اب بجائے شش ماہی کے سالانہ ایک ہی سیول لسٹ شایع ہوتی ہے۔ سیول لیسٹ ابتدائی ۱۲۹۴ف سے ۱۳۳۱ف تک دفتر فینانس میں ترتیب پاتی تھی من بعد ۱۳۳۲ف سے دفتر صدر محاسبی میں مرتب ہونا شروع ہوئی۔ من ابتدا ۱۲۹۴ف تا نہایتہ ۱۳۴۴ف تک سیول لسٹوں کا ایک صدر گوشوارہ بشکل تختہ علحدہ درج ہے۔

بستان کی صفحہ نمبر شش

صدر گوشوارہ تعداد عہدہ داران سیول مع ماہوار دالونس علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سال ۱۲۹۴ف لغایتہ سال سنہ ۱۳۰۲ف

نشان سلسلہ	فصلے سنہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ دار	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ دار	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ دار	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ دار	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ دار	تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سنہ ۱۲۹۴ف	۹۹	روپیہ ۱۲/	۴۵۹	روپیہ ۶/۸	۴۰	روپیہ	۹۰	روپیہ ۱۳/۴	۶۸۸	روپیہ ۱/۱۱
۲	یکم آذر سنہ ۱۲۹۵ف	۶۷	روپیہ ۸/	۳۲۷	روپیہ ۹/۱۴	۲۲	روپیہ	۳۵	روپیہ	۴۵۱	روپیہ ۹/۶
۳	یکم خورداد سنہ ۱۲۹۶ف	۶۱	روپیہ	۲۸۲	روپیہ	۳۸	روپیہ	۶۰	روپیہ	۴۴۱	روپیہ
۴	یکم آذر سنہ ۱۲۹۷ف	۶۱	روپیہ	۳۲۶	روپیہ	۳۷	روپیہ	۴۴	روپیہ ۲/۷	۴۹۸	روپیہ ۴/۷
۵	سنہ ۱۲۹۸ف										

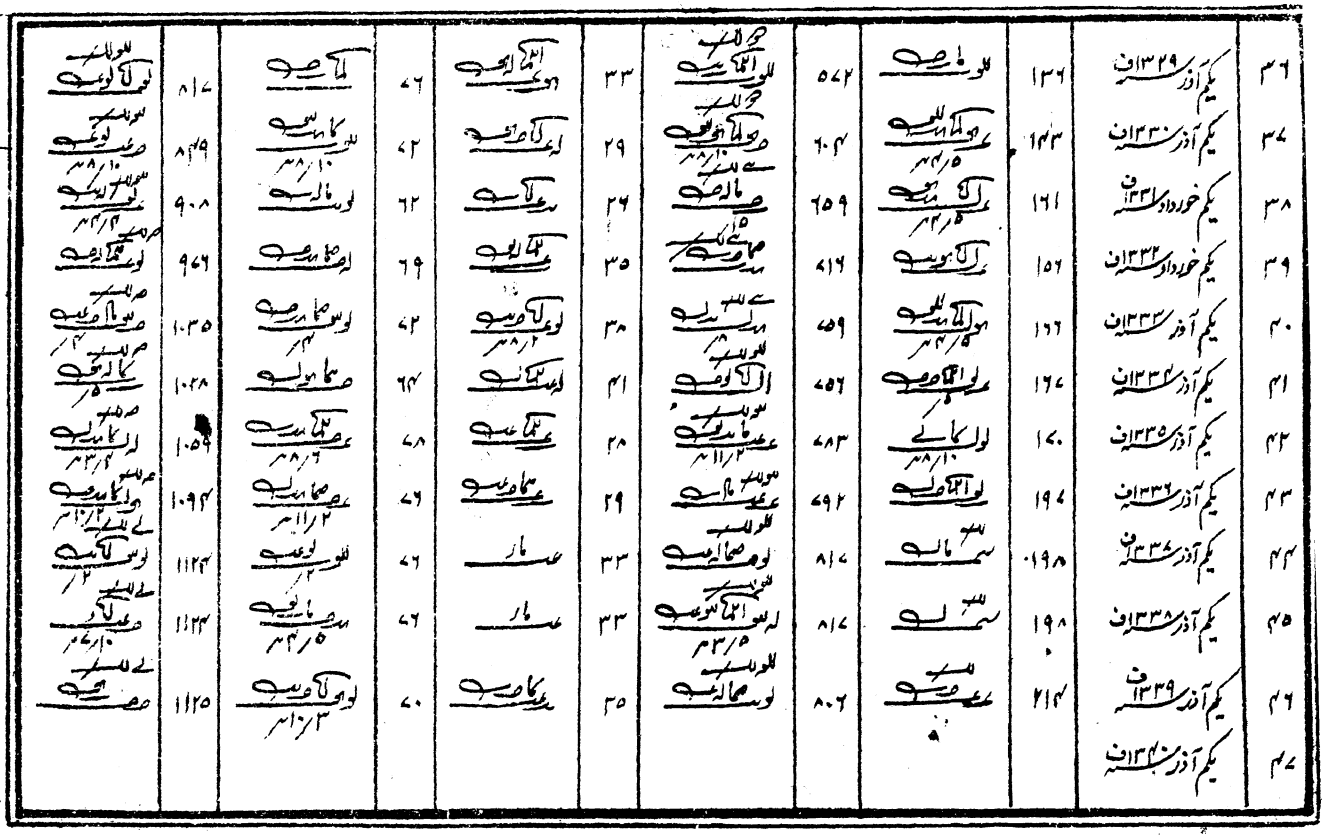
۴۲

سیول لسٹ

۶	سنہ ۱۲۹۹ف								
۷	سنہ ۱۳۰۰ف								
۸	سکہ آزر سنہ ۱۳۰۱ف								
۹	سنہ ۱۳۰۲ف								
۱۰	سکہ دے سنہ ۱۳۰۳ف								
۱۱	سکہ شہور سنہ ۱۳۰۴ف								
۱۲	سکہ آزر سنہ ۱۳۰۵ف								
۱۳	سکہ آصفیہ سنہ ۱۳۰۶ف								
۱۴	سکہ آزر سنہ ۱۳۰۷ف								
۱۵	سکہ آزر سنہ ۱۳۰۸ف								

۱۶	یکم آذر سنه ۱۳۰۹ ف	۷۴	مدعا صاحب	۶۰۷	لما لولو	۴۴	لوعه تلما	۸۷	مالوعه	۸۱۱	آلالو
۱۷	ماه خورداد سنه ۱۳۱۰ ف	۷۸	لوما صاحب	۶۱۶	سولو کا عه	۴۶	لولو کا لولو	۸۸	نولو کا	۸۲۸	لالو
۱۸	یکم خورداد سنه ۱۳۱۱ ف	۷۱	مدعا تلما	۳۶۹	ولولو صالو	۴۳	مدعا	۸۳	مولو کا عه	۵۶۷	مدعا لما
۱۹	یکم آذر سنه ۱۳۱۲ ف	۷۰	مدعا صاحب	۴۳۰	یالولو	۴۵	عسا	۸۳	لولو کا لولو	۶۲۰	مدعا صاحب
۲۰	یکم آذر سنه ۱۳۱۳ ف	۷۶	لوما عسا	۱۲۳	الولو کا لولو	۴۶	لاسا	۸۲	صالولو	۶۲۷	مدعا لما
۲۱	یکم آذر سنه ۱۳۱۴ ف	۸۰	لالو ما عسا	۴۱۸	لولو صاحب	۴۱	لالو کا عه	۷۵	لولو صالو لک	۶۱۵	مولو صاحب
۲۲	یکم آذر سنه ۱۳۱۵ ف	۶۳	لولو ما صحب	۳۸۰	لالو صاحب	۳۸	وعسا	۷۸	مولو کا عه	۵۴۹	مولو صاحب
۲۳	یکم آذر سنه ۱۳۱۶ ف	۷۹	مدعا کا صحب	۴۱۷	ولولو کا عه	۴۱	لا کا عه	۷۹	مولو کا لولو	۶۱۷	صاحب لولو
۲۴	یکم آذر سنه ۱۳۱۷ ف	۷۴	لولو صاحب	۴۱۹	لولو لا عه	۴۶	مدعا	۸۲	لاصا	۶۲۱	لالو
۲۵	یکم آذر سنه ۱۳۱۸ ف	۸۵	ولو صاحب	۴۸۶	لولو صاحب	۴۱	صاحب	۸۶	صالولو	۶۹۸	مدعا لولو

۲۶	یکم آذر ۱۳۱۹ف	۹۶		۴۸۰		۴۷		۹۳		۷۲۴
۲۷	یکم آذر ۱۳۲۰ف	۸۹		۴۶۳		۴۳		۷۰		۶۶۵
۲۸	یکم آذر ۱۳۲۱ف	۸۵		۴۶۱		۴۱		۹۱		۶۷۸
۲۹	یکم خرداد ۱۳۲۲ف	۸۵		۵۵۳		۴۰		۱۰۴		۷۵۷
۳۰	یکم آذر ۱۳۲۳ف	۹۰		۵۳۴		۴۶		۱۰۵		۷۷
۳۱	یکم آذر ۱۳۲۴ف	۹۲		۵۱۸		۴۴		۱۱۱		۷۶۵
۳۲	یکم آذر ۱۳۲۵ف	۱۱۷		۵۲۲		۵۰		۹۵		۷۸۴
۳۳	یکم آذر ۱۳۲۶ف	۱۲۳		۵۳۴		۴۱		۹۴		۷۹۲
۳۴	یکم آذر ۱۳۲۷ف	۱۱۵		۵۱۱		۳۸		۹۲		۷۶۰
۳۵	یکم خرداد ۱۳۲۸ف	۱۳۱		۵۶۲		۳۶		۸۵		۸۱۴



۳۶	یکم آذر ۱۳۲۹ف	۱۳۶		۵۷۲		۳۳		۷۶		۸۱۷	
۳۷	یکم آذر ۱۳۳۰ف	۱۴۳		۶۰۴		۲۹		۷۲		۸۴۹	
۳۸	یکم خرداد ۱۳۳۱ف	۱۶۱		۶۵۹		۲۶		۶۲		۹۰۸	
۳۹	یکم خرداد ۱۳۳۲ف	۱۵۶		۷۱۶		۳۵		۶۹		۹۷۶	
۴۰	یکم آذر ۱۳۳۳ف	۱۶۶		۷۵۹		۳۸		۷۲		۱۰۳۵	
۴۱	یکم آذر ۱۳۳۴ف	۱۶۷		۷۵۶		۴۱		۶۴		۱۰۲۸	
۴۲	یکم آذر ۱۳۳۵ف	۱۷۰		۷۸۳		۲۸		۷۸		۱۰۵۹	
۴۳	یکم آذر ۱۳۳۶ف	۱۹۷		۷۹۲		۲۹		۷۶		۱۰۹۴	
۴۴	یکم آذر ۱۳۳۷ف	۱۹۸		۸۱۷		۳۳		۷۶		۱۱۲۴	
۴۵	یکم آذر ۱۳۳۸ف	۱۹۸		۸۱۷		۳۳		۷۶		۱۱۲۴	
۴۶	یکم آذر ۱۳۳۹ف	۲۱۴		۸۰۶		۳۵		۷۰		۱۱۲۵	
۴۷	یکم آذر ۱۳۴۰ف										

تختہ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ بر کارعائی تنخواہ معہ انوس بموجب سیول لسٹ سنہ ۱۲۹۵ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ انوس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ انوس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ انوس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ انوس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ انوس
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب مدار المہام بہادر	۰	۰	۱	۱ عہ صمار	۰	۰	۰	۰	۰	عہ صمار
۲	پیشکار	۱	لعہ ۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	لعہ ۵۲
	معین المہام	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱	معین المہام فوج	۰	۰	۱	سمہ	۰	۰	۰	۰	۱	سمہ
	مال وفینانس	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	معین المہام عدالت	۰	۰	۱	۱ صمار	۰	۰	۰	۰	۱	۱ صمار
۳	معین المہام کوتوالی	۰	۰	۱	۱ صمار	۰	۰	۰	۰	۱	۱ صمار
۴	معین المہام متفرقات	۰	۰	۱	صمار	۰	۰	۰	۰	۱	۱ صمار
	میزان معین المہامان	۰	۹۲	۴	صمار	۰	۰	۰	۰	۴	صمار
	صدر میزان	۱	لعہ	۵	لعہ	۰	۰	۰	۰	۶	لعہ

۱ پندرہ ہزار سکہ جلنی کا مقررہ سکہ حالی ۔ ۵۲ دس ہزار سکہ جلنی کا مقررہ سکہ حالی۔

تختہ گوشوارہ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ آنوس

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود					اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	کونسل اف اسٹیٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	لاکھ	۱	لاکھ
۲	اسٹاف نواب ہز الہام معتمدین	۰	۰	۰	۰	۰	۳	اسٹاف	۱	سماء	۴	اسٹاف
۳	پولیٹکل ایجنسی	۰	۱	سماء	۱	سماء	۰	۰	۱	السکاء	۱	السکاء
۴	ہوم سکرٹری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	السکاء	۲	السکاء
۵	معتمدی مال	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سماء	۲	السکاء	۳	اسکاء
۶	معتمدی عدالت دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۱	السکاء	۱	لاکھ	۲	السکاء
۷	معتمدی تعمیرات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	دفتر انگریزی طلبات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	تعلیمات	۰	۱	لاکھ	۱	لاکھ	۰	۰	۱	سماء	۱	سماء
۱۰	دفتر ملکی	۰	۰	۰	۰	۰	۱	لاکھ	۰	۰	۱	لاکھ
	میزان دفاتر معتمدین	۰	۰	۲	السماء	۲	۳	السماء	۷	السکاء	۱۰	السکاء
	علاقہ مالگزاری											
۱۱	انسپکٹر جنرل مال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	صوبہ داران	۰	۰	۰	۰	۰	۱	السکاء	۳	سماء	۴	سماء لاکھ

بموجب سول لست سہ ماہی اول ۱۲۹۵ف

پارسی غیر ملکی		عیسائی ویورپین وغیرہ				جملہ تعداد ملکی وغیر ملکی		جملہ صدر میزان	
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی	غیر ملکی		
تعداد	ماہوار	تعداد	ماہوار	تعداد	ماہوار	تعداد	ماہوار	تعداد	ماہوار	تعداد	ماہوار
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	لاکھ	۱	لاکھ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	اٹھاسی	۱	ستاسی	۴	اٹھاسی
۰	۰	۰	۰	۱	الف	۱	الف	۰	۰	۳	ستہتر	۳	ستہتر
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	اٹھاسی	۲	اٹھاسی
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	ستاسی	۲	لاکھ	۳	اٹھاسی
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	اٹھاسی	۱	بیاسی	۲	بیاسی
۰	۰	۰	۰	۳	اٹھاسی	۳	لاکھ	۰	۰	۳	اٹھاسی	۳	اٹھاسی
۰	۱	بیاسی	۱	اٹھاسی	۲	بیاسی	۱	بیاسی	۱	اٹھاسی	۲	بیاسی
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	لاکھ	۰	۰	۱	لاکھ
۰	۱	ستاسی	۵	بیاسی	۶	بیاسی	۴	اٹھاسی	۱۴	اٹھاسی	۱۸	بیاسی
۰	۱	ستاسی	۱	اٹھاسی	۲	ستہتر	۱	ستاسی	۱	اٹھاسی	۲	ستہتر
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	لاکھ	۳	ستاسی	۴	لاکھ

نمبر شمار	نام عہدہ	اہل ہنود						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		نمبر شمار	تعداد	نمبر شمار	تعداد	نمبر شمار	تعداد	نمبر شمار	تعداد	نمبر شمار	تعداد	نمبر شمار	تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۳	مددگار صوبہ داران		.		.		.	۳	الکاھ ۵	۱	صماء	۴	الکاھ ۵
۱۴	اول تعلقداران	۱	سماء	۳	اعماسہ	۴	سماسہ	۶	صماء	۳	الکاھ ۵	۹	معہ الکاھ ۵
۱۵	دوم تعلقداران	.	.	۱	الکاھ ۵	۱	الکاھ ۵	۷	اعکاء	۹	سمکاء	۱۶	سمکاء
۱۶	سوم تعلقداران	۱	سماء	۱	ماھ ۵	۲	سماھ ۵	۶	الکاء	۱	الکاھ ۵	۷	سماھ ۵
۱۷	مددگاران اول تعلقداران علاقہ مال	.	.	.	.	.	.	.	.	۱	ماء	۱	ماء
۱۸	تحصیلداران و نائب تحصیلداران	۱۲	الماھ ۵	۶	لاکھ ۵	۱۸	اعماھ ۵	۵۴	سمماسہ	۳۸	سومیاھ ۵	۹۲	لاکھ ۵
۱۹	محکمہ بندوبست	۱	ماھ ۵	۱۱	اعالعہ	۱۲	اعکاھ ۵	۸	اعکاھ ۵	۹	سماھ ۵	۱۷	لاکھ ۵
۲۰	مجلس انعام	.	.	۱	لاکھ	۱	لاکھ	.	.	۱	الـــ	۱	الـــ
۰	میزان علاقہ مالگزاری	۱۵	اعالعہ	۲۳	معہ ۵	۳۸	لومیاسہ	۸۵	لاکھ ۵	۶۶	لاکھ ۵	۱۵۱	معہ الکاھ ۵
۲۱	علاقہ چوبینہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۲	علاقہ آبکاری	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۳	علاقہ کروڑگیری	۱	ماھ ۵	۱	ماھ ۵	۲	سماھ ۵	۱	صماء	.	.	۱	صماء
۲۴	علاقہ کاغذ مہر	.	.	.	.	.	.	۱	الـــ	.	.	۱	الـــ
۲۵	علاقہ دارالضرب	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۶	علاقہ ٹکسالہ	۱	ماھ ۵	.	.	۱	ماھ ۵	۴	الکاھ ۵	۲	ماء	۶	الکاھ ۵

پارسی غیر ملکی		عیسائی دروہیین وغیرہ				جملہ تعداد ملکی وغیر ملکی				جملہ صدر میزان
	ماہوار	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		
تعداد		تعداد	تعداد مسلمہ	تعداد	تعداد مسلمہ		تعداد مسلمہ		تعداد مسلمہ		تعداد مسلمہ	تعداد مسلمہ
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	الف ۱	۱	۱	۴
۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۷	۷	۷	۱۴
۳	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۷	۱۳	۱۳	۲۰
۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۷	۴	۴	۱۱
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱
۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۶	۶۶	۴۶	۴۶	۱۱۲
۴	۴	۱	۱	۲	۲	۳	۳	۱۰	۱۰	۲۶	۲۶	۳۶
۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۳
۱۳	۱۳	۲	۲	۳	۳	۵	۵	۱۰۲	۹۷	۱۰۵	۱۰۵	۲۰۷
۰	۰	۰	۰	۳	۳	۳	۳	۰	۰	۳	۳	۳
۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۰	۰	۱
۷	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۸	۸	۱۰
۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۲	۲	۰	۰	۲
۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۰	۰	۱
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۵	۲	۲	۷

نشان سلسلہ	نام محکمہ جات	اہل ہنود			اہل اسلام		
		ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۷	دفتر صدر محاسبی	۱ ۱۱۱۱	۰	۱ ۱۱۱۱	۱ ۱۱۱۱	۳ ۱۱۱۱	۴ ۱۱۱۱
۲۸	خزانہ عامرہ	۰	۰	۰	۱ ۱۱۱۱	۰	۱ ۱۱۱۱
۲۹	دفتر فوج و منصب علاقہ عدالت	۱ ۱۱۱۱	۰	۱ ۱۱۱۱	۱ ۱۱۱۱	۰	۱ ۱۱۱۱
۳۰	مجلس عالیہ عدالت	۰	۱ ۱۱۱۱	۱ ۱۱۱۱	۰	۶ ۱۱۱۱	۶ ۱۱۱۱
۳۱	مشیر قانونی	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	عدالت دیوانی بیرون بلدہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	عدالت دیوانی خرد	۰	۰	۰	۳ ۱۱۱۱/۴	۱ ۱۱۱۱	۴ ۱۱۱۱/۴
۳۴	عدالت فوجداری اندرون بلدہ	۰	۰	۰	۳ ۱۱۱۱/۱۲	۱ ۱۱۱۱	۴ ۱۱۱۱/۱۲
۳۵	محکمہ دارالقضاء	۰	۰	۰	۲ ۱۱۱۱	۰	۲ ۱۱۱۱
۳۶	قضایائی عرب	۰	۰	۰	۲ ۱۱۱۱/۳	۰	۲ ۱۱۱۱/۳
۳۷	مجلس تصفیہ ساہوکاران	۰	۰	۰	۱ ۱۱۱۱	۰	۱ ۱۱۱۱
۳۸	ناظم عدالت صوبہ غربی	۰	۰	۰	۰	۱ ۱۱۱۱	۱ ۱۱۱۱
۳۹	مددگاران جمع بواردات عدالت	۰	۰	۰	۲ ۱۱۱۱	۱ ۱۱۱۱	۳ ۱۱۱۱
۴۰	ناظمان عدالت دیوانی اضلاع صوبہ غربی	۰	۰	۰	۲ ۱۱۱۱	۲ ۱۱۱۱	۴ ۱۱۱۱

پارسی غیر ملکی		عیسائی یورپین وغیرہ				جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی		جملہ صدر نشینان
تعداد	ماہوار	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		
		تعداد	تنخواہ ماہوار	تعداد	تنخواہ ماہوار	تعداد	تنخواہ ماہوار	تنخواہ ماہوار
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
.	.	.	.	.	.	.	.	۲
.	.	.	.	.	.	.	.	۱
.	.	.	.	.	.	.	.	۲
.	.	.	.	.	.	.	.	۷
.	.	.	.	۱	۱	۱	۱	.
.	.	.	.	.	.	.	.	.
.	.	.	.	.	.	.	.	۳
.	.	.	.	.	.	.	.	۳
.	.	.	.	.	.	.	.	۲
.	.	.	.	.	.	.	.	۲
.	.	.	.	.	.	.	.	۱
.	.	.	.	.	.	.	.	.
.	.	.	.	.	.	.	.	۲
.	.	.	.	.	.	.	.	۲

جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر نشینان
ملکی		غیر ملکی		
تعداد	تنخواہ ماہوار	تعداد	تنخواہ ماہوار	تنخواہ ماہوار
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲	[illegible]	۳	[illegible]	۵ [illegible]
۱	[illegible]	.	.	۱ [illegible]
۲	[illegible]	.	.	۲ [illegible]
.	.	۷	[illegible]	۷ [illegible]
.	.	۱	[illegible]	۱ [illegible]
.	.	.	.	.
۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴ [illegible]
۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴ [illegible]
۲	[illegible]	.	.	۲ [illegible]
۲	[illegible]	.	.	۲ [illegible]
۱	[illegible]	.	.	۱ [illegible]
.	.	۱	[illegible]	۱ [illegible]
۲	[illegible]	۱	[illegible]	۳ [illegible]
۲	[illegible]	۲	[illegible]	۱۴ [illegible]

نمبر شمار	نام عہدہ	اہل ہنود			اہل اسلام		
		ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد
		تعداد / تنخواہ	تعداد / تنخواہ	تعداد / تنخواہ	تعداد / تنخواہ	تعداد / تنخواہ	تعداد / تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۱	مددگاران ادارۂ تعلقدار	۰ ۰	۰ ۰	۰	۴ ۱۸۰	۷ ۱۸۰	۱۱ ۱۸۰
	علاقہ عدالت						
۴۲	منصفان صوبہ غربی	۰ ۰	۰ ۰	۰	۱۱ ۱۱۰۰	۳ ۳۰۰	۱۴ ۱۴۰۰
	میزان عدالت	۰	۱ ۶۰	۱ ۶۰	۳۰ ۱۱۰۰	۲۲ ۱۱۰۰	۵۲ ۲۲۰۰
۴۳	محاسب کوتوالی	۰ ۰	۱ ۱۵۰	۱ ۱۵۰	۰ ۰	۱ ۱۵۰	۱ ۱۵۰
۴۴	اندرون و بیرون بلدہ	۰ ۰	۰ ۰	۰	۴ ۱۰۰	۰ ۰	۴ ۱۰۰
۴۵	ناظم کوتوالی ضلاع	۱ ۱۵۰	۱ ۶۰	۲ ۲۱۰	۸ ۱۶۰	۰ ۰	۸ ۱۶۰
۴۶	مہتمان کوتوالی	۰ ۰	۴ ۱۶۰	۴ ۱۶۰	۸ ۱۶۰	۰ ۰	۸ ۱۶۰
	میزان علاقہ کوتوالی	۱ ۱۵۰	۵ ۱۵۰	۶ ۳۰۰	۱۲ ۱۲۰	۰ ۰	۱۲ ۱۲۰
۴۷	علاقہ تحقیقات	۰ ۰	۵ ۱۵۰	۵ ۱۵۰	۳ ۱۲۰	۷ ۱۸۰	۱۰ ۳۰۰
۴۸	علاقہ طبابت	۰ ۰	۴ ۱۲۰	۴ ۱۲۰	۳۷ ۱۱۰۰	۶ ۱۸۰	۴۳ ۱۲۸۰
۴۹	دارالشفا	۰	۱ ۳۰	۱ ۳۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰
	علاقہ تعمیرات عامہ						
۵۰	کنٹنگنسی تعمیرات	۰ ۰	۰ ۰	۰	۰ ۰	۲ ۱۸۰	۲ ۱۸۰
۵۱	ناظمان تعمیرات	۰ ۰	۰ ۰	۰	۰ ۰	۲ ۱۸۰	۲ ۱۸۰

پارسی غیر ملکی		عیسائی و یورپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		
تعداد	ماہوار	تعداد	تنخواہ ماہوار	تعداد	تنخواہ ماہوار	تعداد	تنخواہ ماہوار	تعداد	تنخواہ ماہوار	تعداد	تنخواہ ماہوار	تنخواہ ماہوار
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	الف صہ	۷	الف ما صہ	۱۱	اع صماء
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	الف الف صہ	۳	صماء	۱۴	اع سع صہ
۰	۰	۰	۰	۱	الف ع	۱	الف	۳۰	سو سع لہ ۳۲/۳ م	۲۴	سماصہ	۵۴	الف سماصہ ۳۲/۳ م
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	الـــــ	۲	الـــــ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	اع ما صہ	۰	۰	۴	اع ما صہ
۰	۰	۰	۰	۳	سع الف لوصہ	۳	سع الف لوصہ	۱	الـــــ	۴	الف ما لوصہ	۵	صما لوصہ
۰	۰	۱	ما صہ	۰	۰	۱	ما صہ	۹	الف الف صہ	۴	الف الف صہ	۱۳	اع صما صہ
۰	۰	۱	ما صہ	۳	سع الف لوصہ	۴	سع ما لو صہ	۱۴	سو سع لو صہ	۸	سو سع لو صہ	۲۲	لو الف سو صہ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	الف الف لوصہ	۱۲	الف الف لوصہ	۱۵	سو الف صہ ۱۸
۱	صماصہ	۲	الف ع	۱	ما صہ	۳	الصہ	۳۹	صہ الف صہ ۱۰/۸ م	۱۲	سو صماصہ ۱۰/۸ م	۵۱	سو صماصہ ۶/۳ م
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سماصہ	۱	سماصہ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	اع ماء	۲	اع ماء
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	اع سے	۱	اع سے

نمبر شمار	نام ملازمت	اہل ہنود						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		تعداد ملازمین	تنخواہ ماہوار	تعداد ملازمین	تنخواہ ماہوار	تعداد ملازمین	تنخواہ ماہوار	تعداد ملازمین	تنخواہ ماہوار	تعداد ملازمین	تنخواہ ماہوار	تعداد ملازمین	تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۵۲	صدر مہتمان تعمیرات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	سیکاء	۴	سیکاء	۸	سمار
۵۳	مہتمان تعمیرات	۰	۰	۲	سماصہ	۲	سماصہ	۲	صماصہ	۶	صماصہ	۸	سمار
	علاقہ میزان تعمیرات	۰	۰	۲	سماصہ	۲	سماصہ	۲	صماصہ	۱۴	۱۴کاصہ	۱۶	۱۴کاء
۵۴	صفائی بلدہ	۰	۰	۱	انکاء	۱	انکاء	۱	الیہ	۲	سماصہ	۳	الکاصہ
۵۵	متفرقات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	سمالو	۲	اعیہ ۸/	۵	صمالو ۸/
	صدر میزان	۲۰	الکاصہ	۴۶	الکاصہ ۸/	۶۶	سماسے ۸/	۱۸۸	الکالو صہ ۱۱۱۳/	۱۴۴	الکالو صہ ۱۰ آنہ	۳۳۲	الکالو صہ ۱۴ ۹/

پارسی غیر ملکی		عیسائی یورپین وغیرہ				جملہ تعداد ملکی غیر ملکی				جملہ صدر میزان
تعداد ماہوار		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		تعداد ماہوار
تعداد	شمار	تعداد	شمار	تعداد	شمار	تعداد	شمار	تعداد	شمار	تعداد	شمار	
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۲	الکاصہ	۰	۰	۲	الکاصہ	۲	الکاصہ	۴	سمکاء	۶	صماصہ
۰	۰	۵	الصاصہ	۲	الاصہ	۷	اکاصہ	۷	اءصہ	۱۵	موکاصہ	۱۷	لوکاصہ
۰	۰	۷	سےلوصہ	۲	الاصہ	۹	سوکاصہ	۹	سمکاصہ	۱۸	الکاصہ	۲۷	لوءصہ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	الےء	۳	الصہ	۴	اءصہ
۱	الکاء	۰	۰	۱	الاءء	۱	الاء	۳	سمالوصہ	۴	سمکاصہ	۷	سمکاصہ
۲۲	سماصہ	۱۶	سمکاصہ	۱۹	الکاصہ	۳۵	لوکاصہ	۳۴	صماصہ	۲۱	لکاصہ	۲۵	الکاصہ

۱۳/۱۱ء ۱۰/۸ء ۹/۶ء

تختہ گوشوارہ عملہ دفاتر علاقہ دیوانی سرکار عالی

نمبر شمار	نام عملہ	اہل ہنود			اہل اسلام		
		ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد
		تعداد / تنخواہ ماہوار	تعداد / تنخواہ ماہوار	تعداد / تنخواہ ماہوار	تعداد / تنخواہ ماہوار	تعداد / تنخواہ ماہوار	تعداد / تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳ ۴	۵ ۶	۷ ۸	۹ ۱۰	۱۱ ۱۲	۱۳ ۱۴
	انتظام مملکت						
۱	معین المہامان	: ۔	۱ ۔	۱ ۔	۳ ۔	۲ ۔	۵ ۔
۲	کونسل آف اسٹیٹ	۱ ۔	۔ ۔	۱ ۔	۲ ۔	۲ ۔	۴ ۔
۳	دفتر معتمد خانگی	۱ ۔	۱ ۔	۲ ۔	۱ ۔	۲ ۔	۴ ۔
۴	دفتر پولیٹکل معاملات	۳ ۔	۴ ۔	۷ ۔	۴ ۔	۲ ۔	۶ ۔
۵	دفتر ہوم سکریٹری	۲ ۔	۔ ۔	۲ ۔	۷ ۔	۷ ۔	۱۴ ۔
۶	دفتر مالگزاری	۲ ۔	۲ ۔	۴ ۔	۱۶ ۔	۱۷ ۔	۳۳ ۔
۷	دفتر معتمد عدالت و کوتوالی	۵ ۔	۴ ۔	۹ ۔	۳۵ ۔	۳۱ ۔	۶۶ ۔
۸	دفتر معتمد انگریزی	۱ ۔	۔ ۔	۱ ۔	۵ ۔	۲ ۔	۷ ۔
	طبابت						
۹	دفتر ملکی	۹ ۔	۱ ۔	۱۰ ۔	۱۹ ۔	۶ ۔	۲۵ ۔
	ممالک محروسہ بسرانجام	۲۲ ۔	۱۳ ۔	۳۷ ۔	۹۲ ۔	۷۲ ۔	۱۶۴ ۔
	علاقہ مال						
۱	عملہ دفتر انسپکٹر جنرل مال	۳ ۔	۱ ۔	۴ ۔	۴ ۔	۱ ۔	۵ ۔

بموجب سیول لسٹ ۱۲۹۵ ف

پارسی		عیسائی و یوروپین وغیرہ				جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی		جملہ صدر میزان	
		ملکی		غیر ملکی		ملکی		غیر ملکی	
جملہ تعداد مال	جملہ تعداد دستار بمعہ اسوار	تعداد مرد	تعداد عیال	تعداد مرد	تعداد عیال	تعداد مرد	تعداد عیال	تعداد مرد	تعداد عیال
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۰	۰												
۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۴	۴	۳	۳	۷	۷
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۲	۲	۵	۵
۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۳	۳	۴	۴	۷	۷
۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۷	۸	۸	۱۵	۱۵
۰	۰	۲	۲	۰	۰	۲	۲	۱۱	۱۱	۷	۷	۱۸	۱۸
۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۳۸	۳۸
۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۴۱	۴۱	۳۵	۱۲/۳۵	۷۶	۸/۷۶
۰	۰	۱	۱	۰	۰	۲	۳	۷	۷	۴	۱۲/۴	۱۱	۱۱
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸	۲۸	۷	۱۲/۷	۳۵	۱۲/۳۵
۲	۲	۷	۷	۲	۲	۹	۱۲۳	۱۰۹	۴/۱۰۹	۲۲۲	۴/۲۲۲		
۲	۲	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۸	۸	۵	۵	۱۳	۱۳

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		تعداد جوکی	تنخواہ فی ماہ	تعداد جوکی	تنخواہ فی ماہ	تعداد جوکی	تنخواہ فی ماہ	تعداد جوکی	تنخواہ فی ماہ	تعداد جوکی	تنخواہ فی ماہ	تعداد جوکی	تنخواہ فی ماہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲	صوبہ داران	۲۱	الماص	۳	ماصہ	۲۴	الماصہ	۴۱	الماصہ	۲۴	الماصہ	۶۵	الماصہ
۳	تعلقداران اول دوم وسوم بتحصیلدار	۹۴۱	۔	۶۶۵	۔	۔	۔	۱۶۸	۔	۵۵	۔	۔	۔
۴	بندوبست	۱۰۸	۔	۵۵۷	۔	۶۶۵	۔	۲۳	۔	۱۲	۔	۳۵	۔
۵	محکمہ کشر انعام	۷	ماصہ	۰	۰	۷	ماصہ	۱۱	الماصہ	۸	۔	۱۹	۔
	جملہ میزان مالگزاری	۱۰۸۰	۔	۱۲۲۶	۔	۔	۔	۲۲۶	۔	۱۰۰	۔	۳۲۶	۔
	چوہبنہ	۲۳	الماصہ	۲	ماصہ	۲۵	۔	۲۶	۔	۱	ماصہ	۲۷	۔
	بدعت	۴۸	۔	۱۴	۔	۶۲	۔	۳۵	۔	۴	۔	۲۹	۔
	کروڑگیری	۹۶۹	۔	۳۲۱	۔	۱۲۹۰	۔	۴۲	۔	۱۶	۔	۵۸	۔
	کاغذ مہور	۱۲	۔	۰	۰	۱۲	۔	۵	۔	۰	۰	۵	۔
	دارالضرب	۱۴	۔	۱	۔	۱۵	۔	۱۲	۔	۰	۰	۱۲	۔
	پٹہ خانہ	۷۹	۔	۵	۔	۸۴	۔	۹۰	۔	۲۸	۔	۱۱۸	۔
	دفاتری وخزانہ	۱۳۳	۔	۸	۔	۱۴۱	۔	۴۵	۔	۱۳	۔	۵۸	۔
	عدالت												
۱	عالیہ عدالت	۱۲	۔	۲	ماہ	۱۴	۔	۳۷	۔	۳۱	۔	۶۸	۔
۲	مشیر قانونی	۱	۔	۱	۔	۲	۔	۲	۔	۲	۔	۴	۔

پارسی		عیسائی و یورپین وغیرہ				جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
جملہ تعداد مرد و عورت	جملہ تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد	جملہ تعداد مرد و عورت
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۲	۳۱	۳۱	۸۱	۸۹	۱۲
۳	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۰۹	۷۲۳	۳۸۶	۳۸۶	۱۱۰۹	۱۱۰۹
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۱	۵۶۹	۶۲	۶۲	۱۳۱	۱۳۱
۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	۹	۹	۹	۱۸	۱۸
۶	۶	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۱۳۲۸	۶۶۴	۶۶۴	۶۶۴	۱۳۲۸	۱۳۲۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۹	۲۵	۲۴	۲۴	۴۹	۴۹
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۳	۳۶	۳۷	۳۷	۷۳	۷۳
۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۱۱	۶۷۳	۳۳۸	۳۳۸	۱۰۱۱	۱۰۱۱
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷	۱۷	۰	۰	۱۷	۱۷
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۲۵	۱	۱	۲۶	۲۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶۹	۱۳۶	۳۳	۳۳	۱۶۹	۱۶۹
۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱۷۸	۱۵۴	۲۴	۲۴	۱۷۸	۱۷۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۹	۱۱۶	۳۳	۳۳	۱۴۹	۱۴۹
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۳	۳	۶	۳

نمبر شمار	نام عدالت	اہل ہنود						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		تعداد جلسوں	تعداد مقدمہ	تعداد جلسوں	تعداد مقدمہ	تعداد جلسوں	تعداد مقدمہ	تعداد جلسوں	تعداد مقدمہ	تعداد جلسوں	تعداد مقدمہ	تعداد جلسوں	تعداد مقدمہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳	عدالت دیوانی بلدہ	۳	۱۸۰	۲	۲	۵	۱۸۲	۱	۲	۱	۱	۲	۳
۴	عدالت دیوانی خرد	۱	۲	۰	۰	۱	۲	۱۷	۱۷	۱۴	۱۴	۳۱	۳۱
۵	عدالت فوجداری بلدہ	۱	۲	۱	۱	۲	۳	۱۷	۱۷	۱۵	۱۵	۳۲	۳۲
۶	دارالقضاء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۹	۳	۱۲	۱۲	۱۲
۷	قضایائے عروب	۱	۴	۰	۰	۱	۴	۵	۵	۴	۴	۹	۹
۸	مجلس تصفیہ ساہوکاران	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	ناظم عدالتہائے صوبہ غربی	۴	۱	۱	۵	۵	۶	۳	۳	۴	۴	۷	۷
۱۰	مددگاران صوبہ دار عدالت	۱	۰	۰	۱	۱	۱	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۳۰	۳۰
۱۱	ناظمان عدالتہائے دیوانی اضلاع صوبہ غربی	۱۱	۳	۳	۱۴	۱۴	۱۷	۱۰	۱۰	۲	۲	۱۲	۱۲
۱۲	مددگاران اول تعلقدار علاقہ عدالت	۱۰۹	۶۵	۱۸	۱۸	۱۲۷	۱۸۳	۱۱۱	۱۱۱	۴۲	۴۲	۱۵۳	۱۵۳
۱۳	منصفان صوبہ غربی	۹	۵	۵	۱۴	۱۴	۱۹	۱۳	۱۳	۳	۳	۱۶	۱۶
	میزان عدالت	۱۴۰	۸۰	۲۲	۲۴	۱۶۲	۱۰۴	۲۴۰	۲۴۰	۹۰	۹۰	۳۳۰	۳۳۰
	کوتوالی و محابس	۱۴۰	۲۲	۲۲	۱۷	۱۶۲	۳۹	۲۴۰	۲۴۰	۹۰	۹۰	۳۳۰	۳۳۰
۱	کوتوالی اندرون و بیرون بلدہ	۱۴۰	۲۲	۲۲	۱۷	۱۶۲	۳۹	۲۴۰	۲۴۰	۹۰	۹۰	۳۳۰	۳۳۰
۲	ناظم کوتوالی اضلاع	۵	۵	۰	۰	۵	۵	۸	۸	۶	۶	۱۴	۱۴

پارسی		عیسائی یوروپین وغیرہ				جملہ تعداد ملکی وغیر ملکی				جملہ صدر نشین
		ملکی		غیر ملکی		ملکی		غیر ملکی		
جملہ تعداد	جملہ تعداد مرد	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد صدر نشین
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۴	۴	۰	۸	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	۱۴	۱۴	۳۱	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	۱۲	۱۶	۲۹	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۱۴	۳	۱۲	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۸	۴	۱۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۱۲	۵	۱۲	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶	۱۴	۱۵	۲۹	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱	۱۵	۱۵	۳۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲۰	۱۰	۱۰	۲۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲	۸	۸	۳۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۴	۲۱۰	۲۱۰	۶۱۶	۰	۰
۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۹	۱۳	۱۳	۵۲۲	۰	۰
۰	۰	۱	۶	۰	۰	۱	۰	۱۴	۶	۶	۲۰	۰	۰

نمبر شمار	نام محکمہ	اہل ہنود						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		تعداد ملازمان	تنخواہ ماہوار	تعداد ملازمان	تنخواہ ماہوار	تعداد ملازمان	تنخواہ ماہوار	تعداد ملازمان	تنخواہ ماہوار	تعداد ملازمان	تنخواہ ماہوار	تعداد ملازمان	تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳	مہتممان کوتوالی اضلاع	۲۲۸	۱۱۴۰	۷۰	۱۱۱۰	۲۹۸	۲۲۵۰	۱۳۰	۱۱۰۰	۱۱	۱۲۰	۱۴۱	۱۲۲۰
۴	محابس	۳	۱۵	۲	۱۰	۵	۲۵	۱۸	۸۰	۸	۳۶	۲۶	۱۱۶
	میزان کوتوالی و محابس	۲۵۱	۱۱۵۵	۷۲	۱۱۲۰	۳۲۳	۲۲۷۵	۱۱۸	۱۱۸۰	۱۹	۱۵۶	۱۶۷	۱۳۳۶
	متفرقات												
۱	تعلیمات	۸۵	۱۱۸۰	۲۹	۱۰۸۰	۱۱۴	۲۲۶۰	۹۲	۱۱۸۰	۲۵	۱۱۸۰	۱۱۷	۲۳۶۰
۲	طبابت	۵	۱۰۰	۲	۶۰	۷	۱۶۰	۲۴	۲۴۰	۲	۲۶	۲۶	۲۶۶
۳	دارالطبع	۹	۱۱۰	۱	۱۰	۱۰	۱۲۰	۴	۱۰۰	۱۳	۱۷۰	۱۷	۲۷۰
۴	تعمیرات عامہ	۴۴	۱۱۰	۶۶	۱۱۰	۱۱۰	۲۲۰	۴۸	۱۱۰	۷	۱۱۰	۵۵	۲۲۰
۵	صفائی بلدہ	۶	۱۰۰	۴	۱۰۰	۱۰	۲۰۰	۲۱	۱۱۰	۱۴	۱۱۰	۳۵	۲۲۰
۶	مجلس تصفیہ قرضہ ذکی کار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۱۵۰	۲	۱۰۰	۵	۲۵۰
۷	اصطبل و فیلخانہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	مہتمم اخراش سماج پاپ	۱	۱۰۰	۰	۰	۱	۱۰۰	۳	۱۵۰	۰	۰	۳	۱۵۰
۹	صیغہ ترجمہ	۰	۰	۲	۱۰۰	۲	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	صدر میزان	۲۷۱	۱۲۱۰	۷۴	۱۲۲۰	۳۴۵	۲۴۳۰	۱۲۱	۱۲۱۰	۲۱	۱۷۶	۱۸۲	۱۳۸۶

پارسی		عیسائی دیو ودین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
جملہ تعداد عمال	جملہ تعداد مرد و عورت	تعداد عمال	تعداد مرد و عورت	تعداد عمال	تعداد مرد و عورت	تعداد عمال	تعداد مرد و عورت	تعداد عمال	تعداد مرد و عورت	تعداد عمال	تعداد مرد و عورت	تعداد عمال	تعداد مرد و عورت
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۰	۰	۱	عدد	۱	عدد	۱۰۲۱	اعداد	۲۲۳	اعداد	۱۲۴۴	عدد
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱	عدد	۱۰	عدد	۳۱	عدد
۱	سو	۱	عدد	۱	عدد	۲	عدد	۱۳۶۵	مالوسو	۳۵۲	لوسو	۱۸۱۷	لوسو
۰	۰	۲	۰	۰	۰	۱	۰	۱۷۹	عدد	۵۴	اعداد	۳۳۳	عدد
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹	عدد	۴	عدد	۳۳	اعداد
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳	اعداد	۱۴	عدد	۲۷	اعداد
۰	۰	۵	عدد	۷	اعداد	۱۲	اعداد	۹۷	عدد	۸۰	عدد	۱۷۷	عدد
۲	عدد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷	اعداد	۳۰	اعداد	۴۷	اعداد
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	عدد	۲	عدد	۵	عدد
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۱	۰	۱	عدد	۲	عدد	۵	عدد	۱	عدد	۶	عدد
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	عدد	۲	عدد
۱۲	سو	۱۷	اعداد	۱۴	اعداد	۳۱	عدد	۵۱۸۶	عدد	۲۵۳	اعداد	۷۷۶۹	اعداد

تنخواہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تعداد ماہوار الونس موجب سیول لسٹ بابتہ ۱۲۹۴ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ	تعداد قسم ماہوار	تعداد عہدہ	تعداد قسم ماہوار	تعداد عہدہ	تعداد قسم ماہوار	تعداد عہدہ	تعداد قسم ماہوار	تعداد عہدہ	تعداد قسم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	مدار المہام	۰	۰	۱	۱۰۰۰ صمار	۰	۰	۰	۰	۱	۱۰۰۰ صمار
۲	پیشکار	۱	لغایت	۰		۰	۰	۰	۰	۱	لغایت
۳	معین المہامان	۰	۰	۴	۴۰۰ صمار	۰	۰	۰	۰	۴	۴۰۰ صمار
۴	اسٹاف مدار المہام	۰	۰	۴	۱۰۰ صمار	۰	۰	۰	۰	۴	۱۰۰ صمار
۵	**معتمدی**										
۱	معتمدی پولیٹکل و فینانس	۱	سمار	۱	الف کاغ	۰	۰	۱	الف	۳	سمہ الف کاغ
۲	ہوم سکرٹری	۰	۰	۲	۱۰۰ صمار	۰	۰	۰	۰	۲	۱۰۰ صمار
۳	معتمدی عدالت و کوتوالی	۰	۰	۲	الف کاغ	۰	۰	۰	۰	۲	الف کاغ
۴	معتمدی مال	۰	۰	۳	۱۰۰ الف کاغ	۰	۰	۰	۰	۳	۱۰۰ الف کاغ
۵	معتمدی دفتر ملکی	۰	۰	۱	کاغ	۰	۰	۰	۰	۱	کاغ
۶	معتمدی انگریزی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	الف صمار	۳	الف صمار
۷	معتمدی خانگی	۰	۰	۲	الف صمار	۰	۰	۰	۰	۲	الف صمار
۸	معتمدی کونسل آف اسٹیٹ	۰	۰	۱	کاغ	۰	۰	۰	۰	۱	کاغ
۹	معتمدی منشی خانہ	۰	۰	۱	ماہ	۰	۰	۰	۰	۱	ماہ
۱۰	معتمدی صرفخاص	۰	۰	۲	الف کاغ	۰	۰	۰	۰	۲	الف کاغ
۱۱	معتمدی پشی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سمہ صاحب ۱۳/	۱	سمہ صاحب ۱۳/

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد مکانات مسکونہ	تعداد نفوس	تعداد مکانات مسکونہ	تعداد نفوس	تعداد مکانات مسکونہ	تعداد نفوس	تعداد مکانات مسکونہ	تعداد نفوس	تعداد مکانات مسکونہ	تعداد نفوس
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	میزان معتمدی	۱	سمار	۱۵	۶۰	.	.	۵	صفر ۳/۱	۲۱	۶۳/۱
۶	**علاقہ صدر محاسبی**										
۱	صدر محاسبی	۵	۲۰	۵	۳۰	.	.	۱	۶	۱۱	۵۶
۲	شاخ خزانہ عامرہ	.	.	۲	۸	.	.	.	.	۲	۸
۳	شاخ فوج و منصب	۲	۸	۱	۴	.	.	.	.	۳	۱۲
	میزان صدر محاسبی	۷	۲۸	۸	۴۲	.	.	۱	۶	۱۶	۷۶
۷	**علاقہ مال**										
۱	انسپکٹر جنرل مال	.	.	۲	۸	.	.	۲	۱۰/۴	۴	۱۸/۴
۲	صوبیداران و مددگاران	.	.	۸	۳۲	.	.	.	.	۸	۳۲
۳	اول تعلقداران	۵	۲۰	۱۰	۴۰	۲	۸	.	.	۱۷	۶۸
۴	دوم تعلقداران	۱	۴	۱۴	۵۶	۵	۲۰	.	.	۲۰	۸۰
۵	سوم تعلقداران	۳	۱۲	۱۱	۴۴	۱	۴	.	.	۱۵	۶۰
۶	تحصیلداران	۱۷	۶۸	۸۵	۳۴۰/۸	۴	۱۶	.	.	۱۰۶	۴۲۴/۸
	میزان مالگزاری	۲۶	۱۰۴	۱۳۰	۵۲۰/۸	۱۲	۴۸	۲	۱۰/۴	۱۷۰	۶۸۲/۱۳

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	مال و بندوبست	۱۴	۱۴ صاحب	۱۷	۱۷ صاحب	۷	۷ صاحب	۴	صاحب	۴۲	۴۲ صاحب
۹	جنگلات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱ سماء	۱	۱ سماء
۱۰	کاغذ مہور	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۱ سماء	۲	۲ سماء
۱۱	آبکاری	۰	۰	۱	۱	۱	۱ ماصہ	۱	۱ سماء	۳	۳ ماصہ
۱۲	کریٹوگیری	۳	۳ ماصہ	۷	۷ ماصہ	۱۲	۱۲ صاصہ	۰	۰	۲۲	۲۲ صاصہ
۱۳	دارالضرب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱ سماء	۱	۱ سماء
۱۴	**علاقہ عدالت**										
۱	ہائی کورٹ	۱	۱ ماسماء	۷	۷ صاصہ	۰	۰	۰	۰	۸	۸ صاصہ ماسماء
۲	دیوانی خرد	۰	۰	۴	۴ ماماماہ	۰	۰	۰	۰	۴	۴ ماماماہ
۳	فوجداری	۰	۰	۴	۴ ماماماہ	۰	۰	۰	۰	۴	۴ ماماماہ
۴	دارالقضاء	۰	۰	۲	۲ صاصہ	۰	۰	۰	۰	۲	۲ صاصہ
۵	قضایا برعرب	۰	۰	۱	۱ صماء	۰	۰	۰	۰	۱	۱ صماء
۶	اطراف بلدہ	۱	۱ ماصہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱ ماصہ
	میزان عدالت	۲	۲ صاصہ	۱۸	۱۸ ماماصہ	۰	۰	۰	۰	۲۰	۲۰ ماماصہ
۱۵	محبس	۰	۰	۵	۵ ماماسماہ	۰	۰	۲	۲ الماماماہ	۷	۷ الماماماہ
۱۶	**کوتوالی**										
۱	بلدہ	۴	۴ ماماصہ	۳۶	۳۶ صاماصہ	۰	۰	۰	۰	۴۰	۴۰ صاماماہ

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد جمعدواران	تعداد فرمہ مقرر	تعداد جمعدواران	تعداد فرمہ مقرر	تعداد جمعدواران	تعداد فرمہ مقرر	تعداد جمعدواران	تعداد فرمہ مقرر	تعداد جمعدواران	تعداد فرمہ مقرر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	کوتوالی اضلاع										
۱	کارٹنگ ڈپارٹمنٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	ماہ	۱	ماہ
۲	نظامت کوتوالی	۱	الف	۱	ماہ	۰	۰	۲	اعشاری	۴	الف ماہ
۳	مہتمان کوتوالی	۰	۰	۱۴	الف ماہ	۱	ماہ	۰	۰	۱۵	الف ماہ
۴	امین کوتوالی	۱۷	الف ماہ ۱۲	۹۷	الف ماہ	۰	۰	۰	۰	۱۱۴	الف ماہ ۱۲
	میزان کوتوالی اضلاع	۱۸	الف ماہ ۱۲	۱۱۲	الف ماہ	۱	ماہ	۳	الف ماہ	۱۳۲	الف ماہ ۱۲
	صدر میزان کوتوالی اضلاع بلدہ	۲۲	الف ماہ	۱۴۸	الف ماہ	۱	ماہ	۳	الف ماہ	۱۷۴	الف ماہ
۱۷	پٹہ خانہ	۵	ماہ	۱۷	ماہ	۰	۰	۰	۰	۲۲	ماہ
۱۸	علاقہ تعلیمات										
۱	نظامت تعلیمات	۰	۰	۴	الف ب	۰	۰	۱	الف ماہ	۵	الف ماہ
۲	حیدرآباد کالج	۰	۰	۱	ماہ	۰	۰	۵	الف ماہ	۶	الف ماہ
۳	مدارس بلدہ	۰	۰	۱۳	الف ماہ	۰	۰	۰	۰	۱۳	الف ماہ
۴	نورمل اسکول	۰	۰	۵	ماہ	۰	۰	۳	الف ماہ	۸	الف ماہ
	میزان تعلیمات	۰	۰	۲۳	ماہ	۰	۰	۹	الف ماہ ۸	۳۲	الف ماہ ۸

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد متعلقین	تعداد عہدہ داران	تعداد متعلقین	تعداد عہدہ داران	تعداد متعلقین	تعداد عہدہ داران	تعداد متعلقین	تعداد عہدہ داران	تعداد متعلقین
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۹	دار الطبع	۰	۰	۱	۳ ص ۰	۰	۰	۰	۰	۱	۳ ص ۰
۲۰	طبابت	۰	۰	۸	۱۱ ص ۳۰	۲	۵ ص ۰	۷	۱۱ ص ۱۳/	۱۷	۲۷ ص ۱۳/
۲۱	متفرقات	۱	۱ ص	۲	۲ ک ۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳ ک ۱ ص
۲۲	اصطبل و فیلخانہ	۱	۱ مال ۱۲/	۲	۲ ک ۲۰/	۰	۰	۰	۰	۳	۳ ک ۱۲ ص ۱۴/
۲۳	نظامت	۰	۰	۱	۱ ک ۱۲ ص ۸	۰	۰	۰	۰	۱	۱ ک ۱۲ ص ۸
۲۴	ماہوار مد متفرقات	۰	۰	۸	۵ ک ۱۲ ص ۱۶/	۱	۱ ک ۰	۲	۱ ک ۰	۱۱	۷ ک ۱۲ ص ۱۶/
۲۵	کارآموز	۰	۰	۳	۳ ص ۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳ ص ۰
۲۶	عہدہ داران متفرق	۲	۲ ص ۰	۱	۱ ک ۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳ ک ۱۲ ص ۰
۲۷	علاقہ صفائی	۳	۳ ص ۰	۱۰	۱۰ ک ۰	۲	۱ ک ۱۲	۰	۰	۱۵	۱۵ ک ۱۲
۲۸	تعمیرات	۱۱	۳ ص ۰	۲۴	۲۴ ص ۰	۲	۱ ک ۱۲ ص ۰	۱۲	۱۲ ک ۱۲ ص ۰	۸۸	۸۸ ک ۱۲ ص ۰
	صدر میزان	۹۹	۹۹ ص ۰ ۱۲/	۴۵۹	۴۵۹ ص ۰ ۸/ ۱۶	۴۰	۴۰ ص ۰	۹۰	۹۰ ص ۰ ۱۳/ ۴	۷۷۰	۷۷۰ ص ۰ ۱۰/ ۱۸

تحفہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تعداد تنخواہ و الونس بموجب سیول لسٹ یکم آذر سنہ ۱۳۴۰ف

شمار عہدہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہانہ	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہانہ	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہانہ	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہانہ	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	مہاراجہ بہادر پیشکار	۱	سمے	.	.	.	.	.	.	۱	سمے
۲	مہاراجہ بہادر صدر اعظم	۱	سمے							۱	سمے
	صدر المہامان										
۱	صدر المہام فوج و دفاعیات	.	.	۱	سمے	.	.	.	.	۱	سمے
۲	صدر المہام فینانس	.	.	۱	للعہ ۵ر۴۲ر	.	.	.	.	۱	للعہ ۵ر۴۲ر
۳	صدر المہام مال کوتوالی بلدہ و اضلاع	.	.	.	.	.	.	۱	للوہ ۱۰ر	۱	للوہ ۱۰ر
۴	صدر المہام تعلیمات وغیرہ	.	.	۱	سمے	.	.	.	.	۱	سمے
۵	صدر المہام پیشی خداوندی اعلیحضرت	.	.	۱	سما ۱۰ر۴۸ر	.	.	.	.	۱	سما ۱۰ر۴۸ر
۶	صدر المہام عدالت	.	.	۱	سمے	.	.	.	.	۱	سمے
۷	صدر المہام سیاسیات	.	.	۱	اسمے	.	.	.	.	۱	اسمے
	میزان صدر المہامان	.	.	۶	لوسما ۱۰ر	.	.	۱	سمے ۱۰ر	۷	اکلاکھ ۱۰ر
	معتمدین										
۱	دفتر صدر اعظم بابت حکومت	.	.	۴	اسما ۱۳ر	.	.	.	.	۴	اسما ۱۳ر

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	چیف سکریٹری	۰	۰	۴	۱۴	۰	۰	۰	۰	۴	۱۴
۳	معتمدی سیاسیات	۰	۰	۴	۴	۲	۲	۰	۰	۶	۶
۴	معتمدی فینانس	۳	۱۴	۴	۴	۰	۰	۱	۱	۸	۸
۵	معتمدی مالگزاری	۳	۱۴	۱۶	۱۶	۰	۰	۱	۱	۲۰	۲۰
۶	معتمدی عدالت	۰	۰	۸	۸	۰	۰	۰	۰	۸	۸
۷	معتمدی تعمیرات و آبپاشی	۲	۸	۶	۶	۰	۰	۰	۰	۸	۸
۸	معتمدی ڈرینج	۱	۲	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۹	معتمدی فوج و طبابت	۰	۰	۴	۴	۰	۰	۰	۰	۴	۴
۱۰	معتمدی صنعت و حرفت	۱	۲	۱	۱	۰	۰	۱	۱	۳	۳
۱۱	معتمدی آئین و قوانین	۰	۰	۴	۴	۰	۰	۰	۰	۴	۴
۱۲	معتمدی امور مذہبی	۰	۰	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۳	۳
	میران معتمدین و فعاتر	۱۰	۱۰	۵۹	۵۹	۲	۲	۳	۳	۷۴	۷۴
	اتالیقی و اے ڈی سی شہزادگان بلند اقبال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۳	۳
	سررشتہ فینانس صدر و محاسبی و خزانین	۱۵	۱۵	۲۶	۲۶	۱	۱	۲	۲	۴۴	۴۴
	دارالضرب کاغذ مہر سررشتہ برقی ورکشاپ	۲	۲	۱۰	۱۰	۲	۲	۷	۷	۲۱	۲۱

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جملہ تعداد	
		تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد عورت	تعداد مرد	تعداد عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	علاقہ مالگزاری										
۱	صوبہ داری	۱	صفر	۶	۲	۱	۱	۰	۰	۸	۳
۲	اول تعلقداران	۱	۱	۱۳	۱۲	۱	۰	۰	۰	۱۵	۱۳
۳	مددگار تعلقداران	۳	۱	۳۲	۳۰	۰	۰	۰	۰	۳۵	۳۱
۴	تحصیلداران علاقہ دیوانی	۱۰	۱	۱۲	۱۰	۲	۱	۰	۰	۱۱۴	۱۱
۵	تحصیلداران علاقہ صرفخاص تحت دیوانی	۰	۰	۴	۳	۰	۰	۰	۰	۴	۳
	میزان علاقہ مالگزاری	۱۵	۴	۱۵۰	۱۲۷	۴	۲	۰	۰	۱۷۶	۱۴۵
	سررشتہ بندوبست	۲	۱	۲۰	۱۶	۳	۱	۰	۰	۲۵	۱۸
	سررشتہ جنگلات	۲	۰	۱۷	۱۴	۱	۰	۲	۱	۲۲	۱۵
	سررشتہ کروڑگیری	۲	۰	۱۶	۱۳	۳	۱	۱	۰	۲۲	۱۴
	سررشتہ ابکاری	۵	۰	۱۹	۱۴	۰	۰	۰	۰	۲۴	۱۴
	سررشتہ معدنیات و زراعت	۷	۰	۱۹	۱۰ ر ۸ مہ	۰	۰	۰	۰	۲۶	۱۰ ر ۸ مہ
	سررشتہ صنعت و حرفت انجمن اتحاد باہمی۔	۷	۰	۲۲	۱۴	۰	۰	۰	۰	۲۹	۱۴

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد ماہانہ تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہانہ تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہانہ تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہانہ تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہانہ تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سررشتہ عدالت										
۱	مجلس عالیہ عدالت	۱	اے	۱۵	یکاے ۱۰/	.	.	۱	سولہ کاے ۱۰/۸	۱۷	یکاے ۴/۵
۲	عدالت دیوانی	.	.	۴	اکاے	.	.	.	.	۴	اکاے
۳	عدالت فوجداری ملزم	۱	سماصہ	۴	سماصہ	.	.	.	.	۵	سمصہار
۴	عدالت دارالقضا	.	.	۱	اکاے	.	.	.	.	۱	اکاے
۵	نظار و منصفین اضلاع	۱۲	سو صہار	۱۱۳	۷ یکاے	.	.	.	.	۱۲۵	۷ یکاے
	میزان عدالت	۱۴	سمکاصہ	۱۳۷	مالاے ۱۰/۸	.	.	۱	سولہ کاے ۱۰/۸	۱۵۲	اکاے ۴/۵
	مجلس کوتوالی	.	.	۳	الاے	.	.	۱	ماصہ	۴	الماصہ
	کوتوالی بلدہ	۲	اے	۸	سولہ کاے	.	.	.	.	۱۰	سماکاے
	کوتوالی اضلاع										
۱	نظامت کوتوالی اضلاع	۱	الماے	۴	اکاصہ	.	.	۳	سمکاے ۱۴/	۸	یکاے ۱۴/
۲	پولس ٹریننگ اسکول	۲	الماصہ	.	.	.	.	.	.	۲	الماصہ
۳	مہتمان و مددگاران	۸	سمکاصہ	۲۲	۱۴ یکاصہ	۱	سماصہ	۱	کماے	۳۲	صہ صہ
	میزان کوتوالی اضلاع	۱۱	صہ کاے	۲۶	یکاصہ	۱	سماصہ	۴	سولہ سمالاے ۱۴/	۴۲	یکاے ۱۴/
	صدر میزان کوتوالی	۱۳	سمصہ	۳۴	سو صہار	۱	سماصہ	۴	سولہ سمالاے ۱۴/	۵۲	صہ مالاے ۱۴/

خانہ نمبر	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جملہ تعداد	
		تعداد عہدداران	تنخواہ عہدداران سنہ	تعداد عہدداران	تنخواہ عہدداران سنہ	تعداد عہدداران	تنخواہ عہدداران سنہ	تعداد عہدداران	تنخواہ عہدداران سنہ	تعداد عہدداران	تنخواہ عہدداران سنہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سررشتہ تعلیمات	۵۶	۱۷۰۰	۱۵۱	۴۲۵۰	۳	۲۰۰	۲۴	۱۱۸۰	۲۳۴	۷۸۳۰
	سررشتہ پٹہ	۰	۰	۱۰	۳۵۰	۱	۱۱۰	۰	۰	۱۱	۴۶۰
	سررشتہ طبابت	۲۴	۱۰۴۰	۴۸	۱۴۰۰	۱۰	۲۰۰	۱۳	۱۰۵۰	۱۰۵	۳۶۹۰
	انگریزی ویونانی										
	جسٹریشن و اسٹامپ	۰	۰	۵	۱۵۰	۰	۰	۰	۰	۵	۱۵۰
	تعیرات و اپاشی	۳۱	۱۰۰۰	۴۲	۱۲۰۰	۵	۱۵۰	۹	۳۶۰	۹۳	۳۰۱۰
	متفرقات	۹	۲۵۰	۱۰	۲۵۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۵۰۰
	صفائی	۱	۱۵	۸	۱۵۰	۱	۱۵	۰	۰	۱۰	۱۸۰
	لوکلفنڈ ڈوکرٹ	۰	۰	۶	۱۲۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۲۰
	آف وارڈز										
	جملہ صدر میزان	۲۲۰	۱۰۰۰۰	۸۴۰	۲۵۰۰۰	۳۱	۱۰۰۰	۷۱	۲۰۰۰	۱۲۲۰	۴۳۰۰۰

ملٹری لسٹ فوج باقاعدہ وبیقاعدہ علاقہ سرکار عالی بلحاظ آمد ۱۳۰۶ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریزی		جملہ	
		تعداد افسران معہ عہدہ	تعداد سپاہ معہ عہدہ	تعداد افسران معہ عہدہ	تعداد سپاہ معہ عہدہ	تعداد افسران معہ عہدہ	تعداد سپاہ معہ عہدہ	تعداد افسران معہ عہدہ	تعداد سپاہ معہ عہدہ	تعداد افسران معہ عہدہ	تعداد سپاہ معہ عہدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	باقاعدہ										
۱	اسٹاف	۰	۰	۱	۱ ماہ	۰	۰	۷	۷ سوا	۸	صمد سوا
۲	رسالہ حبوش	۰	۰	۶	۶ سما	۰	۰	۸	۸ اسما	۱۴	اسما
۳	علاقہ توپخانہ	۰	۰	۷	۷ اسکا	۰	۰	۹	۹ اسکا	۱۶	سما
۴	رسالہ	۱	۱ سو	۱۷	۱۷ اسکا	۰	۰	۳	۳ الف	۲۱	اسکا
۵	پلٹن دوم	۷	۷ ماہ	۷	۷ اسکا	۰	۰	۴	۴ الف	۱۰	اسما
۶	پلٹن سوم	۷	۷ ماہ	۱۱	۱۱ کاع	۰	۰	۳	۳ اسما	۲۱	اسما
۷	پلٹن چہارم	۹	۹ سما	۳	۳ مالع	۰	۰	۵	۵ الکا	۱۷	اسما
۸	پلٹن ششم	۱۲	۱۲ کمال	۲	۲ صما	۰	۰	۵	۵ الما	۱۹	اسما
۹	جوق ہا پلٹن	۵	۵ ماکع	۷	۷ سما	۰	۰	۰	۰	۱۲	صما
	میزان باقاعدہ	۴۱	۴۱ اسو	۶۱	۶۱ سوا	۰	۰	۴۴	۴۴ کما	۱۴۶	۱۴۶ کما
	امپرل سرویس ٹرپس										
۱	اسٹاف	۰	۰	۲	۲ الکا	۰	۰	۲	۲ تکا	۴	اسکا
۲	رسالہ اول امپرل سرویس ٹرپس	۱	صما	۴	۴ الکا	۰	۰	۰	۰	۵	الکا

نمبر شمار سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریزی		جملہ	
		تعداد عہدہ دار	تعداد فہرست بحر	تعداد عہدہ دار	تعداد فہرست بحر	تعداد عہدہ دار	تعداد فہرست بحر	تعداد عہدہ دار	تعداد فہرست بحر	تعداد عہدہ دار	تعداد فہرست بحر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳	رسالہ دوم۔	۱	سماسہ	۳	الصہ	.	.	.	.	۴	السماصہ
	میزان اپریل سپرنٹنڈنٹ پریس	۲	آسہ	۹	نمہ	.	.	۲	تمکاء	۱۳	صمآ
	گولکنڈہ بریگیڈ										
۱	رسالہ	.	.	۶	آصہ	.	.	.	.	۶	آصہ
۲	پلٹن	.	.	۷	اتماصہ	.	.	.	.	۷	اتماصہ
۳	توپخانہ	۱	لسہ	۳	ماسہ	.	.	.	.	۴	سماسہ
	میزان گولکنڈہ بریگیڈ	۱	لسہ	۱۶	اعماصہ	.	.	.	.	۱۷	اعماصہ
	صدر میزان باقاعدہ	۴۴	اعآصہ	۸۶	لتمآصہ	.	.	۴۶	صماسہ	۱۷۶	ثمآسہ
	بیقاعدہ										
۱	محکمہ نظامت	.	.	۵	اعماسہ	.	.	۱	سماء	۶	اتماصہ
۲	نظام محبوب جمعیت	۱	ماصہ	۴۰	سمآسہ	.	.	.	.	۴۱	سماسہ
۳	سررشتہ راجہ رائے رایان	.	.	۲۵	سمکالہ ۶/	.	.	.	.	۲۵	سمکالہ ۶/
	رسالہ خاص										
۴	سررشتہ راجہ شیوراج	۲	صہ	۱۰	اعماصہ	.	.	.	.	۱۲	اعماصہ ۴/
۵	سررشتہ راجہ اشوری پرشاد	۱	ماء	۲۱	اکآسہ	.	.	.	.	۲۲	اکآسہ ۴/
۶	سررشتہ راجہ ہری کشن	۲	عصہ	۴	آکاصہ ۶/	.	.	.	.	۶	آکاصہ ۱۰/
۷	سررشتہ مہاراجہ نرسنگھ پرشاد	۱	عسہ	۷	آکاسہ ۱۳/	.	.	.	.	۸	آکاسہ ۱۳/

نمبر شمار سلسلہ	نام عملہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریزی		جملہ	
		نمبر شمار	تنخواہ فی مہینہ	نمبر شمار	تنخواہ فی مہینہ	نمبر شمار	تنخواہ فی مہینہ	نمبر شمار	تنخواہ فی مہینہ	نمبر شمار	تنخواہ فی مہینہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	سرشتہ راجہ گردھاری پرشاد ستونی	۰	۰	۵	۱۵۰	۰	۰	۰	۰	۵	۱۵۰
۹		۰	۰	۵	۱۵۰	۰	۰	۰	۰	۵	۱۵۰
۱۰	سرشتہ راجہ مالک پرشاد	۱	۵۰	۶	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۷	۱۹۰
۱۱	سرشتہ راجہ درگا پرشاد	۰	۰	۲	۴۰	۰	۰	۰	۰	۲	۴۰
۱۲	سرشتہ حق پرشاد	۰	۰	۱	۲۵	۰	۰	۰	۰	۱	۲۵
۱۳	سرشتہ کنہیا پرشاد	۰	۰	۶	۱۲۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۲۰
۱۴	سرشتہ سوامی پرشاد	۰	۰	۲۶	۱۰۴	۰	۰	۰	۰	۲۶	۱۰۴
۱۵	سرشتہ ہری لعل	۳	۱۲۰	۴	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۸	۲۲۰
۱۶	سرشتہ روپ لعل	۰	۰	۱۰	۱۵۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۱۵۰
۱۷	سرشتہ گنپت پرشاد	۱	۱۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۵۰
۱۸	سرشتہ لعل پرشاد	۰	۰	۱	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۰۰
۱۹	سرشتہ ہری پرشاد	۱	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۰۰
۲۰	سرشتہ رامبوشیند	۰	۰	۲	۱۲۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱۲۰
۲۱	سرشتہ نرسنگ پرشاد	۳	۱۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۱۵۰
۲۲	سرشتہ بالکشن	۰	۰	۱	۱۲۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۲۰
۲۳	سرشتہ سوہن لعل	۱	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۰۰
۲۴	سرشتہ لچھمن راؤ	۱	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۰۰

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریز و عیسائی وغیرہ		جملہ تعداد
		تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۵	سررشتہ موہن لعل	۰	۰	۱	۱۵	۰	۰	۰	۰	۱	۱۵
۲۶	سررشتہ رامراؤ	۱	۱۵	۱	۱۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲۵
۲۷	نگرانی نظم جمعیت	۰	۰	۱	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۰
۲۸	سررشتہ پنڈھری ناتھ راؤ نگرانی نظم	۰	۰	۲	۱۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱۰
۲۹	سررشتہ گردھراج مہتا	۰	۰	۲	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱۰۰
۳۰	سررشتہ بنکٹ پرشاد	۱	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۵
۳۱	سررشتہ گردیال پرشاد	۰	۰	۱	۵	۰	۰	۰	۰	۱	۵
۳۲	سررشتہ سکھاں	۱۳	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳	۱۰۰
	میزان بیقاعدہ	۳۳	۱۷۰	۱۸۹	۱۰۰	۰	۰	۲	۱۰۰	۲۲۴	۳۷۰
	صدر میزان باقاعدہ امپریل سرویس ٹرویس بقاعدہ	۷۷	۲۰۰	۲۰۵	۲۰۰	۰	۰	۴۸	۱۰۰	۴۰۰	۵۰۰

فہرست عہدداران فوج باقاعدہ وبیقاعدہ تعداد وتنخواہ معہ اونس علاقہ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۴۱ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین وعیسائی		جملہ	
		تعداد عہدداران	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد عہدداران	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد عہدداران	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد عہدداران	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد عہدداران	تعداد ماہوار تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	حصہ اول										
	باقاعدہ										
۱	اسٹاف	.	.	۹	سماء	.	.	.	.	۹	سماء
۲	توپخانہ	.	.	۸	سماء	.	.	.	.	۸	سماء
۳	رسالہ جوش	.	.	۱	سماء	.	.	۳	الکاء	۴	الکاء
۴	تہرڈ لانسرز	.	.	۳	الصاء	.	.	۲	لکھ	۵	اعماء
۵	پلٹن اول	۱	لکاء	۴	الکاء	.	.	.	.	۵	اعء
۶	پلٹن دوم	۱	صماء	۴	الکاء	.	.	.	.	۵	اعماء
۷	پلٹن سوم	.	.	۵	اعماء	.	.	.	.	۵	اعماء
۸	پلٹن چہارم	.	.	۴	الکاء	.	.	۱	ماء	۵	اعء
۹	جمعیت نظام محبوب	.	.	۶	اعصاء	.	.	.	.	۶	اعصاء
۱۰	رسالہ اول امپیریل سروس ٹروپس	۱	الکاء	۱۰	سعماء	.	.	۲	سماء	۱۳	صماء
۱۱	رسالہ دوم ،،	.	.	۱۱	سعماء	.	.	۱	سماء	۱۲	سعماء
۱۲	گولکنڈہ لانسرز	.	.	۴	الکاء	.	.	.	.	۴	الکاء
۱۳	پلٹن قلعہ گولکنڈہ	۱	ماء	۳	الکاء	.	.	.	.	۴	الکاء

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۴	توپخانہ قلعہ گولکنڈہ	.	.	۳	الصہ	.	.	.	.	۳	الصہ
۱۵	طبابت فوجی	۵	اعہ ماسہ	۳	اعکالہ	۲	اعکامہ	۴	الاصہ	۱۴	اعصکاماسہ
۱۶	متفرق										
	پرنسپل ماڈی کارڈ	.	.	۵	الاصہ	.	.	.	.	۵	الاصہ
۱۷	باروت خانہ	.	.	۱	ماصہ	.	.	.	.	۱	ماصہ
	میزان باقاعدہ	۹	اعصماصہ	۸۴	اعکامہ	۲	اعکامہ	۱۳	صماصہ	۱۰۸	اولصماسہ
	حصہ دوم										
	افواج بیقاعدہ										
۱	دفتر نظم جمعیت	.	.	۵	اعکامہ	.	.	.	.	۵	اعکامہ
۲	جمعداران بلاسرشتہ	.	.	۱۱	سمسوصہ ۱۲	.	.	.	.	۱۱	سمسوصہ ۱۲
	تحت نظم جمعیت										
۳	سررشتہ جات زیر نگرانی										
	نظم جمعیت										
الف	سررشتہ راجہ رائے رایان	۱	ماکع	۲۲	سماہسہ	.	.	.	.	۲۳	سماہسہ
	متوفی										
ب	سررشتہ راجہ الیشوری پرشاد متوفی	۱	ماکر	۸	اعکامہ	.	.	.	.	۹	الماسہ

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جملہ	
		تعداد مکانات	تعداد نفوس	تعداد مکانات	تعداد نفوس	تعداد مکانات	تعداد نفوس	تعداد مکانات	تعداد نفوس	تعداد مکانات	تعداد نفوس
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ج	سررشتہ پنڈہری راجہ متوفی	۰	۰	۲	۸ مالہ لعہ	۰	۰	۰	۰	۲	۸ مالہ لعہ
د	سررشتہ لعل شاہ متوفی	۰	۰	۱	ہوعہ	۰	۰	۰	۰	۱	ہوعہ
ہ	سررشتہ لعل شاہ متوفی	۰	۰	۴	۱۴ مالہ لوعہ	۰	۰	۰	۰	۴	۱۴ مالہ لوعہ
و	سررشتہ سوبن لعل متوفی	۱	لعہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	لعہ
ز	سررشتہ راجہ مانک رشاد متوفی	۱	صہ	۴	۱۴ مالہ ۱۲/	۰	۰	۰	۰	۵	۵ مالہ ۱۲/
ح	سررشتہ راجہ ہنری رشاد متوفی	۱	۸ہ	۱	۸مار	۰	۰	۰	۰	۲	۸مار
ط	سررشتہ زرسنگ پرشاد متوفی	۳	۱۱ لوعہ	۱	سعہ	۰	۰	۰	۰	۴	۱۱ لوعہ
ی	سررشتہ راجہ ہری کشن متوفی	۱	عہ	۳	۱۰ مالہ ۱۰/	۰	۰	۰	۰	۴	۱۰ مالہ ۱۰/
ک	سررشتہ راجہ سوامی پرشاد متوفی	۰	۰	۲۲	۴ الف ۱۴ عہ ۴/	۰	۰	۰	۰	۲۲	۴ الف ۱۴ عہ ۴/
ل	سررشتہ رائے لچھمن راؤ متوفی	۱	سعہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سعہ
م	سررشتہ راجہ گردھر راج متوفی	۰	۰	۱	عسعہ	۰	۰	۰	۰	۱	عسعہ

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی	جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران	تعداد ممبران	تعداد عہدہ داران	تعداد ممبران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۱	۱۲
۴	سرشتہ جات جو زیر نگرانی دفتر نظم جمعیت نہیں ہیں۔									
(الف)	سرشتہ راجہ شورائے متوفی	۲	۳۰	۱۰	۱۱۵۰	.	.	.	۱۲	۱۱۸۰
ب	سرشتہ رائے موہن لعل متوفی	.	.	۵	۵۴۰	.	.	.	۵	۵۴۰
ج	سرشتہ راجہ نرسنگ راجہ	.	.	۱	۱۵۰	.	.	.	۱	۱۵۰
د	سرشتہ رائے ہری لعل	۲	۲۸	۲	۱۸۰	۱	۱۲۰	.	۵	۳۲۸
ہ	سرشتہ رائے روپ لعل متوفی	۲	۳۰	.	.	.	.	.	۲	۳۰
و	سرشتہ راجہ موہن جیہ متوفی	.	.	۱	۱۵۰	.	.	.	۱	۱۵۰
ز	سرشتہ رائے موہن لعل متوفی علاقہ پیشکاری	.	.	۱	۱۰۰	.	.	.	۱	۱۰۰
ح	سرشتہ رائے گوبند پرشاد متوفی	۱	۱۵۰	.	.	.	.	.	۱	۱۵۰
ط	سرشتہ رائے انبادس متوفی	.	.	۱	۱۵۰	.	.	.	۱	۱۵۰

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد فوج متعلقہ	تعداد عہدہ داران	تعداد فوج متعلقہ	تعداد عہدہ داران	تعداد فوج متعلقہ	تعداد عہدہ داران	تعداد فوج متعلقہ	تعداد عہدہ داران	تعداد فوج متعلقہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ی	سررشتہ رام راؤ	۱	لوحہ	۱	ماحہ	۰	۰	۰	۰	۲	ماحہ
ک	سررشتہ رائے ونیکٹ پرشاد متوفی	۱	صحہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	صحہ
ل	سررشتہ بالکشن متوفی	۰	۰	۱	ماحہ ۴/	۰	۰	۰	۰	۱	ماحہ ۴/
۵	سکہ عہدہ داران کو توالی اضلاع	۱۱	الحوصہ ۸/	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	الحوصہ ۸/
	میزان فوج بیقاعدہ	۳۰	اصحاوصہ ۸/	۱۰۸	عسحاوصہ ۶/	۰	۰	۱	لوصہ ۱۲/	۱۳۹	ربعسحاوصہ ۱۰/
	صدر میزان فوج باقاعدہ و بیقاعدہ	۳۹	سحاوصہ ۸/	۱۹۲	لوصماحہ ۶/	۲	ثحاصہ	۱۴	صحاوصہ ۱۲/	۲۴۷	ربعسحاوصہ ۱۰/

تختہ ماہوار یا بان امدادی سالانہ و ماہوار علاقہ دیوانی کھرڑکی

بموجب ضمیمہ موازنہ سنہ ۱۳۴۰ ف

سالانہ

نمبر سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		بلا لحاظ جہت	
		نمبر	تعداد و قسم	نمبر	تعداد و قسم	نمبر	تعداد و قسم	نمبر	تعداد و قسم	نمبر	تعداد و قسم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	امداد مدارس										
	مقامی										
۱	مدارس فوقانیہ	۰	۰	۲	۱۴۰ روپے ماہوار	۰	۰	۴	۲۰۰ روپے ماہوار	۰	۰
۲	مدارس مذہبی	۷	۱۴۰ روپے ماہوار	۹	۱۸۰ روپے ماہوار	۰	۰	۲	۴۸ روپے سالانہ	۰	۰
۳	مدارس وسطانیہ	۶	۱۲۰ روپے ماہوار	۱۶	۳۲۰ روپے ماہوار	۰	۰	۲	۴۸ روپے سالانہ	۰	۰
۴	مدارس ابتدائی	۱۵	۳۰۰ روپے ماہوار	۱۱۰	۱۸۰۰ روپے ماہوار	۰	۰	۵	۱۲۰ روپے ماہوار	۰	۰
	امداد غیر ملکی										
	تحت اقتداری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۱۴۰ روپے ماہوار
	جامعہ عثمانیہ				۱۲۵ روپے ماہوار						
	تحت نظامت	۰	۰	۲۵	۱۴۰ روپے ماہوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	یکمشت امداد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	ٹسٹ بک کمیٹی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		بلا صراحت	
		نمبر	تعداد رقم	نمبر	تعداد رقم	نمبر	تعداد رقم	نمبر	تعداد رقم	نمبر	تعداد رقم سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	امداد کتب خانجات	.	.	۵۲	سو ۱۲ عدد	.	.	۳	اعتبار	.	.
	برائے تعلیم مدرسہ حفاظ	.	.	۲	سوا ۱ کا عدد	.	.	.	.	.	.
	اخراجات مقررہ	.	.	۱۴	سو ۱۱ کا عدد	.	.	.	.	.	.
	غیر مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	سو ۱ کا عدد
	متصوفانی توشکخانہ بخشیت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	سو ۱ کا عدد
	دیگر چندہ جات وغیرہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	لوسو سو عدد
	چندہ اخبارات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	سو کا لوسو عدد
	امداد مطب انگریزی	.	.	۲	۱ کا ۱ عدد	.	.	۲	لوسو سے	۳	سو ۱ کا ۱ عدد
	امداد مطب یونانی	۴	سو ۱ کا	۱۵	سو کا عدد	.	.	.	.	.	.
	امداد مطبع اصلاح	.	.	.	.	.	.	.	.	.	لوسو کا عدد
					ماہانہ						
۱	ماہوار یابان خاص رعایتی	۴۶	۱ کا ۱ عدد	۴۸۴	۱ سو ۱ کا عدد ۱۰۸	۱	۱ عدد	۴	۴ کمار	۵۳۵	سو ۱ کا ۱ عدد ۸ ۱۰۷
۲	ماہوار یابان نجیب دانتیانیان دیوانی	۳۸۴	۱ سو ۱ کا عدد ۸ ۹	۲۰۸۶	۱ سو ۱ کا عدد ۱۵ ۱۰۱	۱۵	۱ سو ۱ عدد ۶ ۹	۸	۱ کا لوسو عدد ۶	۱۲۱۱	۱ سو ۱ کا ۱ عدد ۹ ۶
۳	ماہوار یابان مذہبی	۷	۱ ماہوار عدد	۶۵۱	۱ سو ۱ کا عدد ۱۳ ۱۰۱	۱	۱ عدد	۲	۱ کمار	۶۲۱	۱ سو ۱ کا ۱ عدد ۱۳ ۱۰۱

فہرست علامات جو مختلف اقسام کے الونس کیلئے مختص کئے گئے ہیں

نشان سلسلہ	قسم الونس	مختصر حروف
۱	پرسنل الونس	الف
۲	لوکل الونس	ب
۳	ڈیپوٹیشن الونس	ج
۴	ڈگری الونس	د
۵	موٹر الونس	ھ
۶	کرایہ مکان	و
۷	بہتہ مدامی	ذ
۸	خرچ سواری	ح
۹	الونس ماسپ	ط
۱۰	لوکل فنڈ الونس	ی
۱۱	سمچوری الونس	ک
۱۲	بورڈنگ الونس	ل
۱۳	الونس لکچراری	م
۱۴	الونس پرنسپل	ن
۱۵	الونس وائس پرنسپل	س
۱۶	الونس زاید کار	ع
۱۷	الونس قحط	ف
۱۸	ڈویزن چارج الونس	ض
۱۹	ڈیوٹی الونس	ق
۲۰	پنشن الونس	د
۲۱	اوسیا الونس	ش
۲۲	اسپیشل پے	ت
۲۳	کنٹربیوشن الونس	ث
۲۴	پیاسیج پے	خ
	×	

صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۴۶)

صیغہ وظائف جو محکمہ فینانس مین ابتک قائم تھا وہ یکم آذر ۱۳۳۶ف سے صیغہ عملہ متعلقہ دفتر صدر محاسبی مین منتقل ہوا (جریدہ مورخہ ۱۲- آبان ۱۳۳۶ف صفحہ ۵۹ نمبر (۴۴) جزو اول ص ۳۶۲)

سکہ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۰)

بروئے اقتدارات حاصلہ تحت دفعہ (۲۱) ضمن ۴ قانون سکہ قرطاس سرکار عالی نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۱ف جمیع خاص و عام کی اطلاع کیلئے اعلان ہوا کہ ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان ۹ بابتہ ۱۳۱۷ف قدیم سکہ حالی کے سکہ محبوبیہ کے ساتھ (جو اب عثمانیہ کے نام سے موسوم ہے) عام تبادلہ کی جو اجازت دیگئی تھی وہ صرف ۳۰- آبان ۱۳۴۰ف تک جاری رہیگی- یکم آذر ۱۳۴۱ف اور اس کے بعد سے قدیم سکہ حالی کو جس پر چار مینار کی شکل نہین ہے لوگل ٹنڈری کی حیثیت حاصل نہین رہیگی بہ الفاظ دیگر تاریخ مصرحہ بالا اور اس کے بعد سے خزاین سرکار مین عثمانیہ روپیہ کے بدلہ مین حالی سکہ روپیہ کا لیا جانا موقوف رہیگا۔

جریدہ (۲۰) آذر ۱۳۳۶ف نمبر (۲) جلد (۵۸) صفحہ ۴۲ جزو اول
اعلان نمبر ۳ ۱۳۳۸ف صدر محاسبی۔ مقدمہ موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی (عصہ)
جریدہ ۱۵- دے ۱۳۳۸ف جزو ثانی ص ۱۶۶-

تختہ تعداد سکہ طلائی مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد اشرفی	تعداد نیم اشرفی	تعداد ربع اشرفی	تعداد ثمن اشرفی	تعداد سکہ ثمن اشرفی	جملہ میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۳۵۵۵	۹۷۵	۱۰۷۰	۲۳۴۷	۰	۷۹۴۷
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۸۳۱۱	۴۹۷	۵۱۸	۱۴۱۰	۰	۱۰۷۳۶
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۶۴۰	۵۷۵	۱۰۰۰	۱۹۸۰	۰	۷۱۹۵
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۱۸۱	۹۷۶	۱۳۹۶	۲۰۸۸	۰	۵۷۴۱
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۲۸۷۸	۸۰۶	۱۰۳۶	۲۳۲۲	۰	۷۰۴۲
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۶۸۲	۹۶۰	۱۲۶۰	۲۴۰۳	۰	۶۳۰۵
۷	سنہ ۱۳۴۰ف	۲۷۰۸	۶۱۸	۱۳۶۱	۳۳۶۰	۰	۸۰۴۷
	میزان	۲۳۹۵۵	۵۴۰۷	۷۷۴۱	۱۵۹۱۰	۰	۵۳۰۱۳

تختہ تعداد مالیتی سکہ نقرہ مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد سکہ روپیہ	سکہ شمش مالیتی	سکہ چہارانی مالیتی	سکہ دوانی مالیتی	جملہ میزان سکہ مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۳۴ف		.			
۲	۱۳۳۵ف	.	.			
۳	۱۳۳۶ف	.	.			
۴	۱۳۳۷ف		.		.	
۵	۱۳۳۸ف	.	.			
۶	۱۳۳۹ف	.	.	.	.	.
۷	۱۳۴۰ف	.	.	.		
	میزان		.			

تختہ تعداد مالیتی سکہ مسی و نکل مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	سال سنہ ف	سکہ نوعیت یک انی نکل تعداد مالیتی	سکہ نوعیت شمش مسی تعداد مالیتی	سکہ نوعیت پائی مسی تعداد مالیتی	سکہ نوعیت یک پائی مسی تعداد مالیتی	جملہ تعداد مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۳۴ف	.	.		.	

۲	۱۳۳۵ف	الصابہ ۸/	.	ولہ	اعہ	مدالصابہ ۸/
۳	۱۳۳۶ف	عہ ۸/	.	حہ	.	صعہ ۸/
۴	۱۳۳۷ف	.	.	مداعہ یک للہ	.	مداعہ یک للہ
۵	۱۳۳۸ف	مولاعہ	.	سمالاعہ یک للہ	.	امولاعہ
۶	۱۳۳۹ف	مد ۸/ ملاحہ	مدعہ صابہ	مدلوسماعہ یک للہ	سمالاعہ	دوللہ لولاعہ ۸/
۷	۱۳۴۰ف	مدسہ	مدلوصابہ	مدموالاحہ	.	حہ یک للہ
	میزان	یک للہ صمالوالہ ۸/	عولاعہ	موللہ موالالہ	صمالاعہ	عہ للہ یکمالوحہ ۸/

سکہ قرطاس یعنے کرنسی نوٹ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ضمیمہ صفحہ ۴)

نوٹس مجریہ ماقبل ۱۳۳۳ف کے مکرر اجرائی کی ممانعت ہوئی۔ جریدہ مورخہ ۲۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف جزدوم ص ۵۳۰۔

۲۔ اعلان نشان ۳ صدر محاسبی سرکار عالی مورخہ ۶۔ آذر ۱۳۳۸ف بمقدمہ موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی ایک روپیہ تاریخ اعلان سے دو سال کے بعد ان نوٹوں کی رقم بحق سرکار جمع کردی جائیگی جن کے پاس ہون مدت معینہ کے اندر داخل کردین جریدہ جلد (۶۰) نمبر ۷ مورخہ ۱۵۔ دے ۱۳۳۸ف جزدوم ص ۱۶۵۔

تختہ کرنسی نوٹ اجراشدہ سرکار عالی
من ابتدائے ۱۳۲۸ف لغایۂ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	قطعہ جو بطور قرطاس جاری کیا گیا	تاریخ حکم اجرائی	حوالہ جریدہ مع تاریخ و سنہ	کیفیت
۱	۲		۴	۵
۱	ص لاکھ	اعلان محکمۂ فینانس نشان (۹) ۱۲۔ خورداد ۱۳۲۸ف سنہ	جریدہ ۱۶۔ خورداد ۱۳۲۸ف سنہ نمبر ۴۴ جلد ۵۰	
۲	لاکھ	اعلان محکمۂ فینانس نشان (۱۰) ۹۔ شہریور ۱۳۲۸ف سنہ	جریدہ ۱۴۔ شہریور ۱۳۲۸ف سنہ نمبر ۴۶ جلد ۵۰	بترمیم اعلان نشان ۹۔ مورخہ ۱۲۔ خورداد ۱۳۲۸ف سنہ
۳	ع لاکھ	اعلان محکمۂ فینانس نشان (۱۱) ۳۔ آذر ۱۳۲۹ف سنہ	جریدہ ۲۱۔ آذر ۱۳۲۹ف سنہ نمبر ۳ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۰۔ مورخہ ۹۔ شہریور ۱۳۲۸ف سنہ
۴	دو لاکھ	اعلان محکمۂ فینانس نشان (۱۲) ۲۲۔ آذر ۱۳۲۹ف سنہ	جریدہ ۱۲۔ دے ۱۳۲۹ف سنہ نمبر ۸ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۱۔ مورخہ ۳۔ آذر ۱۳۲۹ف سنہ
۵	دو کروڑ	اعلان محکمۂ فینانس نشان (۱۳) ۲۸۔ اسفندار ۱۳۲۹ف سنہ	جریدہ ۷۔ فروردی ۱۳۲۹ف سنہ نمبر ۲۶ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۲۔ مورخہ ۲۲۔ آذر ۱۳۲۹ف سنہ
۶	سہ کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۴۔ ۱۹۔ فروردی ۱۳۳۲ف سنہ	جریدہ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۲ف سنہ جزو دوم ص ۴۷۸	بترمیم اعلان نشان ۱۳۔ مورخہ ۲۸۔ اسفندار ۱۳۲۹ف سنہ
۷	چہار کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۵ + ۱ اسفندار ۱۳۳۴ف سنہ	جریدہ ۱۵۔ فروردی ۱۳۳۴ف سنہ نمبر ۲۰ جلد ۵۶	بترمیم اعلان نشان ۱۴۔ مورخہ ۱۹۔ فروردی ۱۳۳۲ف سنہ
۸	پنج کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۶ + بہمن ۱۳۳۶ف سنہ	جریدہ ۷۔ اسفندار ۱۳۳۶ف سنہ نمبر ۱۴ جلد ۵۸	بترمیم اعلان نشان ۱۵۔ مورخہ + اسفندار ۱۳۳۴ف سنہ
۹	پنج کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۷ تاریخ ۵۔ تیر ۱۳۳۷ف سنہ	جریدہ ۲۷۔ امرداد ۱۳۳۷ف سنہ نمبر ۳۳ جلد ۵۹	بترمیم اعلان نشان ۱۶۔ + بہمن ۱۳۳۶ف سنہ

۱۰	۷ کروڑ	اعلان صدر محاسبی ۱۳۳۸ف	جریدہ جلد ۶۰ نمبر ۵ مطبوعہ غرہ دے ۱۳۳۸ف	بترمیم اعلان نشان ۱۷ مورخہ ۵ تیر ۱۳۳۶ف
۱۱	۷ کروڑ	اعلان ۱۹ مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۳۹ف	جریدہ نشان (۴۷) جلد ۶۰۰ آبان ۱۳۳۹ف	

باب دوم

تحفہ حقیقی آمدنی علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۴ف الی غایۃ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۵)

فصل اول

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
الف	ابواب مال	دو کروڑ	سے کروڑ	دو کروڑ	سے کروڑ	سے کروڑ
(الف)	مالگزاری					
(ب)	چوبینہ استوالی مال					
۲	چوبینہ					
۳	کروڑگیری	کروڑ	کروڑ	یک کروڑ	یک کروڑ	یک کروڑ

۴ (الف)	آبکاری	کروڑ لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	یک کروڑ لاکھ ہزار	یک کروڑ لاکھ ہزار	یک کروڑ لاکھ ہزار
۴ (ب)	افیون و گانجہ	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
۵ (الف)	کاغذ مختوم	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
۵ (ب)	رجسٹرین	ہزار	ہزار	ہزار	ہزار	سو
۶	معدنیات	ہزار	ہزار	سو	سو	دس
	میزان الف	لاکھ کروڑ ہزار	لاکھ کروڑ ہزار	لاکھ کروڑ ہزار	لاکھ کروڑ ہزار	لاکھ کروڑ ہزار
الف الف ۷	پٹہ برار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
۷ الف ب	سود	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
ج	دار الضرب و سکہ قرطاس	.	.	.	.	.
۹	دار الضرب	ہزار	سو	ہزار	ہزار	دس

۱۰	سکہ قطاس					
۱۱	ہنڈاون بٹا دن					
	میزان (ج)					
۱۲	ٹپہ خانہ					
۱۳	آبپاشی					
۱۴	ریلوے					
۱۵	برقی (خالص)					
۱۶	ورک شاپ (خالص)					
۱۷	طباعت					
۱۸	ٹیلیفون (خالص)					
۱۹	صنعت وتجارت					
	میزان (د)					

ج ۲۰	ترقیات عامہ	۱۰۰ لاکھ روپیہ	۵۰ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۱۵ لاکھ روپیہ	۱۵ لاکھ روپیہ
۲۱	رقم متعلقہ از محفوظ فحط	۱۰ لاکھ روپیہ	۱۰ لاکھ روپیہ	۵ لاکھ روپیہ	۵ لاکھ روپیہ	۵ لاکھ روپیہ
ی ۲۲	متفرقات	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ
	صدر میزان از (تا ۴)	۱۰۰ کروڑ ۱۰ لاکھ روپیہ	۷۵ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۷۵ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۷۵ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۷۵ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ

تختہ حقیقی اخراجات علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۳)

سلسلہ نمبر	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
زمرہ الف)	اخراجات متعلقہ وصول مال					
۱ (الف)	مالگزاری	۵۰ لاکھ روپیہ	۵۰ لاکھ روپیہ	۵۰ لاکھ روپیہ	۵۰ لاکھ روپیہ	۵۰ لاکھ روپیہ
۱ (ب)	مالگزاری آبپاشی	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ
۲	چوبینہ	۱۰ لاکھ روپیہ	۱۰ لاکھ روپیہ	۱۰ لاکھ روپیہ	۱۰ لاکھ روپیہ	۱۰ لاکھ روپیہ
۳	کروڑگری	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ
۴ الف	ابکاری	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ
۴ (ب)	افیون و گانجہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ
۵ الف	کاغذ مختوم	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ

۵ ب	رجسٹریس					
۶	معدنیات					
	میزان (الف)					
۸ الف	سود					
۸ ب	سلنگ فنڈ ادائی قرضہ					
ج	دارالضرب سکہ قرطاس					
۹	دارالضرب					
۱۰	سکہ قرطاس					
۱۱	ہنڈاون ویلون					
	میزان (ج)					
۱۲	ٹپہ خانہ					
۱۳	داخل حضور پرنور					
۱۴	انتظام مملکت					
۱۵	اخراجات سیاسی					
۱۶	بیمہ					
۱۷	منصب					

۱۸	جمعیت					
۱۹	عدالت					
۲۰	محابس					
۲۱	کوتوالی					
۲۲	تعلیمات					
۲۳	طبابت					
۲۴	مذہبی					
۲۵	زراعت					
۲۶	علاج حیوانات					
۲۷	انجمن اتحاد باہمی					
۲۸	وفاز عورد					
۲۹	صفائی و آرایش عا					
۳۰	عمارات و شوارع					
	میزان (د)					
ز	تجارتی مثل تجارتی					
۳۱	آبپاشی					
۳۲	ریلوے					
۳۳	برقی					
۳۴	طباعت					

۳۵	صنعت و تجارت	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ
	میزان (ز)					
(ج) ۳۶ (الف) ۳۷ (ب) ۳۷ (الف) ۳۸	ترقیات عامہ امداد قحط رقم مقفل شدہ بہ محفوظ قحط متفرقات					
	صدر میزان از (۱ تا ۳۸)					

تخمینہ حقیقی آمدنی ابواب غیر سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نام ابواب جمع	۱ بابتہ ۱۳۳۴ف	۲ بابتہ ۱۳۳۵ف	۳ بابتہ ۱۳۳۶ف	۴ بابتہ ۱۳۳۷ف	۵ بابتہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
م	قرضہ سرکاری					
ن	تحفہ نظات					
س	امانت سودی					

ع	امانت بلاسودی	کروڑ لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	دو کروڑ صد لاکھ صد ہزار
ص	پیشگی سودی	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
ق	پیشگی بلاسودی	صد لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	یک کروڑ صد لاکھ ہزار
ر	ارسال	لاکھ ہزار	.	.	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
ش	صراحت طلب	لاکھ ہزار	.	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار
	میزان ابواب جمع غیر سرکاری	کروڑ لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار

تخمۂ حقیقی اخراجات ابواب غیر سرکاری من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

سلسلہ نشان	نام ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
م	قرضہ سرکاری	کروڑ لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ
ن	محفوظات	کروڑ لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	یک کروڑ لاکھ ہزار
س	امانت سودی	کروڑ لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار
ع	امانت بلاسودی	کروڑ لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار	کروڑ لاکھ ہزار

ص	پیشگی سودی	۷۰ لاکھ	۷۵ لاکھ	۸۰ لاکھ	۸۵ لاکھ	۹۰ لاکھ
ق	پیشگی بلاسودی	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ
ر	ارسال	۰	۰	۰	۰	۰
ش	صراحت طلب	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان ابواب	۷۰ کروڑ	۷۵ کروڑ	۸۰ کروڑ	۸۵ کروڑ	۹۰ کروڑ
	خرچ غیر سرکاری	۷۰ لاکھ	۷۵ لاکھ	۸۰ لاکھ	۸۵ لاکھ	۹۰ لاکھ

تخمہ ادائی قرضہ ذگی سرکار عالی بابتہ موازنہ سنہ ۱۳۴۰ ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۵)

نشان سلسلہ	نوعیت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم ادا شدہ لغایۂ سنہ ۱۳۳۸ ف	تخمہ رقم ادا شدہ یا ادا شدنی ۱۳۳۹ ف	باقی ادا شدنی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پرامیسری نوٹس سرکار عالی سود فیصدی (۳½)				
	(الف) مجریہ سنہ ۱۳۰۶ ف ادا شدنی بعد ۳۰ آبان سنہ ۱۳۳۶ ف	۱۰ لاکھ	۷ لاکھ	۱ لاکھ	۲ لاکھ
	(ب) مجریہ سنہ ۱۳۲۷ ف (۱) قلیل المیعاد سنہ ۱۳۳۱ ف	۵ لاکھ	۴ لاکھ ۵۰ ہزار	۵۰ ہزار	۰
	(۲) طویل المیعاد ۱۳۳۹ و ۱۳۳۹ ف	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ	۰	۰	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ
	(ج) مجریہ سنہ ۱۳۲۹ ف ادا شدنی بعد یکم بہمن سنہ ۱۳۵۲ ف	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ	۰	۰	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ
	(د) مجریہ سنہ ۱۳۳۱ ف ادا شدنی ۱۳۵۱ سنہ	۲ لاکھ ۵۰ ہزار	۰	۰	۲ لاکھ ۵۰ ہزار
۲	حصص ریلوے قدیم	۳ لاکھ ۵۰ ہزار	۳ لاکھ ۵۰ ہزار	۰	۰

محکمہ صفائی کے چند تاریخی حالات

صفائی بلدہ کا قیام ابتداً ۱۲- آبان ۱۲۷۹ف مین ہوا اور اُسی وقت سے اسکی حدود مین بلدہ و بیرون بلدہ دونون داخل تھے ۱۲۸۱ف مین بیرون بلدہ کی صفائی زیر نگرانی صفائی بلدہ ایک علیحدہ مہتمم کے تحت مین دیگئی پھر ۱۲۸۷ف مین یہہ ہر دو رقبات صفائی مین ضم کر لیے گئے ۱۲۹۰ف مین حدود چادر گھاٹ کو صفائی بلدہ سے نکال کر معتمدی تعمیرات عامہ کی نگرانی مین دیا گیا اور اسی زمانہ سے علاقہ صفائی چادر گھاٹ کا عملاً آغاز ہوا ۱۲۹۵ف مین اضلاع کے تمام محکمہ جات صفائی بلدہ کے ماتحت کر دیے گئے۔ مگر چند ہی برسون بعد پھر ان کو حکام کے اختیار و نگرانی مین دیدیا گیا ۱۲۹۶ف مین حسب الحکم اعلیحضرت حصہ چادر گھاٹ کے لیے صفائی کا ایک محکمہ قایم ہوا اور اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہوا اور اس کے بعد ۱۳۱۷ف بلدہ کی اور چادر گھاٹ کی ہر دو صفائیان ضم ہوکر ایک کمیٹی کی نگرانی مین دیگئی جو ابتک برابر قایم ہے اور اس کے زیر انتظام صفائی کے بہت سارے کام سرانجام پایا کرتے ہیں۔

تعداد ارکان

۱۳۰۸ف کے آغاز پر مجلس صفائی بلدہ مین پانچ ایکسل آفیسر (۹) آفیشل (ملازم) اور (۵) نان آفیشل (غیر ملازم) ارکان تھے لیکن ایکسل آفیسر اور آفیشل ارکان مین کیا فرق ہے اس کو کہین نہیں بتلایا گیا ہے۔ اور رپورٹ سے یہہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ ایکسل آفیسر ارکان کی تعریف مین کون داخل ہین ۱۳۰۸ف مین ایکسل آفیسر ارکان یہہ تھے۔ کوتوال صاحب بلدہ۔ عدالت العالیہ کے ایک جج۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی۔ صدر مہتمم صفائی اور صرف خاص کا ایک

عہدہ دار بعد کے تین برسوں مین صرف پہلے تین عہدہ دار ایکسل آفیسر ارکان تھے اور ۱۳۱۲ف مین شریک معتمد مالگذاری کو چوتھا آفیسر رکن قرار دیا گیا ۱۳۱۴ف مین نواب افتخار الملک مرحوم معین المہام کو توالی و تعمیرات اس مجلس کے صدر نشین تھے اور تین سال تک وہی میر مجلس رہے جو ارکان ۱۳۰۸ف مین تھے ان کا تقرر سرکار سے ۱۳۰۶ف مین تین سال کے لیے ہوا تھا اور سرکار سے یہہ ہدایت بھی ہوئی تھی کہ ہر تیسرے سال جدید انتخاب ہوا کرے حالانکہ اب کوئی ایسا قاعدہ دستور العمل مین موجود نہین ہے ۱۳۰۹ف مین جب کہ سرکار سے ممبران جدید مقرر ہوئے تھے تو آفیشل ارکان کی تعداد گھٹا کر پانچ کردی گئی تھی اور نن آفیشل ارکان کی تعداد (۶) کردی گئی تھی اور یہہ بھی حکم ہوا تھا کہ ارکان علاقہ پائیگاہ کی تبدیل تا وقتیکہ حکام پائیگاہ کی خواہش نہ ہو نکیجائے ۱۳۱۰ف مین ارکان ملازم (۵) اور غیر ملازم (۷) تھے اور ۱۳۰۲ف مین (۹) ملازم اور (۸) غیر ملازم ارکان تھے امداد ۱۳۱۲ف مین جب بلدہ اور چادرگھاٹ کی صفائی ضم کردی گئی تو سرکار سے ترتیب جدید عمل مین آئی۔ اور کل (۲۴) ارکان مقرر ہوئے اگرچہ دستور العمل مین نصاب کے لیے پانچ ارکان کی ضرورت تبلائی گئی ہے حالانکہ عملدرآمد یہہ ہے کہ تین ارکان کا ایک کورم ہوتا ہے (از انتخاب نظم ونسق ۱۳۱۶ف) وسط ۱۳۱۴ف ملازم اراکین کی تعداد گھٹ کر (۱۵) ایکسل آفیسر اراکین کی تعداد کم کرکے (۱۳) کردی گئی۔ اور غیر ملازم کی تعداد (۱۳) تک بڑہادی گئی (از انتخاب نظم ونسق ۱۳۱۹ف صفحہ (۲۲۰)) صفائی حیدرآباد دو علاقون کے نام سے نامزد ہے ایک صفائی اندرون و بیرون بلدہ اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ اور بلحاظ ترتیب مواضعات ومضافات بلدہ وچادرگھاٹ مین شامل ہین صفائی بلدہ اندرون و بیرون بلدہ مین بلحاظ سہولت انتظام چار سمت ہین اور ہر سمت مین

بلحاظ وسعت چار یا تین حصے مقرر ہیں اور صفائی چادر گھاٹ مین حلقہ جات کی بہ ترتیب ابجد مقرر ہیں اسی طرح اور مسالخ و گاڑیوں کے متعلق یہی ایک ایک تختہ درج ذیل ہے لہذا یہاں یک بسیط تختہ درج ذیل کیا جاتا ہے جن مین صفائی بلدہ و بیرون بلدہ و چادر گھاٹ کی سمتین حلقے اور اُن کے حصہ و گذر اور محلہ جات و کوچہ جات و بازارات ردیف وار بتائے گیے ہین تاکہ ہر ناواقف شخص کو نام کوچہ و بازار و سمت گذر حصہ علاقہ صفائی کا فوراً پتہ چل جا سکے نیز اس کے ساتھ میر محلگان کے متعلق یہی ایک تختہ شامل کیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکے گا کہ بہ نسبت ۱۳۳۱ف لغایۃ ۱۳۳۶ف اس پانچ سال کے عرصہ مین کس قوم مین تمول کا کیا حال رہا

اولاً سررشتہ صفائی حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۹۔ بہمن ۱۲۹۴ف ہوم آفس سے متعلق تھا بعدہ چند سال کے بعد بہ مصالحت انتظامی اس کا تعلق معتمدی تعمیرات عامہ سے ہوا پھر اس سے علیحدہ کر کے حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۶۔ دے ۱۳۲۹ف محکمہ سیاسی ڈپارٹمنٹ سے کر دیا گیا۔

۲۴۔ آبان ۱۲۹۴ف مین ہوم آفس سے اشتہار جاری ہوا کہ اندرون و بیرون بلدہ مین بدون حصول چٹھی اجازتی محکمہ صفائی مکانات تعمیر نہ ہوا کرین۔

۲۲۔ دے ۱۲۹۶ف کو دفتر فینانس سے حکم جاری ہوا کہ وہ تمام لوگ جن کے پاس ہاتھی ہوں شہر کے باہر آبادی سے دور رکھنے کا بندوبست کریں۔

۲۸۔ تیر ۱۳۰۸ف کو حکم ہوا کہ (۸) گز مین شہر پناہ کی فصیل سے چھوڑ کر اجازتی چٹھی تعمیر مکان دیجایا کرے۔

۸۔ امرداد ۱۳۱۲ف کو اشتہار جاری ہوا کہ ۱۳۱۰ف مین مشتہر کیا گیا تھا کہ رود موسیٰ مین کسی قسم کی کاشت جس مین فضلہ انسانی یا حیوانی ڈالا جاتا ہو نہ کیجائے اب حکم دیا جاتا ہے کہ پرانے پل کے مغربی سمت سے لیکر چادر گھاٹ کے پل تک کوئی

شخص کسی قسم کی کاشت سطح ندی مین نہ کرے۔

۱۸۔ آذر ۱۳۱۴ف کو حسب فرمان خسروی حکم جاری ہوا کہ ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ مکان وغیرہ تعمیر کرانا چاہیں تو قبل از تعمیر ایک نقشہ صفائی مین بھیجدیا کرین کوئی علاقہ پائیگاہ خلاف اعتراض صفائی کوئی تعمیر کرے تو فوراً منع کردیا جائے اور بصیغۂ ضروری کیفیت بمراد فیصلہ قطعی پیش ہوا کرے۔

اوایل ماہ آبان ۱۳۲۳ف مین بیگم پیٹھ اور اُس کے مضافات کو بلدہ کے حدود صفائی مین داخل کرکے ایک جدید حلقہ (و) قایم کیا گیا اور اس کیلئے جدید عملہ کے اخراجات کی منظوری صادر ہوئی حسب فرمان خسروی شہر پناہ کے دروازہ تمام شب کھلے رکھے جانے لگے ہین ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۴ اسفندار ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر ۱۴ جزاول۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶ دے ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) نمبر ۷ جزاول صفحہ (۴۰) غیر سرکاری مارکٹ و مسالخ پر منجانب صفائی نگرانی و انتظام رکھنے کے متعلق حکم صادر ہوا۔

یکم آذر ۱۳۰۴ف سے بلدہ و بیرون بلدہ مین گاڑیون اور جانورون پر ٹکس لینا شروع ہوا۔ اور اسی سنہ مین مکانات پر بھی ٹکس مقرر ہوا۔

حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ مین جو املاک واقع ہین ان کا سالانہ کرایہ سرکار نے مشخص کرکے اُن مکانات کی تعمیر و ترمیم کے لئے آمدنی کرایہ سالانہ فی صدی ۵ دس روپیہ منہا کرکے بقیہ کرایہ پر یکم آذر ۱۳۰۴ف سے فی صدی تین روپیہ ٹکس قایم کیا تھا بعدہ ۱۳۲۸ف مین صفائی نے ان مکانات کے کرایہ کو دوبارہ مشخص کرکے جن مکانات کا کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا ان پر ٹکس مین اضافہ کیا اس کے بعد حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ صفر ۱۳۴۱ھ

۱۳۳۲ف سے املنہ کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس بعوض تین روپیہ پانچ روپیہ وصول کرنیکا حکم صادر ہوا ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۸۔ آذر ۱۳۳۲ف جلد ۴ ۵ نمبر ۳ جزاول۔ اندرون حدود صفائی بلدہ چادر گھاٹ کے گاڑی گھوڑوں پر ۱۳۰۴ف سے حسب شرح ہر شش ماہی ٹکس قایم کیا گیا۔

گاڑی چارکماندار (عصلہ) گاڑی دوکماندار (عصہ) گھوڑا (۱۳) ناپ عصہ بعدہٗ یکم آذر ۱۳۲۹ف سے سابقہ ٹکس مذکورہ مین اضافہ ہوکر مندرجہ شرح ذیل ٹکس لیا جانا شروع ہوا۔

گاڑی چارکماندار (للہ) گاڑی دوکماندار (عصلہ) گھوڑا (۱۳) ناپ عصہ بذریعہ فرمان خسروی مرتسمہ ۲۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ یہہ حکم شرف صدور لایا کہ بمعاوضہ ٹکس املاک وجانوران شاہی مقامی محصول خانہ آمدنی کروڑگری بلدہ سے سالانہ پندرہ ہزار روپیہ بطور امداد اخراجات صفائی آغاز سال سے ٹکس لیا جائے اور بلدہ کے تمام امرا وعزا کے علاقہ جات سے بلا استثناء ٹکس وصول کیا جائے سالہائے ماقبل کا بقایا وصول کرنے کی ضرورت نہیں (جریدہ ۱۴ تیر ۱۳۲۲ف جلد ۴۴ نمبر ۲۳ جزاول۔)

اشتہار مجریہ دفتر کشنر ومعتمد مجلس صفائی حیدرآباد واقع ۱۶۔ خرداد ۱۳۳۱ف رقبہ صفائی حیدرآباد مین سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل (عصہ) سالانہ جاری کرنے کی منظوری بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ شرف صدور لائی اور یہہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سایکل ۱۰۔ امرداد الیہہ تک ٹکس دفتر صفائی مین داخل کردیں۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۶۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد ۵ ۸ نمبر ۴۲ جزاول صفحہ (۴۴۴) موٹرکار اور موٹرسیکل خانگی کے متعلق (رسہ) اور ٹکسی موٹرکار کے متعلق (للہ)

اور موٹر سیکل کے متعلق ۵ روپیہ ٹیکس مقرر کیا گیا۔

تبدیلی نام محلہ جات | محلہ گلبل گوڑہ بکل گوڑہ ۲۳ صفر ۱۳۱۶ھ کو عثمان پورہ کے نام سے موسوم ہوا اس کے بعد ۲۹۔ رجب ۱۳۱۷ھ کو بجائے عثمان پورہ کے عثمان شاہی کے نام سے نامزد کیا گیا۔

ــ حسب جریدہ مطبوعہ یکم آبان ۱۳۱۳ف جلد ۴۲ نمبر ۱۵ صفحہ (۶۵) محلہ گولی گوڑہ کو ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ سے محبوب پورہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

ــ محلہ چاکنہ واڑی کا نام معظم شاہی کے نام سے بدل دیا گیا جس کے حدود حسب ذیل ہین غربی سمت حوض گوشہ محل شرقی سڑک حوض گوشہ محل احاطہ نرسنگ گیر و باغ شمس الدولہ شمالی نالہ افضل ساگر جنوبی احاطہ بیر بہان گیر جی تا راستہ (جریدہ ۲۵۔ بہمن ۱۳۳۵ف جلد ۷۵ جزاول صفحہ ۱۲۰)۔

ــ محلہ توپ خانہ گوشہ محل مبدل بہ نظام شاہی ہوا (ملاحظہ ہو جریدہ ۲۹۔ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۳۳ جزاول صفحہ (۳۳۴)

ــ محلہ حیدر گوڑہ علاقہ حدود صفائی چادر گھاٹ کے روبرو جو نو آبادی ہوئی ہے اُس کا نام حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۸ شعبان ۱۳۴۸ھ معمایت نگر قرار دیا گیا (جریدہ ۳۰۔ اسفندار ۱۳۴۰ف جلد (۶۶) نمبر ۱۸۔

تبدیلی نام سڑک | حسب جریدہ مطبوعہ ۲۶۔ دے ۱۳۲۹ف ایر ناگٹہ ریلوے اسٹیشن تک دو جدید سڑکین جو حدود صفائی مین واقع ہین وہ محکمہ آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے اور ان سڑکوں کو اعظم جاہی معظم جاہی کے نام سے موسوم کیے جانے کی منظوری صادر ہوئی۔

ــ حسب جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ تیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر ۳۱ صفحہ (۳۱۹) سڑک افضل گنج تا پل مسلم جنگ روبروئے ہائیکورٹ و پل قدیم کا نام سڑک

روڈ آصف جاہی قرار پایا اور اس کو حوالہ صفائی کیا گیا۔

سنہ ۱۳۲۸ف ماہ تیر مین منجانب صفائی بلدہ حیدرآباد ابتدائی تعلیم چوتھے درجہ تک بزبان اُردو و مرہٹی تلنگی غیر مستطیع طلبا کو بلا فیس دینے کی غرض سے بلدہ کے مختلف محلوں مین چھ مدارس قائم کیے گئے ان کی نگرانی کی غرض سے انسپکٹروں کا بھی تقرر کیا گیا۔ بعد دو سال کے وہ مدارس برخاست کردیے گئے۔

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ بلدہ

بابتہ سال سنہ ۱۳۰۰ف و سنہ ۱۳۳۰ف و سنہ ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۱)

نمبر شمار	نام سمت یا حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء			بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء			بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م سنہ ۱۹۳۱ء		
		تعداد مکانہ	تعداد نفوس		تعداد مکانہ	تعداد نفوس		تعداد مکانہ	تعداد نفوس	
			مرد	عورت		مرد	عورت		مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سمت اول اندرون	۴۳۰۶	اس کا مواد بہم نہین ہوا۔		۵۳۴۰	۱۲۳۷۳	۱۰۸۷۳	۷۷۷۵	۱۱۲۲۰	۷۲۰۱
۲	سمت دوم اندرون	۱۰۶۲			۵۲۱۶	۱۱۱۶۰	۹۹۶۲	۴۸۰۳	۷۸۱۳	۶۷۶۱
۳	سمت سوم اندرون	۴۴۲۰			۴۹۱۶	۱۰۶۹۲	۱۰۷۹۹	۴۹۳۸	۹۲۰۷	۹۲۰۷
۴	سمت چہارم اندرون	۶۱۱۹			۵۱۶۹	۱۰۶۹۲	۱۱۲۸۱	۴۹۳۸	۹۲۰۷	۹۲۰۷

۵	سمت دل بیرون			
۶	سمت دوم بیرون	۵۹۷۱	۵۹۷۱	اس کا حوالہ چوکیات بیرون ہوا
۷	سمت سوم بیرون			
	جملہ میزان شاخ بلدہ	۳۳۸۷۲	۱۸۰۹۵۷	

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ چادرگھاٹ

بابتہ سال ۱۳۰۰ف و ۱۳۳۰ف و ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف سنہ ۱۸۹۱ء			بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف سنہ ۱۹۲۱ء			بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف سنہ ۱۹۳۱ء		
		تعداد مکان	تعداد نفوس		تعداد مکان	تعداد نفوس		تعداد مکان	تعداد نفوس	
			مرد	عورت		مرد	عورت		مرد	عورت
۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	حلقہ الف									
۲	" ب									
۳	" ج									
	سنہ ۱۳۰۰ف فقصیل حوالہ چوکیات بیرون ہوا									
		۶۷۳۹	۲۹۶۵	۲۹۶۵	۹۰۷۵	۱۱۳۳۸	۱۱۳۳۸	۱۱۲۵۲	۱۶۵۱۶	۱۹۱۷۰
		۱۳۱۳۳	۱۳۱۳۳	۱۳۱۳۳	۲۲۰۷۹	۱۱۳۱۳	۱۱۳۱۳	۸۳۰۵	۱۱۶۱۱	۱۱۶۱۱
		۲۵۲۶۱	۱۲۸۹۸	۱۲۸۹۸	۳۲۱۵۴	۱۶۴۵۱	۱۶۴۵۱	۱۹۵۷	۲۸۱۲۷	۲۵۷۸۱
		۸۳۰۳۶	۱۴۱۷۶	۱۴۱۷۶	۱۱۳۷۳۲	۱۳۹۳۲	۱۳۹۳۲	۱۱۳۵۲	۱۶۵۱۶	۱۹۱۷۰
		۵۷۶۷۱	۲۸۱۱۶	۲۸۱۱۶	۱۳۹۳۲	۱۶۴۵۱	۱۶۴۵۱	۱۹۵۷	۲۸۱۲۷	۲۵۷۸۱
		۱۲۶۲۷۶	۶۰۶۵۱	۶۰۶۵۱	۳۲۳۹۲	۱۶۷۰۰	۱۶۷۰۰	۲۲۳۱	۳۲۳۹۲	۳۲۳۹۲

نشان سلسلہ	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف مطابق سنہ ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف مطابق سنہ ۱۹۲۱ء			بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف مطابق سنہ ۱۹۳۱ء		
		تعداد مکانہ	تعداد نفوس			تعداد مکانہ	تعداد نفوس		تعداد مکانہ	تعداد نفوس	
			مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت		مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴	حلقہ دال	سنہ مذکور کا تفصیلی مواد ہمدست نہیں ہوا۔				۵۶۰۲	۴۱۲۰	۱۰۸۲۶	۷۵۱۹	۵۰۹۲	۷۴۳۱	۱۲۹۵۰	
۵	" ھ												
۶	" واؤ	سنہ مذکور الصدر مردم شماری کے زمانہ میں حلقہ واؤ قایم نہیں ہوا تھا				۴۱۴۶	۹۰۸۹	۸۰۹۵	۷۹۳۳	۱۶۱۴۲	۱۲۶۳۰	۲۹۸۷۲	
	جملہ میزان شاخ چادرگھاٹ	۲۶۴۳۴			۱۲۶۲۴	۳۳۱۶۹	۹۷۴۹۸	۶۲۹۳۳	۴۹۰۸۹	۶۷۴۷۷	۶۱۷۴۲	۱۲۹۲۱۹	
	جملہ میزان شاخ جملہ	۳۳۸۷۲			۱۸۰۹۵۷	۴۲۱۴۵	۷۱۸۲۷	۱۳۳۹۸۲	۵۰۵۱۹	۶۵۶۹۶	۶۰۷۵۱	۱۲۶۴۴۷	
	صدر میزان حدود صفائی حیدرآباد	۶۱۳۰۶			۳۰۷۵۸۱	۶۷۷۹۶	۱۳۴۷۷۰	۲۷۴۳۸۳	۹۹۶۰۸	۱۳۳۱۷۳	۱۲۲۴۹۳	۲۵۵۶۶۶	

ـلہ ۵ مکانات مسکونہ بلدہ و چادرگھاٹ کی تعداد (۹۹۶۰۸) ہے اس کے منجملہ (۷۰۱۷) ہنگامی جھوپڑیاں ہین اور (۹۲۵۹۱) مستقل مکانات ہین۔
ـہ ازروئے قانون میر محلکان عزازی نشان (۸) سنہ ۱۳۱۹ف جو اصحاب

میر محلگان اعزازی کے ہونے کی قابلیت رکھتے ہین اور جن کی یافت سالانہ (سما) چھ سو سے زائد ہے اُنکی تعداد سمت اور قوم واری بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف کا ایک نسخہ مرتب کرکے درج کیا جاتا ہے اور سنہ مذکور کے مقابلہ مین سنہ ۱۳۳۱ف کے اعداد بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ اس سے اس امر کا پتہ چل سکے کہ بہ نسبت سنہ ۱۳۳۱ف کے سنہ ۱۳۳۶ف مین یعنے پانچ سال کے عرصہ مین کس سمت اور کس قوم مین تمول کا کیا حال رہا۔

اندرون بلدہ

نشان سلسلہ	نام سمت یا طبقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		سنہ ۱۳۳۱ف تعداد	سنہ ۱۳۳۶ف تعداد	سنہ ۱۳۳۱ف تعداد	سنہ ۱۳۳۶ف تعداد	سنہ ۱۳۳۱ف تعداد	سنہ ۱۳۳۶ف تعداد	سنہ ۱۳۳۱ف تعداد	سنہ ۱۳۳۶ف تعداد	سنہ ۱۳۳۱ف تعداد	سنہ ۱۳۳۶ف تعداد
۱	سمت اول اندرون بلدہ										
۱	حصہ اول	۲۸	۳۰	۱۲۵	۷۷	۰	۰	۰	۰	۱۵۳	۱۰۷
۲	حصہ دوم	۳۴	۴۵	۳۴۴	۴۴۲	۰	۰	۰	۰	۳۷۸	۴۸۷
۳	,, سوم	۱۲	۱۰	۱۳۳	۱۲۸	۰	۰	۰	۰	۱۴۵	۱۳۸
۴	,, چہارم	۵۷	۸۹	۱۱۹	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۶	۲۲۹
	میزان سمت اول	۱۳۱	۱۷۴	۷۲۱	۷۸۷	۰	۰	۰	۰	۸۵۲	۹۶۱
۲	سمت دوم										
۱	حصہ اول	۷۹	۸۱	۲۴	۱۱۵	۰	۰	۰	۰	۱۰۳	۱۹۶
۲	,, دوم	۳۹	۲۵	۵۵	۵۴	۰	۰	۰	۰	۹۴	۷۹

نمبر شمار	نام سمت یا حلقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف
۳	حصہ سوم	۱۹	۶	۱۴۱	۱۰۶	۰	۰	۰	۰	۱۶۰	۱۱۲
۴	″ چہارم	۲۰	۲۲	۷۸	۵۸	۰	۰	۰	۰	۹۸	۸۰
	میزان سمت دوم	۱۵۷	۱۳۴	۲۹۸	۳۳۳	۰	۰	۰	۰	۴۵۵	۴۶۷
۳	سمت سوم										
۱	حصہ اول	۶۷	۳۳	۱۰۶	۱۱۷	۰	۰	۰	۰	۱۷۳	۱۵۰
۲	″ دوم	۲۹	۷	۱۲۱	۷۸	۰	۰	۰	۰	۱۵۰	۸۵
۳	″ سوم	۹	۳	۴۵	۳۲	۰	۰	۰	۰	۵۴	۳۵
۴	″ چہارم	۲۰	۱۵	۸۴	۶۳	۰	۰	۰	۰	۱۰۴	۷۸
	میزان سمت سوم	۱۲۵	۵۸	۳۵۶	۲۹۰	۰	۰	۰	۰	۴۸۱	۳۴۸
۴	سمت چہارم										
۱	حصہ اول	۱۲۳	۱۳۴	۱۹۵	۱۹۹	۰	۰	۰	۰	۳۱۸	۳۳۳
۲	″ دوم	۵۶	۴۶	۵۶	۵۹	۰	۰	۰	۰	۱۱۲	۱۰۵
۳	″ سوم	۱۰	۳۶	۱۰۶	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۶	۱۷۶
۴	″ چہارم	۲۸	۲۱	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۰	۵۹	۷۵

	میزان سمت چہارم	۲۱۷	۲۳۷	۳۸۸	۴۵۲	۰	۰	۰	۰	۶۰۵	۶۸۹
	حاصل میزان اندرون بلدہ	۶۳۰	۶۰۳	۱۷۹۳	۱۸۶۲	۰	۰	۰	۰	۲۳۹۳	۲۴۶۵

بیرون بلدہ

نمبر شمار	نام حلقہ و حصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد مکانات	تعداد نفوس	تعداد مکانات	تعداد نفوس	تعداد مکانات	تعداد نفوس	تعداد مکانات	تعداد نفوس	تعداد مکانات	تعداد نفوس
۱	حلقہ اول										
۱	حصہ اول	۳۲	۶۱	۲۴۹	۳۰۳	۰	۰	۰	۰	۲۸۱	۳۶۴
۲	حصہ دوم	۱۵	۲۱	۲۲۹	۱۸۱	۰	۰	۰	۰	۲۲۴	۲۰۲
۳	" سوم	۱۰	۲۱	۵۶	۶۷	۰	۱	۰	۰	۶۶	۸۸
۴	" چہارم	۳۰	۲۱	۳۰	۶۳	۰	۰	۰	۰	۶۰	۸۴
	میزان حلقہ اول	۸۷	۱۲۴	۵۶۴	۶۱۴	۰	۱	۰	۰	۶۵۱	۷۳۸
۲	حلقہ دوم										
۱	حصہ اول	۹	۴	۱۲	۲۱	۰	۰	۰	۰	۲۱	۲۵
۲	" دوم	۳۱	۲۵	۳۲	۲۲	۰	۰	۰	۰	۵۳	۴۷
۳	" سوم	۹	۵	۱۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۱۹	۲۵
۴	" چہارم	۱۹	۳۹	۲۳	۷۱	۰	۰	۰	۰	۴۲	۱۱۰

نمبر شمار	نام حلقہ وحصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی ویورپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف
	میزان حلقہ دوم	۶۸	۷۳	۶۷	۱۳۴	۰	۰	۰	-	۱۳۵	۲۰۷
۳	حلقہ سوم										
۱	حصہ اول	۵	۲۲	۶	۱۶	۰	۰	۰	۰	۱۱	۳۸
۲	" دوم	۵	۰	۲۱	۱۸	۰	۰	۰	۰	۲۶	۱۸
۳	" سوم	۱۲	۸	۲۰	۲۳	۰	۰	۰	۰	۳۲	۳۱
۴	" چہارم	۱۷	۸	۲	۶	۰	۰	۰	۰	۱۹	۱۴
	میزان حلقہ سوم	۳۹	۳۸	۴۹	۶۳	۰	۰	۰	۰	۸۸	۱۰۱
	صدر میزان بیرون بلدہ	۱۹۴	۲۳۵	۶۸۰	۸۱۱	۰	۱	۰	۰	۸۷۴	۱۰۴۶

حدود صفائی چادرگھاٹ

نمبر شمار	نام حلقہ وحصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی ویورپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۲ف
۱	حلقہ (الف)										
۱	حصہ اول	۱۲	۳۷	۳۳	۶۱	۰	۰	۲	۷	۴۷	۱۰۵

۱	حصہ دوم	۱۵	۶۰	۸	۱۴	۳	۱	۰	۵	۲۶	۸۰
۳	" سوم	۲۷	۴۳	۲۲۷	۲۳۶	۲۰	۱	۴	۳	۲۶۰	۲۸۳
۴	" چہارم	۳۷	۷۰	۸۹	۱۲۸	۱	۵	۱۶	۲۲	۱۴۳	۲۲۵
	میزان حلقہ (الف)	۹۱	۲۱۰	۳۵۷	۴۳۹	۶	۷	۲۲	۳۷	۴۷۶	۶۹۳
۲	حلقہ (ب)										
۱	حصہ اول	۶۹	۷۱	۱۵۷	۱۳۴	۱۳	۱۸	۲۵	۱۷	۲۶۴	۲۳۰
۲	" دوم	۳۵	۱۸	۳۶	۴۰	۱۲	۴	۳۳	۳۳	۱۱۲	۹۵
۳	" سوم	۲۰۵	۲۳۴	۲۶۵	۲۵۴	۱	۶	۶	۲	۴۷۷	۴۹۶
۴	" چہارم	۵۹	۵۲	۱۹۹	۲۵۸	۱	۰	۱	۱	۲۶۰	۳۱۱
	میزان حلقہ (ب)	۳۶۸	۳۷۵	۶۵۷	۶۸۶	۲۷	۲۸	۶۵	۵۳	۱۱۱۷	۱۱۳۲
۳	حلقہ (ج)										
۱	حصہ اول	۴۴	۷۲	۵۷	۱۱۷	۱	۱	۱	۰	۱۰۳	۱۹۰
۲	" دوم	۴۳	۴۰	۴۳	۴۶	۰	۰	۰	۰	۸۸	۹۳
۳	" سوم	۱۳۶	۱۶۷	۳۲	۲۲	۱	۱	۰	۰	۱۴۹	۱۹۰
۴	" چہارم	۱۱۱	۸۴	۱۲۰	۱۰۳	۰	۰	۰	۰	۲۳۱	۱۸۷
	میزان حلقہ (ج)	۳۴۵	۳۷۱	۲۵۳	۲۸۸	۲	۲	۱	۰	۶۰۱	۶۶۱

نشان سلسلہ	نام حلقہ وحصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف
۴	حلقہ (د)										
۱	حصہ اول	۱۴	۲۶	۲۹	۵۳	۰	۰	۰	۰	۴۳	۷۹
۲	" دوم	۳۲	۳۷	۲۶	۳۶	۰	۰	۰	۰	۵۸	۷۳
۳	" سوم	۳۷	۵۰	۱۴	۳۸	۰	۰	۰	۰	۵۱	۸۸
۴	" چہارم	۱۶	۲۸	۱۴	۴۸	۰	۰	۰	۰	۳۰	۷۶
	میزان حلقہ (د)	۹۹	۱۳۱	۸۳	۱۷۵	۰	۰	۰	۰	۱۸۲	۳۱۶
۵	حلقہ (ھ)										
۱	حصہ اول	۳۴	۹	۳۱	۳۳	۰	۰	۰	۰	۶۵	۴۲
۲	" دوم	۱۳	۱۵	۷	۱۱	۰	۰	۰	۰	۲۰	۲۶
۳	" سوم	۲۱	۱۲	۳۵	۲۲	۰	۰	۰	۰	۵۶	۳۴
۴	" چہارم	۲۲	۸	۳۸	۱۹	۰	۰	۰	۰	۶۰	۲۷
	میزان حلقہ (ھ)	۹۰	۴۴	۱۱۱	۸۵	۰	۰	۰	۰	۲۰۱	۱۲۹
۶	حلقہ (و)										
۱	حصہ اول	۲۰	۲۵	۳۸	۸۹	۲	۱	۱۱	۵	۷۱	۱۲۰
۲	" دوم	۱۸	۱۲	۴۱	۸۳	۰	۱	۶	۶	۶۵	۱۰۲

۳	حصہ سوم	۳	۴	۲۰	۱۸	۰	۰	۸	۲۰	۳۱	۲۳
۴	،، چہارم	۲۸	۴۳	۳۴	۵۷	۱	۱	۷	۳	۷۰	۱۰۳
	میزان حلقہ (د)	۶۹	۸۴	۱۳۳	۲۴۷	۳	۳	۳۲	۱۶	۲۳۷	۳۵۰
	صدر میزان جمع دد صفائی چادر مکھاٹ	۰ ۲ ۲	۱۲۵	۵۹۴	۱۸۹۰	۴	۶	۳۶	۰	۲۸۱۴	۳۲۹۱

تختہ تعداد جھٹکہ و گاڑیاں کرایہ موٹر کار و موٹر سیکل رجسٹر شدہ محکمہ صفائی بلدہ

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایۃ آخر سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۳)

نمبر شمار	سنہ ف	جملہ تعداد گاڑیاں و جھٹکہ	تعداد موٹر کار	تعداد موٹر سیکل	تعداد سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۳۷۶۰	۹۳۷	۸۸	۵۹۷۴
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۴۱۵۷	۱۱۹۷	۱۵۲	۶۹۴۳
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۴۰۰۱	۱۲۸۷	۱۵۱	۱۰۷۲۹
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۴۵۲۵	۱۸۱۰	۱۸۵	۱۴۲۳۳
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۳۷۲۲	۸۰۲	۱	۱۵۳۴۷

۱ جملہ تعداد سائیکل میں اسکی تعداد بھی شامل ہے

تختہ مویشی و گوسفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدرآباد

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۵)

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ		نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ	
		مویشی	گوسفندان			مویشی	گوسفندان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۸۰۳	۳۱۳۰۰۰	۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۸۰۳۵	۱۸۲۱۶۵
۲	سنہ ۱۳۳۷ف	۶۴۸۰	۳۶۵۴۰۰	۰	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۵۱۰۳	۳۱۵۵۲۷
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۷۹۲۰	۲۴۳۰۰۰				

تختہ اسماعت و حلقہ جات علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ ہو قوعہ حیدرآباد محلہ جات و بازارات و مقامات و کوچہ جات وغیرہ کے متعلق محکمۂ پولیس بلدہ و محکمۂ نظامت ٹپہ خانہ جات اور محکمۂ صفائی بلدہ اپنی اپنی سہولت و اغراض کے لحاظ سے فہرست مرتب و سبط کر رکھے ہین صفائی حیدرآباد دو حصون مین منقسم ہے یعنے ایک صفائی بلدہ کے اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ کے نام سے موسوم ہے صفائی بلدہ مین اندرون بلدہ و بیرون بلدہ اور چند مواضعات اطراف بلدہ اور چند صفائی بیرون بلدہ و صفائی چادرگھاٹ مین شامل ہین اور اسیطرح صفائی بلدہ اندرون بلدہ سمت اور حصون کے نام سے اور صفائی چادرگھاٹ حلقہ ابجد سے منسوب ہے۔

لہذا ہم مذکورہ بالا فہرستوں سے اور دیگر ذرائع سے معلومات بہم پہنچا کر ایک بسیط تختہ مرتب کیا گیا ہے جس کے معاینہ سے ناظرین کو اندرون و بیرون بلدہ کے ہر ایک محلہ و گذر بازار و مقام وغیرہ کا پتہ معلوم ہو جا سکیگا۔

تختہ گذر علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ حیدرآباد سنہ ۱۳۴۰ف

نشان	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
		ردیف (الف)				
۱		اُردو	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۲		اعتبار چوک	اول اندرون	اول	بلدہ	
۳		افضل گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۴		افضل دروازہ	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۵	بازار	اکبر جاہ	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۶		الادہ یتیمان	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۷		ایرانی گلی	اول اندرون	سوم	بلدہ	
		ردیف (ب)				
۸		بارہ گلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۹		باغ صفا	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۰		باکو ارم	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۱		بالا گنج	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۲		برہمن واڑی دیاقوت پورہ	اول بیرون	سوم	بلدہ	

نمبر شمار	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳		برہمن واڑی (بیگم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۴		بھولک پورہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۵	بیرون دریچہ	بھوتہرہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۱۶		بھاجی منڈی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۷		بیگم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۸		بیلہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
		ردیف (پ)				
۱۹		پتھرگٹی	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۲۰		پل قدیم	حلقہ ھ	اول	چادرگھاٹ	
		پل قدیم	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۲۱		پنیج محلہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
		ردیف (ت)				
۲۲		تاڑبن	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۲۳		ترب بازار	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۴		تلجاگوڑہ	حلقہ ب	〃	〃	
۲۵		توپ خانہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۶		تیغہ	اول بیرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (ٹ)				
۲۷	مقطعہ	ٹیپو صاحب	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

			ردیف (ج)		
۲۸		جنگم مٹھ	دوم بیرون	دوم	بلدہ
۲۹		جوشی واڑی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ
۳۰		جلال کوچہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ
۳۱		جہان نما	سوم بیرون	اول	بلدہ
			ردیف (چ)		
۳۲		چادرگھاٹ	اول اندرون	دوم	بلدہ
۳۳		چادرگھاٹ	اول بیرون	اول	بلدہ
۳۴		چارکمان	اول اندرون	چہارم	بلدہ
۳۵		چارمینار	اول اندرون	چہارم	بلدہ
۳۶		چارمینار	چہارم اندرون	اول	بلدہ
۳۷		چارمحل	چہارم اندرون	اول	بلدہ
۳۸		چٹکی پورہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ
۳۹		چلکل گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ
۴۰		چمپا دروازہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ
۴۱		چنچل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلدہ
۴۲	بازار	چھتہ	اول اندرون	سوم	بلدہ
۴۳		چیلہ پورہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ
۴۴		چوراہ جنسی	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ
۴۵		چوڑی بازار	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ
			ردیف (ح)		

نمبر شمار	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶		حبیب نگر	حلقہ واؤ	اول	چادرگھاٹ	
۴۷		حسینی محلہ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۴۸		حسینی علم	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۴۹		حویلی قدیم	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۰		حیدرگوڑہ	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (خ)			
۵۱		خزانہ جلیلی	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۵۲		خیریت آباد	حلقہ واؤ	دوم	چادرگھاٹ	
۵۳	جدید	خیریت آباد	حلقہ واؤ	سوم	چادرگھاٹ	
			ردیف (د)			
۵۴		دارالشفاء	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۵۵		دبیرپورہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۶		دبیرپورہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۵۷		دریچہ ماتا	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۸		دریچہ ماتا	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۵۹		دودہ باؤلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۶۰		دول گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۶۱		دہلی دروازہ	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۶۲		دھول پیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	

۶۳	اپر	دھول پیٹھ	حلقہ یہ ردیف (ر)	حصہ اول	چادر گھاٹ
۶۴		رکاب گنج	چہارم اندرون ردیف (ز)	اول	بلدہ
۶۵		زمستان پور	حلقہ الف ردیف (س)	اول	چادر گھاٹ
۶۶		سانچہ توپ	حلقہ ب	اول	چادر گھاٹ
۶۷		سبزی منڈی	حلقہ ہ	اول	چادر گھاٹ
۶۸		سکندر بازار	حلقہ ج	دوم	چادر گھاٹ
۶۹	بازار	سلیماں جاہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ
۷۰		سلطان پورہ	اول اندرون	دوم	بلدہ
۷۱		سلطان شاہی	دوم اندرون	دوم	بلدہ
۷۲		سیتارام پیٹھ	حلقہ دال ردیف (ش)	دوم	چادر گھاٹ
۷۳	مقطعہ	شاہ پور جی	حلقہ الف	دوم	چادر گھاٹ
۷۴		شاہ علی بنڈہ	دوم اندرون	اول	بلدہ
۷۵		شاہ گنج	سوم اندرون	اول	بلدہ
۷۶		شاہ علی بنڈہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ
۷۷		شکر گنج	سوم اندرون	دوم	بلدہ
۷۸		شکر کوٹھ	چہارم اندرون ردیف (ص)	اول	بلدہ

نمبر سلسلہ نشان	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹	بازار	صمصام الملک	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
			ردیف (ع)			
۸۰	محلہ	عالم علیخاں	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۸۱		عثمان شاہی	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۸۲	بیرون	علی آباد	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۸۳		علی آباد	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۸۴		علی آباد	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۸۵	اندرون	علی آباد	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۸۶		عمدہ بازار	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۸۷	بازار	عنبر	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ف)			
۸۸		فتح دروازہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۸۹		فتح دروازہ	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۹۰		فتح میدان	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۹۱		فیل خانہ	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۹۲		فیل خانہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ق)			
۹۳		قاضی پورہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۹۴		قطبی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

			ردیف (ک)		
۹۵		کاچی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ
۹۶		کاروان سامہوان	حلقہ ہ	دوم	چادرگھاٹ
۹۷		کاروان اسپاں	حلقہ ذال	اول	چادرگھاٹ
۹۸		کالا ڈیرہ	اول بیرون	اول	بلدہ
۹۹		کباڑی گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ
۱۰۰		کٹل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلدہ
۱۰۱		کٹلنڈی	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ
۱۰۲		کاریٹھ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ
۱۰۳		کمان سحر باطل	چہارم اندرون	اول	بلدہ
۱۰۴		کمیلہ قدیم	چہارم اندرون	اول	بلدہ
۱۰۵		کنگ کوٹھی مبارک	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ
۱۰۶		کوسہ واڑی	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ
۱۰۷		کیشوگری	دوم بیرون	دوم	بلدہ
			ردیف (گ)		
۱۰۸		بگی چبوترہ	اول اندرون	اول	بلدہ
۱۰۹	کوچہ	گرونا	اول اندرون	سوم	بلدہ
۱۱۰		گولی پورہ	دوم اندرون	اول	بلدہ
۱۱۱	بیرون	گولی پورہ	دوم بیرون	اول	بلدہ
۱۱۲	بازار	گھانسی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ
			ردیف (ل)		

نمبر شمار	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱۳		لال دروازہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۴	بیرون	لال دروازہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۱۵		لنگم پلی	حلقہ الف	اول	چادر گھاٹ	
			ردیف (م)			
۱۱۶		محبوب چوک	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۷		محبوب شاہی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۱۸		محبوب پورہ	حلقہ ب	دوم	چادر گھاٹ	
۱۱۹		مختار گنج	حلقہ ج	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۰	کوچہ	مرغ خانہ	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۱		مشیر آباد	حلقہ الف	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۲		معظم شاہی	حلقہ دال	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۳		مغل پورہ	دوم اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۴		ملک پیٹھ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۱۲۵		منڈوہ حویلی	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۲۶		منڈی میر عالم	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۷		موتی گلی	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۲۸		مہاراج گنج	حلقہ ج	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۹		میاکل بنڈہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۳۰		میدان چوک	دوم اندرون	چہارم	بلدہ	

			ردلیف (ن)		
۱۳۱	چھاؤنی	ناوعلی بیگ	اول بیرون	سوم	بلدہ
۱۳۲		نارائن گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ
۱۳۳		ناگل چنتہ	دوم اندرون	اول	بلدہ
۱۳۴		نام پلی	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ
۱۳۵	کوچہ	نسیم	اول اندرون	چہارم	بلدہ
۱۳۶	بازار	نورخاں	اول اندرون	دوم	بلدہ
			ردلیف (ہ)		
۱۳۷		ہری بادلی	دوم اندرون	دوم	بلدہ
			ردلیف (یے)		
۱۳۸		یعقوت پورہ	اول اندرون	اول	بلدہ
۱۳۹		یعقوت پورہ	اول بیرون	دوم	بلدہ

تختہ محلہ جات و بازارات وغیرہ علاقہ صفائی بلدہ وچادرگھاٹ نمبر ۱۳۴ ف

نمبر شمار	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردلیف (الف)			
۱	آبدارخانہ	ابن صاحب	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲	محلہ تکیہ	ابو	میاںکل بنڈہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳	تکیہ	ابوشاہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول

سلسلہ نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴	بازار	اپاجی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	حصہ دوم
۵	کوچہ	اپر بستی	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶	محلہ	اپوگوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۷	کوچہ	اٹھ گھران	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۸	کوچہ	اچھامیاں	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۹	محلہ	احمد محلہ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	ب	حصہ دوم
۱۰	کوچہ مرزا	احمد علیبگ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۱	محلہ	اُردو	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲	۰	اڑا بازار	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۱۳	چوک	اسپاں	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۱۴	کوچہ	اسٹیشن بازار	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۱۵	کوچہ	اصلاح سازان	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۱۶	محلہ	اعتبار چوک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۷	کوچہ	اعجاز حسین صاحب	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۱۸	کوچہ	آغا پورہ	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۱۹	کوچہ باؤلی	آغا فرہاد	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۰	بازار	افضل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۱	محلہ	افضل خان	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۲۲	۰	افضل دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

۲۳	چمن	افضل گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۲۴	۰	اقبال گنج	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۲۵	کوٹلہ	اکبر جاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۲۶	احاطہ بازار	اکبر جاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۷	کوچہ کمپونڈ	اکبر صاحب	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۲۸	تکیہ	اکبر علی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۹	تکیہ	اکمل شاہ	محلہ عالم علیخاں	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۳۰	کوچہ مسجد	الماس	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۳۱	کوچہ مسجد	الماس	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۲	کوچہ تکیہ	اللہ قلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۳	کوچہ	امام باڑہ	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۳۴	۰	امام باڑہ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۵	۰	امام پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۳۶	کوچہ	امام جنگ	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۷		امام گنج	یعقوبت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۸	احاطہ	امراللہ شاہ	کڑہ تالاب	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۳۹	محلہ	املی بن	یعقوبت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۴۰	محلہ	املی بن	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۴۱	کوچہ	املی بن	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۴۲	دائرہ	املی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۴۳	۰	امین باغ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴	.	انجیر باغ	چھپا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۴۵	حصہ	انجیر باغ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۶	کوچہ	اندی میر نواس اُو	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۴۷		اندھیری گلی	کاروان سا ہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۴۸	کوچہ	اندھیری باؤلی	گذر میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۴۹	باڑہ	انصاری صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۵۰	کمان	انصاری صاحب	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۵۱	.	انمابورہ	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۵۲	محلہ	انند محل	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۳	کوچہ	انوار اللہ صاحب	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۵۴	.	انور پورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۵۵	کوچہ	اوپر گوڑہ	چھاؤنی نادیلیگ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۵۶	.	آہک پورہ	پل کہنہ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۵۷	کوچہ	ایدما باؤلی	قطبی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۵۸	.	ایرانی گلی	ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	سوم
۵۹	.	ایرناگٹہ	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۰	کوچہ مسجد	ایک خانہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۱	کمان	ایلچی بیگ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۶۲	کوچہ	ایلچی پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم

۶۳	بازار	ایلچی گیرجی	جوشی واڑی ولیف (ب)	چادر گھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول
۶۴	بازار	بارہ گلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۵	کوچہ	بازار گھاٹ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	،، سوم
۶۶	کوچہ	باکوارم	باکوارم	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۷	کوچہ	باغ صفا	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۸	محلہ	باغ صفا	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۹		باغ عامہ	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۷۰	محلہ	بالا گنج	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۱	کوچہ	بالاجی کمدان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۷۲	کوچہ کھیت	بالنٹی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۷۳	کھیت	بالنٹی	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۷۴	کوچہ	بالمکند	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۷۵	کوچہ	بالوجی کمدان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۷۶	کوچہ	ببر علی	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۷۷	محلہ	ببری الادہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۸	محلہ	ببری الادہ	چارمحل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۹	محلہ ٹبی	بچڑ دل	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۸۰	محلہ	بچے والی باؤلی	پتھر گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۸۱	.	بخشی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۸۲	.	بخشی بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۳	کھنڈر	بدرالدین خان	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۴	کوچہ	بدلے گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۵	.	براق پنجی	بازار سلیمانجاہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۸۶	محلہ	برروڑ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۷	کوچہ	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۸۸	کوچہ	برہمن واڑی	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۹	کوچہ	برہمن واڑی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۹۰	.	برہمن واڑی	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۹۱	کوچہ	برہمن واڑی	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۹۲		برہمن واڑی	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۹۳	درگاہ حضرت	برہنہ شاہ صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۹۴	کوچہ	بڑا ابنڈہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۹۵	کوچہ	بڑی بائی	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۹۶	کوچہ	بسناتھ	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۹۷	باغ	بسنت گیر	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۹۸	محلہ	بسنتی نبگلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۹۹	کوچہ	بسید پورہ	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۱۰۰	کوچہ	بشیرالدین	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۰۱	.	بکل کنڈ	.	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم

۱۰۲	کوچہ	بلونت راؤ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۱۰۳	۔	بنڈل گوڑہ	بیرون دریچہ بواہیر	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۱۰۴	۔	بنڈہ رام بخش	ناگل پنتہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۰۵	کوچہ طویلہ	بنسی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۰۶	کوچہ قہوہ خانہ	بنسی راجہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۰۷	کوچہ اسٹور	بنسی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۰۸	کوچہ	بن شامس جمعدار	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۰۹	۔	بنگی گلی	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۱۰	۔	بوا بنڈہ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۱۱	دریچہ	بواہیر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۱۲	سرائے	بواہیر خورد	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۱۱۳	سرائے	بواہیر کلان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۱۴	دریچہ	بودلے شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۱۱۵	محلہ بیرون دریچہ	بودلے شاہ صاحب	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۱۶	کوچہ	بوریہ فروش	چوراہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۱۱۷	۔	بوریہ داڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۱۱۸	کوچہ	بوڑکی بی صاحبہ	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۱۹	۔	بولی پورہ	اندرون بولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۲۰	محلہ	بگڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۱۲۱	محلہ	بھاجی منڈی	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۱۲۲	کوچہ	بہادر خاں ڈھونگی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۲۳	محلہ باغ بخشی	بہادر علی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۱۲۴	کوچہ	بہار مل	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۲۵	،	بھالدار واڑی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۱۲۶	،	بھانجی واڑی	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۱۲۷	محلہ	بھانڈپورہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۱۲۸	محلہ	بھانڈ	حملہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۱۲۹	احاطہ	بہرام الدولہ	کوٹلہ عالیجاہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۳۰	کوچہ	بہروپیہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۳۱	،	بہرے سائین	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۳۲	محلہ	بھڑ بھڑ نالہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۱۳۳	کوچہ	بھشتیان	بازار فرخان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۱۳۴	،	بھشتی واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۳۵	کوچہ	بھشتی واڑی	جدید حیدرآباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	،، سوم
۱۳۶	،	بھگوان گنج	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۱۳۷	،	بھوانی پورہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۱۳۸	سرائے دریچہ	بھونسرہ	بیرون دریچہ بھونسرہ	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۱۳۹	،	بھوگوڑہ	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۱۴۰	محلہ باغ	بھولا ناتھ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۱۴۱	کوچہ	بھولک پور	بھولک پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، دوم

۱۴۲	کوچہ حکیم	بھومیا	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۱۴۳	محلہ	بھوئی گوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۱۴۴	.	بھوئی گوڑہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، اول
۱۴۵	محلہ	بھوئی گوڑہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۴۶	.	بھوئی واڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۱۴۷	.	بھوئی گوڑہ	سبزی منڈی	،،	حلقہ ھ	،، اول
۱۴۸	.	بھوئی واڑہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۴۹	مسجد	بے ایمان	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۵۰	.	بی بی بازار	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۱۵۱	محلہ الاوہ	بی بی	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۵۲	کوچہ الاوہ	بی بی	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۵۳	.	بی بی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۱۵۴	.	بیانڈ لائین	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۱۵۵	.	بیت المعذورین	اپردہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۱۵۶	.	بیدرواڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۱۵۷	محلہ	بیگاریان	ستیارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۱۵۸		بیگاری گوڑہ	بیرون دیہچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۵۹	مارکٹ	بیگم بازار	بیگم بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۱۶۰	.	بیگم پیٹھ	بیگم پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۱۶۱	.	بیلہ چندولعل	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۶۲	کوچہ بنگلہ	بینی صاحب	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (پ)			
۱۶۳	کوچہ	پاپا مل جی لال	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۶۴	باؤلی	پاپڑو	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۱۶۵	محلہ	پالم	مہاراج گنج	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۱۶۶	کوچہ	پالم صاحب	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۱۶۷	کوٹ	پانسو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۶۸	کوچہ	پان والے	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۶۹	کوچہ	پتل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۷۰	کوچہ	پتل والی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۱۷۱	۔	پتھر گٹی	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۱۷۲	محلہ باولی	پتھر گھسو	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۷۳	کوچہ	پتھروی	۔	۔	اول اندرون	،، دوم
۱۷۴	کوچہ	پٹھانان	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۱۷۵	۔	پٹھان واڑی	بازار اکبر جاہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۱۷۶	کوچہ	پٹیل	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۷۷	کوچہ	پرتاپ باغ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۱۷۸	۔	پری محل	یاقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۷۹	محلہ	پل قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۸۰	محلہ	پل قدیم	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم

۱۸۱	.	پلٹن اول	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۱۸۲	کوچہ	پلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۱۸۳	.	پنجہ شاہ	بازار عصام الملک	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۱۸۴	.	پنجہ گٹہ	پنجہ گٹہ	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۱۸۵	بازار	پنجہ محلہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۱۸۶	.	پنجہ محلہ	مغل پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، سوم
۱۸۷	کوچہ	پنجہ گلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۸۸	کوچہ	پنج مکھی ہنومان	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۸۹	.	پداگوڑہ	لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۱۹۰	.	پیتی پورہ	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۱۹۱	کوچہ	پوچما	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۹۲	کوچہ دیول	پوچما	ہری بادلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۹۳	.	پٹکے کی بادلی	اندرون فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	.
۱۹۴	.	پھسل بنڈہ	کنٹہ تالاب میر حملہ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۱۹۵	.	پھول باغ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۱۹۶	کوچہ الاوہ	پیچھو	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۹۷		پیٹلہ برج	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، سوم
۱۹۸	کوچہ	پیدما	لال دروازہ	بلدہ	دوم	،، اول
۱۹۹	کوچہ	پیر پادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۰۰	احاطہ مسجد	پیر پادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۰۱	کوچہ درگاہ	پیر پادشاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰۲	کوچہ	پیشکار	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲۰۳	نخلہ	بیم چند	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
			ردلیف (ت)			
۲۰۴	کوچہ	تاراچند	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۰۵	کوچہ	تارا صاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۲۰۶	کوچہ الاوہ	تارو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۰۷	.	تاڑبن	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۲۰۸	.	تاڑلہ بستی	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۲۰۹	محلہ	ترپ بازار	ترپ بازار	چادرگھاٹ	،،	،، اول
۲۱۰	محلہ	تعلیم شرزہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۲۱۱	کوچہ	تعلیم لال	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۲۱۲	کوچہ	تعلیم	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۱۳	محلہ	تعلیم	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۲۱۴	.	تعلیم المعلمین	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۲۱۵	کوچہ	تعلیم ملڑ	فتح دروازہ	بلدہ	اندرون	،، اول
۲۱۶	اکہ	تغاری	کسار پٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۲۱۷	.	تکیہ واڑہ (محلہ لنگم پلی)	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، دوم
۲۱۸	محلہ کوچہ	تلجارام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم

۲۱۹	سانچہ	توپ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۲۰	بازار	توپ خانہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۲۲۱	کوچہ	توپ خانہ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۲۲۲	کوچہ	توپ خانہ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۲۲۳	.	توڈگوڑہ	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۲۲۴	کوچہ	تولہ صاحب	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۲۵	کوچہ	توپخانہ آسمانجاہی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۲۶	دیوڑھی نواب	تہور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۲۲۷	.	تیل گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۲۲۸	کوچہ	تیلن	.	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، حصہ دوم
۲۲۹	کوچہ	تلجاگوڑہ	چھاؤنی نادعلیگ	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۲۳۰	محلہ	تلجاگوڑہ	تلجاگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۲۳۱		تیغہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
			(ردیف (ٹ)			
۲۳۲	.	ٹپہ چبوترہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۲۳۳	کوچہ	ٹپہ خانہ	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۳۴	.	ٹکسال	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۲۳۵	.	ٹکیری پٹی	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ د او	،، دوم
۲۳۶	محلہ	ٹکسال	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۲۳۷	کوچہ	ٹیپو صاحب	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
			(ردیف (ج)			

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۳۸	۔	جلال کوچہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲۳۹	مسجد	جالی	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۴۰	کوچہ	حمام باغ	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۲۴۱	کوچہ	حمام باغ	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۲۴۲	۔	جامع مسجد	چار مینار	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۲۴۳	کوچہ	جان فنگلاس	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۲۴۴	کوچہ	جانی میاں	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۴۵	۔	چھٹپورہ	کاروان سرائیان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، سوم
۲۴۶	۔	جعفر گوڑہ	،،	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، سوم
۲۴۷	محلہ ناکہ	جعفری	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۲۴۸	کوچہ	جعفری مسجد	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۲۴۹	محلہ خزانہ	جلیلی	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۵۰	کوچہ	جمابائی	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۵۱	میدان	جمال خان	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۲۵۲	نکیہ	جمال بی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۲۵۳	پھاٹک	جمال النسا بیگم	پتھر گٹی	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۲۵۴	کوچہ	جمالہ بستی	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، حصہ اول
۲۵۵	۔	جمعدار گلی	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول

۲۵۶	بازار	جمعرات	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۲۵۷	کوچہ	جمعہ گلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۲۵۸	کوچہ	جنا نارائن	پٹکی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۲۵۹	چوراہا	جنسی	چوراہہ جنسی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۲۶۰	۔	جنگلی تعلیم	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۲۶۱	۔	جنگلی وٹھوا	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۲۶۲	محلہ	جنگم مٹھ	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۲۶۳	کوچہ	جنید یار جنگ	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۲۶۴	۔	جوڑوان حوض	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۲۶۵	۔	جوشی واڑی	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۲۶۶	کوچہ	جوگن	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۲۶۷	احاطہ	جواہران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۶۸	کوچہ	جوہری گلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۶۹	احاطہ	جہاندار جاہ	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۲۷۰	۔	جہاں نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۲۷۱	۔	جھگڑ بستی	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۲۷۲	۔	جہانگیر واڑی	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۲۷۳	کوچہ	جھنڈا گلی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۷۴	۔	جھنڈا گلی	کوچہ گرونا	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۲۷۵	۔	جیا گوڑہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، اول

ردیف (چ)

سلسلہ نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۷۶	کوچہ	چاپل روڈ	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۷۷	محلہ	چادر	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۲۷۸	۔	چارکمان	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۲۷۹	حصہ	چارمحل	بازارعنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۲۸۰	کوچہ	چارنعل صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۸۱	۔	چارمینار	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۲۸۲	محلہ	چاکنہ واڑی	معظم شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۲۸۳	کوچہ	چاندبیٹل	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۲۸۴	کوچہ الادہ	چاندصاحب	دیوڑھی ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۸۵	۔	چبوترہ بازار	جدید قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۲۸۶	۔	چٹکنی پورہ	چٹکنی پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۲۸۷	کوچہ	چراغ علیصاحب	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۲۸۸	کوچہ	چراغ علیصاحب	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۸۹	کوچہ	چلکل گوڑہ	چلکل گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۲۹۰	کوچہ	چاران	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۹۱	باڑہ	چمپابائی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۲۹۲	محلہ	چمپادروازہ	چمپادروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۲۹۳	کوچہ	چنتل گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، سوم
۲۹۴	۔	چنتہ محل	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول

۲۹۵	.	چندراین گٹہ	چندراین گٹہ	بلدہ	دوم بیرون حصہ دوم
۲۹۶	محلہ	چندرکاپورہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون " اول
۲۹۷		چنچل گوڑہ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون " حصہ اول
۲۹۸	کوچہ حکیم	چنومیان	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون " اول
۲۹۹	کوچہ	چنیازرگر	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون " دوم
۳۰۰	کوچہ تعزیہ	چوبداراں	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون " اول
۳۰۱	.	چوبرچہ	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج " اول
۳۰۲	محلہ کاخانہ	چرم	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون " اول
۳۰۳	.	چوڑمہاراج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج " اول
۳۰۴	.	چوڑی بازار	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال " اول
۳۰۵	.	چوڑی خانہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون " اول
۳۰۶	کوچہ	چوڑی والی	اعتبارچوک	بلدہ	اول اندرون " اول
۳۰۷	احاطہ	چورپیران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون " اول
۳۰۸	مسجد	چوک	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون " دوم
۳۰۹	باغ	چھاؤنی راجہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب " اول
۳۱۰	.	چھوٹا بازار	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون " اول
۳۱۱	.	چھوٹا بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون " اول
۳۱۲		چھوٹا کوٹلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون " اول
۳۱۳	حصہ	چیلہ پورہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون " دوم
۳۱۴	کوچہ مسجد	چیونٹی شاہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون " اول

ردیف (ح)

سلسلہ نشان	عمارت یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۱۵	کوچہ	حاجی سٹیاں	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۳۱۶	کوچہ	حبیب حیدر بس	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۱۷	کوچہ درگاہ حضرت	حبیب علیشاہ	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۳۱۸	.	حبیب نگر	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	" اول
۳۱۹	محلہ باؤلی	حجام	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۳۲۰	کوچہ	حجام	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۳۲۱	کوٹلہ	حسن اللہ خان	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۳۲۲	کوچہ	حسن صالح	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۳۲۳	محلہ مسجد	حسینی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۳۲۴	.	حسینی علم	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۲۵	حصہ	حسینی علم	کسار ٹہہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۲۶	.	حسینی محلہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۳۲۷	کوچہ	حفیظ اللہ شاہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۳۲۸	کوچہ	حکمت جنگ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	" اول
۳۲۹	.	حمال واڑی	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۳۳۰	.	حمال واڑی	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۳۳۱	کوچہ	جمال واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۳۳۲	محلہ	حمال واڑی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۳۳۳	.	حمال واڑی	سکندر بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم

۳۳۴	.	حمام باؤلی	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳۳۵	.	حویلی قدیم	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	,, اول
۳۳۶	مقطعہ	حمید خان	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم	,, دوم
۳۳۷	.	حیدر گوڑہ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	,, دوم
			ردیف (خ)			
۳۳۸	کوچہ	خاکروبان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	,, دوم
۳۳۹	.	خرم گوڑہ	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	,, اول
۳۴۰	کوچہ مسجد	خزانہ	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	,, دوم
۳۴۱	محلہ	خلاصی گوڑہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	,, اول
۳۴۲	کوت	خلوت	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	,, اول
۳۴۳	محلۂ نگاہ	خواجہ صاحب	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم
۳۴۴	چہلہ	خواجہ علی صاحب	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم
۳۴۵	کوچہ	خواجہ علی صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۳۴۶	کوچہ	خواجہ معین الدین	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۳۴۷	.	خونی الاوہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	,, اول
۳۴۸	کوچہ	خیاطان	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۳۴۹	کوچہ	خیاطان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۳۵۰	.	خیریت آباد	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	,, دوم
			ردیف (د)			
۳۵۱	.	داد محل	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	,, اول
۳۵۲	حصہ	داد محل	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۵۴	کوچہ	دادن صاحب اہک فروش	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۳۵۵	کوچہ	داراب جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۳۵۶	کوچہ در کوچہ	دار الشفاء	دار الشفاء	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۳۵۷	کوچہ	دار الشفاء	دار الشفاء	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۳۵۸	۔	دال منڈی	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۳۵۹	کوچہ نواب	داؤد علیخانصاحب	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ د او	،، سوم
۳۶۰	۔	دائی گوڑہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۳۶۱	محلہ	دبیر پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۳۶۲	۔	دریا باغ	جیا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۳۶۳	کوچہ	درخت نعل اہلی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۳۶۴	۔	دلاور گنج	اپر دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۳۶۵	مسجد	دولہن ہجڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۳۶۶	بیرون	دودھ باؤلی	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۳۶۷	بازار	دودھ باؤلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۳۶۸	کوچہ	دودھ خانہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۳۶۹	محلہ	دودھ خانہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۳۷۰	قلعہ	دولت آباد	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۳۷۱	محلہ دیوڑھی	دولہ خان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول

۳۷۲	کوچہ	دومل گوڑہ	دومل گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ دوم
۳۷۳	۔	دہلی دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۳۷۴	کوچہ	دھنگرواڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۳۷۵	۔	دھوبی گھاٹ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	۔
۳۷۶	۔	دھوبی گلی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۳۷۷	۔	دھوبن کی مسجد	ستیارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۳۷۸	کوچہ	دھوبی واڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۳۷۹		دھول پیٹھ	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۳۸۰	کوچہ باؤلی	دھیڑان	چھاؤنی ناؤ علیگ	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۳۸۱	۔	دھیڑواڑہ	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۳۸۲	۔	دھیڑواڑہ	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۳۸۳	کوچہ	دھیڑواڑہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، اول
۳۸۴	کوچہ	دھیڑواڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۳۸۵	کوچہ	دھیڑواڑہ	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۳۸۶	کوچہ	دھیڑواڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۳۸۷	کوچہ	دھیڑواڑہ	دیہچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۳۸۸	۔	دیگچی گلی	بازار حسام الملک	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۳۸۹	درگاہ	دیمال شاہ صاحب	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۳۹۰	کوچہ	دنیا ناتھ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۳۹۱	۔	دیوی باغ	بیرون دیہچہ بھونہرہ (ولیف ڈ)	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹۲	طویلہ	ڈونگر سنگھ	عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۳۹۳	کوچہ	ڈیرہ	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
			ردیف (ذ)			
۳۹۴	دیوڑھی	ذوالفقار الدولہ	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
			ردیف (ر)			
۳۹۵	کوچہ	راجیشور راؤ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۹۶	باغ	راگھو رام	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۳۹۷	دیول	رام چندر راؤ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۳۹۸	.	رام کوٹ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" دوم
۳۹۹	باغ	رام چند نارائن	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۴۰۰	.	رام سنگھ پورہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	" دوم
۴۰۱	کوچہ	رامکا	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۴۰۲	محلہ	رام کنٹھ	خزانہ چبلی	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۴۰۳	کوچہ	رام لعل	کوسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۴۰۴	گڑھ	راؤ نبھا	بازار نوخان	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۴۰۵	دیوڑھی راجہ	رائے رایان	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۴۰۶	کوچہ	رائے رایان	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" سوم
۴۰۷	کوچہ	رتھ خانہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۴۰۸	احاطہ باغ	رحیم الدین شاہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	" اول

نشان بسلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۰۹	۰	رحیم پورہ	اپر دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۴۱۰	۰	رحیم پورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۴۱۱	۰	رحمت باغ	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، سوم
۴۱۲	باغ	رشید الدولہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۱۳	گنبد	رفاعی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۱۴	کوچہ	رفعت الملک	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۴۱۵	۰	رکاب گنج	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۴۱۶	کوچہ	رنگا ریڈی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۴۱۷	کوچہ	رنگ راؤ	بیلیہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۱۸	دریچہ	رنگ علیشاہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۴۱۹	کوچہ	رنگ علیشاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۴۲۰	کوچہ	رنگ علیشاہ	پگی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۲۱	کوچہ	رنگنا کلال	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۲۲	۰	رنست پورہ	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۴۲۳	محلہ بازار	روپ محل	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۴۲۴	ڈیوڑھی	روشن الدولہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۲۵	محلہ تکیہ	روشن علی صاحب	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۴۲۶	کوچہ	روشن علی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۲۷	تکیہ	رہبر شاہ	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۲۸	محلہ تکیہ	رہبر علیشاہ	منڈوہ حویلی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۲۹	کوچہ	ریٹھ گلی	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۴۳۰	محلہ	ریگڑان	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	" چہارم
۴۳۱	محلہ	رین بازار	رین بازار ردیف (ن)	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۴۳۲	احاطہ	زبردست خان	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۴۳۳	کوچہ	زچابی بی	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۴۳۴	کوچہ	زردعلی شاہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۴۳۵	کوچہ	زرگران	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۴۳۶	کوچہ	زرگران	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۴۳۷	محلہ باؤلی	زرگران	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۴۳۸	تکیہ	زماں خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۴۳۹	کوچہ دائرہ	زمستان پور	زمستان پور	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۴۴۰	.	زنانی پھاٹک	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	" اول
۴۴۱	.	زنبورخانہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۴۴۲	کوچہ	زورآور جنگ	مغل پورہ ردیف (س)	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۴۴۳	محلہ کمان	ساجدہ بیگم	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" سوم
۴۴۴	کوٹلہ	سادو بنے	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴۵	کوچہ	سادو بھان	حیدر گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۴۴۶	۔	ساربان واڑی	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۴۴۷	بارہ دری نواب	سالار جنگ	بازار رچھتہ	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۴۴۸	بنڈی خانہ نواب	سالار جنگ	منڈی میر عالم	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۴۴۹	جلوخانہ نواب	سالار جنگ	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۴۵۰	باورچیخانہ نواب	سالار جنگ	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۴۵۱	مقطعہ	سالوبائی	جنگم مٹھہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۴۵۲	۔	ساہوکار پٹی	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۴۵۳	محلہ	سانچہ توپ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۴۵۴	پھاٹک	سبحان خاں	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۵۵	۔	سبزی منڈی	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۴۵۶	کمان	سحر باطل (سیرول)	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۴۵۷	۔	سدی رسالہ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ د	،، سوم
۴۵۸	محلہ دوکان	سدّ پا	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۴۵۹	بازار	سدی عنبر	مختار گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۴۶۰	کوچہ	سدی عنبر	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۴۶۱	کوچہ	سردار یار جنگ	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۴۶۲	کوچہ	سردار بیگ	بازار سلیمانجاہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۴۶۳	کوچہ	سرور جنگ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶۴	کوچہ خواجہ	سعادت اللہ صاحب	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۴۶۵	گلی	سلطان گلی	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۶۶	کوچہ	سکندر خان	یارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۶۷	۰	سکندر بازار	سکندر بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۴۶۸	۰	سکنڈ پلٹن	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ د او	،، اول
۴۶۹	دیول	سکھاں	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۴۷۰	محلہ	سکھیہ واڑی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۴۷۱	کوچہ	سکھیہ واڑی	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۴۷۲	بازار	سلیماں جاہ	سلیماں جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۴۷۳	محلہ نواب	سلیمان علیخان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۷۴	۰	سنگ ٹولہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۴۷۵	محلہ مسجد	سنگ سیاہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۷۶	محلہ	سورہ واڑی	دہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ د ال	،، دوم
۴۷۷	کمان	سوکھی میر	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۷۸	۰	سوماجی گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ د او	،، سوم
۴۷۹	کوچہ درگاہ	سونٹے پیر	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۴۸۰	۰	سیتا پھل منڈی	چوراہہ جنبی	چادر گھاٹ	حلقہ د ال	،، دوم
۴۸۱	محلہ	سیتا رام پیٹھ	سیتا رام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ د ال	،، دوم
۴۸۲	۰	ستنا گلی	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۸۳	درگاہ حضرت	سید صاحب بکرے والے	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۸۴	کوچہ	سید صاحب	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۴۸۵	کوچہ درگاہ	سید صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۴۸۶	چبوترہ	سید علی صاحب	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۴۸۷	کوچہ	سید فاضل صاحب	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۴۸۸	محلہ	سیف آباد	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۴۸۹	کمان	سیاہ	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
			ردیف (ش)			
۴۹۰	کوچہ	شاہ پورجی مقطعہ	شاہ پورجی مقطعہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، دوم
۴۹۱	کوچہ	شادی لعل	بگی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۹۲	مسجد	شام بیگ	دریچہ بودلیشاہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۴۹۳	باڑہ	شام راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۹۴	کوچہ	شاما گھڑیالن	کمان سحرباطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۴۹۵	پہاڑی	شاہ سبلی صاحب	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۴۹۶	کوچہ حضرت	شاہ خاموش صاحب	نام پلی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۴۹۷	کوچہ	شاہ روپ ستان	مغل پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۴۹۸	محلہ درگاہ حضرت	شاہ عالم محبوب عالم	کسارٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۴۹۹	بازار	شاہ علی بنڈہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۵۰۰	محلہ	شاہ عنایت گنج	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۰۱	.	شاہ گنج	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۰۲	مسجد	شاہ لگن	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۵۰۳	.	شبلی گنج (خورشید گنج)	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۵۰۴	راستہ	شتر خانہ	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۵۰۵	کوچہ	شتر خانہ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۵۰۶	.	شتر داڑی	کاروان اپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۵۰۷	گنبد حضرت مولوی	شجاع الدین صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۵۰۸	کوچہ	شکار خانہ	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۵۰۹	کوچہ مسجد	شکر	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۵۱۰		شعبانی گلی	جیا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، سوم
۵۱۱	حصہ	شکر کوٹھ	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۵۱۲	بازار	شکر گنج	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۵۱۳	محلہ	شمبھو پرشاد	بیرون ریچہ بواہیر	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۵۱۴	بازار	شمس الامرا امیر کبیر	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۵۱۵	محلہ دیوڑہی	شمشیر جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۵۱۶	.	شمشیر گنج	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۵۱۷	.	شنکر باز (غربی حصہ)	کاروان اپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۵۱۸	کوچہ	شنکر باغ	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۵۱۹	دیوڑہی نواب	شہزور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۲۰	مسجد	شیخ احمد صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۵۲۱	درگاہ	شیخ جی حالی	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۵۲۲	کوچہ	شیخ حیدر	چھتہ بازار	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۵۲۳	کمان	شیخ فیض	بیرون یاقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۵۲۴	کوچہ	شیر علیصاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۵۲۵	۔	شیر گل	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۵۲۶	۔	شیر گلی	سکندر بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۵۲۷	کوچہ چونگی	شیش گر راؤ	نیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۵۲۸	کوچہ	ششیا	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۵۲۹	کوچہ	شیطان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۵۳۰	دیوڑھی	شیوراج بہادر	میدان چوک ذولیف (ص)	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۵۳۱	مارکٹ	صاحب خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، سوم
۵۳۲	محلہ	صاحب گنج	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۵۳۳	کوچہ	صدر امین	بازار نوجوان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۵۳۴	کوچہ	صدر امین کوتوالی	الاوہ چمان	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۵۳۵	کوچہ	صراف	چادر گھاٹ	بلدہ	اول باندرون	،، دوم
۵۳۶	باغ	صفا	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۵۳۷	کوچہ گاڑی خانہ	صفائی	ترب بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۳۸	کوچہ عقب مقبرہ باغ	صمصام الدولہ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۵۳۹	جلو خانہ	صمصام الملک	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۵۴۰	کوچہ	صنم	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۵۴۱	کوچہ	صورت مورت	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۵۴۲	دیوڑہی	صیف نواز جنگ	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
			ردیف (ط)			
۵۴۳	کوچہ	طالب الدولہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۵۴۴	کوچہ	طوطا رام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۵۴۵	محلہ	طہماسپ خان	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
			ردیف (ظ)			
۵۴۶	کوچہ	ظفر الدولہ	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۵۴۷	کوچہ	ظہیر الدین خانصاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۵۴۸	محلہ تکیہ	ظہور شاہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
			ردیف (ع)			
۵۴۹	کوچہ نواب	عابد نواز جنگ بہادر	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	،، سوم
۵۵۰	،	عاشور خانہ شاہی	،	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۵۵۱	کوچہ	عبدالباقر خان	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۵۵۲	کوچہ	عبدالحی شاہ صاحب	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	،، سوم
۵۵۳	کوچہ باغ	عبدالرزاق	ترب بازار	چادر گھاٹ	حلقہ سب	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۵۴	کوچہ	عبدالقادر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۵۵	کوچہ	عبدالقیوم صاحب	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۵۵۶	رسالہ	عبداللہ	مختار گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" سوم
۵۵۷	.	عثمان شاہی	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۵۵۸	محلہ	عثمان بازار	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۵۹	محلہ	عثمان پورہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۵۶۰	.	عثمان گنج	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" سوم
۵۶۱	کوچہ مسجد	عثمانیہ	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۶۲	محلہ کوت	عثمانیہ	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۶۳	احاطہ	عرض بیگی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۶۴	کوچہ	عروب	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۶۵	محلہ	عروب	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۵۶۶	کوچہ	عزت یار جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۵۶۷	محلہ دیوڑھی	عسکر جنگ	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۵۶۸	.	عاشورخانہ شاہی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۶۹	حصہ	عاشورخانہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۷۰	کوچہ	عالم علی خان	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۵۷۱	کوٹلہ	عالیجاہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۷۲	کوٹلہ	عالیجاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۷۳	بیرون کوٹلہ	عالیجاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۵۷۴	بازار دروازہ	علی آباد	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۵۷۵	محلہ بیرون	علی آباد	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۷۶	.	علی گنج	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۷۷	احاطہ	علی یاور الدولہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۷۸		عمدہ بازار	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	" دوم
۵۷۹	باغ	عمدہ بیگم صاحبہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۸۰	کوچہ	عمر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۸۱	.	محلہ پورہ	کاروان سرائے شاہجہان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	" سوم
۵۸۲	.	عیدگاہ قدیم	کٹرہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	" دوم
۵۸۳	.	عیدی بازار	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
			ردیف (غ)			
۵۸۴	غازی بنڈہ بازار	غازی بنڈہ	غازی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۸۵	بیرون	غازی بنڈہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۸۶	مقطعہ	غالب جنگ	جنگم مٹہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۸۷	ویوڑہی	غالب جنگ	منڈوہ چھیلی	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۸۸	بازار مسجد	غسالان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۸۹	محلہ	غسالان	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۵۹۰	کوچہ	غلامان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۹۱	کوچہ	غلام محمد صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۹۲	کوچہ حکیم سید	غلام نبی صاحب	لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	" چہارم
۵۹۳	محلہ چھاؤنی	غلام رقمی کمدان	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۹۴	محلہ تکیہ	غنی اللہ شاہ صاحب	چوراہیہ جنسی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۵۹۵	محلہ باغ	غنی یار جنگ	چھاؤنی ناؤلیگ	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۵۹۶	کوچہ	غوث پورہ	نام پلی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۵۹۷	مسجد	غیاث الدین صاحب	کوچہ ایرانی گلی ردیف (ف)	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۵۹۸	کوچہ	فتح اللہ بیگ	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۹۹	کوچہ	فتح سلطان صاحب	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۶۰۰	.	فتح دروازہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۰۱	بازار	فتح یاب خان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۰۲	احاطہ نواب	فخر الملک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۰۳	کوچہ	فرخ مرزا	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۰۴	کوچہ	فراش خانہ	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۶۰۵	کوچہ	فراش خانہ	منڈوہ چمیلی	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۰۶	.	فرمان واڑی	ترب بازار	چادرگھاٹ	ب	.
۶۰۷	.	فرنگی گوڑہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۶۰۸	کوچہ	فریدون جاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۰۹	کوچہ	فصیح جنگ	تلجا کوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۶۱۰	کوچہ	فقیرو اڑہ	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۱۱	.	فقیرونکی گلی	ٹک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۶۱۲	.	فلک نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۶۱۳	بازار	فوجدار خاں	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۶۱۴	محلہ	فیل خانہ چندولعل	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۶۱۵	.	فیل خانہ	فیل خانہ ردلیف (ق)	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۶۱۶	دیوڑھی	قادرالدولہ	گھی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۶۱۷	کوچہ	قادر گوڑہ	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۶۱۸	کوچہ	قادر نواز جنگ	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۶۱۹	محلہ باؤلی	قاسم خاں	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۶۲۰	کوچہ اسٹور	قاسم صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۶۲۱	.	قاضی پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۶۲۲	مسجد	قبول بادشاہ	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۶۲۳	کوچہ گاؤ	قصابان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۶۲۴	کوچہ	قصابان	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۶۲۵	کوچہ	قطب صاحب	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۶۲۶	کوچہ مسجد	قطب عالم	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲۷	۔	قطبی گوڑہ	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۲۸	کوچہ	قمرالدین صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۶۲۹	بازار	قیصرالدولہ	رکاب گنج ردیف (ک)	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۶۳۰		کاچی گوڑہ	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۳۱	۔	کاچھی واڑی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۶۳۲	اندرون	کاروان ساہوان	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۶۳۳	۔	کاروان اسپان	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۶۳۴	محلہ	کاشی رام	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۶۳۵	کوچہ	کاغذی گوڑہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۶۳۶	۔	کالوا گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۶۳۷	کوچہ	کالے صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۶۳۸	۔	کالی قبر	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۶۳۹	محلہ	کالی قبور	چوراہیہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۶۴۰	کوچہ	کالی مسجد	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۶۴۱	۔	کاماٹی پورہ	بجازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۶۴۲	۔	کاماٹی پورہ	کاماٹی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	،، سوم
۶۴۳	۔	کاماٹی پورہ	ستیارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۶۴۴	کوچہ	کباڑی گوڑہ	کباڑی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۴۵	کوچہ	کبوتر خانہ قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۴۶	کوچہ	کبوتر خانہ جدید	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۶۴۷	کوچہ	کپتان	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۴۸	کوچہ	کتب خانہ آصفیہ	ترب بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۶۴۹	.	کوتہ بستی	حیدر گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۶۵۰	.	کتا گلی	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۶۵۱	.	کوتہ گلی	دہول پیٹے	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۶۵۲	.	کٹل منڈی	کٹل منڈی	،،	حلقہ ب	،، اول
۶۵۳	احاطہ	کرار جنگ	کوچہ گرونا	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۶۵۴	.	کرماگوڑہ	جہان نما	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۶۵۵	محلہ	کرماگوڑہ	چھاونی نادعلیبیگ	بلدہ	اول بیرون	،، چہارم
۶۵۶	.	کرماگوڑہ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، سوم
۶۵۷	کوچہ	کرٹوسے صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۶۵۸	.	کسار ہٹہ	کسار ہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۶۵۹	.	کشن گنج	مہاراج گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۶۶۰	کوچہ	کلب علی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۶۶۱	.	کلثوم پورہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۶۶۲	کوچہ	کلی میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۶۶۳	.	کمائی پورہ	جرشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۶۴	۔	کمان سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	حصہ چہارم
۶۶۵	بازار	کمان ہاہی	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۶۶۶	۔	کنور جی گوڑہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۶۶۷	۔	کمرتی گیند	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۶۶۸	کوچہ	کمبل پوش	گنجی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۶۶۹	کوچہ	کمال الشاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۶۷۰	کوچہ	کندان	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۶۷۱	کوچہ	کمہاران	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۶۷۲	۔	کمہارواڑی	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۶۷۳	کوچہ	کمہارواڑی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۶۷۴	۔	کمہارواڑی	ستیارام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۶۷۵	۔	کمہارواڑی	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۶۷۶	کوچہ	کمہارکنوان	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۶۷۷	کوچہ مسجد	کمیلہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۶۷۸	۔	کمیلہ قدیم	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۶۷۹	محلہ	کنجواڑی	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۶۸۰	۔	کنجن باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۶۸۱	کوچہ	کندی کشن راؤ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۶۸۲	کوچہ	کندن گر لچھیا	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۸۳	محلہ	کندیکل	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۶۸۴	کوچہ باؤلی	کنڈالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۶۸۵	.	کنگ کوٹھی مبارک	کنگ کوٹھی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۶۸۶	محلہ	کوت	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۶۸۷	.	کتہ گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۶۸۸	کوچہ	کوٹر قدیم	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۶۸۹	.	کوٹر کوتوالی	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۶۹۵	محلہ مسجد	کوکہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۶۹۱	بازار	کوکہ ٹٹی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۶۹۲	.	کولسہ واڑی	کولسہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۶۹۳	.	کومٹ واڑی	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۶۹۴	کوچہ	کہاران	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۶۹۵	.	کہاری باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۶۹۶	حصہ	کھوکرواڑی	شکرکوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۶۹۷	حصہ	کھوکرواڑی	کمان سحرباطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۶۹۸	محلہ	کیشوگری	کیشوگری	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۶۹۹	محلہ	کیلاس باغ	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۷۰۰	.	کیوان گنج از پل قدیم تا سلم پل حدود ممنوعہ	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۷۰۱						

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (گ)			
۷۰۲	کوچہ	گاذران	کسارٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۷۰۳	.	گانجہ گلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۷۰۴	کوچہ تکیہ	گجراتی شاہ صاحب	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، دوم
۷۰۵	محلہ	گچی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۰۶	.	گچی باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۰۷	کرچہ	گچی چبوترہ	یعقوبت پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۷۰۸	.	گڈیلکاری گوڑہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۷۰۹	.	گرد مبارک	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۷۱۰	کوچہ	گروتا	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۷۱۱	کوچہ	گلاب سنگھ	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۱۲	.	گنبل گوڑہ	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۷۱۳	.	گلزار حوض	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۷۱۴	حصہ	گلزار حوض	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۱۵	کوچہ	گندم رامنا کلال	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۷۱۶	.	گندہ گلی	جیا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۷۱۷	.	گندی باؤلی	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۱۸	.	گندی باؤلی	کوچہ ایرانی	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۷۱۹	کوچہ	گنڈی مرزا	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	اکس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۲۰	.	گنگا باؤلی	اپردھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۷۲۱	کوچہ	گنیش راؤ	فیل خانہ	بلدہ	روم اندرون	" اول
۷۲۲	.	گنیش گھاٹ	کاروان سرائے ہولان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	" دوم
۷۲۳	.	گوڑی ماتا	بیرون دریچہ بھونہرہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۷۲۴	.	گوشہ کٹ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۷۲۵	.	گوشہ محل	توپ خانہ	"	حلقہ ب	" چہارم
۷۲۶	.	گول بنگلہ	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" اول
۷۲۷	.	گولہ گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۷۲۸	.	گولہ گلی	کسارہٹ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۷۲۹	.	گولہ گلی	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۷۳۰	کوچہ	گولی	.	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۷۳۱	بیرون	گولی پورہ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۷۳۲	.	گولی گوڑہ	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" سوم
۷۳۳	کوچہ	گولی واڑہ	خیریت آباد	"	حلقہ واؤ	" دوم
۷۳۴	.	گولی واڑہ	کول واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۷۳۵	باؤلی	گوند	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۷۳۶	.	گھانس منڈی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۷۳۷	.	گھانس منڈی	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۷۳۸	بازار	گھانسی	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۳۹	۰	گہن راج بازار	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۷۴۰	۰	گوبند باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
			ردیف (ل)			
۷۴۱	۰	لاڑ بازار	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۴۲	کوچہ مسجد	لعل احمد صاحب	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۷۴۳	کوچہ	لعل پرشاد	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۷۴۴	سرائے	لعل خان	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۷۴۵	محلہ بیرون	لعل دروازہ	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۴۶	کوچہ	لال گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۷۴۷	بازار	لال گیرجی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۷۴۸	کوچہ	لالہ میاں	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۷۴۹	محلہ باغ	لشکر جنگ	الاہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۷۵۰	کوچہ	لطیف پورہ	کنٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ سب	،، دوم
۷۵۱	۰	لکڑی کا پل	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، اول
۷۵۲	۰	للتا باغ	بھولی گوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۵۳		لنگم پلی	لنگم پلی	۰	حلقہ الف	حصہ اول
۷۵۴	۰	لودھی واڑی	محلہ عالم علی خاں	بلدہ	چہارم	،، اول
۷۵۵	۰	لوہار خانہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۵۶	کوچہ مسجد	لیموں والے	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱		۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (م)			
۷۵۷	دریچہ	ماتا	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۷۵۸	.	مادنا پیٹھہ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۷۵۹	محلہ	مالاکنڈ	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ (ب)	.
۷۶۰	ہاٹ	ماما بختاور	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۷۶۱	مقبرہ	ماما نیک قدم	عیدی بازار	بلدہ	دوم بیرون	,, دوم
۷۶۲	کوچہ	ماما جمیلہ	منڈوہ چنبلی	بلدہ	چہارم اندرون	,, اول
۷۶۳	مقطعہ	ماما دل آرام	کٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	,, دوم
۷۶۴	کوچہ	ماما رمضانی	چھاؤنی نادعلیبیگ	بلدہ	اول بیرون	,, سوم
۷۶۵	محلہ	ماہی پورہ	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	,, دوم
۷۶۶	.	متما گوڑہ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم
۷۶۷	کوچہ	مجلس رائے	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۷۶۸	.	مچھلی واڑی	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	,, دوم
۷۶۹	کوچہ	محبوب باڑہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	,, اول
۷۷۰	.	محبوب پورہ	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	,, دوم
۷۷۱	.	محبوب چوک	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۷۷۲	کوچہ چہلہ	محبوب سبحانی	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	,, دوم
۷۷۳	محلہ	محبوب شاہی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم
۷۷۴	.	محبوب گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	,, سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۷۵	کوچہ	محبوب علی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۷۶	کوچہ	محمد حسین خانصاحب	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۷۷۷	درگاہ	محمد حسین صاحب	بھوئی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ دا ڈ	" دوم
۷۷۸	کوچہ	محمد شاہ میاں صاحب	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۷۷۹	عقب مسجد	محمد شاہ	فیل خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" سوم
۷۸۰	بازار کمان	محمد شکور	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۷۸۱	کوچہ	محمد صاحب میاں	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۷۸۲	کوچہ مولوی	محمود صاحب	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۷۸۳	کوچہ باغ	محی الدین بادشاہ صاحب	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۷۸۴	.	مختار گنج	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۷۸۵	کوچہ	مخدوم علی	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۷۸۶	کوچہ	مدک خانہ	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۷۸۷	مقطعہ	مدن خاں	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۷۸۸	کوچہ	مدینہ مسجد	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۷۸۹	کوچہ	مرغیہ خوان	دار الشفاء	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۷۹۰	.	مراد محل	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۷۹۱	چھاؤنی	مرتضیٰ کمندان	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	" دوم
۷۹۲	محلہ کوچہ	مرزا عباس	شاہ علی پنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۷۹۳	کوچہ	مرزا علی	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹۴	چوک	مرغان	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۹۵	باؤلی	مرغ خانہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۷۹۶	کوچہ باغ	مرلید صہر	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۷۹۷	.	مرہٹہ پٹی	دہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۷۹۸	.	مستعید پورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۷۹۹	.	مستان پورہ یعنے تکیہ مستان	.	چادر گھاٹ	حلقہ الف	.
۸۰۰	پورہ	مستان پورہ دکوچہ شاہ مستان جاروب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۸۰۱	سڑک	مشرجان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۰۲	باغ	مسلم جنگ	چادر گھاٹ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۸۰۳	محلہ مسجد	مشک شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۸۰۴	کوچہ	مشیر آباد	مشیر آباد	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۸۰۵	محلہ	مصری گلی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۸۰۶		مصری گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۸۰۷	ناکہ	مصور	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۸۰۸	کوچہ	مظفر جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۰۹	کوچہ	معز باد شاہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۱۰	کوچہ نواب	معزیار جنگ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ سوم
۸۱۱	محلہ	معظم شاہی	معظم شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۸۱۲	کوچہ	معماران	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۸۱۳	کوچہ حکیم	معین الدینصاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۱۴	تکیہ	مغل فقیر	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۸۱۵	.	مغل پورہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، سوم
۸۱۶	.	معین پورہ	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۸۱۷	کوچہ	مفتی صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۱۸	کوچہ	مقدم جنگ	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۸۱۹	کمان	مکرم الدولہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۸۲۰	کوچہ درگاہ	مکہ شاہ صاحب	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۸۲۱		مکہ مسجد	پنج محلہ	بلدہ	سوم اندرون	،، سوم
۸۲۲	کوچہ	مکھن لعل	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۸۲۳	کوچہ	مکھن لعل	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۸۲۴	.	ملکی انعل صاحب	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۸۲۵	کوچہ	ملکے میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۸۲۶	محلہ	ملکے باؤلی	چلکل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۸۲۷	کوچہ باؤلی	مگر	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۸۲۸	الادہ	ملاں رضوی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۲۹	کوچہ	ملاں مراد علی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۸۳۰	۰	حلوائی مٹھ	کاروان سرائے	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۸۳۱	محلہ	ملتانی پورہ	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۸۲۲	۰	ملک پیٹھ	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۸۳۳	کوچہ	منڈلی گنبد قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۳۴	کوچہ	منڈلی گنبد جدید	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۳۵	کوچہ	منڈوہ چنبیلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۸۳۶	محلہ طویلہ	منجو میاں	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۸۲۷	۰	منگل بازار	سیتارام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۸۳۸	۰	منگل ہاٹ	اپردھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۸۳۹	محلہ مردہ	منور	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۸۴۰	بازار دیاوڑھی	منی لال	قاضی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۸۴۱	کوچہ باغ	منیر جنگ	ترب بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۸۴۲	۰	منیر گنج	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۸۴۳	کوچہ	موتی بیگم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۴۴	محلہ مسجد	موتی بیگم صاحب	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۸۴۵	کوچہ مسجد	موتی خان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۸۴۶	۰	موتی گلی	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۸۴۷	۰	موتی نالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۴۸	محلہ عقب	موٹر خانہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۸۴۹	۔	موچی واڑہ	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۸۵۰	کوچہ	موسیٰ باؤلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۵۱	احاطہ	موسیٰ قادری	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۸۵۲	درگاہ	موسیٰ قادری	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۵۳	احاطہ	موسیٰ قادری	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۵۴	مسجد	مولا میاں	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۸۵۵	محلہ	مولی باغ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۸۵۶	کوچہ	مومن صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۵۷	کوچہ	مہاراج گنج	بیرون دود باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	،، سوم
۸۵۸	۔	مہاراج گنج	مہاراج گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۸۵۹	عقب موٹر خانہ	مہاراجہ بہادر	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۶۰	گنج	مہاراجہ بہادر	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۶۱	محلہ خانہ باغ	مہاراجہ بہادر	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۶۲	کوچہ	مہتاب خاں جمعدار	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۸۶۳	۔	مہندی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۸۶۴	۔	میاکل بنڈہ	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۶۵	محلہ درگاہ	میاں پیر صاحب	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۸۶۶	چوک	میدان خان	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۶۷	کوچہ	میر بادشاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۸۶۸	کوچہ	میران	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	〃 دوم
۸۶۹	احاطہ	میر بادشاہ	کٹہ تالاب	بلدہ	دوم اندرون	〃 چہارم
۸۷۰	کٹہ تالاب	میر جملہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	〃 چہارم
۸۷۱	کوچہ	میر شکاری	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	〃 دوم
۸۷۲	کوچہ منڈی	میر عالم	پتھر گٹی	بلدہ	اول اندرون	〃 چہارم
۸۷۳	کوچہ	میر محلہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	〃 اول
۸۷۴	کوچہ	میر معانی خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	〃 اول
۸۷۵	میر مغاں	شاہ گنج	بلدہ	بلدہ	سوم اندرون	〃 اول
۸۷۶	میر مومن صاحب قبلہ	علی آباد	بلدہ	بلدہ	دوم بیرون	〃 اول
۸۷۷	دائرہ	میر مومن صاحب	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	〃 اول
۸۷۸	کوچہ	میمما	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	〃 اول
۸۷۹	کوچہ	مینار پٹی	قطبی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	〃 اول
۸۸۰	کوچہ	میلار گوڑہ	چنچل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	〃 اول
۸۸۱	.	میواتی پورہ	چوڑی بازار ردیف (ن)	چادر گھاٹ	حلقہ داد	〃 اول
۸۸۲	کوچہ	نارائن پرشوتم راؤ	لعل دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	〃 اول
۸۸۳	چھاؤنی	نادعلیبیگ	چھاؤنی نادعلیبیگ	بلدہ	اول بیرون	〃 سوم
۸۸۴	تعلیم	نارائن پرشاد	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	〃 دوم
۸۸۵	.	نارائن گوڑہ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	〃 دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۸۶	کوچہ مسجد	ناریل گر	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۸۷	چہلہ	ناصر جنگ	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۸۸۸	بڑی گلی	ناکہ تاڑ	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۸۸۹		ناکہ چھتری	بھوئی گوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۸۹۰	.	ناگل چنتہ	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۹۱	کوچہ	ناگوراؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۹۲	محلہ	ناگا باؤلی	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۸۹۳	محلہ	نالہ بازار	بازار گھانٹی	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۸۹۴	.	نام پلی	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	" اول
۸۹۵	مسجد	نام دار خان	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۸۹۶	کوچہ	نانا کا ماٹی	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۹۷	کوچہ فقیرہ	نانا میاں	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
۸۹۸	کوچہ	نانا میاں	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۸۹۹	کوچہ	نانک باؤلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۹۰۰	باڑہ	نانک شاہی	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۹۰۱	.	نائی پورہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۹۰۲	راستہ کارخانہ	نتھو بیگ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۰۳	کوچہ	نثار حسین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۹۰۴	کوچہ	نجاران	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۰۵	کوچہ	نجاران	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۹۰۶	،،	نجار واڑی	بازار اکبر جاہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۹۰۷	،	نخاس	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۹۰۸	کوچہ مسجد	نذیر جنگ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۹۰۹	محلہ مقطعہ	نرخی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۹۱۰	کوچہ دیوڑھی	نرسنگبھان	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۹۱۱	کوچہ	نسیم	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۹۱۲	احاطہ نواب	نظام یار جنگ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۹۱۳	محلہ	نعلبند	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۹۱۴	دائرہ	نعمت خاں علی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۹۱۵	کوچہ	ناغڑ جمعدار	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۹۱۶	کوچہ	نقارچیان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۹۱۷	،	نقارخانہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۹۱۸	بازار	نقاش	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۹۱۹	کوچہ	نقاشان	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۹۲۰	محلہ الاوہ	نقاشان	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۹۲۱	کوچہ	نکی کوٹہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۹۲۲		نلہ باغ	جنگم مٹھہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۹۲۳		نوبت پہاڑ	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۲۴	کوچہ	نواب میاں	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۲۵	بازار	نور خان	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۲۶	کوچہ	نور وزجی	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
۹۲۷	محلہ	نور الامرا	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۲۸	کوچہ	نوگرہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۹۲۹	کوچہ	نہر	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۳۰	.	نیا پل	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	.
۹۳۱	.	نیو لائیں	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" اول
			ردیف (واؤ)			
۹۳۲	باڑہ	وٹھل راؤ تیرہ بلی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۹۳۳	کوچہ	وٹھل واڑی	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" دوم
۹۳۴	.	وٹے پلی	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۹۳۵	.	ورک شاپ روڈ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" دوم
۹۳۶	کوچہ	وزیر علی بخشی	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۹۳۷	کوچہ	وزیر علی صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۳۸	احاطہ ڈاکٹر	وزیر علی	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۹۳۹	کوچہ	وزیر علی مرثیہ خوان	دار الشفاء	بلدہ	اول اندرون	.
			ردیف (ھ)			
۹۴۰	.	ہاتھی باؤلی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۴۱	کوچہ	ہجڑہ	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۹۴۲	کوچہ	ہدایت علیخاں	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۹۴۳	باؤلی	ہرن	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۹۴۴	۰	ہری باؤلی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۹۴۵	کوچہ	ہرن سنگھ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۹۴۶	۰	ہمت پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۹۴۷	کوچہ	ہنومان	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۹۴۸	۰	ہنومان گلی	کاروان سرائیان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۹۴۹	کوچہ	ہنومان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۹۵۰	دیول	ہنومان	سکنڈ پلٹن	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	،، دوم
۹۵۱	کوچہ	ہیرالال	خزانہ حویلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۹۵۲	گنڈہ	ہیرابائی	دریچہ ماتا	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۹۵۳	کوچہ	ہوزرٹن	ٹیپو صاحب مقطعہ ردیف (یے)	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۹۵۴	گنڈہ	یادگار حسین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۹۵۵	کوچہ مسجد مولوی	لیلن صاحب	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۹۵۶	محلہ مسجد	یٰسین ہجڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۹۵۷	الاوہ	یتیمان	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۹۵۸	۰	یاقوت پورہ	یاقوت پورہ		اول بیرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۵۹	کوچہ	یلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۶۰	۰	یوسف بازار	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۹۶۱	کوچہ درگاہ حضرت	یوسف مداثر یوسف صاحب	نام پلی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۹۶۲	مسجد	یونس صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم

مالگذاری

ضلع بندی کی بنیاد ملک سرکار عالی مین نواب سالار جنگ اعظم مدار المہام نے ماہ آبان ۱۲۷۱ف مین ڈالی۔ جو ماہ آبان ۱۲۷۶ف مین ختم ہوئی سابق مین ملک کی تقسیم صوبۂ سرکار و محال پر تھی۔ حین ضلع بندی کل ریاست (۵) اسمات اور (۱۷) ضلع پر تقسیم کی گئی اسمات کے نام مندرجۂ ذیل تھے۔

شرقی	مستقر بھونگیر	غربی	مستقر بیدر
جنوبی	مستقر گلبرگہ	شمالی	پٹن چرو
شمالی و غربی	اورنگ آباد		

ہر ایک سمت کیلئے ایک ایک صدر تعلقدار کا تقرر ہوا۔

۱۲۹۲ف م سنہ ۱۳۰۰ھ مین سمت غربی اورنگ آباد قرار دیا گیا اور بیدر سے سمت غربی کا مستقر برخواست ہوا۔ بعد شکست مجلس مالگذاری ۱۲۹۴ف مین بجائے صدر تعلقداروں کے صوبہ داروں کا تقرر ہوا ۱۳۰۳ف مین صوبہ جات حسب ذیل قرار پائے۔

اورنگ آباد۔ گلبرگہ۔ ورنگل۔ بیدر۔ اور بیدر کا متقر پٹن چرورہا۔
بعدہ بعہدوزارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنت حسب رزولیشن نشان (۱) مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۲۳ھ م ۱۶۔ تیر ۱۳۱۴ف اضلاع وتعلقات کے سابقہ حدود مین کچھ تبدیلی کی گئی (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ تیر ۱۳۱۴ف جلد ۳۶)
ضلع بندی جدید مین بجائے صوبۂ بیدر کے صوبۂ میدک قائم ہوا۔ سر علی امام صدر اعظم مہاراجہ کے زمانہ مین حسب فرمان غرہ رمضان ۱۳۴۰ھ صوبۂ داران صوبۂ اورنگ آباد ورنگل کی جائدادین تخفیف کی گئین۔ اور ذریعہ حکم نشان ۴۲ مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۳۱ف صوبۂ میدک و گلبرگہ کے دفاتر صوبہ داریاں برخاست کردی گئیں۔
بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۲۰ رمضان ۱۳۴۰ھ اسی موافق گلشن آباد میدک و گلبرگہ کے صوبۂ داریان بھی برخاست کردی گئیں۔ ان اضلاع مین حسب گشتی نشان ۳۵ مورخہ ۵ تیر ۱۳۳۱ف صوبۂ دارون کے اختیارات اول تعلقدارون کو اور مددگاران اول تعلقدار کو ضلع کے اختیارات حاصل رہیں گے۔ اور تعلقدارون کا تعلق راست محکمۂ معتمدی صیغہ مال سے رکھا گیا۔
حسب فرمان ۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ مین دو انسپکٹنگ آفسر مقرر ہوئے ایک مرہٹواڑی کیلئے اور دوسرا تلنگانہ کیلئے۔ اس کے بعد دو صدر نظامت مال ایک ملک تلنگانہ کیلئے اور دوسرے مرہٹواڑی کیلئے صدر نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر کا اور اضلاع مرہٹواڑی پر نواب محی الدین یار جنگ بہادر کا تقرر عمل مین آیا بعد ازان حسب فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے سپرد اضلاع مرہٹواڑی اور نواب محی الدین یار جنگ بہادر کے سپرد اضلاع تلنگانہ کیے گئے۔ (جریدہ ۸۔ فروردی ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ نمبر ۱۹ جزو اول صفحہ ۲۴۰)
بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ مصدر نظامت کا لقب عہدہ صوبہ داری سے

بدل دیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریان قایم کیے گئے اور اورنگ آباد و گلبرگہ ودرنگل کے صوبوں کا مستقر حسب سابق قایم رہا اور صوبۂ بیدک کا مستقر بلدہ قرار پایا (جریدہ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۶ف جلد ۶۰ نمبر ۴ صفحہ ۲۰۲)

نواب فصیح جنگ مرحوم کی جگہ معتمدی مالگذاری پر حسب فرمان خسروی مترشحہ ۲۲ محرم ۱۳۴۵ھ مولوی آغا محمد علی صاحب (نواب آغا یار جنگ بہادر) نائب معتمد مالگذاری کا منصرمانہ تقرر ہوا۔

ـــ ۴۔ رجب ۱۳۴۵ھ کو حکم خداوندی عزورود پایا کہ (صیغہ مالگذاری کا انتظام جدید ہوا ہے یعنے علاوہ ریونیو ممبر کے ڈائرکٹر جنرل ریونیو بھی مقرر ہوئے ہیں جو ممالک محروسۂ سرکار عالی کا دورہ کیا کرینگے لہذا دو سال قبل اس کام کیلئے امتحاناً محی الدین علی خاں منٹر و سعادت خاں کا جو تقرر کیا گیا تھا۔ اب اس انتظام کو برخاست کیا جائے)

ـــ ۱۲۔ اسفندار ۱۳۳۶ف مطابق ۱۵۔ جنوری ۱۹۲۷ء کرنل شنوکس ٹرنچ نے صدر المہامی مال کا اور مسٹر ٹاسکر نے معتمدی مالگذاری کا حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ف جائزہ حاصل کیا اور کرنل شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال کو (للعمدہ چار ہزار) روپیہ کلدار تنخواہ مقرر ہوئی۔ اس کے علاوہ کرایہ مکان اور موٹر الونس بھی مقرر ہوا۔

ـــ ۲۶۔ مارچ ۱۹۲۸ء لفٹننٹ کرنل شنوکس ٹرنچ و مسس ٹرنچ اسٹیشن بیگم پیٹھ سے رخصت پر بذریعہ ریل میل عازم انگلستان بمبئی روانہ ہوئے۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم و دیگر معین المہامان و عہدہ دار و جاگیرداران پلیٹ فارم پر موجود تھے کرنل میس ٹرنچ کو کثرت سے پھولون کے ہار پہنائے گئے۔ مسٹر اے۔ جے

ٹاسکر معتمد مالگزاری کرنل ٹریچ کے زمانہ رخصت میں صدر المہامی مال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ صاحب ممدوح بعد ختم سیاحت ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو بلدہ واپس تشریف لا

ـــ نواب آغا یار جنگ بہادر شریک معتمد مالگذاری مسٹر ٹی۔ جے ٹاسکر کی جگہ معتمد مالگزاری اور ڈائرکٹر جنرل مقرر ہوئے۔

ـــ ۵۔ آبان ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ سپٹمبر ۱۹۲۸ء کو مسٹر اے۔ ایل۔ بینی۔ ائی سی ایس خدمت ڈائرکٹر جنرل مال و معتمدی مال کا جائزہ حاصل کیا۔

ـــ جدید خدمت نائب معتمدی مال پر جس کی منظوری ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مولوی غلام محمد صاحب قریشی سیولین کا تقرر فرمایا گیا۔

ـــ ۱۸۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو بیگم پیٹھ اسٹیشن سے مسٹر ٹی جے ٹاسکر (۷) ماہ کی رخصت پر ولایت تشریف لے گئے۔ بغرض مشائعت اسٹیشن پر مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم و نواب ولی الدولہ بہادر اور کئی دیگر معززین بلدہ وغیرہ موجود تھے مسٹر ٹاسکر کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

تختہ جھڑتی مواضعات علاقہ دیوانی سرکار عالی معہ تعداد مزارعین بابتہ ۱۳۳۶ف

نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مواضعات رعیت داری	۱۳۶۰۸	۵	املی	۳۳۳
۲	پیش کش	۶۶۴	۶	اجارہ	۴۰
۳	پن مقطعہ	۷۴۰	۷	اگرہ ہار	۱۳۲
۴	موکاسہ	۳۱۸	۸	مواضعات چراغ	۸۶۲

نشان سلسلہ	نام نوعیت، موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	میزان مواضعات خالصہ	۱۶۵۹۷		میزان جاگیرات	۲۴۷۵
	جاگیرات			صدر میزان	۱۹۰۷۲
۱	ذات جاگیر	۲۲۰۰			
۲	تنخواہ جاگیر	۱۱۶			
۳	جاگیرات مشروطی	۱۵۹			

تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

نشان سلسلہ	نام نوعیت مزارعین	تعداد بابتہ ۱۳۳۴ف	تعداد بابتہ ۱۳۳۵ف	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	پٹہ دار	۷۶۷۴۵۱	۷۷۳۸۹۱	۷۷۵۹۳۱
۲	شریک پٹہ دار	۱۹۲۰۶۹	۱۹۳۸۹۷	۱۹۸۶۷۳
۳	شکمی دار	۱۳۳۱۳۸	۱۳۲۲۲۲	۱۳۸۰۴۶
	جملہ میزان	۱۰۹۲۶۵۸	۱۱۰۰۰۱۰	۱۱۱۲۶۵۰

انعام (عطیات)

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

سنہ حسب فرمان مترشدہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ نواب رحیم یار جنگ بہادر ناظم عطیات غرہ نومبر ۱۹۲۶ء م ۲۷ آذر ۱۳۳۶ف سے بہ عطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے اور انکی جگہ حسب فرمان خسروی تاریخ مذکورہ کو مولوی محمد تقی یار جنگ بہادر کا تقرر عمل مین آیا۔ لیکن افسوس کہ اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بتاریخ ۳۰ اسفندار ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ نواب تقی یار جنگ بہادر ناظم عطیات بعارضہ فالج جنرل عثمانیہ ہسپتال مین انتقال ہوا۔ مرحوم بڑے خوبیوں کے عہدہ دار تھے۔ بہ زمانہ علالت مرحوم اجرائی کار کی غرض سے ۲۴ دے ۱۳۳۷ف کو راجہ جگموہن لعل صاحب کا نظامت مذکورہ پر منصرمانہ تقرر کیا گیا من بعد آپ خدمت مذکورہ پر مستقل کیے گئے

سنہ بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۱۹ صفر ۱۳۴۸ھ مرزا ئد ناظم عطیات کی جدید جائداد مواجی (الصاعہ) سروست ایک سال کیلئے قایم کی گئی اور اس خدمت پر نواب رسول یار جنگ بہادر ایک سال کے لئے امتحانا مقرر کیے گئے

تختہ بعد تحقیقات انعامی معاشہائے خالصہ وضبط شدہ علاقہ سرکار عالی
من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۶ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقم تعداد مالیت	نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقوم تعداد مالیت
۱	۱۳۳۴ف	صاعہ	۳	۱۳۳۶ف	صاعہ
۲	۱۳۳۵ف	۱ صاعہ			

کروڑگیری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

سـ ۲۹۔ بہمن ۱۳۳۶ف م یکم جنوری ۱۹۲۷ء کو راجہ اندر کرن بہادر سے نظامت کروڑگری کا جائزہ مسٹر رستم جی فرزند نواب سر فیروز الملک بہادر کو دلایا جاکر راجہ صاحب کو وظیفہ پر علیحدہ کیا گیا مسٹر موصوف تین سال کیلئے مقرر کیے گئے اور آپکی ماہوار (الصاء) کلدار مقرر ہوئی بعدہٗ ذریعہ حکم نشان ۷ مورخہ ۲۴۔ دے ۱۳۳۹ف نواب رستم جنگ بہادر کروڑگری کے خدمات مین دو سال کی توسیع اور بجائے (الصاء) سکہ کلدار کے تاریخ فرمان خسروی مترشدہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ (اسے) سکہ کلدار ماہوار باضافہ سالانہ (صہ) روپیہ منظور کی گئی۔ نیز بشرف صدور فرمان مترشدہ ۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ اضافہ ماہوار مذکور کیساتھ (ماصہ) حالی ماہانہ کرایہ مکان اور (ماء) روپیہ حالی موڑالونس کی اجرائی کی بھی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۲۳ بہمن ۱۳۳۶ف نمبر ۱۲ جلد ۵۸ ص ۱۵۱ جزو اول)

سـ بربناء تحریک نظامت کروڑگری وشرف صدور فرمان مبارک مزینہ ۲۴۔ شعبان ۱۳۴۵ھ حکم دیا گیا کہ ایک ٹن مشک خون کی (ماصہ) روپیہ قیمت قرار دیکر اُسکی برآمد پر ساڑھے سات روپیہ محصول لیا جائے (جریدہ ۲۰ خورداد ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۲۴ ص ۲۵۸ جزو اول)

سـ ہڈی کے برآمد کا محصول حسب مراسلہ نشان ۷، ۵ مورخہ ۱۰۔ آذر ۱۳۰۸ف قیمت مندرجہ بیجک پر یا اگر صحیح بیجک پیش نہ ہوسکے تو فی پلہ (عصہ) قرار دیکر بحساب فی صد (صہ) روپیہ وصول کیا جاتا تھا من بعد مراسلہ نشان ۵۴۰

مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۱ف صحیح قیمت سررشتہ کروڑگری سے دریافت ہوکر محصول حسب قاعدہ لیے جانے کی ہدایت دی گئی بعدہ بربناء تحریک نظامت کروڑگری ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ حکم ہوا کہ ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷/) محصول کروڑگری لیا جائے (جریدہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ف نمبر ۲۶ جلد (۵۸) ص ۲۶۸)

بربناء تحریک نظامت کروڑگری وبشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ کو حکم دیا گیا کہ آیندہ سے باردانہ عام اس سے کہ وہ بغرض تجارت لایا جائے یا دیگر اغراض کیلئے اس پر محصول کروڑگری حسب شرح مقررہ بحساب فی صد (۵) روپیہ وصول کیا جائے۔ ضمیمہ (ب) قانون کروڑگری۔

بابتہ ۱۳۲۲ف نمبر شمار (۸۰) پر باردانہ کی جو عبارت متعلق فروخت درج ہے وہ محذوف متصور ہوگی۔ اور ضمیمہ (د) سے نمبر شمار (۵۵) خارج متصور ہوگا (جریدہ ۲۴۔ تیر ۱۳۳۶ف نمبر ۲۹ جلد (۵۸) ص ۳۰۲ جزو اول)

ذریعہ حکم نشان ۱۷ مورخہ ۱۹۔ خورداد ۱۳۳۶ف ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷/) محصول کروڑگری جو وصول کرنے کیلئے حکم دیا گیا تھا۔ اس مین سہو نظری سے بجائے (۲/۸) پائی کے (۷/) لکھدیا گیا تھا لہذا اب فی راس (۲/۸) محصول وصول ہوا کرے۔

احکام نشان ۴۴ مورخہ ۶۔ بہمن ۱۳۲۹ف ونشان ۴۸ مورخہ ۱۸ بہمن ۱۳۲۹ف کے ذریعہ بعض اجناس کے محصول برآمد پر تجریباً دو سال کیلئے اضافہ منظور فرمایا گیا تھا۔ بربناء تحریک سررشتہ کروڑگری وبشرف صدور فرمان مبارک

مترشدہ یکم ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ اضافہ منظور شدہ محصولات صدر کو دائمی قرار دی جانیکی منظوری دیگئی۔

۔۔۔ بشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۰۔ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ صناؤں کے امداد اور ملکی مصنوعات کی فروخت کے مدنظر حکم دیا گیا کہ آیندہ چاندی کے بنائے ہوئے سامان کی درآمد پر پانچ روپیہ فی صدی کے عیوض عصہ روپیہ فی صدی محصول چنگی وصول کیا جایا کرے۔

۔۔۔ بشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ روئی کی قیمت مین دفعتاً ارزانی کی وجہ مزارعین ممالک محروسہ سرکار عالی کے مفاد کے مدنظر روئی کے برآمد کا محصول بجائے پانچ روپیہ فی پلہ کے دو روپیہ بارہ آنہ فی پلہ مقرر کیا گیا اس کمی کا عمل ۱۵۔ دے ۱۳۴۰ف سے ہوگا۔

۔۔۔ ملکی تجارت وصنعت کو فروغ دینے کی غرض سے ذریعہ فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ محصول چنگی کلیتہً موقوف کرنیکی منظوری شرف صدور لائی ہے (جریدہ مورخہ ۸۔ خورداد ۱۳۴۰ف م ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ جلد (۶۲) نمبر (۲۶) صفحہ (۳۱۸) جزاول)۔

تجارت وصنعت وحرفت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۹)

۔۔۔ وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ف مین الکحل فیاکٹری موقوعہ کاماریڈی مین جو گلہوہ کا کوٹھ تھا اُس مین آگ لگ گئی اور معلوم ہوا کہ اُس مین تین لاکھ روپیہ سے زیادہ مالیت کا گلہوہ موجود تھا۔ آتش زدگی کی وجوہ معلوم نہیں ہوئی یہہ کوٹھ سررشتہ صنعت وحرفت سرکار عالی کے علاقہ کا تھا۔

سے مسٹر کالنس معتمدی تجارت وحرفت پر برائے سہ سالہ بجائے صدیار جنگ بہادر بعہدہ معتمدی فوج مقرر ہوئے ہین جریدہ ۱۱۔ شہریور سنہ ۱۳۳۶ف نمبر ۳۴ جزو اول ص ۳۴۵۔

سے یکم سپٹمبر سنہ ۱۹۲۸ء ڈاکٹر ہرائیلڈ مشیر زراعت اپنی ختم کارگذاری کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

سے حسب فرمان خسروی مزینہ یکم رمضان سنہ ۱۳۴۶ھ موجودہ جائداد بائیلر انسپکٹر مواجی ۱۴ تا ۱۷ تخفیف کی گئی اور چیف انسپکٹر کارخانہ جات و بائیلرز کی ایک جائداد مواجی ۱۷ تا ۱۸ قایم کی جاکر زائد الونس کا تقرر منظور ہوا جریدہ مورخہ ۳۰۔ تیر سنہ ۱۳۳۷ف جلد ۵۹ نمبر ۳۰ ص ۲۵۱۔

سے اپریل بنک آف انڈیا کی سب ایجنسی واقع پربھنی مورخہ ۲۲۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۲۵ء کو مستقل طور پر وہاں سے بند کی جاکر بہ مقام ناندیڑ ۲۔ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء کو کھولی گئی بنک مذکور ۱۵۔ اکٹوبر سنہ ۱۹۲۱ء کو بمقام پربھنی قائم کی گئی تھی۔

سے ۲۴۔ سپٹمبر سنہ ۱۹۳۰ء یوم چہارشنبہ حیدرآباد برانچ کا آندھرا بنک لمیٹڈ کا افتتاح ہوا۔ راجہ پرتاب گیر صاحب نے اس کا افتتاحی رسم ادا کیا بہت سے عہدہ داران وغیرہ مدعو کیے گئے تھے مہاراجہ بہادر بھی شریک تھے اور ان کے تواضع کے لئے چاء وغیرہ کا انتظام تھا۔ یہہ بنک سنہ ۱۹۲۳ء مین بمقام ویلی پٹم قائم ہوئی۔

تختہ درآمد اشیاء ملک سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

نوٹ۔ جو خانہ معرا ہیں اُنکا حال معلوم نہین ہے۔

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۱	نمک						
۲	قند سیاہ						
۳	شکر						
۴	کتھا						
۵	چھالیا						
۶	برگ تمبول						
۷	اشیاء خوردنی						
۸	میوہ جات						
۹	چاء و کافی						
۱۰	نباتاتی گھی						
۱۱	مرچ خشک						
۱۲	لونگ						
۱۳	گرد چوب						
۱۴	خشک مچھلی						
۱۵	سونٹھ						
۱۶	تمر ہندی یا املی						
۱۷	زرد چوبہ یا ہلدی						
۱۸	نیشکر						
۱۹	مرچ سیاہ						

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۲۰	زعفران	۰	۰	۰	للو "	۰	۰
۲۱	دھنیے	۰	۰	للو "	ر "	۰	۰
۲۲	الائچی	۰	۰	۶ للو	سہ للو "	۰	۰
۲۳	رائی	۰	۰	ر "	ا "	۰	۰
۲۴	چرونجی	۰	۰	لعہ "	لعہ "	۰	۰
۲۵	خشخاش	۰	۰	لو یک للو	ہو "	۰	۰
۲۶	زیرہ	۰	۰	لو ہو ۶ للو	للو ۲ "		
۲۷	مصالیجات	۰	۰	۰	ا ر "	ع للو	ع للو
۲۸	دارچینی	۰	۰	للو "	یک للو	۰	۰
۲۹	ادویات	ہو للو	لو ہو للو	ہو لو للو	ر ع "	ے للو	ے للو
۳۰	پارچہ	ے کروڑ ع ہو للو	۶ کروڑ لو ع للو	۶ کروڑ ط للو ہو	۶ کروڑ لو للو ہو ط "	ے کروڑ لو للو ع ہ "	ے کروڑ لو ع للو لو یک "
۳۱	کلابتو	۰	ے للو ہ "	ہ ے للو	ے للو ہ "	۰	۰
۳۲	تاگہ	یک کروڑ ہ ے للو	یک کروڑ ر ع "	ر لو للو	لو لو للو	ہ لو للو ہ "	لو للو ہ ہ "
۳۳	ریشم	للو ع للو	لو ع للو ہ "	ہ ع للو	ر ع للو	ہ ع للو	ہ ع للو
۳۴	جواہر	۰	۰	یک للو ہ ہ "	ے للو ہ ع "	ے للو لو ے	للو ع للو ہ ہ
۳۵	طلاء	ے کروڑ للو لو ے "	یک کروڑ ع للو ہ ر "	لو ہ للو لو ہ "	لو لو للو لو ط "	ہ ل للو	ر ہ للو للو ع "

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۳۶	نقرہ						
۳۷	ظروف دھات						
۳۸	تین کے پتر ے						
۳۹	اشیاف ذاتی						
۴۰	اشیا الیمونیم						
۴۱	روغن گیاس						
۴۲	روغنیات						
۴۳	روغن خوشبودار						
۴۴	عطر						
۴۵	مونگ پھلی						
۴۶	کرو						
۴۷	تل درام تل						
۴۸	بنولہ						
۴۹	تخم بید انجیر						
۵۰	السی						
۵۱	تمباکو						
۵۲	سگریٹ						
۵۳	دیاسلائی						
۵۴	باردانہ بعد اٹ کے تخمینی						

نمبر شمار	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۵۵	اشیاء کانچ						
۵۶	چوبینہ						
۵۷	اشیاء چوبینہ						
۵۸	اشیاء چرم						
۵۹	اشیاء منشی						
۶۰	شراب ولایتی						
۶۱	گلہوہ						
۶۲	کاغذ و اسٹیشنری سامان						
۶۳	گوند						
۶۴	رنگ						
۶۵	پوست تروڑ						
۶۶	بانس						
۶۷	سنگ یعنے پتھر						
۶۸	استخوان						
۶۹	اشیاء برقی						
۷۰	اشیاء آتشبازی						
۷۱	سن یعنے اناڑہ						
۷۲	پوست التماس						

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۷۳	مویشیان						
۷۴	پودے						
۷۵	کہلی						
۷۶	لاکھہ						
۷۷	ناقص ردی						
۷۸	موٹر کار و متعلق اشیاء						
۷۹	پٹرول						
۸۰	سیکل و متعلق اشیاء						
۸۱	سینگ						
۸۲	مشنری سامان یعنے چکی وغیرہ						
۸۳	متفرق اشیاء						
۸۴	دیگر اشیاء						
	جملہ میزان						

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
	مالیت اشیاء معافی بشمول نقرہ خام	لغہ کروڑ لاکھ	یک کروڑ لاکھ	لاکھ	۳ کروڑ لاکھ	۳ کروڑ لاکھ	۳ کروڑ لغہ لاکھ
	صدر میزان	۱۴ کروڑ لاکھ	لغہ کروڑ لاکھ	۲ کروڑ لاکھ	۳ کروڑ لاکھ	۳ کروڑ لاکھ	۱۴ کروڑ لاکھ

تختہ برآمد اشیاء ملک سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

نوٹ۔ جو خانہ معرا ہیں اُن کا حال معلوم نہیں ہے۔

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۱	غلہ	یک کروڑ لاکھ	۳ کروڑ لاکھ	۴ کروڑ لاکھ	یک کروڑ لاکھ	یک کروڑ لاکھ	یک کروڑ لاکھ
۲	مرچ خشک	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ
۳	پرند و مرغ	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ
۴	دہنے	۰	۰	لاکھ	۴ لاکھ	۰	۰
۵	تمر ہندی	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ	۰	۰
۶	زرد چوب	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ	۰	۰

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۷	قند سیاہ	۰					
۸	برگ تمبول	۰	۰				
۹	رسائی						
۱۰	میوہ جات						
۱۱	چرونجی	۰	۰			۰	۰
۱۲	نیشکر	۰	۰			۰	۰
۱۳	خشک مچھلی	۰	۰			۰	۰
۱۴	سونٹھ	۰	۰			۰	۰
۱۵	اشیاء خوردنی	۰	۰	۰		۰	
۱۶	معالیجات	۰	۰	۰			
۱۷	کپاس						
۱۸	پارچہ					۰	۰
۱۹	اون					۰	۰
۲۰	تاگہ	۰	۰	۰		۰	۰
۲۱	مونگ پھلی						
۲۲	تخم پیداانجیر						

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۲۳	بنولہ				یک کروڑ		
۲۴	تل درام تل						
۲۵	السی (کتان)						
۲۶	روغنیات						
۲۷	کرڈ						
۲۸	خوشبودار تیل						
۲۹	تخم موہا						
۳۰	چرم خام						
۳۱	مریشیان						
۳۲	کہلی						
۳۳	چوبینہ						
۳۴	پوست تروٹ						
۳۵	سنگ یعنے پتھر						
۳۶	سن یعنے اناڑہ						
۳۷	تمباکو						
۳۸	پوست الحناص						
۳۹	بالنس						
۴۰	سینگ						

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۴۱	استخوان	۰					
۴۲	گوند	۰				۰	
۴۳	اشیاء مسکولات	۰	۰			۰	
۴۴	اشیاء جوہینہ	۰	۰			۰	
۴۵	ظروف دھات	۰				۰	
۴۶	مشین بینے گرنی کا سامان۔	۰				۰	
۴۷	باردانہ یعنے تھیلے ٹاٹ	۰	۰	۰		۰	
۴۸	لاکھہ	۰	۰	۰		۰	
۴۹	اشیا کانچ	۰	۰			۰	
۵۰	اشیاء اتشبازی	۰	۰			۰	
۵۱	فرنیچر						
۵۲	دیگر اشیاء						
	میزان						
	مالیت اشیاء بعائی						

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
	صدر میزان	۶ کروڑ ۱۰ لاکھ ۳۸ ہزار	۶ کروڑ ۱۱ لاکھ ۳۶ ہزار	۶ کروڑ ۱۱ لاکھ	۶ کروڑ ۱۱ لاکھ ۱۴۱۴ روپیہ	۶ کروڑ ۱۱ لاکھ ۱۴۱۴ روپیہ	۶ کروڑ ۱۱ لاکھ ۱۴۱۴ روپیہ

آبکاری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۸۴)

۲۹- بہمن ۱۳۳۶ف کو نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری نے مولوی سید محمد تقی صاحب نائب ناظم آبکاری کو حسب فرمان خسروی خدمت نظامت ابکاری کا جائزہ دیدیا۔ اور آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے سبکدوش ہوئے۔

محکمۂ ابکاری سے یکم آذر ۱۳۳۷ف سے سیندھی اور شراب پر محصول بجائے (عصہ) فی سبو چہ سیندھی کے (عصلہ) محصول وصول کرنے اور شراب فی گیالن بجائے (عصلہ) کے (ے) روپیہ وصول کرنے کا حکم دیا گیا۔

بمبی پراونشل سرویس کے ایک پارسی عہدہ دار مسٹر بھروچا کا تین سال کیلئے نظامت ابکاری پر بمشاہرہ اے کلدار تقرر کیا گیا اور (ھہ) روپیہ سالانہ الونس اور (ماھہ) روپیہ الونس کرایہ مکان اور (ماء) روپیہ الونس موٹر کی منظوری دی گئی۔ اور صاحب موصوف نے ۲۵- آذر ۱۳۳۹ف کو نظامت آبکاری کا جائزہ حاصل کیا۔

تختہ محاصل آبکاری واخراجات معاوضہ وغیرہ من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

نشان سلسلہ	سنہ ف	جملہ حاصلی آبکاری و افیون وغیرہ	اخراجات سوا انتظام آبکاری معاوضہ وغیرہ: اخراجات برائے انتظام	اخراجات سوا انتظام آبکاری معاوضہ وغیرہ: معاوضہ آبکاری	اخراجات سوا انتظام آبکاری معاوضہ وغیرہ: جملہ تعداد اخراجات	تتمہ خالص بہبود سرکار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۳۴ف	یک کروڑ لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	یک کروڑ لاکھ روپیہ
۲	۱۳۳۵ف	یک کروڑ لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	یک کروڑ لاکھ روپیہ
۳	۱۳۳۶ف	یک کروڑ لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	یک کروڑ لاکھ روپیہ
۴	۱۳۳۷ف	یک کروڑ لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	یک کروڑ لاکھ روپیہ
۵	۱۳۳۸ف	یک کروڑ لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	یک کروڑ لاکھ روپیہ
۶	۱۳۳۹ف	یک کروڑ لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	لاکھ روپیہ	یک کروڑ لاکھ روپیہ

تختہ درآمد شراب ولایتی و محصول کروڑگری من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری	نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	۱۳۳۴ف	لاکھ روپیہ ۶٫۹	۱۳٫۶	۲	۱۳۳۵ف	لاکھ روپیہ	

نشان سلسلہ	سنہ	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری	نشان سلسلہ	سنہ	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۳	۱۳۳۱ف سنہ	لاکھ ہزار روپیہ	لاکھ ہزار روپیہ	۴	۱۳۳۷ف سنہ	لاکھ ہزار روپیہ	لاکھ ہزار روپیہ
۵	۱۳۳۵ف سنہ	لاکھ ہزار روپیہ	لاکھ ہزار روپیہ	۶	۱۳۳۹ف سنہ	لاکھ ہزار روپیہ	لاکھ ہزار روپیہ

تختہ اضافہ محصول سیندہی و شراب در حدود آبکاری بلدہ

سیندہی					شراب				
نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	فروان سیندہی	فی صد محصول سیندہی	کیفیت	نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	نوع شراب	فی صد محصول شراب	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۱	۲	۳	۴	۵
۱	من ابتدائے ۱۳۲۲ف سنہ تا آخر آذر	(۴۰) سیر	۸		۱	من ابتدائے ۱۳۲۲ف سنہ تا آخر آذر	(۴۰) ڈگری اندر پروف	عصہ	۰
۲	من ابتدائے ۱۳۲۳ف سنہ تا آخر ایکمدے	،،	۱۲		۲	من ابتدائے ۱۳۲۲ف سنہ تا آخر ایکمدے	،،	عصہ ۸	
۳	من ابتدائے ۱۳۲۴ف سنہ تا آخر آذر	،،	عصہ		۳	من ابتدائے ۱۳۲۶ف سنہ تا آخر آذر	،،	عاں	
۴	من ابتدائے ۱۳۲۵ف سنہ تا آخر ایکمدے	،،	عصہ ۴		۴	من ابتدائے ۱۳۲۹ف سنہ تا آخر آذر	،،	عاں ۸	
۵	من ابتدائے ۱۳۲۶ف سنہ تا آخر ایکم آذر	،،	عاں		۵	من ابتدائے ۱۳۳۷ف سنہ تا آخر آذر	،،	ے	

تختہ فروخت ہائے سیندہی حدود بلدہ حیدرآباد من ابتدائے ۱۳۲۵ف لغایۂ ۱۳۳۷ف سنہ

نشان سلسلہ	بابتہ سال	سبوچہ		نیم سبوچہ		جملہ سبوچہ		کیفیت
		تعداد ٹکٹ	رقم	تعداد ٹکٹ	رقم	تعداد ٹکٹ	رقم	
۱	۱۳۲۵ف	۴۲۶۱۱۳		۸۳۳۲۰		۵۰۷۷۷۳		محصول بحساب فی سبوچہ عدد ۱۲
۲	۱۳۲۶ف	۵۰۰۴۸۷		۸۴۷۵۲		۵۴۲۸۶۳		
۳	۱۳۲۷ف	۵۳۳۳۳۸		۶۸۰۳۴		۵۶۷۳۵۵		
۴	۱۳۲۸ف	۴۵۴۲۶۲		۵۶۰۰۶		۴۸۲۲۶۵		
۵	۱۳۲۹ف	۴۹۵۸۰۰		۶۶۴۰۰		۵۶۲۲۰۰		
۶	۱۳۳۰ف	۴۶۹۰۹۵		۶۳۰۳۰		۵۰۰۶۰۸		
۷	۱۳۳۱ف	۴۷۶۷۳۰		۵۷۳۷۰		۵۰۵۴۱۵		
۸	۱۳۳۲ف	۴۷۹۶۱۰		۵۲۰۰		۵۰۵۶۱۰		
۹	۱۳۳۳ف	۴۷۹۲۹۵		۵۲۷۲۰		۵۰۵۶۵۵		محصول بحساب فی سبوچہ عدد ۱۲
۱۰	۱۳۳۴ف	۳۸۵۰۷۰		۴۲۲۰۰		۴۰۷۱۷۰		
۱۱	۱۳۳۵ف	۴۲۴۰۹۰		۴۵۵۱۰		۴۴۶۸۴۵		
۱۲	۱۳۳۶ف	۴۵۷۶۹۱		۱۰۷۰۳		۴۶۸۳۹۴		محصول بحساب نیم سبوچہ ۱۲
۱۳	۱۳۳۷ف	۴۴۹۱۹۷		۰		۴۴۹۱۹۷		محصول بحساب سالم سبوچہ عدد ۱۲

ٹپہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت مدار

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۸)

نوٹ — از اول ماہ اکتوبر ۱۹۲۴ء مین ترملگری کا گورنمنٹ ٹیلگراف آفیس بند کردیا گیا

اور آیندہ سے تمام تار سکندر آباد گورنمنٹ ٹیلگراف آفیس سے تقسیم کیے جانے کا انتظام ہوا

سے یکروپیہ کے جدید ٹکٹ برنگ زرد کی اجرائی اور ٹکٹ ٹپہ قسم (۳ر) کی موقوفی کا

حکم بذریعہ فرمان مزینہ ۲۸ محرم ۱۳۴۱ھ ہوا کہ یکم جمادی الاول ۱۳۴۵ھ سے ٹکٹ قیمتی (دعہ)

برنگ زرد جملہ ٹپہ خانہ جات سرکار عالی سے بہ قیمت مقررہ فروخت ہوں۔ اور بعد ختم

اسٹاک ٹکٹ قیمتی (۳ر) کا رواج مسدود کیا جائے۔ جریدہ مطبوعہ ۴۔ دے ۱۳۳۶ف

جلد ۸ نمبر ۵ ص ۶۴۔

سے ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف کو نواب سردار نواز جنگ بہادر نے نظامت ٹپہ کا

جایزہ مسٹر رستم جی نائب ناظم ٹپہ کو دیکر حسب فرمان خسروی خدمت سے سبکدوشی حاصل کی

اور مسٹر موصوف منصرم ناظم کی حیثیت سے فرائض نظامت انجام دیتے رہے بعدہٗ

ختم مدت ملازمت ۸۔ امرداد ۱۳۴۰ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے

سبکدوش ہوئے اور محمد احمد صاحب کو اپنی خدمت کا جائزہ دیے حسب فرمان

خسروی جو اضافہ نرخ محصول ٹپہ مین منظور ہوا اس کا عمل یکم تیر ۱۳۳۹ف سے ہونا شروع

ہوا اور حسب شرح ذیل محصول تاریخ مذکور سے قطعات پر ادا کیا جارہا ہے۔ نیز تاریخ

مذکورہ سے حسب ذیل قطعات پر حسب ذیل محصول لیا جانے لگا ہے۔

پوسٹ کارڈ ۴ر

جس خط کا وزن نیم تولہ سے زائد نہو۔ ۸ر

کمر بند نمونہ و معمولی ہر پانچ تولہ

یا کسر پر ۸ر

سلخ خورداد ۱۳۳۹ف کے ختم پر جو لفافہ و ٹکٹ و پوسٹ کارڈ قیمتی چھ پائی و تین پائی

غیر مستعملہ عوام کے پاس موجود ہوں وہ یکم تیر ۱۳۳۹ف یا اس کے بعد کی کسی تاریخ مین

تا ختم تیر ۱۳۳۹ف کسی ٹپہ خانہ مین داخل کرکے اس کے معاول قیمت کے (۴ر)

اور (۸ر) کے ٹکٹ یا لفافہ یا پوسٹ کارڈ حاصل کرسکتے ہیں (جریدہ ۲۸ر دے ۱۳۳۹ف جلد ۱ ۶ نمبر ۹ جزو اول ص ۹۸) جریدہ مورخہ ۲۷ر دے ۱۳۴۰ف جلد ۲ ۶ نمبر ۹ ص ۱۱۷۔

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۱۴ر جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ کونسل کی رائے مناسب ہے جسپر پیش کردہ نمونہ جات کے مطابق آئندہ ٹکٹ ٹپہ تیار کرکے اجرا کیے جائیں لہذا کل ٹکٹ ہائے ٹپہ پر حسب سابق سرکار آصفیہ کے الفاظ لکھے جانے چاہیں اور تعداد قیمت بجائے فارسی کے اُردو مین لکھی جائے پس حسب ذیل نمونہ جات کے ٹکٹ ٹپہ سرکار عالی کے اجرائی کی اجازت دیجاتی ہے۔

(۱) ۔ (۴) پائی طغرا رنگ سیاہ نمونہ نمبر (۱)

(۲) ۔ (۸) پائی طغری رنگ سبز نمونہ نمبر (۲)

(۳) ۔ (۱ر) آنہ چار مینار رنگ پیازی نمونہ نمبر (۳)

(۴) ۔ (۲ر) آنہ مجلس عالیہ عدالت رنگ بھورا نمونہ نمبر (۴)

(۵) ۔ (۴ر) آنہ عثمان ساگر رنگ نیلا نمونہ نمبر (۵)

(۶) ۔ (۸ر) آنہ کیلاس رنگ گہرا بھورا نمونہ نمبر (۶)

(۷) ۔ (۱۲ر) آنہ مدرسہ بیدر رنگ ارغوانی نمونہ نمبر (۷)

(۸) ۔ (عصہ) مینار دولت آباد رنگ زرد نمونہ نمبر (۸)

سید محمد کمال الدین حسین خاں مدگار معتمد

بتاریخ ۷ ۔ دے ۱۳۴۱ف م غرہ رجب ۱۳۵۰ھ یوم پنجشنبہ سالگرہ ہمایونی سے جدید ٹکٹ ہائے ٹپہ سرکار عالی کی تیاری اور اُن کی اجرائی کی منظوری فرمائی گئی ہے تاریخ مذکورہ بالا سے ہر ایک ٹپہ خانہ مین فروخت ہورہے ہین۔

تخمۂ آمدنی واخراجات وتعداد پٹہ خانہ جات علاقہ پٹہ خانہ سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	نام ناظم پٹہ خانہ	تعداد پٹہ خانہ جات	سالانہ آمدنی	اخراجات سالانہ
۱	۱۳۳۴ف	نواب سردار یار جنگ بہادر	۷۱۸	۱۲ لاکھ ۴ ہزار روپے ۴ آنے ۷ پائی ۶ حصہ	۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار روپے ۴ آنے ۷ پائی ۶ حصہ
۲	۱۳۳۵ف	〃	۷۳۵	۱۲ لاکھ ۴ ہزار روپے ۴ آنے ۷ پائی ۶ حصہ	۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار روپے ۴ آنے ۷ پائی ۶ حصہ
۳	۱۳۳۶ف	〃	۶۹۴	۱۲ لاکھ ۴ ہزار روپے ۴ آنے ۷ پائی ۶ حصہ	۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار روپے ۴ آنے ۷ پائی ۶ حصہ
۴	۱۳۳۷ف	〃	۷۶۷	۱۲ لاکھ ۵ ہزار روپے ۴ آنے ۷ پائی ۶ حصہ	۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار روپے ۴ آنے ۷ پائی ۶ حصہ
۵	۱۳۳۸ف	مسٹر رستم جی جمشید جی چنائی بی سی ایس	۷۷۲	۱۲ لاکھ ۵ ہزار روپے ۴ آنے ۷ پائی ۶ حصہ	۱۰ لاکھ ۴۰ ہزار روپے ۴ آنے ۷ پائی ۶ حصہ
				۱۰ ار ۳ ہر	۵ ر ۸ ہر

کورٹ آف وارڈز

۶۳۵۹ نشان

بہ تعمیل فرمان مزینہ ۲۰۔ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ محکمہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی سے گشتی نشان مورخہ ۲۔ امرداد ۱۳۳۵ف جاری ہوئی کہ محکمہ کورٹ آف وارڈز کے تحت مین جتنے وارڈس ہیں وہ بطور خود اپنی شادی کرلیا کرتے ہیں۔ اور قبل شادی اسکی منظوری سرکار سے حاصل نہیں کی جاتی ہے لہذا آیندہ کیلئے یہہ انتظام کیا جاتا ہے کہ کوئی وارڈ بلا منظوری شادی کرے تو جو اولاد اُس کو اس طریقہ سے پیدا ہو اُس کے حقوق آیندہ اُس کے اسٹیٹ پر مسلم نہ سمجھے جائین گے۔

۶۵۷۱ نشان

حسب الحکم عالیجناب صدر المہام بہادر مال (کورٹ آف وارڈز سرکار عالی) نشان مورخہ ۲۴۔ شہریور ۱۳۳۷ف کورٹ آف وارڈز کے ڈویژن کے منجملہ ڈویژن تلنگانہ و مرہٹواڑی جس کا مستقر بلدہ تھا۔ بلحاظ سہولت کار ڈویژن تلنگانہ کا مستقر نلگنڈہ پاک ورنگل اور ڈویژن مرہٹواڑی کا مستقر اورنگ آباد قرار دیا گیا (جریدہ نمبر ۳۹ جلد ۵۹

مورخہ ۷ مہر ۱۳۳۷ف)

حسب احکام کورٹ آف وارڈز سرکار عالی نشان ۱۵۰۳۱ مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۴۸ف اسٹیٹ راجہ رگھونم راؤ جاگیردار گنگا کھیڑ کے چند مواضعات علاقہ دیوانی وصرف خاص کو خالصہ کردیا جاکر بقیہ جائداد بتاریخ ۳۰۔ آبان ۱۳۳۸ف بحق رانی یشودا بائی صاحبہ لشکمی رانی سیتا بائی صاحبہ واگذاشت کی گئی۔ (جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۴۵ ص ۱۳۱۹ جنوثانی)

اسٹیٹ نواب قایم جنگ مرحوم کی جاگیرات خالصہ مین ضم کرلی گئی اور اُن کے ورثاء کے نام ماہوارات نقدی جاری کئے گئے (ماہ اردی بہشت ۱۳۳۷ف)

مولوی غلام غوث خاں صاحب (تعلقدار) وناظم کورٹ آف وارڈز تعلقداری ضلع ناندیڑ پر مولوی سید بدرالدین حسن صاحب ایچ۔ سی۔ ایس (مددگار تعلقدار) نظامت کورٹ آف وارڈز پر ۱۲۔ امرداد ۱۳۴۱ف بہ حیثیت منصرم تقرر عمل مین آیا

آغاز سال ۱۳۳۸ف پر اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز کی تعداد (۶۷) تھی جس میں سے (۵۳) اسٹیٹ قطعی نگرانی مین اور (۱۴) اسٹیٹ منتظمین اعزازی کے نگرانی مین تھے۔ منجملہ (۵۳) اسٹیٹ کے جو قطعی نگرانی مین تھے (۱۳) اسٹیٹ واگذاشت ہوئے اور (۳) جدید اسٹیٹوں پر قطعی نگرانی قایم کی گئی جس کی وجہ سے ختم سال پر اسٹیٹ ہائے قطعی نگرانی کی تعداد (۴۳) رہ گئی۔

اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی منتظمین اعزازی جن کی تعداد آغاز سال پر (۱۴) تھی اُن کے منجملہ سال ۱۳۳۸ف مین (۶) اسٹیٹ واگذاشت ہوئے اور کوئی جدید اسٹیٹ منتظمین اعزازی کی نگرانی مین نہین آیا۔ جس کی وجہ اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی منتظمین اعزازی کی تعداد (۸) رہ گئی۔

کمیٹی واگذاشت

بہ اتباع فرمان عظمی مترشدہ ۳۔ ذی قعدہ الحرام ۱۳۴۵ھ حسب ذیل عہدہ داروں کی ایک کمیٹی ۱۳۳۶ف مین اس غرض سے قائم کی گئی تھی کہ جن بالغ وارڈز کے اسٹیٹ زیر نگرانی سررشتہ کورٹ آف وارڈز ہیں اُن کے واگذاشت کے متعلق غور کرکے اپنے سفارشات مع رائے معزز ارباب حکومت سرکار عالی بغرض صدور حکم آخر پیش کرے

(۱) ٹی۔ جے ٹاسکر اسکوائر۔ او۔ بی۔ ٹی۔ ای سی یس معتمد و ڈائرکٹر جنرل مال صدر نشین۔

(۲) نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی ریکن ہائی کورٹ وقت (رکن)

(۳) نواب صمد یار جنگ بہادر بی۔ اے معتمد سرکار عالی صیغہ فوج (رکن)

اس کمیٹی نے ۱۳۳۶ف و ۱۳۳۷ف کے اجلاسوں میں مندرجۂ ذیل (۴۰) اسٹیٹوں کے مقدمات سماعت کیے۔

(۱) راجہ رائے رایاں (۲) رونق علی مرزا (۳) حسین علی خاں (۴) کلیان راؤ مڑمیال (۵) راجہ پیٹھ (۶) سردار جنگ (۷) ابراہیم علی خاں (۸) سید محمد علیخاں (۹) اودے سنگھ (۱۰) قادر الدولہ (۱۱) جمال علیخاں (۱۲) غلام دستگیر (۱۳) فیاض علیخاں (۱۴) شہامت جنگ (۱۵) تہمان الدولہ (۱۶) اعتصام الملک (۱۷) شہزور جنگ (۱۸) رکن الملک (۱۹) امجد اللہ شاہ (۲۰) سری سید قادر شاہ (۲۱) ضامن علی خاں (۲۲) ونایک راؤ (۲۳) اسد علی خاں (۲۴) ولی داد خاں (۲۵) سرفراز علی خان (۲۶) متہور الملک (۲۷) حسن الدین خاں (۲۸) واجد علی خاں (۲۹) شہاب جنگ (۳۰) رگھوتم راؤ (۳۱) گرگنٹہ (۳۲) قمر الدین (۳۳) ظہور النسا بیگم (۳۴) سلطان یار جنگ (۳۵) فتح یاب جنگ (۳۶) باجے راؤ (۳۷) کلیانی (۳۸) درگا ریڈی (۳۹) دوبک (۴۰) غالب الملک۔

منجملہ ان کے کمیٹی مذکور نے مندرجۂ ذیل (۱۸) اسٹیٹوں کے واگذاشت کی رائے دی تھی۔

(۱) سردار جنگ (۲) رونق علی مرزا (۳) ابراہیم علی خاں (۴) راجہ رائے رایان (۵) حسین علی خاں (۶) کلیان راؤ مڑمال (۷) قادر الدولہ (۸) فیاض علی خاں (۹) شہامت جنگ (۱۰) لقمان الدولہ (۱۱) عظمت جنگ (۱۲) قمر الدین (۱۳) سلطان یار جنگ (۱۴) اعتصام الملک (۱۵) شہزور جنگ (۱۶) رکن الملک (۱۷) عباس علیخاں۔ از اسٹیٹ محمد علی خاں اور (۱۸) راجہ پیٹھ۔

کمیٹی واگذاشت نے ۱۳۳۷ف مین اپنا کام ختم کردیا تھا ۱۳۳۸ف مین اسٹیٹ غالب الملک کے مقدمہ کی سماعت کے لیے دوبارہ اس کمیٹی کا تقرر ہوا۔ سررشتہ نے تحت اختیارات حاصلہ ۱۳۳۷ف مین (۹) ۱۳۳۸ف مین (۱۷) اسٹیٹ واگذاشت کیے۔

سخت اسٹیٹ ہائے واگذاشت شدہ

بموجب رپورٹ سررشتہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۷ف

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	سال گرانی فصلی	آمدنی بوقت گرانی	آمدنی بوقت واگذاشت	قرضہ بوقت گرانی	قرضہ ادا شدہ	قرضہ خارج شدہ	نقدی بوقت واگذاشت	کاغذات بوقت واگذاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	سردار جنگ	۱۳۱۰ف					۰		۰
۲	عبد الزندہ	۱۳۲۰ف							
۳	قمر الدین	۱۳۲۰ف						عصہ	۰
۴	ابراہیم علی خان	۱۳۲۱ف							۰
۵	رونق علی مرزا	۱۳۲۳ف							
۶	راجہ رائے رایان	۱۳۲۳ف					۰		

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	سال نگرانی فصلی	آمدنی وقت نگرانی فصلی	آمدنی وقت واگذاشت	آمدنی وقت نگرانی	قرضہ ادا شدہ	قرضہ خارج شدہ	قرضہ جات وقت واگذاشت	بقایا جات وقت واگذاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۷	حسین علی خان	۱۳۲۷ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔
۸	شہامت جنگ	۱۳۳۱ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔
۹	گدوال	۱۳۳۳ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔
۱۰	فیاض علی خان	۱۳۳۰ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔
۱۱	عظمت جنگ	۱۳۳۴ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	سال نگرانی فصلی	آمدنی وقت نگرانی فصلی	آمدنی وقت واگذاشت	قرضہ وقت نگرانی	قرضہ ادا شدہ	قرضہ خارج شدہ	قرضہ جات وقت واگذاشت	بقایا جات وقت واگذاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	اودے سنگھ میں لعل	۱۳۱۳ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔
۲	دوباک	۱۳۱۹ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔
۳	رگھوتم راؤ	۱۳۲۳ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔
۴	راجپیٹھ راجندر راؤ	۱۳۲۳ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔
۵	امجد اللہ شاہ	۱۳۲۵ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔
۶	حسن الدین خان	۱۳۲۵ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔
۷	ولی داد خان	۱۳۲۶ف	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	سال نگرانی فصلی	آمدنی وقت حاصل نگرانی	آمدنی وقت اگذاشت	قرضہ وقت نگرانی	قرضہ اضافہ	قرضہ خارج شدہ	قرضہ وقت اگذاشت	کیفیت اگذاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۸	مومن علی خان	۱۳۲۵ف	۵۴ لاکھ روپیہ	۴۸ لاکھ روپیہ	۱۰ روپیہ	۰	۱۰ روپیہ	۰	۰
۹	انجنما بائی	۱۳۲۲ف	۱۰ لاکھ روپیہ	۹ لاکھ روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	گوپال پیشہ	۱۳۲۳ف	۶ لاکھ روپیہ	۵ لاکھ روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	کیشولو	۱۳۲۴ف	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	شیخ عبداللہ	۱۳۳۶ف	۱۱ لاکھ روپیہ	۱۰ لاکھ روپیہ	۵ لاکھ روپیہ	۰	۵ لاکھ روپیہ	۰	۰
۱۳	رکن الملک	۱۳۳۰ف	۱ لاکھ روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰

اسٹیٹ ہائے جاگیری

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	دنپرتی	۱	۳ لاکھ روپیہ	۷	گرگنٹہ	۲	۱ لاکھ روپیہ	۱۳	سرفراز علیخان	۳	۱ روپیہ
۲	ثریا جنگ	۱	۲ لاکھ روپیہ	۸	سعید الدولہ	۲	۱ روپیہ	۱۴	بندہ علیخان	۳	۱ روپیہ
۳	کلیانی	۱	۲ لاکھ روپیہ	۹	شہاب جنگ	۲	۱ لاکھ روپیہ	۱۵	برق الدولہ	۳	۱ لاکھ روپیہ
۴	واجد علیخان	۱	۱ لاکھ روپیہ	۱۰	ناطرین پور	۲	۱ لاکھ روپیہ	۱۶	متہور الملک	۳	۱ روپیہ
۵	عظمت جنگ	۲	۱ لاکھ روپیہ	۱۱	نیم چند	۲	۱ لاکھ روپیہ	۱۷	سید نعمت اللہ حسینی	۳	۱ روپیہ
۶	راجہ اودبھاکھانڈ بہادر	۲	۱ روپیہ	۱۲	ونایک راؤ	۳	۱ روپیہ	۱۸	مختیار جنگ	۳	۱ روپیہ

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴
۱۹	سری سید قادر شاہ	۳	[illegible]
۲۰	سید محمد علیخان	۳	[illegible]
۲۱	جمال علیخان	۳	[illegible]
۲۲	مرزا حسین خان	۳	[illegible]
۲۳	یٰسین علیخان	۳	[illegible]
۲۴	ناصر الدین غالب	۳	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴
۲۵	شکر میگھشام راؤ	۴	[illegible]
۲۶	کلیان راؤ	۴	[illegible]
۲۷	ضامن علیخان	۴	[illegible]
۲۸	اسد علیخان	۴	[illegible]
۲۹	جہاندار نواز جنگ	۴	[illegible]
۳۰	بھگونا بائی	۴	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴
۳۱	غلام دستگیر	۴	[illegible]
۳۳	ذوالفقار علیخان	۴	[illegible]
۳۳	انوار الدین	۴	[illegible]
۳۴	راجیشور راؤ	۴	۰
۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰

اسٹیٹ ہائے دیگر اقسام

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴
۱	درگا ریڈی	۱	[illegible]
۲	کھانڈی راؤ پلسی	۳	[illegible]
۳	[illegible]	۳	[illegible]
۴	دیلواڑہ	۳	[illegible]
۵	ملہار راؤ	۴	[illegible]
۶	اسد الدین خان	۴	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴
۷	ظہور النساء بیگم	۴	[illegible]
۸	دھول پلی کرشنم راجو	۴	[illegible]
۹	غالب الملک	۴	[illegible]
۱۰	چندن بائی	۴	[illegible]
۱۱	سید جلال میر	۴	[illegible]
۱۲	محمد علی گوپت راؤ	۴	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴
۱۳	غلام قادر	۴	[illegible]
۱۴	سدا سیو نرسے	۴	[illegible]
۱۵	ظہور علی	۴	۰
۱۶	باجے راؤ	۴	۰
۱۷	ہنواڑہ	۴	۰
۰	۰	۰	۰

فصل دوم

باب سوم

عدالت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲ ضمیمہ صفحہ ۵)

۱۔ نواب ضیاء یار جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ حسب فرمان خسروی مترشحہ ۲۲۰۵ رجب ۱۳۴۵ھ بہ عطائے وظیفہ حسن خدمت (الے) بتاریخ غرہ شعبان ۱۳۴۵ھ م ۲ فروردی ۱۳۳۶ف خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

۳۔ فروردی ۱۳۳۶ف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت دکوتوالی نے رکنیت عدالت العالیہ کا جائزہ لیا۔ اور معتمدی عدالت کوتوالی پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر تشریف لائے۔

۲۴۔ امرداد ۱۳۳۶ف پنڈت گرراؤ صاحب نے پنڈت کیشوراؤ صاحب سے رکنیت عدالت العالیہ کا جائزہ حاصل کیا۔

۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ف نواب اکبر یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ سرکار عالی کی تقرر معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ پر ہوا اور آپ نے معتمدی مذکور کا جائزہ حاصل کیا

۲۴۔ ماہ فروردی ۱۳۳۸ف کو عدالت العالیہ کے رکنیت پر مولوی محمد عبدالصمد صاحب ایم۔ اے بیارسٹراٹ لا ایشن جج صوبہ اورنگ آباد کا تقرر عمل میں آیا۔

۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف کو نواب محمد اصغر (نواب اصغر یار جنگ بہادر) بیارسٹراٹ لا نے عدالت العالیہ کی ایک خالیہ رکنیت کا جائزہ حاصل کیا۔

۲۔ دے ۱۳۳۹ف کو رائے بشیشور ناتھ صاحب بی۔ اے۔ بی ایل۔ ڈی وکیل ہائیکورٹ کا تقرر زائد رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر ۳ سال کیلئے ہوا۔

ب حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۱۔ ذیعقدہ ۱۳۲۷ھ مشیر قانونی کا عہدہ معتمدی عدالت کو توالی سے علیحدہ کردیا گیا۔ اور اس پر مسٹر کشنا چاری اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر کابینہ شاہی (الصاحبہ) ماہوار تقرر ہوا اور صاحب موصوف نے ۶۔ بہمن ۱۳۱۹ف کو خدمت مذکور کا جائزہ حاصل کیا۔ اور بتدریج اُن کی تنخواہ مین اضافہ ہوتے ہوئے ماہانہ سمے ہزار تک پہنچ گئی تھی آخر کار ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۳ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے اور تاریخ مذکور کو رائے بجناتھ صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا رائے صاحب موصوف مشیر قانونی اور معتمد صیغہ قانونی رہے۔ ۸۔ بہمن ۱۳۳۸ف کو رائے صاحب موصوف بوجہ ختم مدت ملازمت اپنی خدمت کا جائزہ صاحبزادہ میر ناصر علی خاں صاحب مددگار اول کے حوالہ کیا اور آپ وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوئے۔

علیحدہ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ف کو نواب ہاشم یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ نے معتمدی مجلس وضع قوانین کا جائزہ حاصل کیا۔

ب ماہ دے ۱۳۳۹ف گرایجوٹ عثمانیہ یونیورسٹی عدالتہائے رزیڈنسی اور اسمائے عدالتون مین تحت قانون وکلا بابتہ ۱۹۰۲ء وکالت کرنے کے مجاز کئے گئے۔

نواب سراج یار جنگ بہادر رکن۔ عدالت العالیہ جن کا تقرر رکنیت پر ۱۲۔ تیر ۱۳۲۲ف کو ہوا تھا۔ یکم آبان ۱۳۴۰ف کو بحصول وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے آپ کی جگہ مولوی سید اسد اللہ صاحب ناظم عدالت ضلع میدک کا تقرر عمل مین آیا

قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی حسب رسالہ دکن لا رپورٹ جلد (۲۱) ماہ اردی بہشت ۱۳۴۱ف عدالت العالیہ کے جلسہ انتظامی سے منظور و نافذ ہوئے جس کے رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایڈوکیٹون کی تعداد (۲۷) قرار دیگئی اور اسماء ذیل ایڈوکیٹون مین شمار کئے گئے۔

فہرست اسماء ایڈوکیٹ صاحبان

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	نمبر شمار	نام معہ ولدیت
۱	۲	۱	۲
۱	مولوی شیخ ثامن علی صاحب ولد شیخ عالم علی صاحب	۱۵	مولوی مرزا محمود علیگ صاحب ولد مرزا آفتاب بیگ صاحب
۲	پنڈت کیشوراؤ صاحب ولد سنوک راؤ صاحب	۱۶	انبادا س راؤ صاحب ولد گوبند راؤ صاحب
۳	مولوی احمد علیخانصاحب ولد مقصود علیخانصاحب	۱۷	مولوی حافظ محمد عبدالعلی صاحب ولد محمد غیاث الدین صاحب
۴	رائے ہیم چندر صاحب ولد	۱۸	نادر شاہ باپوجی چینائی صاحب
۵	دیوان بہادر کشنا چاری صاحب ولد گوپالا چاری صاحب	۱۹	مولوی محمود علی صاحب ولد محمد عبداللہ صاحب
۶	دیوان بہادر آر آنیکار صاحب ولد سیر نواس آنیکار صاحب	۲۰	مولوی محمد مسیح الدین صاحب ولد محمد خواجہ بادشاہ صاحب
۷	مولوی محمد فیض الدین صاحب ولد محمد خواجہ بادشاہ صاحب	۲۱	راجندر نایک صاحب بیارسٹرائٹ لا ولد شیشادری نایک صاحب
۸	مولوی مرزا محمد عمر صاحب ولد مرزا ولایت حسین صاحب	۲۲	گل بہادر صاحب ولد قال بہادر صاحب
۹	مولوی سید اعجاز حسین صاحب ولد حکیم میر نواب صاحب	۲۳	مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹرائٹ لا ولد نواب سید یار جنگ مرحوم
۱۰	ہری نارائن صاحب ولد لچھمی نارائن صاحب	۲۴	مولوی خواجہ محمد عبدالعزیز صاحب ولد خواجہ محمد عبیداللہ صاحب
۱۱	پنڈت گوپال راؤ صاحب ولد راجندر راؤ صاحب	۲۵	مولوی محمد رفیع الدین صاحب جیندی ولد شیخ علی احمد صاحب جیندی
۱۲	گپنت لعل صاحب ولد رام دیال صاحب	۲۶	کاشی ناتھ راؤ صاحب ولد سیتا رام راؤ صاحب
۱۳	مولوی سید سراج الحسن صاحب بیرسٹرائٹ لا ولد سید علی حسن صاحب	۲۷	مولوی محمد خلیل الرحمن صاحب بیرسٹرائٹ لا ولد محمد منیر الزمانصاحب صدیقی
۱۴	کلیان رام ایر صاحب ولد ستیہ رم ایر صاحب		

تخمینہ آمدنی کاغذ مہر و فیس رجسٹریشن و تعداد مالیت دعوی مرجوعہ عدالتہائے صیغہ دیوانی علاقہ سرکار عالی
من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف ۔

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۰)

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی فیس رجسٹریشن	آمدنی عدالت	میزان از خانہ ۳ تا ۵	تعداد مالیتی دعوی روپیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۳۴ ف	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	ایک کروڑ لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ
۲	۱۳۳۵ ف	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	ایک کروڑ لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ
۳	۱۳۳۶ ف	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	ایک کروڑ لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ
۴	۱۳۳۷ ف	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	ایک کروڑ لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ
۵	۱۳۳۸ ف	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ	ایک کروڑ لاکھ ۔ ہزار ۔ سو ۔ روپیہ

فہرست اقسام مہر دستاویزی عدالتی ٹکٹ سوم عدالت و طلبانہ ٹکٹ ٹپہ وغیرہ

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
	برائے دستاویزی								

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۱	کلکٹ معاوضہ	۱۹	عہ	۳۷	صہ	۵۵	۱۶	۷۳	۱۶ لہ
۲	دستاویزی	۲۰	۱/۲ عہ	۳۸	۱/۸ صہ	۵۶	۱۶ عہ	۷۴	۱۶ لہ
۳	۱/۴	۲۱	۱/۴ عہ	۳۹	۳/۴ صہ	۵۷	۱۶ عہ	۷۵	۱۶ ۱/۴
۴	۱/۸	۲۲	۱/۸ عہ	۴۰	۱/۸ عہ	۵۸	۱۶ ۱/۲	۷۶	۱۶ عہ
۵	عہ	۲۳	۱ عہ	۴۱	۱ صہ	۵۹	۱۶ لہ	۷۷	۱۶ عہ
۶	عہ ۱/۸	۲۴	۱ ۱/۸ عہ	۴۲	۱ ۱/۸ عہ	۶۰	۱۶ ۱/۲	۷۸	۱۶ عہ
۷	عاں	۲۵	۱ ۱/۴ عہ	۴۳	۱ ۱/۴ صہ	۶۱	۱۶ ۱/۲	۷۹	۱۶ لہ
۸	عاں ۱/۸	۲۶	۱ ۱/۲ عہ	۴۴	۱ ۱/۲ عہ	۶۲	۱۶ ۱/۲	۸۰	۱۶ عہ
۹	سے	۲۷	۲ عہ	۴۵	۲ صہ	۶۳	۱۶ لہ	۸۱	۱۶ عہ
۱۰	سے ۱/۸	۲۸	۲ ۱/۸ عہ	۴۶	۲ ۱/۸ عہ	۶۴	۱۶ لہ	۸۲	۱۶ عہ
۱۱	للہ	۲۹	۲ ۱/۴ عہ	۴۷	۲ ۱/۴ لہ	۶۵	۱۶ ۱/۴	۸۳	۱۶ لہ
۱۲	للہ ۱/۸	۳۰	۲ ۱/۲ عہ	۴۸	۲ ۱/۲ عہ	۶۶	۱۶ ۱/۲	۸۴	۱۶ عہ
۱۳	صہ	۳۱	۲ ۳/۴ لہ	۴۹	۲ ۳/۴ لہ	۶۷	۱۶ ۳/۴	۸۵	۱۶ ۳/۴
۱۴	لے	۳۲	۳ للہ	۵۰	۳ للہ	۶۸	۱۶ ۱/۲	۸۶	۱۶ ۳/۴ عہ
۱۵	لہ	۳۳	۳ صہ	۵۱	۳ لہ	۶۹	۱۶ ۱/۲ لہ	۸۷	۱۶ ۳/۴ عہ
۱۶	لہ ۱/۸	۳۴	۳ ۱/۸ للہ	۵۲	۳ ۱/۸ عہ	۷۰	۱۶ ۱/۲ صہ	۸۸	۱۶ ۳/۴ عہ
۱۷	لے	۳۵	۳ صہ	۵۳	۳ ۱/۸ صہ	۷۱	۱۶ ۱/۲ لہ	۸۹	۱۶ ۳/۴ للہ
۱۸	لور	۳۶	۳ ۱/۸ عہ	۵۴	۳ ۱/۸ لہ	۷۲	۱۶ ۱/۲ عہ	۹۰	۱۶ ۳/۴ صہ

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۹۱	ا ا ح ہ	۱۱۰	ا ا ح ہ	۱۲۹	ح ہ	۱	ع ہ	۲۰	ا ہ
۹۲	ا ا ح ع ہ	۱۱۱	ا ا ح ع ہ	۱۳۰	ح ع ہ	۲	ع ع ہ	۲۱	ا ع ہ
۹۳	ا ا ح ل ہ	۱۱۲	ا ا ح ل ہ	۱۳۱	ح ل ہ	۳	ع ل ہ	۲۲	ا ل ہ
۹۴	ا ا ح ع ہ	۱۱۳	ا ا ح ع ہ	۱۳۲	ح ع ہ	۴	ع ع ہ	۲۳	ا ع ہ
۹۵	ح ا ء	۱۱۴	ا ا ح ع ہ	۱۳۳	ح ل ہ	۵	ع ہ	۲۴	ا ا ء
۹۶	ح ا ع ہ	۱۱۵	ا ح ء	۱۳۴	ح ل ہ	۶	ع ع ہ	۲۵	ا ا ع ہ
۹۷	ح ا ع ہ	۱۱۶	ا ح ع ہ	۱۳۵	ح ح ء	۷	ع ہ	۲۶	ا ا ع ہ
۹۸	ح ا ہ	۱۱۷	ا ح ع ہ	۱۳۶	ح ح ع ہ	۸	ع ع ہ	۲۷	ا ا ہ
۹۹	ح ا ل ہ	۱۱۸	ا ح ہ	۱۳۷	ح ح ع ہ	۹	ع ہ	۲۸	ا ا ل ہ
۱۰۰	ح ا ع ہ	۱۱۹	ا ح ع ہ	۱۳۸	ح ح ہ	۱۰	ع ہ	۲۹	ا ا ع ہ
۱۰۱	ح ا ہ	۱۲۰	ا ح ع ہ	۱۳۹	ح ح ع ہ	۱۱	ع ہ	۳۰	ا ا ہ
۱۰۲	ح ا ع ہ	۱۲۱	ا ح ہ	۱۴۰	ح ح ہ	۱۲	ل ہ	۳۱	ا ا ع ہ
۱۰۳	ح ا ل ہ	۱۲۲	ا ح ع ہ	۱۴۱	ح ح ع ہ	۱۳	ل ہ	۳۲	ا ا ل ہ
۱۰۴	ح ا ل ہ	۱۲۳	ا ح ل ہ	۱۴۲	ح ح ل ہ	۱۴	ا ء	۳۳	ا ا ل ہ
۱۰۵	ح ا ء	۱۲۴	ا ح ل ہ	۱۴۳	ح ح ل ہ	۱۵	ا ع ہ	۳۴	ح ا ء
۱۰۶	ح ا ع ہ	۱۲۵	ا ح ء	۱۴۴	ح ح ل ہ	۱۶	ا ع ہ	۳۵	ح ا ع ہ
۱۰۷	ح ا ع ہ	۱۲۶	ا ح ع ہ	۱۴۵	ا ے	۱۷	ا ہ	۳۶	ح ا ع ہ
۱۰۸	ح ا ہ	۱۲۷	ا ح ع ہ		——	۱۸	ا ل ہ	۳۷	ح ا ل ہ
۱۰۹	ح ا ل ہ	۱۲۸	ا ح ہ		مہمل و الف	۱۹	ا ہ	۳۸	ح ا ہ

سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۳۹	سماوعہ	۷	عاں	۳	۳/		ٹکٹ ہنڈوی		
۴۰	الماعہ	۸	ے	۴	۴/		(۱۱)		
۴۱	الماحوللعہ	۹	للعہ	۵	۵/	۱	۲/		
۴۲	الماعہ	۱۰	ہ	۶	۶/	۲	۴/		
۴۳	الماحوللعہ	۱۱	لے	۷	۸/	۳	۸/		
۴۴	صماعہ	۱۲	للعہ	۸	۱۰/	۴	عصہ		
۴۵	صماوعہ	۱۳	ے	۹	۱۲/	۵	عاں ۸/		
۴۶	صماعہ	۱۴	لعہ	۱۰	عصہ	۶	ہ		
۴۷	سماعہ			۱۱	عصہ ۸/	۷	عہ		
۴۸	لماعہ		ٹکٹ طلبانہ (۶)	۱۲	عاں	۸	عہ		
۴۹	لماعہ	۱	۲/	۱۳	ے				
۵۰	لماعہ	۲	۴/	۱۴	للعہ		ٹکٹ ٹپہ		
	ٹکٹ رسوم عدالت (۱۴)	۳	۸/	۱۵	ہ		(۱۳)		
۱	۱/	۴	عصہ	۱۶	لے	۱	کارڈ واحد ۴ر		
۲	۲/	۵	عاں	۱۷	عہ	۲	،، جوابی ۸ر		
۳	۴/	۶	للعہ			۳	لفافہ نیم آستہ ۸/		
۴	۸/		کاغذ ہنڈوی (۱۷)			۴	لفافہ پارچہ دار		
۵	۱۲/	۱	۱/				خورد ۲ر۳		
۶	عصہ	۲	۲/			۵	،، کلاں ۳ر۳		

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۶	ٹکٹ ٹپہ ۴ر		سرویس ٹکٹ	۷	ٹکٹ ۴ر				
۷	″ ۸ر		(۹)	۸	″ ۸ر				
۸	″ رسیدار	۱	کارڈ واحد ۴ر	۹	″ ۱۲ر				
۹	ٹکٹ ٹپہ ۲ر	۲	″ جوابی ۸ر	۹					
۱۰	″ ۴ر	۳	ٹکٹ ۴ر						
۱۱	″ ۸ر	۴	″ ۸ر						
۱۲	″ ۱۲ر	۵	″ ۱ر						
۱۳	عصہ	۶	″ ۲ر						

تختہ وکلاء کامیاب شدہ وعطاء سند دوامی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	مدارج معہ تعداد			تعداد سند دوامی	جملہ کامیاب شدہ از ابتدا	
		اول	دوم	سوم			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۰	۲	۷۰	۱۵	۸۷	
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۱	۴	۸۵	۲۵	۱۱۵	
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۰	۸	۱۲۳	۱۲	۱۴۳	
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۱	۳	۵۷	۱۲	۷۳	
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۲۱	۱	۲۳	۲۵	۷۰	
۶	سنہ ۱۳۴۰ف	۱۳	۱	۲۳	۲۵	۶۲	

کوتوالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۴)

قیام امن و انسداد جرائم و نگرانی اُمور سیاسی کیلئے اس سررشتہ کو وضع کرنے کی ضرورت داعی ہوئی۔ اسلامی تاریخ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کی داغ بیل خلفائے بنی امیہ کے عہد حکومت مین پڑی چنانچہ اس کا افسر اعلیٰ (شرطہ) کے لقب سے ملقب تھا سلطنت مغلیہ کے زمانہ مین یہ عہدہ کوتوال کے نام سے موسوم ہوا کرتا تھا اور ہماری سلطنت ابدمدت آصفیہ مین ابتدا مین شہنہ و دہولسہ کے نام سے موسوم تھا بالآخر حضرت نواب ناصرالدولہ بہادر غفران منزل کے عہد حکومت مین یہہ عہدہ کوتوال کے لقب سے ملقب ہوا۔ جو تقریباً ہفتاد سال گذرنے کے بعد اسی لقب سے ملقب ہے اور اس کے بعد صیغہ کوتوالی مین جو جو تغیر و تبدل کوتوالان مین تاریخ مذکورہ تک جتنے یکے بعد دیگرے ہوئے ہیں اُن کا ایک تختہ فہرست عہدہ داران سرکار عالی حصہ ہفتم مین معہ مختصر حالات کے دیا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے۔

حسب فرمان مترشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ مسٹر کرافورڈ ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس کے ملازمت مین فبروری ۱۹۲۷ء تک توسیع منظور ہوکر غرہ نومبر ۱۹۲۶ء سے خدمت صدر نظامت کو توالی اضلاع پر ان کا تقرر عمل مین آیا اور عہدہ ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس پر مسٹر بنیٹن سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس کا تقرر کیا گیا اور تاریخ مذکور کو مسٹر کرافورڈ نے نظامت کو توالی کا جائزہ نواب محمد نواز جنگ بہادر ناظم پولیس اضلاع سے حاصل کیا۔ اور نواب صاحب ممدوح کو تاریخ علحدگی سے ایک ہزار روپیہ وظیفہ اور دو سو روپیہ الونس اجرا ہوا۔

۵۔ فروردی ۱۳۳۶ف مسٹر آرم اسٹرانگ نے صدر نظامت کو توالی اضلاع کا جائزہ

مسٹر کرافورڈ سے حاصل کیا اور مسٹر کرافورڈ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے ان کے خدمات کے صلہ مین سرکار نے پندرہ ہزار روپیہ انعام عطا فرمایا اور ۱۰ فروری ۱۹۲۵ء کو آپ بلدہ سے راہی ولایت ہوئے۔

۹ تیر ۱۳۳۶ف کو کرنل شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال کے تفویض پولیس اضلاع و بلدہ صیغہ جات کردیے گئے۔

مسٹر بینٹن ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع نے (۸) ماہ کی رخصت حاصل کرنے کی وجہ آپ کی جگہ مسٹر بس۔ ایچ بیچ۔ ل ڈپٹی کمشنر پولیس انچارج اسپیشل برانچ بنگال کے منصرمانہ خدمات حاصل کئے گئے چنانچہ مسٹر ملس نے ۲۲ جون ۱۹۲۸ء کو ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع کی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

اوایل ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف کوتوال بلدہ کے موجودہ اسمات مین مزید سمت مشیرآباد کا اضافہ اور ایک جدید صدر امین کے تقرر کی منظوری صادر ہوئی۔ کوتوالی بلدہ اور بیرون بلدہ کے سمتین پہلے (۸) تھیں اور اب (۱۰) قرار دی گئی ہین نئی دو سمتین حسینی علم۔ اور مشیرآباد۔

اوایل ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف اسکیم جدید کے نفاذ کے انتظامات کے ضمن مین بعض چھوٹے چھوٹے تھانہ برخاست کردیے گئے۔ اور صرف بڑے بڑے ضروری تھانہ جات قایم رکھے گئے۔

حسب الحکم صدر اعظم بہادر حسب سفارش باب حکومت بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ وینکٹ رامارڈی صاحب کوتوال بلدہ کو ۳۰۔ آذر ۱۳۳۳ف سے (الصاق) روپیہ ماہوار الصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مین بپیشگاہ خسروی سے کپتن امیر سلطان صاحب

مددگار پولیس بلدہ کو بحری کا درجہ عطا فرمایا گیا (جریدہ ۵-۲ بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۹)

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ برآمد شدہ بلدہ حیدرآباد دکن من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۴)

نشان سلسلہ	بابتہ سنہ	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	
۳۴	۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	
۳۵	۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	
۳۶	۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	
۳۷	۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	
۳۸	۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	

تختہ تعداد جرائم بلدہ حیدرآباد من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۷)

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف	
۱	قسم اول۔ جرائم خلاف ورزی سرکار	۲۶	۱۴	۱۸	۲۱	۲۱	
۲	قسم دوم۔ جرائم سنگین متعلق جسم انسان	۱۰۸	۱۱۲	۱۵۶	۱۲۲	۱۶۱	
۳	قسم سوم۔ جرائم سنگین متعلق مال	۲	۶	۴	۱۱	۱۰	
۴	قسم چہارم۔ جرائم خفیف متعلق جسم انسان	۷۱	۷۴	۱۴۹	۱۵۱	۲۱۰	

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	ف ۱۳۳۴	ف ۱۳۳۵	ف ۱۳۳۶	ف ۱۳۳۷	ف ۱۳۳۸	
۵	قسم پنجم۔ جرائم خفیف متعلق انسان	۵۰۸	۴۳۷	۵۰۸	۴۷۳	۵۲۱	
۶	قسم ششم۔ دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں ہے	۵۲۹	۴۶۸	۶۴۷	۶۷۸	۷۰۸	
	جملہ تعداد جرائم	۱۲۴۴	۱۱۱۱	۱۴۸۲	۱۴۵۶	۱۶۳۱	

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ اضلاع سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۹)

نشان سلسلہ	سنہ	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	روپے آنے پائی ۶۰ ۹ ۶	روپے آنے پائی ۴۷ ۲ ۶
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	روپے آنے پائی ۶۰ ۹ ۱۰	روپے آنے پائی ۶۰ ۴ ۵
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	روپے آنے پائی ۶۰ ۱۱ ۱۲	روپے آنے پائی ۶۰ ۵ ۷
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	روپے آنے پائی ۶۰ ۷ ۱۴	روپے آنے پائی ۶۰ ۳ ۱۰
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	روپے آنے پائی ۶۰ ۷ ۱۱	روپے آنے پائی ۶۰ ۷ ۱۰

تختہ تعداد جرائم اضلاع سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	جرائم سنگین خلاف سرکار و عدالت عامہ	۲۴۱	۱۹۷	۲۵۶	۲۵۱	۳۱۶
۲	جرائم سنگین موثر جسم انسان	۹۴۷	۱۰۵۵	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۱۷۹
۳	جرائم سنگین موثر جسم انسان و مال	۱۸۳۵	۱۶۸۳	۱۷۲۹	۱۵۰۴	۱۸۱۵
۴	جرائم خفیف موثر جسم انسان	۲۰۲	۱۵۸	۳۲۵	۳۴۷	۴۷۰
۵	جرائم خفیف موثر مال	۱۳۴۱	۱۲۸۱	۱۴۷۸	۱۴۵۸	۱۶۱۴
۶	دیگر جرائم جو اقسام بالا میں شریک نہیں ہیں۔	۱۰۳۸	۷۶۸	۹۴۵	۱۰۵۷	۱۱۶۹
	میزان	۵۶۰۴	۵۱۴۲	۵۷۳۵	۵۶۲۰	۶۵۶۳

تعداد اموات غیر معمولی و حادثات اضلاع من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایۂ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نوعیت اموات اتفاق	سنہ ۱۳۳۳ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	درندہ جانوروں سے	۱۵۳	۱۱۳	۹۰	۱۲۱	۱۱۱	۹۸
۲	سانپ کاٹ نیسے	۸۸۱	۷۴۱	۸۴۲	۷۷۹	۷۵۶	۹۶۱
۳	دیگر جانوروں سے	۵۰	۳۶	۳۳	۳۲	۶۷	۵۰
۴	پانی میں ڈوب کر	۲۶۴۲	۲۵۷۳	۲۴۸۵	۲۳۶۰	۲۴۶۴	۲۶۸۹
۵	آتشزدگی سے	۲۰۷	۳۳۶	۲۱۲	۳۰۵	۲۵۴	۳۴۵

نشان سلسلہ	نوعیت اموات اتفاق	سنہ ۱۳۳۳ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶	خودکشی سے	۴۹۱	۴۷۵	۵۵۰	۵۵۱	۵۹۲	۵۸۷
۷	دیگر وجوہ سے	۵۸۲	۶۰۹	۷۱۵	۶۰۰	۷۲۵	۶۹۱
	جملہ	۵۰۰۸	۴۸۸۳	۴۹۲۷	۴۷۳۸	۴۹۶۹	۵۴۲۶

تختہ تعداد اموات سانپ کاٹنے اور دیگر جانوروں سے اضلاع سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۱ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۲ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	سانپ کاٹنے سے	دیگر جانوروں سے
۱	۲	۳	۴
۱	سنہ ۱۳۲۱ف	۵۲۷	۰
۲	سنہ ۱۳۲۲ف	۵۹۲	۸۵
۳	سنہ ۱۳۲۳ف	۴۳۷	۷۳
۴	سنہ ۱۳۲۴ف	۶۵۰	۷۳
۵	سنہ ۱۳۲۵ف	۶۰۳	۲۰
۶	سنہ ۱۳۲۶ف	۸۰۲	۷۰
۷	سنہ ۱۳۲۷ف	۸۸۶	۱۴۵
۸	سنہ ۱۳۲۸ف	۵۱۴	۱۲۲
۹	سنہ ۱۳۲۹ف	۵۶۱	۲۱۱
۱۰	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۵۲	۲۱۲

نشان سلسلہ	سنہ ف	سانپ کاٹنے سے	دیگر جانوروں سے	
۱	۲	۳	۴	
۱۱	۱۳۳۱ف سنہ	۶۰۷	۲۵۴	
۱۲	۱۳۳۲ف سنہ	۶۶۳	+	

تختہ واردات قتل اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف سنہ لغایۃ ۱۳۳۸ف سنہ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳۴)

نشان سلسلہ	اقسام قتل	بابتہ ۱۳۳۴ف سنہ	بابتہ ۱۳۳۵ف سنہ	بابتہ ۱۳۳۶ف سنہ	بابتہ ۱۳۳۷ف سنہ	بابتہ ۱۳۳۸ف سنہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	قتل عمد	۱۶۱	۱۸۱	۱۸۶	۱۸۶	۲۲۳	
۲	اقدام قتل	۲۲	۲۵	۳۴	۱۹	۲۸	
۳	قتل انسان مستلزم سزا	۶۰	۴۶	۴۳	۴۱	۸۰	
	میزان	۲۴۳	۲۵۲	۲۶۳	۲۴۶	۳۳۱	

تختہ متعلق ڈکیتی اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف سنہ لغایۃ ۱۳۳۸ف سنہ

نشان سلسلہ	نام ابواب جرائم	۱۳۳۴ف سنہ	۱۳۳۵ف سنہ	۱۳۳۶ف سنہ	۱۳۳۷ف سنہ	۱۳۳۸ف سنہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	مقدمات متعلق اطلاع ہوئی اور تفتیش کی گئی۔	۵۳	۳۶	۶۳	۶۴	۵۷

نشان سلسلہ	نام ابواب جرائم	۱۳۳۴ف سنہ	۱۳۳۵ف سنہ	۱۳۳۶ف سنہ	۱۳۳۷ف سنہ	۱۳۳۸ف سنہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	مقدمات سراغ رسیدہ	۳۷	۱۳	۳۵	۲۶	۲۱
۳	مقدمات چالانی	۴۱	۱۲	۱۳	۲۱	۱۵
۴	مقدمات منفصلہ	۲۳	۱۲	۱۹	۱۸	۱۶
۵	مقدمات جنمین سزا دیگئی	۸	۹	۵	۹	۳
۶	تعداد مالیت مال مسروقہ	الخ سنہ ۱۰۶ر	سنہ اما لعہ ۹ر۹ر	الخ سنہ ۱۱ر	لعہ مالو عہ ۶ر۴ر	صما لے ۳ر۱۰ر
۷	تعداد مال بازیافتہ	صما لے ۸ر	مالہ لعہ ۶ر	الخ سنہ ۹ر۱۵ر	للو صما لہ ۱۴ر	لعہ مالہ صہ ۷ر۱۳ر

مجلس

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۲)

حسب فرمان خسروی سررشتہ جات مجالس و دارالطبع کرنل شنوکس ٹرنچ صاحب بہادر صدر المہام کوتوالی اضلاع کے تفویض کئے گئے۔ جریدہ ۱۳۔ خورداد ۱۳۳۶ف جلد ۵ نمبر ۲۳ جزو اول ص ۲۵۴۔

تعداد جملہ تعداد سزایابان زیر حالت داخل محبس بلدہ و اضلاع مع اخراجات پولیس بلدہ و اضلاع ملک سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۂ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بیان آمفیہ حصہ پنجم ص ۱۴۳)

نمبر شمار سلسلہ	سنہ	تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ		اخراجات پولیس بلدہ وغیرہ	تعداد سزایابان داخل محبس اضلاع		اخراجات پولیس اضلاع مع اخراجات پولیس دہی	جملہ تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ و اضلاع		جملہ تعداد اخراجات پولیس بلدہ و اضلاع بشمول اخراجات پولیس جھاؤنیات	
		مرد	عورت		مرد	عورت		جملہ تعداد	مرد	عورت	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱۳۳۴ف	۴۴۴	۱۹	[illegible]	۱۶۰۳	۷۶	[illegible]	۲۱۴۲	۲۰۴۷	۹۵	[illegible]
۲	۱۳۳۵ف	۳۸۲	۱۸	[illegible]	۱۲۵۷	۳۷	[illegible]	۱۶۹۴	۱۲۳۶	۵۵	[illegible]
۳	۱۳۳۶ف	۴۶۱	۸	[illegible]	۱۶۱۱	۷۲	[illegible]	۲۱۵۲	۲۰۷۲	۸۰	[illegible]
۴	۱۳۳۷ف	۴۲۹	۳۰	[illegible]	۱۶۵۱	۵۸	[illegible]	۲۱۲۸	۲۰۸۰	۸۸	[illegible]
۵	۱۳۳۸ف	۴۶۹	۱۱	[illegible]	۱۸۵۸	۷۱	[illegible]	۲۴۰۹	۲۳۲۷	۸۲	[illegible]

تختہ تعداد سزایابان از عدالت فوجداری بلحاظ قوم و پیشہ۔ من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو گلستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۴)

نمبر شمار سلسلہ	سنہ ف	پیشہ ور							عورت				مفصل اقوام					جملہ تعداد		
		مذہبی پیشہ کنندگان	ملازمت سرکاری	زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	صناع و کارکنان	حرفت	جملہ	مختفیا	نا مختفیا	لڑائکہ	بیوہ	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر اقوام	جملہ	مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱	۱۳۳۴ف	۸۴	۱۵۰	۶۰۰	۱۰۷	۵۵	۱۰۵۱	۲۰۴۷	۷۶	۶	۴	۹	۹۵	۴۳۴	۱۰۵۲	۴	۶۵۲	۲۱۴۲	۲۰۴۷	۹۵	۲۱۴۲
۲	۱۳۳۵ف	۵۰	۱۱۵	۵۱۳	۶۶	۶۲	۸۳۳	۱۹۳۹	۳۷	۳	۵	۱۰	۵۵	۳۴۷	۸۵۵	۶	۴۸۶	۱۶۹۴	۱۶۳۹	۵۵	۱۶۹۴
۳	۱۳۳۶ف	۱۰۴	۱۵۰	۶۷۰	۷۸	۴۱	۱۰۲۹	۲۰۷۲	۶۶	۴	۵	۵	۸۰	۴۳۲	۱۱۴۳	۱۰	۵۶۶	۲۱۵۲	۲۰۷۲	۸۰	۲۱۵۲
۴	۱۳۳۷ف	۹۰	۱۹۰	۶۵۴	۱۰۰	۴۱	۱۰۰۵	۲۰۸۰	۷۳	۱	۸	۶	۸۸	۵۰۸	۱۰۳۳	۴	۶۲۲	۲۱۶۸	۲۰۸۰	۸۸	۲۱۶۸
۵	۱۳۳۸ف	۷۷	۲۱۳	۶۹۷	۱۲۰	۷۵	۱۱۴۵	۲۳۲۷	۶۲	۴	۱	۱۵	۸۲	۵۲۰	۱۰۶۷	۷	۸۱۵	۲۴۰۹	۲۳۲۷	۸۲	۲۴۰۹

فوج

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۸۵ تا ص ۹۵)

۳۰۔ آبان ۱۳۳۵ف کو حسب فرمان خسروی نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر نے مولوی شمس الدین صاحب اول تعلقدار وظیفہ یاب سرکار عالی سے نظامت نظم جمعیت سرکار عالی کا جائزہ حاصل کیا۔

۳۱۔ فروردی ۱۳۳۶ف کو مولوی فیض الرحمان صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ کا تقرر صدر نظامت سمت تلنگانہ پر عمل میں آیا لہذا ان کی جگہ نواب بشیر یار جنگ بہادر ناظم نظم جمعیت کا اور نظامت نظم جمعیت پر نواب قدرت نواب جنگ بہادر نائب ناظم کروڑگری مقرر کیے گئے۔

غرہ رمضان ۱۳۴۵ھ چونکہ ختم وقت افطار سحری اور ساڑھے چار بجے صبح سحری مین بہت تھوڑا وقفہ رہا کرتا ہے اس لئے حسب سابق پورے ماہ رمضان مین نظام الاوقات مرتبہ امور مذہبی کے مطابق افطار روزہ کی اور امتناع سحری کی ایک ایک توپ سر کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا (جریدہ ۴۰۔ آبان ۱۳۳۵ف)

۱۱۔ امرداد ۱۳۳۶ف کو نواب صمد یار جنگ بہادر کا تقرر معتمدی فوج پر ہوا

وسط ماہ ربیع دوم ۱۳۴۶ھ مین حسب فرمان خسروی کپتن کا آنریری رینک لفٹنٹ جی۔ ڈی کلرک میڈیکل آفیسر سکندرآباد امپیریل سرویس لانسرز کو عطا کیا گیا۔

بہ ابتلاع فرمان خسروی مصدرہ ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ کپتن نظیر الاسلام خان سکلری آفیسر علاقہ حیدرآباد امپیریل ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجری کا رینک دیا گیا جنرل آرڈر نشان ۱۲۱ مورخہ ۲۲۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء

بہ ابتلاع فرمان خسروی مصدرہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کپتن محمد بشیر

سکنڈان کمانڈ علاقہ فرسٹ حیدرآباد امپریل سرویس ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجری کا رینک دیا گیا۔

۱۳۳۸ف

سے جنرل آرڈر نشان ۲۹۔ مورخہ ۶۔ مارچ ۱۹۲۹ء مطابق ۲۔ اردی بہشت حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۱۔ رمضان ۱۳۴۷ھ کرنل کمانڈر نواب عثمان یار الدولہ بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی آیندہ کرنل کمانڈنت کے بجائے برگیڈیر سے موسوم کیے جانے لگے۔ (جریدہ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۲۲ ص ۲۰۲

سے باتباع فرمان خسروی مزینہ ۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ برگیڈیر عثمان یار الدولہ بہادر فوج باقاعدہ سرکار عالی میجر جنرل سر افسر الملک بہادر کی تاریخ انتقال سے یعنے ۱۴۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف سے (الحماء) تنخواہ معہ (حماء) روپیہ پرسنل الاونس پاینگی

سے حسب فرمان مبارک انڈین سینڈھرسٹ کمیٹی کے جلسوں میں جس کا آغاز ۲۵۔ مئی ۱۹۳۱ء سے شملہ مین ہوا۔ کرنل مرزا قادر بیگ منصرم کمانڈر افواج باقاعدہ گورنمنٹ نظام کے نمایندہ کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

سے گورنمنٹ نظام کی افواج باقاعدہ کے لئے جس کی دوبارہ مکمل تنظیم ہورہی ہے۔ دو مشہور برطانوی آفسروں کی خدمات حاصل کی گئی ہین۔ جن کے نام لفٹنٹ کرنل جی۔ ڈی۔ ای۔ ایل۔ اے۔ بی برس فورڈ علاقہ ہندستان ہارس اور میجر لیس جنرل اسٹاف آفسر سکنڈ بمبئی ڈسٹرکٹ ہین۔ اول الذکر چیف آف دی اسٹاف ریگولر فورس پر تاریخ ۹۔ جون ۱۹۳۱ء سے بمشاہرہ (الحاللہ) کلدار مقرر ہوئے ہین۔ اور ثانی الذکر ڈیوٹی کوارٹر ماسٹر۔

سے ۱۳۳۹ف مین جمعیت کی تعداد (۶۹۰۲) رہی۔ جس کے منجملہ فوج باقاعدہ کی تعداد (۵۸۲۹) اور امپریل سرویس ٹروپس کی تعداد (۱۰۷۳) تھی (۲۶۸) نفر وظیفہ یا انعام پر علیحدہ ہوئے (۲۵۶) برطرف (۴۳) مستعفی (۱۸۵) فرار

اور (۵۱) فوت ہوئے ۱۳۳۹ف مین سررشتہ فوج باقاعدہ کے خرچ کی تعداد (یک لاکھ سڑسٹھ ہزار) روپیہ رہی۔ اور سال ماسبق مین (ایک لاکھ سولہ ہزار) روپیہ تھی۔

صدر تحتہ نظم جمعیت علاقہ سرکار عالی تعداد نفری و اسپ سالانہ اخراجات وار

من ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایتہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد نفری	تعداد اسپ	تعداد اخراجات سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	۱۳۳۵	۱۱۳۳۲	۱۲۴۸	عدد ۱۱۳۳۲ روپیہ
۲	۱۳۳۶	۱۱۳۲۸	۱۲۴۷	عدد ۱۱۳۲۸ روپیہ
۳	۱۳۳۷	۱۱۳۶۴	۱۲۴۷	عدد ۱۱۳۶۴ روپیہ
۴	۱۳۳۸	۱۱۳۲۴	۱۲۴۸	عدد ۱۱۳۲۴ روپیہ
۵	۱۳۳۹	۱۱۳۱۳	۱۲۴۷	عدد ۱۱۳۱۳ روپیہ

تحتہ تعداد نفری علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ ۱۲۹۸ف و ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر ۱۲۹۸ف	تعداد نفر ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴
۱	سوار مع اسپ	۳۵۹۹	۱۰۰۱
۲	بارگیر	۵۱	۴۶
۳	عروب	۶۳۸۶	۴۶۵۰
۴	روہیل	۴۱	۰
۵	سندھیان	۹۴۴	۷۴۷
۶	جوانان بار	۷۵۲۲	۳۷۳۶
۷	برقندار	۶۴۷	۳۰۴
۸	رومی	۱۱	۰

نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر ۱۲۹۸ف	تعداد نفر ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴
۵	راجپوت	۱۴۶	۱۰۷
۶	کرناٹک وکاٹی	۱۵۸	۶۵
۷	متفرق	۷۱۱	۵

نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر ۱۲۹۸ف	تعداد نفر ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴
	میزان	۲۰۶۷۲	۱۰۶۶۱
	۱۲۹۸ف میں جملہ اخراجات فوج نظم جمعیت وغیرہ		

تختہ تعداد لوازمات علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۲۹۸ف و سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	نام لوازمہ	تعداد سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد سنہ ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴
۱	اسپ	۳۳۶۶	۱۲۴۷
۲	پالکی ومیانہ	۹۷	۲۷
۳	فیل	۵۱	۱۴
۴	شتر	۲۶	۲
۵	نرگادان	۸۷	۳۶
۶	توپ	۷	۷

نشان سلسلہ	نام لوازمہ	تعداد سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد سنہ ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴
۹	بارود کے صندوق	۴	۴
۸	نقارہ	۳	۰
۹	۔میرق	۱	۰
۱۰	بندیاں	۴	۴
۱۱	روشن چوکی	۲	۱
۱۲	آفتاب گیری	۰	۱

تعلیمات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۵۹)

۔۔۔ وہ طلبا، جو بغرض تعلیم سابقہ قواعد مجوعہ ۱۹۲۷ء کے تحت یورپ روانہ کئے گئے تھے اور جو بعد نفاذ قواعد مرمہ انگلستان سے واپس ہوئے ان کا ابتدائے تقرر بحال رکھا جائے، کیے جانے کا حکم ہوا۔

۔۔۔ سررشتہ تعلیمات کی وقفیت کے غرض سے اوائل ماہ تیر ۱۳۳۵ف سے تعلیم مردم شماری کا کام آغاز ہوا۔

۔۔۔ پیشگاہ خسروی سے جامعہ عثمانیہ کے شعبہ طلبہ کے قیام کی منظوری ۱۳۳۵ف میں شرف صدور لائی۔

۔۔۔ ۱۳ تیر ۱۳۳۶ف کو بوقت صبح مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ یونیورسٹی کالج۔ مولوی سید محمد حسین صاحب بی۔ اے نائب ناظم تعلیمات۔ مولوی سید علی اکبر صاحب بی۔ اے صدر مہتمم تعلیمات بلدہ سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے جانب سے بطور نمایندہ عثمانیہ یونیورسٹی بغرض شرکت امپیریل ایجوکیشنل کانفرنس لنڈن تشریف لئے گئے۔ اور بعد انفراغ کار ۴۔ آبان ۱۳۳۶ف بلدہ واپس تشریف لائے آپ کا نہایت پرتپاک استقبال کیا گیا۔

۔۔۔ ۲۳۔ جولائی ۱۹۲۷ء پانچ بجے شام سینٹ جارج گرامر اسکول کی تقسیم انعامات کا سالانہ جلسہ اور جدید عمارت اسکول کی افتتاح کا جلسہ دونو ایک ساتھ بصدارت آنریبل صاحب رزیڈنٹ بہادر منعقد ہوئے۔

۔۔۔ نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات ورنگل تشریف لیجاکر اودومان کالجائی اسکول کو کالج قرار دیکر افتتاحی رسم ادا فرمائی۔

۔۔۔ ۱۹ و ۲۰۔ آذر ۱۳۳۶ف روز شنبہ و چہارشنبہ صبح و شام بہ مقام ٹاون ہال باغ عامہ حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس کا اٹھوان اجلاس بصدارت نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا معتمد عدالت و کوتوالی و تعلیمات

منعقد ہوا۔ اور تعلیمات کے متعلق لکچرس ہوئے چندہ رکنیت (۵) مقرر تھا۔

۲۶۔ ۱۳۴۷ف عالیجناب مہاراجہ سرکیشن پرشاد بہادر امیر جامعہ نے نواب حیدر نواز جنگ بہادر کو ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری عطا فرمائی۔

۲۲ شہریور ۱۳۳۷ف کو نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات سرکار عالی بحصول رخصت خاص مدتی سہ ماہہ بعزم سفر ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور پھر بعد ختم رخصت آپ وظیفہ لیکر علیگڈھ تشریف لے گئے۔

۸۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو ہارٹاگ تعلیمی کمیٹی فائز حیدرآباد ہوئی تھی اور محکمہ عدالت کو توالی و امور عامہ اور دارالترجمہ سرکار عالی کے تقریباً جملہ کتب کا معائنہ فرمایا اور عثمانیہ یونیورسٹی کے قانونی جماعت کے اردو لکچرس خاص دلچسپی کیساتھ سنے اور یہ کمیٹی ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو حیدرآباد سے واپس روانہ ہوگئی۔

۲۰ و ۲۱۔ آذر ۱۳۳۸ف بمقام بلدہ حیدرآباد ویلوک ورد ہنی ٹھیٹر گولی گوڑہ بصدارت پنڈت ہردے ناتھ صاحب کنزرو بی۔ اے۔ ٹی۔ ایس۔ سی (لنڈن) ایم۔ اے الہ آبادی تعلیمی کانفرنس رعایا ملک سرکار عالی منعقد ہوئی جسمیں ملک کی ترقی تعلیم کے بہت سے ریزلیوشن پاس ہوئے آپ کی تقریر نہایت شستہ اور متانت سے لبریز تھی۔ علاوہ اس کانفرنس کے اردو انگریزی دو چار تقریریں بھی ہوئیں اس موقعہ پر سامعین کا کثیر مجمع تھا آپ کے اعزاز میں۔ دوسرے روز راجہ دہنراج گیر جی نے بمقام گیان باغ ایک پرتکلف اٹ ہوم دیا۔ جس میں مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم سرکار عالی و دیگر معززین و عہدہ داران بلدہ شریک تھے بروز تشریف آوری صاحب ممدوح اسٹیشن حیدرآباد پر شاندار استقبال کیا گیا تھا۔ بعد اختتام جلسہ کانفرنس صاحب ممدوح

۳۱۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو شب کی ٹرین سے آپ راہی الہ آباد ہوئے۔

حسب رزولیوشن مجریہ معتمدی عدالت کو توالی صیغہ تعلیمات نشان $\frac{۸}{۲}$

متفرق مورخہ ۲۳۔ خورداد ۱۳۳۶ف ابتک مدارس تحتانیہ سرکار عالی کو سال مین (۱۵۰ ½) یوم کی تعطیلات ہوا کرتی تھیں لیکن تعطیلات مین اضافہ کیا جاکر اب حسب رائے نظامت تعلیمات مدارس تحتانی مین بحیثیت مجموعی سالانہ (۷ ½) یوم کی اور مدارس وسطانیہ و فوقانیہ مین (۳ ½) یوم کی تعطیل ہوا کرتی ہے ان تعطیلات کی منظوری پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ بدیں ارشاد شرف صدور لائی کہ آیندہ سے حسب تحتہ سررشتہ تعلیمات تعطیلات دی جایا کرین۔

۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو کانفرنس تعلیمی نسوان کا دوسرا سالانہ جلسہ بمقام خاندان دیوڑھی نواب سر آسمانجاہ مرحوم زیر سرپرستی اہلیہ بیگم صاحبہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم منعقد ہوا بغرض شرکت نامی گرامی حضرات کی خاتونان تشریف فرما ہوئی تھیں جلسہ مذکور مین بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے اور اُس کے بعد کل حاضرات کی تواضع جن کی تعداد (۳۵۰) تھی چاء۔ فواکہات۔ شیرینی وغیرہ سے کیگئی۔

پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸۔ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ مدارس فوقانیہ و وسطانیہ کے موجودہ تعطیلات موسم گرما مین پندرہ یوم اور تعطیلات موسم سرما مین چار یوم کا اضافہ فرمایا گیا ہے۔ اس لحاظ سے اب آیندہ موسم گرما کی تعطیل ۴۵ یوم اور موسم سرما کی تعطیل بشمول تعطیل سال نو عیسوی (یکم جنوری) ۱۰۔ یوم کی ہوا کریگی۔

وسط ماہ اسفندار ۱۳۴۰ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ تعلیمات) زنانہ کالج نام بلی کے لڑکیوں کو ورزش جسمانی کی تعلیم دینے کیلئے (ماتا تا الماح) پر ایک یوروپین لیڈی کے تقرر کی منظوری دی گئی۔

انجنیر صاحبان سرکار عالی بہ مصارف سرکاری برائے تیاری نقشہ

عمارت عثمانیہ یونیورسٹی۔ ممالک یورپ روانہ کئے گئے۔ تاکہ یورپ کے جملہ یونیورسٹیوں کی نمونہ جات کو پیش نظر رکھکر عثمانیہ یونیورسٹی کا نقشہ پیش کرین۔

۔۔۔ اجلاس نہم حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس بمقام ٹاون ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب صدر یار جنگ بہادر بتاریخ ۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ف روز جمعہ منعقد ہوا۔ اس کے تین جلسے ہوئے اور ۱۰۔ تاریخ کو کانفرنس کا کام ختم ہوا۔ حاضرین کی تعداد اچھی تھی حسب عادت بہت سے رزولیشن پاس ہوئے۔ اور اکثر اضلاع کے وکلا وغیرہ بھی شریک تھے۔

۔۔۔ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر امتحان مڈل برخاست کیا گیا اور اس امتحان کے بجائے صرف اُن طلبا کے لئے جو سررشتہ تعلیمات کے مدارس مین خدمت مدرسی انجام دینا چاہتے ہین مساوی معیار کے ایک ڈپارٹمنٹل امتحان کی انتظام کی منظوری دی گئی۔

۔۔۔ سالانہ اجلاس دہم حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس ۷۔ تیر ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ باغ عامہ کے ٹاون ہال مین بصدارت نواب صدر یار جنگ بہادر منعقد ہوا۔

۔۔۔ بر بنا مراسلہ نظامت تعلیمات نشان (۳۲) واقع ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۹ف مدارس بلدہ کے فیس مین قدرے اضافہ کے ساتھ ایک اسکیم منظور ہوا ہے جو حسب ذیل ہے۔

سلسلہ نشان	نام جماعت	شرح فیس	سلسلہ نشان	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	عثمانیہ میاٹرک	۸ے	۳	فارم ششم	۸ے
۲	عثمانیہ پری میاٹرک	۸عاں	۴	فارم پنجم	۸ے

سلسلہ نشان	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳
۵	فارم چہارم	عاں ۸/
۶	فارم سوم	عاں ۴/
۷	فارم دوم	عاں
۸	فارم اول	عصہ ۱۲/
۹	اسٹانڈرڈ چہارم	عصہ ۸/

سلسلہ نشان	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳
۱۰	اسٹانڈرڈ سوم	عصہ ۴/
۱۱	اسٹانڈرڈ دوم	عصہ
۱۲	اسٹانڈرڈ اول	۱۲/
۱۳	صغیر	۸/

تختہ شرح فیس معافی

سلسلہ نشان	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی طلباء	نصف فیس فیصدی طلباء	سلسلہ نشان	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی طلباء	نصف فیس فیصدی طلباء
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	تحتانیہ	۱۰	۲۰	۳	فوقانیہ	۱۵	۳۰
۲	وسطانیہ	۲۰	۴۰	۰	۰	۰	۰

نوٹ۔ فیس داخلہ جماعت متعلقہ کی مقررہ فیس کے مساوی ہوگی۔

فہرست تعطیلات مدارس سرکار عالے

سلسلہ نشان	نام تعطیل	ایام تعطیل بتعطیل	ایام تعطیل بتعطیل	سلسلہ نشان	نام تعطیل	ایام تعطیل بتعطیل	ایام تعطیل بتعطیل	مختصر حالات ایام تعطیل
	مدارس تحتانیہ بلدہ و اضلاع							

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظورہ	ایام تعطیلات مجوزہ	مختصر بیان وجوہ ایام تعطیلات	نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظورہ	ایام تعطیلات مجوزہ	مختصر بیان وجوہ ایام تعطیلات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	دسہرہ	۱	۲		۱۵	شب برات	۲	۲	
۲	دوازدہم شریف	۲	۲	۰	۱۶	ہولی دہولنڈی	۲	۲	۰
۳	دیوالی	۱	۱	۰	۱۷	اوگادی	۱	۱	۰
۴	یادگار سالگرہ حضرت غفران مکان	۱	۱	۰	۱۸	وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان	۰	۱	۰
۵	یازدہم شریف	۱	۱	۰					
۶	تل سنکرات	۰	۱	۰	۱۹	یادگار تخت نشینی اعلیحضرت	۰	۱	۰
۷	فاتحہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق	۱	۱	۰	۲۰	سری رام نومی	۰	۱	۰
					۲۱	فاتحہ خلیفہ چہارم	۱	۱	۰
۸	سالگرہ مبارک اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی	۱	۱	۰	۲۲	شب قدر	۴		۰
					۲۳	عید الفطر	۳	۷	۰
۹	بسنت پنچمی	۰	۱	۰	۲۴	عید الضحیٰ	۴	۵	۰
۱۰	عرس شریف حضرت خواجہ معین الدین چشتی	۰	۱	۰	۲۵	فاتحہ خلیفہ سوم	۱	۱	۰
					۲۶	یادگار سالگرہ کوین وکٹوریہ قیصر ہند	۱	۱	۰
۱۱	گرہن بلحاظ جنتری	۰	۱	۰					
۱۲	شب معراج	۲	۲	۰	۲۷	عشرہ شریف	۱	۱۲	۰
۱۳	مہاشیوراتری	۱	۱	۰	۲۸	فاتحہ خلیفہ دوم	۱۲	۱	۰
۱۴	یادگار اعلان خود مختاری سلطنت آصفجاہی	۱	۲	۰	۲۹	راکھی پونم	۱/۳	۱	۰
					۳۰	جنم اشٹمی	۱/۲	۱	۰

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظورہ	ایام تعطیلات مجوزہ	فرق تعداد ایام تعطیلات	
۱	۲	۳	۴	۵	
۳۱	گنیش چترودشی	½	۱	۰	
۳۲	انست چترودشی	۰	۱	۰	
۳۳	سالگرہ ہز مجسٹی کنگ امپرر جارج پنجم	۱	۱	۰	
۳۴	جشن تاج پوشی ملک معظم	۱	۱	۰	
۳۵	تعطیلات مختص المقام	۱۰	۵	۰	
۳۶	تعطیل موسم گرما	۳۱	۳۱	۰	
۳۷	ایام جمعہ سال تمام	۵۲	۵۲	۰	
	میزان مدارس تحتانیہ	۱۴۰½	۱۴۸	۷½	
	تعطیلات موسم سرما	۱۰	۶	۰	
	صدر میزان مدارس وسطانیہ و فوقانیہ	۱۵۰½	۱۵۴	۳½ / ۱۱	

تختہ اخراجات حقیقی تعلیمات سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	ابواب	رقم	نشان سلسلہ	ابواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نظامت	یک لک ۔۔۔ یک ہزار ۔۔۔	۲	نظارت	لک ۔۔۔ ہزار ۔۔۔

نشان سلسلہ	ابواب	رقم	نشان سلسلہ	ابواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳	مدارس فوقانیہ	۱۷۳	۱	عثمانیہ یونیورسٹی	۱۷۰
۴	مدارس وسطانیہ	۱۷۴	۲	نظام کالج	۱۷۱
۵	مدارس تحتانیہ	۱۷۵	۳	کتب خانہ جات	۱۷۲
۶	وظائف تعلیمی	۱۷۶			
۷	ترقی علم ادب	۱۷۷		صدر میزان	۱۷۸
۸	امکنہ	۱۷۹			
۹	وظائف حسن خدمت	۱۸۰			
	میزان	۱۸۱			

تحقیقات ضلع تعلیمات تعداد مدارس تعداد طلباء مذکور و اناث محکمہ سرکار عالی میں آخر ۱۳۳۴ف تا ۱۳۳۵ف

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸		
نمبر	نام ضلع	تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس امدادی	تعداد طلباء مذکور		تعداد طلباء اناث			تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس امدادی	تعداد طلباء مذکور		تعداد طلباء اناث			جملہ			
۱	ضلع ۱۳۳۴ف	۳۵۵۳	۱۱۸۰	۴۷۳۳	۲۵۰۶۶۵	۳۰۰۷۳	۲۸۰۷۳۸		۶۹۳	۴	۶۹۷	۴۰۵۱۵	۳	۳۸	۴۰۸۶۳	۵۴۳۰۱	۳۲۱۰۱		
۲	ضلع ۱۳۳۵ف	۳۵۲۹	۱۲۶۳	۴۷۹۲	۲۵۰۶۶۵	۳۱۴۱۰	۲۸۷۳۹۱		۶۹۶	۶	۷۰۲	۳۸۷۵۸	۴	۶۰	۳۹۲۱۸	۵۴۹۳	۳۱۳۱۳		
۳	ضلع ۱۳۳۶ف	۳۴۰۷	۱۳۰۵	۴۷۹۲	۲۳۳۳۱۲	۳۱۷۰۱	۲۹۰۶۵۱		۶۹۹	۶	۷۰۵	۳۷۵۲۶	۵	۴۲	۳۸۰۸۸	۵۴۹۷	۳۰۳۱۳۹		
۴	ضلع ۱۳۳۵ف	۳۳۹۲	۱۲۴۹	۴۶۴۱	۲۳۳۲۴۳	۲۹۱۰۹	۲۷۲۳۴۱		۷۰۶	۶	۷۱۲	۳۵۰۶۶	۵۱۷		۳۵۵۸۳	۵۳۵۴	۳۸۶۹۴		
۵	ضلع ۱۳۳۶ف	۳۴۳۱۳	۳۰۵۳	۴۳۹۲	۲۰۹۹۴۳	۲۷۶۵۴	۲۸۲۲۸۷		۶۸۸	۰	۶۸۸	۳۴۲۶۴	۰		۳۴۲۶۰	۸۰۵۴	۳۴۲۸۸		

تختہ طلباء شریک و کامیاب شدہ در امتحانات مدراس یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی

نمبر سلسلہ	سنہ ف		ایم-اے		بی-اے		بی-ایس-سی		ایل-ایل-بی	
			شریک		کامیاب		شریک		کامیاب	
			ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث
۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	ف ۱۳۳۴ سنہ	عثمانیہ یونیورسٹی	۱۷	۰	۱۴	۰	۱۴۷	۰	۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲	۰	۲۲	۰
		مدراس ״	۲	۰	۲	۰	۱۹	۰	۱۵	۰	۲۰	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰
۲	ف ۱۳۳۵ سنہ	عثمانیہ ״	۷	۰	۴	۰	۱۴۹	۰	۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲	۰	۳۰	۰
		مدراس ״	۲	۰	۱	۰	۳۲	۰	۲۲	۰	۲۱	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰
۳	ف ۱۳۳۶ سنہ	عثمانیہ ״	۰	۰	۰	۰	۱۰۹	۰	۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶	۰	۱۶	۰
		مدراس ״	۰	۰	۰	۰	۲۹	۰	۲۴	۰	۲۳	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰
۴	ف ۱۳۳۷ سنہ	عثمانیہ ״	۶	۰	۴	۰	۱۶۸	۰	۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۰	۳۳	۰
		مدراس ״	۰	۰	۰	۰	۳۲	۰	۲۵	۰	۲۳	۰	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰

تعلیمات

تتمہ تختہ طلبا شریک شدہ

انٹرمیڈیٹ			ہائی سکول لیونگ سرٹیفکٹ			مڈل			ایل-ایم-ایس			ایل-ایم-بی		
شریک	کامیاب		شریک	کامیاب		شریک	کامیاب		شریک	کامیاب		شریک	کامیاب	
ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
				مٹرک															
۱۸۷	۰	۸۵	۰	۵۹۹	۰	۱۰۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۳	۰	۴۶	۰	۳۶۵	۰	۲۰۲	۰	۵۲۱۴	۹۶	۲۰۷۸	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
				مٹرک															
۲۰۹	۰	۱۰۹	۰	۶۳۷	۰	۱۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۴	۰	۴۲	۰	۳۵۸	۰	۲۰۸	۰	۵۶۱۵	۱۱۱	۱۵۴۵	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
				مٹرک								※							
۱۵۵	۰	۵۸	۰	۴۳۳	۰	۱۱۹	۰	۰	۰	۰	-	۳۰	۰	۱۷	۰	۳۲	۰	۱۲	۰
۸۹	۰	۴۲	۰	۳۶۴	۰	۲۷	۰	۳۶۶۳	۹۶	۱۳۰۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
				مٹرک															
۱۹۶	۰	۱۰۴	۰	۶۴۹	۰	۱۸۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۰	۱۹	۰	۲۲	۰	۱۲	۰
۵۶	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶۸۴	۹۸	۲۰۲۰	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نوٹ: امتحان اسسٹنٹ سرجن۔ امتحان سب اسسٹنٹ سرجن۔

طبابت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۹۷ و ضمیمہ ص ۶)

ــــ حکیم مولوی امتیاز الدین صاحب کا تقرر مطب یونانی کی صدر مہتمی (افسر الاطبا یونانی) پر عمل مین آیا۔ چنانچہ اوایل ماہ آذر ۱۳۳۶ف مین صاحب ممدوح نے جائزہ حاصل کرکے کام شروع کیا اور ۲۔ مہر ۱۳۳۶ف کو بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا من بعد خدمت مذکورہ پر ۲۱۔ اسفندار ۱۳۳۶ف کو حکیم مولوی حامد حسین صاحب کا تقرر ہوا

ــــ ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز جمعہ دن کے تین بجے حضرت اقدس واعلیٰ نے چارمینار کے قریب تعمیر مکان صدر نظامت شفاخانہ یونانی کا سنگ بنیاد رکھنے کی رسم ادا فرمائی۔ جملہ عہدہ داران وحکماء حاضر تھے سرکاری طور پر تعمیر مکان کا تخمینہ دس لاکھ روپیہ کیا گیا اور اس کا گتہ نتھو لال جی کنٹراکٹر کو دیا گیا۔

ــــ ۲۷۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو ڈاکٹر کرنل نارمن واکر جدید ناظم طبابت علاقہ سرکار عالے بلدہ آئے اور ۲۸۔ ماہ مذکور م ۲۴۔ خورداد ۱۳۳۸ف کو ڈاکٹر میجر خواجہ معین الدین صاحب سابق منصرم ناظم طبابت سے خدمت نظامت طبابت کا جائزہ حاصل کیا اور خواجہ صاحب موصوف وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے۔

تخمینہ تعداد ولادت و ممات و دیگر امراض بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد من ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایۃ ۱۳۴۰ف

سلسلہ نشان	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف	بابتہ ۱۳۴۰ف
۱	۲	۳	۷	۵	۶	۷	۸
۱	جملہ تعداد ولادت	۵۰۹۷	۵۱۸۲	۴۷۵۷	۵۲۵۳	۴۶۸۸	۵۰۲۶
۲	جملہ تعداد ممات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۷۲۰۶	۹۵۴۸	۹۵۳۴

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۵ف سنہ	بابتہ ۱۳۳۶ف سنہ	بابتہ ۱۳۳۷ف سنہ	بابتہ ۱۳۳۸ف سنہ	بابتہ ۱۳۳۹ف سنہ	بابتہ ۱۳۴۰ف سنہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	تفصیل امراض						
۱	بخار	۴۲۵۲	۲۶۳۳	۳۹۴۴	۱۸۰۲	۲۶۲۲	۲۷۸۳
۲	پیچش	۳۷۹	۴۲۹	۳۳۴	۲۷۵	۳۶۸	۳۱۳
۳	چیچک	۷	۴۲۹	۳۷	۲۹	۸۵۹	۶
۴	گوبری	۰	۲۰	۰	۱	۷	۰
۵	ہیضہ	۴	۲۷	۹	۲	۶۶	۷۹
۶	طاؤن	۲۴۸۷	۲۲۰	۵۱۱۷	۶۶۸	۴۷۷	۱۴۷۴
۷	مسموم	۱۱	۵	۱۳	۵	۱۰	۱۹
۸	مقتول	۴	۴	۸	۴	۲	۴
۹	غریق	۲۶	۳۷	۴۰	۱۸	۴۴	۳۱
۱۰	حریق	۱۱	۱۴	۱۵	۱۸	۱۵	۲۴
۱۱	متفرق صدمات	۲۳	۲۷	۱۹	۳۴	۱۷	۳۹
۱۲	دیگر امراض	۴۹۹۴	۴۵۱۵	۴۵۴۷	۴۳۲۹	۵۰۶۱	۴۷۶۲
	جملہ تعداد اموات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۷۲۰۶	۵۹۴۸	۹۵۳۴

بنام آوردہ مقصد شش

تختہ تعداد ولادت وممات حدود بلدہ حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	سال	ولادت				ممات						جملہ از خانہ ۸ تا ۱۳	کیفیت
		اہل اسلام		اہل ہنود		جملہ تعداد ولادت از خانہ ۳ تا ۶	اہل اسلام		اہل ہنود				
		ذکور	اناث	ذکور	اناث		ذکور	اناث	اطفال	ذکور	اناث	اطفال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۳۶۴	۱۲۱۷	۱۳۰۸	۱۲۰۸	۵۰۹۷	۲۰۳۷	۲۳۹۱	۱۸۲۳	۲۰۶۵	۲۰۹۳	۱۷۸۹	۱۲۱۹۸	۰
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۴۲۲	۱۱۷۱	۱۳۰۶	۱۲۸۳	۵۱۸۲	۱۱۹۷	۱۳۸۵	۱۵۳۰	۱۱۸۰	۱۱۹۵	۱۸۷۳	۸۳۶۰	۰
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۳۴۶	۱۱۷۶	۱۱۷۷	۱۰۵۸	۴۷۵۷	۲۷۵۳	۲۸۰۳	۱۹۳۸	۲۴۵۵	۲۳۹۰	۱۷۴۴	۱۴۰۸۳	۰
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۱۵۱۸	۱۳۳۷	۱۲۹۶	۱۱۰۲	۵۲۵۳	۱۱۱۹	۱۳۷۴	۱۲۳۷	۱۱۳۱	۱۱۳۸	۱۲۰۷	۷۲۰۶	۰
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۲۹۰	۱۰۸۶	۱۲۲۷	۱۰۸۵	۴۶۸۸	۱۲۶۱	۱۳۷۶	۱۶۳۸	۱۳۸۴	۱۷۲۱	۲۰۶۸	۹۵۴۸	۰
۶	سنہ ۱۳۴۰ف	۱۳۹۵	۱۲۶۰	۱۲۳۳	۱۱۳۸	۵۰۲۶	۱۶۵۵	۱۹۰۱	۱۴۷۸	۱۵۳۲	۱۵۲۸	۱۴۴۰	۹۵۳۴	

۲۴۹

طبابت

تختہ شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلدہ چادرگھاٹ ومضافات بلدہ حیدرآباد

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

نمبر سلسلہ نشان	نام مقام جہاں سے مرض آغاز ہوا ہے	تاریخ شیوع مرض	تاریخ شدت و تعداد اموات: تاریخ	تاریخ شدت و تعداد اموات: تعداد اموات جس روز مرض کی شدت رہی	تاریخ موقوف مرض	کتنے روز مرض رہا	جملہ تعداد مبتلا	جملہ تعداد فوت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محلہ نام پلی	۲۰ مہر سنہ ۱۳۲۰ف	۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف	۳۰۵	اول ماہ تیر سنہ ۱۳۲۱ف	۱۵۳	۱۸۴۷۸	۱۶۹۰۱
۲	محلہ نام پلی	۲۴ آبان سنہ ۱۳۲۵ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ف	۳۴۰	۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ف	۱۷۴	۱۶۹۸۴	۱۴۲۸۰
۳	بیگم پیٹھ	یکم آبان سنہ ۱۳۲۷ف	۲۳ فروردی سنہ ۱۳۲۸ف	۳۴	۱۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۸ف	۱۸۸	۲۴۱۴	۱۸۳۴
۴	محلہ باولی گلاب سنگھ	۹ آذر سنہ ۱۳۲۹ف	۱۳ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف	۱۵۶	۱۲ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف	۱۹۱	۶۳۳۰	۵۱۴۸
۵	موضع منکال	۱۲ شہریور سنہ ۱۳۲۹ف	وسط ماہ آبان سنہ ۱۳۲۹ف	۳	۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف	۲۵۱	۹۴۳	۶۹۴
	اطراف بلدہ							
۶	محلہ محبوب شاہی متصل ٹیلیرج	۲۸ شہریور سنہ ۱۳۳۳ف	۱۳ آذر سنہ ۱۳۳۴ف	۱۱۱	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۴ف	۲۳۴	۸۶۴۲	۷۱۱۸
۷	بیگم بازار	۱۳ مہر سنہ ۱۳۳۴ف	۱۵ فروردی سنہ ۱۳۳۵ف	۷۶	۳ تیر سنہ ۱۳۳۵ف	۲۶۳	۴۱۸۱	۳۱۵۸
۸	باغ صفا چادرگھاٹ روڈ	۲۰ آذر سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲ فروردی سنہ ۱۳۳۶ف	۶	۷ خورداد سنہ ۱۳۳۶ف	۱۶۹	۲۳۲	۱۷۵
۹	مشیر آباد	۲۸ مہر سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف	۱۵۶	۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۷ف	۲۰۹	۶۲۵۳	۴۹۹۵
۱۰	مسیر و چندرائن گٹہ علاقہ گرجہ	۲۶ مہر سنہ ۱۳۳۷ف	۲۷ فروردی سنہ ۱۳۳۸ف	۱۸	۲ تیر سنہ ۱۳۳۸ف	۲۴۸	۱۴۰۸	۹۵۴
۱۱	ہمایون نگر صفا پی چادرگھاٹ	۲۱ شہریور سنہ ۱۳۳۸ف	۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف	۱۳	۸ خورداد سنہ ۱۳۳۹ف	۲۵۱	۵۷۶	۴۰۱
۱۲	بازار نور خان	۲۲ شہریور سنہ ۱۳۳۹ف	۱۰ بہمن سنہ ۱۳۴۰ف	۲۸	۸ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	۲۹۵	۱۷۸۰	۱۱۳۶

تختہ تعداد ولادت وممات ملک سرکار عالی بلدہ حیدرآباد اضلاع بمن ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	جملہ تعداد ولادت ملک سرکار عالی		جملہ تعداد ممات ملک سرکار عالی		تعداد ممات مرض ملریا بخار		تعداد ممات مرض چیچک	
		مرد	عورت	مرد	عورت	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	مواد ہمدست نہیں ہوا۔				۲۵۴۹۰	۳۲۱۴۳۵	۵۵	۱۶۴۸
۲	سنہ ۱۳۲۹ف	〃	〃	〃	〃	۵۲۴۰	۷۷۲۴۲	۳۵	۴۱
۳	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۷۵۸۳	۴۱۵۸۹	۶۷۲۱۹	۵۷۱۲۳	۹۴۷۵	۷۶۸۴۵	۲۵	۳۵
۴	سنہ ۱۳۳۱ف	۴۱۳۸۰	۳۵۴۸۲	۵۷۲۵۳	۴۸۴۲۸	۵۶۵۵	۷۳۵۰۷	۱۹	۱۲
۵	سنہ ۱۳۳۲ف	۵۸۲۷۳	۵۱۰۳۴	۷۱۹۸۴	۶۳۸۸۱	۵۵۴۷	۷۵۵۳۹	۴۲۷	۴۸
۶	سنہ ۱۳۳۳ف	۵۹۹۰۷	۵۳۳۳۷	۷۵۸۲۳	۶۷۶۷۱	۷۶۳۰	۷۵۴۵۲	۹۶	۱۱۹
۷	سنہ ۱۳۳۴ف	۶۰۲۰۳	۵۳۳۲۵	۶۴۵۴۵	۵۶۳۱۲	۷۰۳۷	۷۲۰۷۷	۳۲	۳۷۵
۸	سنہ ۱۳۳۵ف	۶۷۰۸۶	۵۹۱۸۶	۶۴۰۴۷	۵۶۸۵۴	۲۴۶۳	۵۶۶۲۷	۱	۲۳۵
۹	سنہ ۱۳۳۶ف	۷۲۷۴۳	۶۲۶۴۹	۶۶۸۲۴	۵۹۵۳۷	۷۰۱۶	۷۳۰۸۱	۷۳۶	۵۱۷۱
۱۰	سنہ ۱۳۳۷ف	۶۶۹۷۰	۵۸۴۳۵	۶۷۴۴۰	۵۸۷۴۷	۷۸۸۷	۷۷۳۵۰	۵۹	۶۵۵
۱۱	سنہ ۱۳۳۸ف	۶۹۲۴۲	۶۰۰۷۱	۶۰۳۸۰	۵۲۹۶۹	۵۱۶۷	۷۷۰۶۳	۱۸	۳۹۸

طبع ہشت

تتمہ تختہ ولادت و ممات

تعداد ممات مرض پیچش		تعداد ممات مرض پلیگ		تعداد ممات مرض ہیضہ		تعداد ممات مرض دق		تعداد ممات وغیرہ دیگر امراض	
بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع
۱۴۲۸	۴۰۱۴	۲۰۸۱	۶۰۴۸	۵۵۵	۱۲۴۹۳	۴۹۱	۵۶۸	۱۲۴۳۷	۱۳۹۴۶
۱۱۹۸	۹۵۵	۶۰۴۰	۱۵۹۳۸	۲۴	۴۶۵	۴۷۴	۸۳۸	۷۸۵۲	۷۴۴۳
۷۴۳	۳۳۲۴	۶۲۹	۴۹۱۳	۱۵۱۲	۵۳۱۸	۴۴۶	۷۴۹	۷۵۵۱	۱۳۱۶۷
۴۹۴	۱۱۱۳	۰	۳۸۲۴	۳۶	۳۳۷۵	۲۶۳	۶۰۴	۴۵۰۴	۹۸۸۵
۲۹۴	۱۹۵۹	۷	۳۱۱۱۹	۰	۹۳۵	۲۴۴	۸۰۸	۴۵۰۱	۱۲۵۱۳
۵۱۶	۲۰۵۷	۲۲۰۲	۳۰۶۹۵	۸۳	۳۱۲۷	۳۶۶	۱۰۴۷	۴۶۴۳	۱۳۴۶۴
۴۸۳	۲۴۵	۷۷۷۷	۷۹۰۹	۰	۴۶۹	۲۹۲	۲۶۰	۷۵۳۰	۱۴۴۶۸
۱۹۳	۱۰۱۵	۳۲۸۵	۲۰۹۳۴	۱۰	۱	۲۷۹	۳۲۲	۶۶	۱۳۶۰۱
۵۰۲	۲۵۱۰	۷۳۶	۵۱۷۱	۱۹۳	۷۳۲۳	۲۶۶	۱۶۶	۵۲۰۷	۲۱۲۵۰
۳۵۴	۲۰۷۰	۶۳۱۵	۲۹۰۴	۱	۴۷۵۶	۱۴۷	۲۳۰	۵۱۶۰	۱۵۲۷۶
۳۳۰	۱۶۵۹	۱۴۴۰	۵۴۲۲	۱	۵۱۹	۲۳۵	۳۸	۳۸۱۱	۱۳۵۱۵

بیان نمبر ششم

تختہ تعداد مجنونان بلحاظ قوم و پیشہ ملک سرکار عالی۔ من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ	پیشہ وران					جملہ تعداد			تفصیل اقوام				کیفیت
		ملازم سرکار	ملازم خانگی	دہقان و زراعت پیشہ	محنت پیشہ	دیگر پیشہ ور	مرد	عورت	جملہ	ہندو	مسلمان	عیسائی	دیگر اقوام	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۱	۴	۳	۴	۰	۳۸	۷۰	۲۱	۹۱	۳۸	۴۸	۱	۴	
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۷	۳	۴	۴	۲	۳۹	۶۹	۲۰	۸۹	۳۴	۴۳	۲	۱۰	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۶	۲	۱	۱	۲	۶۳	۸۵	۳۲	۱۱۷	۳۰	۶۴	۲	۲۱	
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۷	۱۱	۴	۷	۰	۶۴	۱۰۳	۳۲	۱۳۵	۵۲	۸۲	۱	-	
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۲۱	۷	۱۰	۵	-	۹۳	۱۳۰	۶	۱۳۶	۳۲	۷۲	۱	۳۰	

۲۵۰

طبابت

امور مذہبی

ـــ اہل ہنود کے مذہبی تقاریب پر اہل ہنود اور اہل اسلام مین جو کشیدگی پیدا ہوگئی تھی اس کے انسداد تصفیہ کیلئے حسب فرمان خسروی ایک کمیشن مقرر ہوا تھا جس کے ارکان منجانب امور مذہبی اختر یار جنگ و منجانب عدالت رائے بالمکند (رکن ہائی کورٹ وظیفہ یاب) اور منجانب مال سید احمد قادری اول تعلقدار کریم نگر) چھ ماہ کے لئے مقرر کیئے گیئے تھے اور کمیشن کو یہہ حکم تھا کہ یہہ کام جمادی الثانی سے شروع ہوکر ذی الحجہ تک ختم ہوجاکے فریقین اپنے اپنے مذہبی تقاریب انجام دینے کا فطرتی طور پر حق رکھتے ہین جس مین بلا وجہ موجہ روک ٹوک نہ ہو اور گھڑی گھڑی محکمہ امور مذہبی سے اجازت لینے کی ضرورت نہو اور کس حد تک اہل ہنود کو ان کے مراسم ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی مزاحمت کے منجانب گورنمنٹ دینی چاہیئے اور اس کے ساتھ حدود بھی قایم کریں اور جن ایام مین یہہ مراسم ادا ہوتے ہیں ان کا تختہ بھی مرتب کیا جائے۔ اور تاریخیں بھی مقرر کردی جائین البتہ اہل اسلام کے تقاریب اہل ہنود سے مل جائیں تو خاص احکام ذریعہ جریدہ شائع ہونگے۔ لہذا بعد معاینہ مقامات مخصوصہ بھی مکمل رپورٹ آزاد رائے کے ساتھ بتوسط باب حکومت پیشگاہ اقدس مین پیش ہو۔ رائے بالمکند صاحب کو (۶ھ) علاوہ وظیفہ اور مولوی سید احمد قادری صاحب کو بعد ختم مدت ملازمت علاوہ وظیفہ (۶ھ) ماہوار کی منظوری ہوئی (جریدہ غیر معمولی جلد (۵۲) نمبر ۲۔ مورخہ ۲۳۔ بہمن ۱۳۳۴ف۔

ـــ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد نمبر (۶۰) نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ف شایع کیے گئے۔

ے قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۷ ذیحجہ الحرام ۱۳۴۹ھ منظور فرمائے گئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۴۰ف۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۳۲۷ف حسب فرمان خسروی مزینہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی ناظم امور مذہبی مقرر کیے گئے اور جریدہ مذکور ہی مین یہ بھی حکم درج ہے کہ مدرسہ نظامیہ اور اشاعت علوم و فنون کی صدر نگرانی مولوی صاحب مذکور سے متعلق رہیگی اور ان کی رائے سے ایک کمیٹی مقرر ہو گی جس کے توسط سے کام جاری رہیگا اور جس کے میر مجلس وہ خود رہیں گے۔ علاوہ اس کے کتب خانہ آصفیہ بھی ان کی نگرانی مین رہیگا۔ مولوی صاحب موصوف پانچ سال کیلئے (اے) دو پیہ ماہوار سکہ عثمانیہ پر لیے گئے۔ آپ کے اقتدارات وہی رہینگے جو ناظم امور مذہبی کے ہیں۔ ہر سال آپ کو تین ماہ کی رخصت نصف ماہوار پر بطور خاص علاوہ رخصت ہائے استحقاقی کے ملے گی۔ اگر کسی مصلحت ملکی مین آپ کی سبکدوشی مناسب ہو تو چھ ماہ قبل اطلاع دی جائیگی اس طرح قبل از تکمیل پنج سالہ علیحدہ ہونا چاہیں تو چھ ماہ قبل اطلاع دینگے۔

ے حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ امور مذہبی کے جملہ کارروائی کا تعلق صدر الصدور سے ہو گا اور ناظم امور مذہبی بلحاظ فرائض معتمد قرار دیے گئے (جریدہ مورخہ ۲۵۔ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد ۵۱ نمبر ۱۷)

ے بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ مولوی صاحب موصوف کو صدر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ (جریدہ غیر معمولی یکم فروردی ۱۳۳۲ف) بعدہٗ بہ تدریج آپ کی توسیع منظور فرماتے رہے زان بعد یکم تیر ۱۳۳۹ف حسب رائے باب حکومت سرکار عالی نواب صدر یار جنگ بہادر کا

استعفا اور خدمت صدر الصدوری تخفیف ہو چکی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بہ حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرما رہے ہیں۔ آیندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو نواب صدر یار جنگ بہادر حیدر آباد کو خیر باد کہکر علی گڑھ تشریف لے گئے۔ آپ کے تشریف لیجانے کے قبل منجانب اراکین امور مذہبی بتاریخ ۲۳۔ شوال ۱۳۴۸ھ روز شنبہ بمقام چمن افضل گنج بتقریب وداع عالیجناب نواب صاحب ممدوح عصرانہ دیا گیا اور بھی متعدد دعوتیں دی گئیں

فہرست اراکین کمیشن تقاریب مذہبی سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر کمیت	تاریخ ختم کمیت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر مینائی	۱۳۔ بہمن ۱۳۳۵ف	۲۷۔ اسفندار ۱۳۳۸ف	
۲	مولوی سید احمد صاحب قادری الخاطب نواب احمد یار جنگ بہادر	〃	〃	
۳	رائے بالمکند صاحب	〃	۱ر۔ فروردی ۱۳۳۵ف	۱ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا
۴	پنڈت گرراؤ صاحب	۲۸۔ فروردی ۱۳۳۵ف	۲ر۔ امرداد ۱۳۳۶ف	۲ تاریخ مذکور کو آپ ہندو جج ہائیکورٹ مقرر ہوئے۔
۵	رائے روپ لعل صاحب	۴۔ مہر ۱۳۳۶ف	۳ر۔ خورداد ۱۳۳۷ف	۳ تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا
۶	راجہ نرسنگ راج بہادر	۲۴۔ آذر ۱۳۳۶ف	۲۷۔ اسفندار ۱۳۳۸ف	

آخر ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو محکمہ صدارت العالیہ سے ایک اطلاع شائع ہوئی کہ جمعہ اور

عیدین کے متعلق پیشگاہ اعلیحضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی سے حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ مساجد مین عربی کے سوائے کسی دوسری زبان مین خطبہ پڑہنے کی ضرورت نہیں ہے

ریلوے

آغاز ریلوے ۱۸۵۷ء کے تاریخی غدر کے بعد ہی مملکت سرکار عالی کو ریلوے کے ذریعہ سے دیگر اقطاع ہند سے متصل و ملحق کرنے کا مسئلہ زیر غور ہو گیا۔ ابتدا مین یہہ تجویز زیر نظر تھی کہ بمبئی و مدراس کی ریلوے ریاست حیدر آباد کے دار الحکومت پر سے نکالی جائے۔ مگر یہہ امر اُس وقت کے حالات سے بہ روئے کار نہ آسکا۔ بالآخر یہہ تصفیہ کیا گیا کہ شاہ راہ حیدر آباد پر سے نہ گزرے تو حیدر آباد کی قلمرو ہی کو عبور کرے چنانچہ ۱۸۶۲ء سے جی۔ آئی۔ پی ریلوے نے بمبئی سے رائچور تک اور مدراس سدرن مرہٹہ کمپنی نے مدراس سے رائچور تک ریلوے لائین کی تعمیر شروع کی اول الذکر ریلوے کمپنی نے اس حصہ کو تعمیر کیا جو رائچور سے ادونی تک براہ واڑی واقع ہوا ہے۔ آخر الذکر کمپنی نے وہ حصہ بنایا جو دریاے تنگبھدرا سے رائچور تک ہے۔ بعدہ یم۔ لیس۔ آر۔ کمپنی نے گنڈکل سے گدگ تک کی ریلوے لائن کا کچھ حصہ ملک سرکار عالی مین تعمیر کیا ہے۔ جس پر کپل وغیرہ واقع ہیں۔ ان تینوں ریلوے لائینوں کی تعمیر کے لیئے سرکار عالی نے اراضی مفت عطا فرمائی۔ اور ہر قسم کی سہولت مہیا فرمائی۔ اور قابضان اراضی و عمارات کو اپنی ذات سے معاوضہ نقصان ادا فرمایا۔ جو سرکار عالی متعالی کا ایک خاص احسان ہے۔ جو محض رعایا کی خاطر ان اجنبی کمپنیون سے کیا گیا۔ اور جس سے سرکار عالی کا نقصان ہوا ہنوز ان ریلوے لائینوں کا انتظام اور ریلوے جو رکشڈ کشن سرکار عالی سے غیر متعلق ہے۔

سرکار عالی کی ریلون کا آغاز جی۔ ای۔ پی ریلوے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دارالحکومت حیدرآباد کو اس کے ساتھ متواصل کرنے کا مسئلہ فوراً معرض بحث مین لایا گیا۔ اس بارہ مین سرکار عالی اور سرکار ہند سے خط و کتابت شروع ہوئی۔ ۱۸۶۹ء مین گورنمنٹ آف انڈیا نے بہ منظوری وزیر ہند اس ریلوے لائین کی تعمیر سے اتفاق اراظہار کیا جو آج ہزاگز لیٹڈ ہائیس دی نظام اسٹیٹ ریلوے کے نام سے موسوم ہے۔

اس ریلوے کے متعلق تین بنیادی اصول طے کیے گئے۔

(۱) سرمایہ سرکار عالی مہیا فرمائے۔ ریلوے کی ملکیت سرکار عالی کی ہی سمجھی جائیگی

(۲) خالص منافعہ سرکار عالی کو ملا کرے۔

فراہمی سرمایہ (۳) تعمیر ریلوے اور کاروبار ریلوے سرکار عالی کی جانب سے برٹش حکومت کے تفویض رہے۔ ایک مشکل سوال فراہمی سرمایہ کا تھا۔ آج سرکار عالی کروڑون روپیہ کا معاملہ (ماضی ہوجانے والی) ین۔ جی۔ ایس ریلوے کمپنی سے فرما چکی ہے ایک وہ وقت تھا جب کہ ریلوے کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ سے کم رقم کی فراہمی کے واسطے عظیم سرگردانی اور مشکلات کا سامنا تھا۔ ستائیس لاکھ روپیہ سرکار عالی نے اپنے خزانہ سے اور باون لاکھ رعایائے حیدرآباد سے قرض لیکر مہیا فرمایا تھا اور جب یہ رقم بھی ناکافی ثابت ہوئی تو پانچ لاکھ پونڈ (پچہتر لاکھ روپیہ کلدار) کا قرضہ انگلستان مین لیا گیا۔

ایک کروڑ چھیالیس لاکھ کے صرفہ سے واڑی تا سکندرآباد کا ابتدائی حصہ جو (۱۲۱) میل کا ہے رزیڈنسی کے زیر نگرانی میجر لیڈ معتمد تعمیرات رزیڈنسی کے ذریعہ سے تعمیر ہوا۔ صرفہ فی میل ایک لاکھ اکیس ہزار روپیہ ہوا۔ جو اس زمانہ مین گران ترین نرخ تعمیر تھا۔

۱۸۵۳ء مین کام شروع ہوا۔ اور ۱۸۵۴ء مین اختتام کو پہونچا۔ چونکہ

ریلوے چلانے کے لیے انتظام نہ ہو سکتا تھا۔ اس لیے جی۔ آئی۔ پی ریلوے کمپنی کو یہ کام سپرد کر دیا گیا۔ اور اس کے معاوضہ مین آمدنی مین سے بھی اس کو کافی نفع دیا گیا ہے۔ ۱۸۷۴ء وہ سنہ ہے جب کہ ریلوے کی گاڑیاں دوڑنے لگین۔

آج کم و بیش ساٹھ سال کا ممتد عرصہ اس واقعہ پر گذر چکا ہے۔ اور چند ہی افراد باقی رہے ہونگے جنھوں نے پہلی مرتبہ حیدرآباد مین ریل کی سیٹی کی صدا سنی ہوگی یا اس پر سفر کیا ہوگا۔ وہی اصحاب آج اس امر کا بہ خوبی و خوش اسلوبی بہتر اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس عرصہ مدید مین ریلوے کے کاروبار نے کیسی ترقی کی۔

تاریخ مالی قیام ریلوے | ابتدائی پانچ سال تک ریلوے لائن کی مجموعی خام آمدنی (گراس ارننگ) چھبیس لاکھ ۷۹ ہزار ایک سو ۷۶ رہی۔ اور صرف شمول منافعہ سرمایہ داران انگلستان وحیدرآباد ۴۴ لاکھ ۶۴ ہزار دو سو ۸۶ رہا۔ نتیجہ یہہ کہ نہ صرف سرکار عالی کو اپنے ذاتی سرمایہ ۲۲ لاکھ سے کوئی منافعہ نہ ملا بلکہ پانچ برس کے عرصہ مدید مین سرمایہ دارون کو اٹھارہ لاکھ سے زیادہ روپیہ شاہی خزانہ سے تکملہ منافعہ کی بابت ذمہ داری لینے کی بنا پر تقسیم کرنا پڑا۔

یہ نتایج تھے۔ جنھوں نے حکام سرکار عالی کو گھبرا دیا۔ ریلوے سے نفع حاصل کرنے کے لیے اولاً یہ ضرور تھا کہ توسیع راہ کے لیے رقم نامزد تھی۔ اور اس کو فراہم کرنے مین دشواریان اور مشکلات حایل تھیں۔ لامحالہ نفع کے عیوض نقصان برداشت کرنا پڑا۔

ین۔ جی۔ ایس ریلوے کمپنی | اس زمانہ مین ہندوستان مین ریلوے بنانے کے لیے یہ عمل جاری تھا کہ انگلستان مین کمپنیاں قایم ہو کر سرمایہ فراہم کرتی تھین وہی ایجنٹ و ملازمین کے ذریعہ سے ریلوے تعمیر کراتی تھین اور اُس کا انتظام بھی کراتی تھین۔ اور حصہ داروں کو نفع تقسیم کرتی تھین اگر ان کمپنیوں کو معینہ تعداد سے

منافعہ کم ہوتا تھا تو اس کا تکملہ گورنمنٹ آف انڈیا اپنے شاہی خزانہ سے کرتی تھی اس پالسی کا نتیجہ یہہ تھا کہ مدت مقررہ مثلاً ۹۹ سال کے بعد یا اس کے درمیان کسی مناسب مدت کے بعد مناسب معاوضہ ادا ہونے پر ان کا انفکاک ہوجائے اور ریلوے لین سرکاری ملکیت مین آجائے۔

اس طریقہ پر کار بند ہونے کی اسکیم سردار دلیر الملک عبدالحق مرحوم نے نواب مختار الملک مرحوم (وزیر دولت آصفیہ) کے سامنے پیش کی۔ اور فراہمی سرمایہ و قیام کمپنی کے لیے لندن کے سفر کیے معاملہ کی تکمیل کے قبل ہی نواب مختار الملک کا انتقال ہوگیا۔ کونسل آف ریجنسی نے جس مین مہاراجہ نرندر پرشاد پیشکار انتہائی نواب سرآسمانجاہ مغفور اور نواب سرخورشید جاہ مغفور تھے۔ بہ غلبہ ارا قیام کمپنی کے معاملہ کو اس وقت منظور فرمایا جب کہ حضرت غفران مکان کو زمام حکومت اپنے دست مبارک مین لینے کے لیے ڈیڑھ ماہ کی مدت باقی تھی۔

۱۰۔ اپریل ۱۸۸۴ء کو حضرت غفران مکان نے بہ اجلاس کونسل آف اسٹیٹ اس منظوری کی توثیق فرمائی۔

یکم جنوری ۱۸۸۵ء کو موجودہ ریلوے لاین کمپنی کے تفویض کردی گئی قیام ریلوے کمپنی سے قبل ۱۸۸۴ء مین آمدنی و مصارف کی حالت حسب ذیل تھی۔

جملہ آمدنی (گراس ارننگ)	۹ لاکھ ۷۲ ہزار ۹ سو سولہ کلدار
جملہ مصارف ریل رانی	۶ لاکھ ۱۳ ہزار ایک سو ۴۶ "
آمدنی خالص	۲ لاکھ ۵۹ ہزار ۷ سو ۷۳ "
مقدار منافعہ بہ لحاظ سرمایہ صرف شدہ	۲٫۳

چونکہ سرکار عالی نے سرمایہ داران ریلوے کمپنی سے پانچ روپیہ اور چھ روپیہ فی صدی معین منافعہ دینے کی ذمہ داری قبول فرمائی تھی اس لیے تکملہ منافعہ

خزانہ شاہی سے کرنا لازم آتا تھا۔

منشائے قیام کمپنی قیام کمپنی سے جو مطمح نظر سرکار عالی کا تھا وہ یہ تھا کہ انگلستان مین اس قدر سرمایہ فراہم ہو جائے کہ جس سے صرف ریلوے لائن مین توسیع کیجا سکے بلکہ جو سرمایہ ریلوے کے لیئے سرکار نے قرض لیکر فراہم کیا تھا۔ اس کی بھی ادائی ہو جائے۔ توسیع راہ سے اس قدر وافر آمدنی ہو جائے گی کہ چند سال کے بعد تکملہ کمی منافعہ کی کوئی ذمہ داری نہ کرنی پڑیگی۔

کمپنی سے معاہدہ نظام ریلوے کمپنی مقیم لندن کو ۹۹ سال کی یعنے ۱۹۸۳ء کے مدت مدید کیلئے از روے معاہدہ ۱۸۸۳ء بہ شرائط ذیل اجارہ پر دیا گیا۔

(۱) نظام ریلوے کمپنی اپنی جتنی بھی دولت اسٹاک اور ڈیبنچروں کی صورت مین لگائے گی۔ اس پر سنکنگ فنڈ (مدنقصان) کے عنوان سے فی صد (عصم) کے حساب سے سال بہ سال رقم محفوظ کرتی رہے۔ اور اس رقم کو نفع بخش کاموں مین لگاتی رہے۔ تا آنکہ (۹۹) سال بعد یہ رقم پوری کی پوری کمپنی کی ملک ہو جائیگی

(۲) ہر سال آمدنی مین سے ایک معتدبہ رقم ریزرو فنڈ کے نام سے کمپنی جمع کرتی رہیگی۔ اور یہ ساری رقم بھی کمپنی کی ملک ہوگی۔

(۳) جملہ جائداد منقولہ و متحرکہ (لوکوموٹیو) کمپنی کی ملک ہوگی۔ جس کی قیمت بعد منہائی فرسودگی کمپنی کو ادا کر کے سرکار عالی کو لے لینا ہوگا۔

۴۔ چونکہ ابتدا مین زیادہ نفع کی اُمید نہیں۔ اس لیئے ابتدائی بیس سال تک سرکار عالی کمپنی کے جملہ سرمایہ پر کم از کم چار روپیہ فی صدی بعنوان نفع اور ایک روپیہ فی صد بعنوان سنکنگ فنڈ اپنے شاہی خزانہ سے کمپنی کو ادا کرے۔

۵۔ اگر سرکار عالی قبل از معاہدہ ریلوے کو خریدلے گی تو سنکنگ فنڈ فیصدی سو روپیہ سے جس قدر رقم کم رہے۔ اسے سرکار عالی کی خزانہ شاہی سے ادا کرے

نیز بونس یعنے انعامی رقم کے عنوان سے فی صد عشہ کے حساب سے ادائی عمل مین لائے۔ نیز تمام جائداد منقولہ و متحرکہ و زر و فنڈ کمپنی کا حق ہوگا۔

(۶) سرکار عالی کو یہہ حق دیا گیا کہ ۱۹۱۴ء یا ۱۹۳۴ء یا ۱۹۵۴ء مین سنکنگ فنڈ اور بونس اور قیمت جائداد منقولہ و متحرکہ وغیرہ کو دیکر سرکار عالی کمپنی کو واپس لے

توسیع ریلوے تجویز یہہ تھی کہ سکندر آباد سے ورنگل تک اور ورنگل سے اضلاع کریم نگر وعادل آباد و چاندا تک اور پھر ورنگل سے بعد کی واقع شدہ میلوے لائین کے کسی مقام سے اس لائین کو اضلاع ناندیڑ۔ پربھنی۔ اورنگ آباد پر سے نکال کر کسی ایسے مقام پر جو دھونڈ۔ منماڑ۔ ریلوے لائین پر واقع ہو اتصال قایم کردیا جائے یہ بھی قرار پایا تھا کہ ۴۵ لاکھ پونڈ کے سرمایہ کی کمپنی رہے جس کے منجملہ اولاً ان رقوم اور ذمہ داریوں کا انفکاک کرایا جائے جو تعمیر ریلوے کے لئے اب عائد ہوئی ہیں۔ اس کے لیے کمپنی سرکار عالی کو کچھ روپیہ نقد اور کچھ روپیہ ریلوے شیرز کی صورت مین ادا کرے۔

سرکار عالی کی بنائی ہوئی ریلوے تفویض کمپنی ہوجانے کے بعد توسیع شروع ہوئی۔ اور مجوزہ راہ کی بجائے سکندر آباد سے بجواڑہ تک ریل کی لائین قائم ہوئی۔ اولاً ۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء کو ورنگل تک اور پھر یکم جنوری ۱۸۸۸ء کو ڈورناکل تک مع شاخ سنگریني اور ۱۰۔ فروری ۱۸۸۹ء کو کل لائین بجواڑہ تک قائم ہوگئی۔

اس کے بعد مغربی اضلاع سرکار عالی کے اندر ریلوے لائین کی توسیع کا مسئلہ پیش ہوا۔ اور یہ قرار پایا کہ مجوزہ راہ کے بجائے راست سکندر آباد سے منماڑ تک میٹر گیج کی ریلوے لائین قائم ہو۔

ریلوے لائن کے مختلف حصص کے افتتاح کی تاریخین حسب ذیل ہین۔

از واڑی تا سکندر آباد	۱۲۱ میل	۸۔ اکتوبر ۱۸۷۴ء
سکندر آباد تا ورنگل	۸۷ میل	۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء
ورنگل تا ڈورناکل جنکشن	۵۳ میل	یکم جنوری ۱۸۸۸ء
بونا کالو تا بجواڑہ	۴۵ میل	۱۰۔ فبروری ۱۸۸۹ء

ریلوے کی وہ لائن جو کمپنی کے زیر اہتمام ان شاخون کو تیار کرایا۔ اور اپنے آدمیوں کے ذریعہ ان کا انتظام چلا رہی ہے۔

(۱) واڑی سے بجواڑہ تک (۲) ڈورناکل سے یلندو تک (۳) سکندر آباد سے منماڑ تک۔

نظام ریلوے کی وہ شاخین جو سرکار عالی کے روپیہ سے تیار کی گئیں

نام اسٹیشن	فاصلہ	تاریخ افتتاح
(۱) از سکندر آباد تا محبوب نگر ریلوے	۷۱ میل	یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء
(۲) محبوب نگر تا ونپرتی روڈ	۳۴ میل	یکم اپریل ۱۹۱۷ء
(۳) ونپرتی روڈ تا سری رام نگر	۶ میل	یکم فبروری ۱۹۲۲ء
(۴) سری رام نگر تا گدوال	۷ میل	یکم جولائی ۱۹۲۲ء
(۵) گدوال تا عالم پور روڈ	۲۸ میل	۲۰۔ جولائی ۱۹۲۲ء
(۶) عالم پور روڈ تا کرنول	۸ میل	یکم سپٹمبر ۱۹۲۸ء
(۷) کرنول تا ڈونا چلم	۳۲ میل	یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء
	جملہ ۱۸۶ میل	
(۸) قاضی پیٹھ تا بیدہ اپلی	۴۷ میل	یکم فبروری ۱۹۲۴ء
(۹) بدا پلی تا رام گنڈم	۱۱ میل	یکم جولائی ۱۹۲۴ء

(۱۰) رام گنڈم تا آصف آباد روڈ	۳۶ میل	۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء
(۱۱) آصف آباد روڈ تا بلہار شاہ	۵۲ میل	۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء
جملہ	۱۴۶ میل	
(۱۲) پربھنی تا پرلی ریلوے	۳۹ ½ میل	۱۹۲۹ء
(۱۳) وقار آباد بیدر ریلوے	۵۷ میل	۱۴ جنوری ۱۹۳۰ء
(۱۴) کارایلی تا بھدراچلم روڈ	۲۵ میل	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء
(۱۵) پورنا تا ہنگولی	۵۰ میل	۱۹۱۲ء
صدر میزان	۵۰۲ ½ میل	

(آمدنی بابتہ ۱۳۳۶ف) تختہ ذیل سے متعدد ریلوے جات کے کام کا نتیجہ واضح ہوگا

ریلوے	طول	سرمایہ تا ختم ۱۳۳۶ف	آمدنی خام	خالص آمدنی
عریض پٹڑی	۰	رقم کلدار ۵ کروڑ لاکھ	رقم کلدار ایک کروڑ	رقم کلدار لاکھ
واڈی تا بجواڑہ	۳۳۳٫۲۳	لاکھ	صد	۱۰٫۸۶
قاضی پیٹھ بلہار شاہ ریلوے		ایک کروڑ		
تارام گنڈم	۵۷٫۷۸			۶۵٫
کارے پلی کوٹھا گودیم ریلوے	۲۴٫۵۲			۱٫۰۷
چھوٹی پٹڑی حیدرآباد گلبرگہ		۴ کروڑ لاکھ		
ویلی ریلوے۔	۲۸۵٫۶۵			۱۰٫۷۳
پورنہ ہنگولی	۵۰٫۳۱	۳ لاکھ	عال لاکھ	۲٫۱۹
سکندرآباد عالم پور سکشن	۱۴۵٫۰۳	۴ کروڑ لاکھ	لاکھ	عال لاکھ ۲٫۰۰

موجودہ مسافت ٹریفک کیلئے کھلا ہوا جملہ راستہ اس وقت ۱۲۱۷٫۶۴ میل ہے جسمین سے ۵۵۷٫۴۳ میل بڑی پٹڑی کے تحت اور ۶۶۰٫۲۱ چھوٹی پٹڑی کے تحت ہے۔

انفکاک ریلوے ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء کو نظام ریلوے کمپنی کے ڈائرکٹرون اور اسٹاک ہولڈرون کا لندن مین ایک غیر معمولی جلسہ عام منعقد ہوا۔

جس مین سرکار نظام کی اس خواہش کو کہ وہ یکم اپریل ۱۹۳۳ء کو نظام ریلوے کمپنی کو خرید لے۔ اس شرط سے منظور کر لیا گیا کہ اُن کو مزید چار سال مین جو کچھ نفع ہوسکتا تھا وہ فی الوقت دیا جائے۔ یعنے کمپنی کا موجودہ سرمایہ ۷۰ لاکھ پونڈ کے علاوہ تیرہ لاکھ پونڈ زیادہ دیکر یعنے جملہ ۸۳ لاکھ پونڈ کے عیوض مین خریدے جس کا ایک ثلث نقد اور دو ثلث تمسکات قرضہ کی شکل مین ادا ئی ہوگی۔ اور یہہ بھی اعلان کیا کہ بشمول مد محفوظ نقدادی ۱۸ لاکھ پونڈ سال رواں کی خالص آمدنی ۳ لاکھ پونڈ و درمیانی منافعہ جملہ ایک کروڑ ۵ لاکھ پونڈ بعد وضع قیمت ڈیبنچرس چالیس لاکھ پونڈ و ایک لاکھ پونڈ معاوضہ ڈائرکٹران و اسٹاف ۶۲ لاکھ ۴ ہزار پونڈ اسٹاک ہولڈرس کو نقدی اور ڈیبنچر اسٹاک کی صورت مین تقسیم کیجائیگی جو ہر سو پونڈ کے سرمایہ اسٹاک پر تین سو پونڈ سے کم منافعہ تقسیم نہ ہوگی۔

انفکاک ریلوے کی کارروائی ختم ہونے کے بعد ذریعہ جریدہ غیر معمولی نمبر ۳ مورخہ ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف حسب ذیل واقعات کا اظہار کیا گیا۔

جریدہ غیر معمولی

جلد (۶۱) حیدرآباد دکن ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۲۔ شوال ۱۳۴۸ھ روز جمعہ نمبر ۳ حکم عالیجناب راجہ راجایان سرکشن پرشاد یمین السلطنۃ مہاراجہ بہادر بالقابہم پیشکار و صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی۔

بہ تعمیل فرمان سیاست نشان مترشدہ ۱۱۔ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ سرکار عالی کے

مبنی بہ منفعت خریدی ریلوے کی تفصیل باب حکومت کی قرار داد کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے بعد پہلی فرصت مین اطلاع عام کے لیے شائع کی جاتی ہے کہ سرکار عالی کے خیراندیش رعایا اس مہتم بالشان معاملت سے بہ صراحت واقف ہوجائے۔ جس کا معلوم کرنا خیرسگالان ریاست کے لیے موجب مسرت ہوگا۔

اس موقع پر سرکار عالی کی جانب سے معزز صدر المہام فینانس سراکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر کی بالغ نظری وحکمت عملی سے اس معاملہ کے احسن تصفیہ پر بدرجہ غایات اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے۔

سید محمد مہدی معتمد باب حکومت سرکار عالی

رزولیوشن باب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۷۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف

باب حکومت کا نوٹ مرتبہ صدر المہام بہادر فینانس سے اتفاق ہے جس مین صراحت سے اس پالیسی کی توضیح کی گئی ہے جو خریدی ریلوے کے بارے مین سرکار عالی کے زیر نظر تھی۔ باب حکومت بارگاہ خسروی مین باادب استدعا کرتا ہے کہ یہہ نوٹ عام اطلاع کے لیے دونون انگریزی اور اردو مین جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔ باب حکومت کو اس کی بھی خواہش ہے کہ اس موقع پر وہ اپنے اس احساس پسندیدگی کو قید تحریر مین لائے جو صدر المہام بہادر فینانس کی اس ممتاز خدمت کے بارہ مین محسوس کرتے ہیں۔ جو اُنھوں نے اپنے تدبر سے ایک ایسے مہتم بالشان فینانشیل معاملہ کو کامیابی سے طے کرنے مین انجام دی۔ جس کا نتیجہ باب حکومت کی رائے مین یہ ہوگا کہ نہ صرف سرکار عالی کی فینانشیل ساکھہ پر عمدہ اثر مرتب کریگا بلکہ اس ریاست ابدمدت کی شان اور وقار مین معتدبہ اضافہ کریگا۔

شرح دستخط مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ صدر اعظم باب حکومت

نوٹ صدر المہام فینانس یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے بن جی۔ پس ریلوے پر منجانب سرکار عالی ملکیت حاصل کر لینے کے متعلق سرکار عالی اور کمپنی کے مابین بتاریخ ۶ مارچ ۱۹۳۰ء گفت و شنید اختتام کو پہونچی اس داد و ستد کی اہمیت کے مدنظر سرکار عالی یہہ مناسب تصور فرماتی ہے کہ اس خصوص مین عام اطلاع کے لیے حسب ذیل واقعات کی اشاعت عمل مین لائی جائے۔ تاریخ ہذا سے پہلے کوئی سرکاری اطلاع اس لیے شائع نہ کی جاسکی کہ جملہ ضروری تفصیلات کے تصفیہ سے پہلے کسی اطلاع کے قبل از وقت شائع کیے جانے سے سرکار عالی اور بورڈ کی باہمی گفت و شنید پر مضر اثر عائد ہونے کا احتمال تھا۔

۲۔ اس معاہدہ کی رو سے جو سرکار عالی اور بن۔ جی۔ پس ریلوے کمپنی کے مابین ہے۔ سرکار عالی کو اُن تمسکات اور ڈیبنچرز کا انفکاک کر کے جو بتاریخ یکم جنوری ۱۹۳۴ء موجود ہون۔ یکم جنوری ۱۹۳۴ء سے کمپنی کی ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کا حق تھا۔ لیکن ان فوائد کے مدنظر جو ریلوے پر بہ عجلت ممکنہ ملکیت حاصل کر لینے اور اس کو اپنے حدود مین اپنے زیر اقتدار چلانے سے ریاست کو حاصل ہو سکتے ہین۔ یہ امر ہمیشہ سرکار عالی کے پیش نظر تھا کہ کوئی تدبیر ایسی نکالی جائے کہ جس کے باعث کمپنی کو ایسا آفر دیکر جس سے کمپنی کو اپنی ملکیت سے دست کش ہونے کی ترغیب ہو۔ اور ساتھ ہی ساتھ سرکار عالی کو بھی کوئی مالی نقصان نہ ہو۔ مدت معاہدہ کے اختتام سے پہلے ریلوے پر ملکیت حاصل ہو سکی اس کی تدبیر یہ نکالی گئی کہ کمپنی لنڈن مین رجسٹرشدہ ہونے کے باعث گورنمنٹ انگلستان کی جانب سے محاصل ریلوے پر جو برٹش انکم ٹیکس عاید کیا جارہا تھا اور جو سرکار عالی اور حصہ داران کمپنی کی طرف سے خزانہ انگلستان کو واجب الادا تھا اس کا حصہ داران کمپنی کو آفر دیا جائے۔ اس امر کے مدنظر سرکار عالی اس امر کا

تصفیہ فرما سکے کہ بتاریخ ۳۱۔ مارچ ۱۹۳۳ء معاہدہ ختم کیے جانے پر حصہ داران کمپنی کو رضامند کرنے کے لیے بہ طور ترغیب کیا خاص آفر دیا جانا چاہیئے۔ دو ماہرین ریلوے کی خدمات سرکار عالی نے حاصل کیں۔ ایک فنی اور دوسرا فنانشیل فنی ماہر کی حیثیت سے مسٹر الف فریمن کا انتخاب کیا گیا۔ جو سر ڈگلاس فاکس اینڈ پارٹنرس کی سینیر حصہ دار ہیں جو انگلستان کے بہترین ماہرین ریلوے سے ہیں مسٹر الف فریمن سے یہ خواہش کی گئی کہ وہ نہ صرف اس امر سے متعلق مشورہ دیں کہ قبل از وقت ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کے لیے ریلوے کمپنی کو کسی آفر کا دیا جانا سرکار عالی کے لیے منفعت بخش ہوگا یا کیا۔ بلکہ بذات خود فنی نقطہ نظر سے ریلوے لائنیں وغیرہ کا معاینہ کر کے اس امر کے متعلق بھی رپورٹ پیش کریں کہ آیا بموجب شرائط معاہدات ریلوے کی نگہداشت منجانب کمپنی اطمینان بخش طور پر ہوئی ہے یا کیا؟ فیانشیل امور کے متعلق مشورہ دینے کے لیے سر فریڈرک گانٹلٹ کا انتخاب کیا گیا گیا ــــ جو حال میں آڈیٹر جنرل گورنمنٹ آف انڈیا کے صیغہ فینانس کی ایک نہایت جلیل القدر خدمت سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ جو اپنی ملازمت کے دوران میں بہ حیثیت اکاونٹنٹ جنرل ریلویز اُس گفت و شنید میں شریک رہ چکے ہیں۔ جو بی۔ بی۔ اینڈ۔ سی۔ آئی ریلوے کی نظر ثانی اور تجدید کے موقعہ پر انڈیا آفس میں ہوئی تھی۔ نیز جن سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی۔ ای۔ آئی آر۔ جی۔ ائی۔ پی۔ آر اور برما ریلویز پر قبضہ حاصل کرنے کے ضمن میں مشورت کی تھی۔

۳۔ بظاہر یہ ضروری تھا کہ قیمت خریدی ریلوے حسب ذیل اعداد پر مبنی ہو

الف۔ وہ رقم جو منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوتی اور منجانب کمپنی وصول کی جاتی بموجب شرائط معاہدہ ۱۹۳۴ء میں کمپنی سے ریلوے خریدی جاتی۔

ب۔ رقم جو کمپنی کو یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے یکم جنوری ۱۹۳۴ء تک بہ طور آمدنی ریلوے وصول ہوتی۔ اور جو قبل از وقت ریلوے خرید لی جانیکے بعد بہ حق سرکار عالی بچت رہے گی

ج۔ وہ حصہ انگلش انکم ٹیکس جو ۱۹۳۴ء تک کمپنی ہی کی ملکیت ریلوے پر باقی رہنے کی صورت مین سرکار عالی کے خالص حصہ آمدنی کی بابت خزانہ انگلستان کو ادا کرنا پڑتا اور یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ریلوے خرید لیے جانے کے باعث منجانب سرکار عالی ادا شدنی نہ ہوگا۔

۴۔ مندرجہ بالا تین رقوم کے منجملہ رقم (الف) معین ہے رقم (ب) تخمینہ ہے اور رقم (ج) شق (ب) کے تخمینہ کے تحت ایک معین تناسب کے طور پر ہے شق (ب) کے تحت تخمینہ جات مسٹر لائیڈ جونس نے مرتب کیے تھے اور انہی کے برآمد کردہ اعداد پر لازماً کمپنی کے اعداد کا دارومدار ہوتا۔ سرکار عالی کے مامور مشیروں نے اُن اعداد کی نہایت کافی جانچ پرتال کی اور اس مین اس طرح ترمیم کی کہ اُن کی رائے سے تطابق ہو جائے۔ مسٹر الف فریمن نے بھی حسب خواہش صدر الہام فینانس ۱۹۳۰ء تا ۱۹۳۴ء کی بابت (الف) موافق حالات کی صورت مین زیادہ سے زیادہ اور (ب) مخالف حالات کی صورت مین کم سے کم آمدنی کے دو تخمینہ جات علیحدہ علیحدہ مختلف طریقوں سے مرتب کیے۔ ان دونون تخمینہ جات سے مسٹر لائیڈ جونس کے برآمد کردہ اعداد کی تائید ہوتی ہے جن کو سر فریڈرک گانٹلٹ نے بھی نہایت واجبی ظاہر کیا تھا۔ بالآخر اس بارہ مین ایک کمیٹی منعقد کی گئی جس مین دونون ماہرین متذکرۂ بالا اور معتمد فینانس شریک تھے اور جس کے صدر صدر الہام فینانس تھے۔ اس کمیٹی کے جملہ چاروں شرکا نے متفقہ طور پر یہ قرار دیا کہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء کمپنی کو معاہدہ ختم کرنے کے لیے بہ طور قیمت خریدی ریلوے (۸۳) لاکھ پونڈ کا آفر دیا جانا چاہیئے کمپنی کا خیال تھا کہ ان اعداد کے مدنظر جو ایجنٹ کمپنی نے

یکم اپریل ۱۹۳۰ء کو معاہدہ ختم کرنے کی صورت مین خریدی ریلوے کی قیمت کی بابتہ برآمد کیے تھے۔ سرکار عالی کا یہ افر ڈائرکٹران کمپنی کے لیے قابل قبول ہوگا باب حکومت کی متفقہ سفارش پر حسب قرارداد کمیٹی کمپنی کو آفر دیے جانے کی منظوری بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸۔ رجب ۱۳۴۸ھ م ۱۰۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء شرف صدور لائی۔

۵۔ جن اعداد کی بناء پر تصفیہ کیا گیا وہ حسب ذیل ہیں۔

موجودہ مالیت اُس کی رقم کی جو ۱۹۳۰ء مین ریلوے خریدی جانے کی صورت مین تحت معاہدہ منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوگی۔ — ۵۹ لاکھ ۳۳ ہزار ۸ سو تینتیس پونڈ

موجودہ مالیت اندازہ آمدنی جو یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ۳۱۔ ڈسمبر ۱۹۳۳ء تک کمپنی کو وصول ہوتی اور جو خریدی ریلوے کے بعد بحق سرکار عالی رہے گی۔ — ۲۱ لاکھ ۱۸ ہزار اکیسو ستاسی پونڈ *

موجودہ مالیت بسحیت انگلش انکم ٹیکس جو سرکار عالی کو خالص آمدنی کی بابت ہوگی۔ — تین لاکھ ۸۰ ہزار پانسو ۴۵ پونڈ

* نوٹ۔ مسٹر فرمین نے موافق حالات کی صورت مین جو اعداد برآمد کیے تھے۔ وہ ۲۱ لاکھ ۶۲ ہزار اکیسو ۳۸ پونڈ ہین اور مخالف حالات کی صورت مین انکی مقدار ۱۹ لاکھ ۴۴ ہزار ۵ سو ۴۵ پونڈ ہے۔ اس طرح برٹش انکم ٹکس کو محسوب کر لینے کے بعد جو قیمت خریدی متخص ہوئی ہے وہ اعداد اول الذکر کے مقابلہ مین ایک لاکھ ۸۸ ہزار پانسو پچیس پونڈ کی حد تک بحق سرکار عالی فائدہ بخش ہوتی اور اعداد ثانی الذکر کے مقابلہ مین صرف ۸۹ ہزار ۸ سو چالیس پونڈ کی کمی ہوگی۔ اور اس کمی کی اس فائدہ سے پوری طرح تلافی ہوجاتی جو کمپنی کے حصص اور ڈینچر اسٹاک کے ایک معتد بہ حصہ کے قابض کی حیثیت سے جیسا کہ فقرہ (۹) کے ضمنی نوٹ مین بیان کیا گیا ہے بحق سرکار عالی ترتیب ہوا ہے۔

واضح ہو کہ سرکار عالی اور حصہ دارون کے حق مین برٹش انکم ٹیکس کی بحث ہی درحقیقت ایک ایسے سودے کا باعث ہے۔ جو دونون کے لیے فائدہ بخش ہے۔ یعنے اس سے کمپنی کو ۲ لاکھ ۴۷ ہزار ۹ سو ۸۰ پونڈ کی حد تک اور سرکار عالی کو اس منفعت کے ماسوا جو بہ حیثیت حصہ دار کمپنی حاصل ہو گی۔ ایک لاکھ ۳۲ ہزار پانسو ۶۷ پونڈ کی حد تک فائدہ ہوتا ہے۔

۶۔ جس قیمت کی ادائی کا بالآخر آفر دیا گیا۔ اس کے اعداد برآمد کرنے مین ان جملہ ترمیمات و تجدیدات کا کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔ جن کی یکم جنوری ۱۹۳۴ء سے پہلے ضرورت ہو گی۔ ریلوے لائن کا معائنہ ہر سال ایک عہدہ دار کی جانب سے جس کو گورنمنٹ آف انڈیا مقرر فرماتی ہے۔ کیا جاتا رہا ہے۔ اور سر فریڈرک گانٹلٹ نے اپنی رپورٹ مین یہ ظاہر کیا ہے کہ اس عہدہ دار معائنہ کنندہ کی پیش کردہ آخری رپورٹ کے عام رجحان سے مسٹر فریمن کی اس رائے کی تائید ہوتی ہے کہ مستقل لائن اور دیگر ساز و سامان کی فرسودگی کی بابتہ اس رقم مین جو کمپنی کو واجب الادا ہے کوئی مزید تخفیف نہیں ہونی چاہیئے۔

۷۔ دوسرا سوال قیمت خریدی ریلوے کے طریقہ ادائی سے متعلق تھا۔ کمپنی کے سرمایہ ڈینچرز کے حصہ دار کی حیثیت سے سرکار عالی کے حصہ سنکنگ فنڈ۔ محفوظ فنڈ کو محسوب کر لینا ضروری تھا۔ اور اس کو خریدی کی مجموعی قیمت تعدادی ۸۳ لاکھ پونڈ سے منہا کرنے کے بعد خالص رقم جو خریدی ریلوے کی بابتہ کمپنی کو ادا شدنی ہو گی اس کی مقدار ۴۵ لاکھ ۷۰ ہزار پونڈ ہوتی ہے۔ اس امر کے مدنظر کہ بازاری قیمت مین کسی قسم کا خلل ڈالے بغیر اس خطیر رقم کو ادا کیا جا سکے۔ سرکار عالی اور کمپنی کے مابین یہ طے پایا کہ اس رقم کے منجملہ ایک حصہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۳ء نقد ادا کیا جائے۔ اور تمتہ رقم بحق حصہ داران سالانہ ۵ ½ فی صد سود والے سہ سالہ ڈینچرز جاری کر کے

ادا کی جائے۔

۸۔ یہاں یہ قابل اظہار ہے کہ سرکار عالی کی جانب سے متذکرۂ بالا آفر دیے جانے کے بعد اور شرائط ادائی کے تصفیہ سے پہلے گورنمنٹ آف انڈیا نے لنڈن مارکٹ مین اپنے اسٹرلنگ فنڈز کی بابتہ تقریباً ۷ فی صدی سود ادا کیا تھا اس سے ظاہر ہوگا کہ سرکار عالی کے ڈینچرز کے متعلق حصہ داران انگلستان سے جو شرائط طے کیے گئے ہیں وہ نہایت سود مند ہیں۔ نقد ادائی انتظام سے متعلق سرکار عالی سر آئرن اسمتھ مینجنگ گورنر امپریل بنک کی ان ذاتی مساعی کی مشکور ہے جو انھوں نے سرکار عالی کو حد مطلوبہ تک تقریباً (۶) فیصدی پر رقم دلانے سے متعلق کی ہے۔

۹۔ ریلوے کی خریدی ۱۹۳۴ء مین ہونے کی صورت مین جو قیمت ادا کرنی پڑتی اس کے مقابلہ مین موجودہ آفر سے سرکار عالی کے حق مین جو مالی فائدہ مرتب ہوتا ہے۔ اس کی مقدار بموجب ذیل (دو لاکھ تنتیس ہزار پونڈ) یا زائد از ۳۵ لاکھ سکہ عثمانیہ ہوتی ہے۔

خریدی ریلوے کی تخمینی قیمت جو سرکار عالی کو بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء ادا کرنی ہوگی۔

۵ ½ فیصد والے ڈینچرز	تیس لاکھ اٹھاسی ہزار پونڈ
نقد	پندرہ لاکھ بیاسی ہزار پونڈ
جملہ	پینتالیس لاکھ پونڈ

۱۹۳۰-۳۴ء تک منہا اضافہ محاصل کی موجودہ مالیت کا اندازہ انیس لاکھ پچیانوے ہزار پونڈ

باقی پچیس لاکھ پچھتر ہزار پونڈ

۱۹۳۴ء مین خریدی ریلوے کے خالص صرفہ کی موجودہ مالیت ۔ اٹھائیس لاکھ چار ہزار پونڈ۔

فایدہ بحق سرکار عالی دو لاکھ تنتیس ہزار پونڈ

معادل زائد از (۳۰) لاکھ سکہ کلدار یا (۳۵) لاکھ سکہ عثمانیہ

نوٹ سرکار عالی کے حق مین حسب بالا جس فائدہ کے مترتب ہونے کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ بمقابلہ اس فائدہ کے جس کا اظہار فقرہ (۵) مین ہوا ہے۔ (ایک لاکھ) پونڈ سے زیادہ ہے۔ اس کی وجہ کچھ تو یہہ ہے کہ معمولی اسٹاک کے (۲۲) فی صد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی بھی (۲۴۸۰۰۰) پونڈ کے اس فائدہ مین حصہ دار ہے۔ جو کمپنی کے حق مین حاصل ہوگا۔ اور کچھ یہہ ہے کہ (۳½) فی صد والے ڈبنچرز کے (۴۱) فیصد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی نے فائدہ حاصل کیا ہے۔ جس کی قیمت کمپنی نے مساوی یا فت پر ادا کی ہے حالانکہ سرکار عالی نے قیمت خریدی ریلوے کو معین کرنے مین ان ڈبنچرز کی صرف ۱۹۳۰ء کی موجودہ مالیت کا حساب لگایا ہے کچھ وجہ انگلش انکم ٹکس کی بچت ہے جو آمدنی سنکنگ فنڈ کی بابتہ ۱۹۳۰ء اور ۱۹۳۴ء کے درمیان حاصل ہوئی ہے۔

۱۰۔ ایک منفعت بخش صنعتی کاروبار کو خرید لینے سے سرکار عالی کا یہ جو فائدہ ظاہر کیا گیا ہے اس کو دوسرے طریقہ سے بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ یعنے یہہ کہ اس وقت تحت ریلوے جو محاصل سرکار عالی کو وصول ہوتا ہے اس کے مقابلہ مین تقریباً (۵۹۰۰۰) پونڈ سالانہ کا اضافہ ہوگا یعنے (۴۵۷۰۰۰) پونڈ کے صرفہ پر جس کی خریدی ریلوے کے لیے ضرورت ہے۔ تقریباً ۱۳ فی صد منافعہ سرکار عالی کو حاصل ہوگا۔ بالفاظ دیگر موجودہ محاصل ریلوے کے مقابلہ مین تقریباً

ایک کروڑ سکہ عثمانیہ کا سالانہ اضافہ ہوگا۔ اور جو رقم خریدی پر صرف کی گئی اس پر (۶) فیصد سود سالانہ بھی لگایا جائے تو تقریباً (۱۰) اور (۱۱) سال مین رقم خریدی پوری بے باق ہوجائیگی۔

۱۱۔ کمپنی نے اس امر پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ ریلوے لائن کی خریدی کی صورت مین کمپنی اپنے اس حقوق سے جو سرکار عالی دست بردار ہوجائیگی جو بارسی لائیٹ ریلوے کی توسیع لاتور کی خریدی سے متعلق اس کو حاصل ہے کمپنی نے اس حق کی مالیت کا اندازہ (۱۲۱۰۰۰) پونڈ بتایا تھا لیکن کمپنی کی ریلوے کی خریدی کی قیمت معین کرنے مین اس مالیت کی بابتہ کمپنی کو کچھ نہیں دیا گیا۔

۱۲۔ ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی نے بالآخر سرکار عالی کے آفر کو منظور کرلیا اور ضروری دستاویزات بیع وشرٰی کی حسب ضابطہ تکمیل بتاریخ ۸۔ مارچ ۱۹۳۰ء ہوچکی۔

۱۳۔ تیسرا سوال یہہ تھا کہ ریلوے سرکار عالی کی ملکیت ہوجانے کے بعد اس کے انتظام کا طریقہ کیا ہونا چاہیئے۔ باب حکومت کی متفقہ سفارش پر بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرامین مبارک مزینہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ و ۸۔ رجب ۱۳۴۸ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ مدارج انتظام ونگرانی اتنے ہی ہونے چاہیین جتنے کہ بالعموم ہز ہائینس صنعتی کاروبار نیز گورنمنٹ آف انڈیا کی ریلویز کے متعلق قائم ہیں۔ یعنے ایک ایجنٹ ہو۔ (خانگی کاروبار کی صورت مین منیجر) اور اس ہر ایک ریلوے بورڈ (خانگی کاروبار کی صورت مین یہ بورڈ منیجنگ ایجنٹس کے نام سے موسوم ہوتا ہے اور پھر اس پر سرکار عالی کا باب حکومت (خانگی کاروبار کی صورت مین بورڈ آف ڈائرکٹرس ہوتا ہے)

۱۴۔ حید[illegible] لوڑ کے صدر بہ حیثیت عہدہ صدر المہام فینانس ہونگے جو ایک ایسے آ[illegible] سے اُن کو زیر اقتدار باب حکومت

بورڈ کی تمام کارروائیوں پر پورا قابو رہیگا۔ جملہ مراسلت کی نقول ان کو وصول ہوا کرین گی۔ اور ایجنٹ مقیم ہندوستان نیز ارکان ریلوے بورڈ مقیم لنڈن کے ساتھ ان کو پوری طرح تبادلہ خیالات کا اختیار رہیگا۔ اگر کسی معاملہ مین بورڈ کے غلبہ آرا سے ان کی رائے رد ہوجائے تو وہ مجاز ہون گے کہ اس معاملہ کو باب حکومت مین پیش کرین۔ اور جو احکام باب حکومت سے صادر ہونگے وہ قطعی ہونگے بحیثیت صدر المہام فینانس وہ حسابات ریلوے کی آزادانہ تنقیح کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔ ان کیساتھ اور دو اراکین رہیں گے۔ جن کو فی کس سالانہ (۱۲۰۰) پونڈ معاوضہ ادا کیا جائیگا۔ ان اراکین کا تقرر پانچ سال کے لیے ہوگا۔ اور صدر نشین کی عدم موجودگی مین ان مین سے ایک بورڈ کا صدر ہوگا اور دوسرا بحیثیت مینجنگ ڈائرکٹر سر ریجینالڈ[1] گلانسی کو جنھون نے دس سال تک سرکار عالی کے صیغہ ریلوے کی صدر المہامی کی خدمت امتیاز کے ساتھ انجام دی ہے۔ صدارت کا آفر دیا گیا اور اُنھون نے اس کو قبول کرلیا ہے۔ مسٹر لائیڈ جونس نے بھی جنھون نے دس سال تک مین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کی حیثیت سے کمال خوش نظمی و کامیابی کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں اور بنا بر علیہ جن کو حکومت ہندوستان کی دنیائے ریلوے مین درجہ خصوصی حاصل ہے۔ حیدر آباد ریلوے بورڈ کی مینجنگ ڈائرکٹری قبول کرلی ہے۔ ان دو اراکین کے مامور رہنے تک بورڈ کا اجلاس ایک حصہ سال مین بہ مقام حیدر آباد اور ایک حصہ سال مین بہ مقام لنڈن منعقد ہوا کریگا۔

ان کے علاوہ اگر سرکار عالی پسند فرمائے تو اور ایک یا دو ارکان کو بمعاوضہ سالانہ ایک ہزار پونڈ فی رکن بورڈ مین مامور فرما سکتی ہے۔ ان کا زمانہ کارگذاری نسبتاً کم مدت کا ہوگا۔

ان دو جانمازدوں مین سے ایک ،، برٹ ہائیٹ کا

[1] ۔ آپ کی جگہ پر فی الحال سر را ، ، مور کیا گیا۔

تقرر جو فی الوقت کمپنی کے ڈائرکٹرون میں سے ایک ڈائرکٹر ہیں تجویز کیا گیا ہے تاکہ سرکار عالی کے جدید بورڈ اور کمپنی کے بورڈ کے درمیان ایک رابطہ قایم رہے دوسری جائداد پرمسٹر الف فرمین دو سال کے لیے مامور کئے گئے ہیں۔ اس غرض سے کہ تبدیل و تجدید کے متعلق تمام تجاویز کی تنقیح اُس واقفیت کی روشنی مین ہو سکے۔ جو اُنھوں نے حالیہ گفت و شنید مین سرکار عالی کے ماہر مشیر کی حیثیت سے حاصل کی ہے۔ یہ جملہ ارکان بورڈ منجانب سرکار عالی مامور کیے جائیں گے اور سرکار عالی سے تنخواہ پائین گے۔ اور سرکار عالی کی ریلوے کے معاملات مین اُسی طرح سرکار عالی کے زیر احکام رہیں گے جس طرح کہ خود صدر نشین بورڈ رہین گے

حدود سرکار عالی مین جو کمپنی کی ریلوے چلائی جارہی تھی۔ اس کی خریدی مین اگر سرکار عالی کو براہ راست اپنا مالی فائدہ ملحوظ رہا ہے تو اس کے ساتھ یہ امور بھی سرکار عالی کے پیہم پیش نظر رہے ہیں کہ اس سے سرکار عالی عام رعایا اور عامہ مسافرین و تجارت پیشہ اشخاص کے حقوق کے لحاظ کے ساتھ ملازمین ریلوے کی بہبودی اور خوشحالی کی موثر طریق پر دیکھ بھال کر سکے گی۔ کمپنی کی وساطت سے سرکار عالی نے اس امر کا آفر دیا ہے کہ جو ملازمین اس وقت ہیں وہ حسبۂ رکھے جائیں گے۔ اور پراویڈنٹ فنڈ۔ انعام نیز اسی قبیل کی جو دیگر مراعات ہیں وہ حسب حال جاری رہیں گی۔ فقط

سر اکبر حیدر نواز جنگ صدر المہام فینانس ۶۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف

جلسۂ اظہار مسرت خریدی ریلوے یکم اپریل ۱۹۳۰ء م یکم ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو وقت شب خریدی ریلوے کے واقعہ کے اظہار مسرت کی غرض سے نہایت بڑے پیمانہ پر کاچی گوڑہ اسٹیشن کے قریب میدان مین ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس مین شہزادگان والا تبار اور دیگر جلیل القدر عہدہ داران تشریف فرما ہوئے تھے۔ تماشہ بینون کا

مجمع کثیر تھا۔ اسٹیشن کے پلاٹ فارم پر زرشمنٹ اور معزز مہمانون کے نشست کا انتظام تھا اسٹیشن کو بڑے پیمانہ پر آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی سے بقعہ نور بنا ہوا تھا۔ آتشبازی چھوڑی گئی۔ جس کی خصوصیت یہہ تھی کہ ریلوے انجن اور ڈبوں کی آتشبازی بنائی گئی تھی۔ جو سب کو بھلی معلوم ہوتی تھی۔ آتشبازی کے اختتام پر ایک اسپیشل ٹرین جو جھنڈیوں سے بخوبی آراستہ تھا۔ اور جس پر انگریزی مین ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے کے الفاظ نمایاں تھے پلیٹ فارم کے سامنے لائی گئی۔ جس کے مختلف ڈبون مین شاہزادگان بلند اقبال و صدر اعظم۔ و صدر المہامان و جملہ معتمدین نظامت و ارکان انجمن شکر گزاران سوار ہو گئے۔ اور یہ اسپیشل ٹرین جانب سکندرآباد حرکت مین آئی اور تھوڑے عرصہ کے بعد واپسی عمل مین آئی۔ بعد جلسہ برخاست ہوا

اعلان انفکاک ریلوے حسب ذیل اعلان بزبان اُردو۔ انگریزی و مرہٹی و تلنگی شائع کیا گیا۔

حضور عالی سرکار نظام نے آج ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی لمیٹڈ کو اپنے تحت مین لاکر یکم اپریل ۱۹۳۷ء سے تمام کاروبار ریلوے کا انجام دینا بنامزدگی ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے" تجویز فرمایا ہے

مختلف واقعات متعلقہ ریلوے

۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء سے کارے پلی کتہ گوڑم کی ایک جدید ریلوے لائن کارے پلی اسٹیشن سے جو ڈورناکل سنگارنی کولیرز برانچ آف ایچ۔ ای۔ ایچ دی۔ این۔ جی۔ ایس ریلوے براڈ گیج کا افتتاح ہوا۔

قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے کے حصہ رام گنڈم آصف آباد روڈ کے حسب ذیل اسٹیشن ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء سے کھولدیے گئے (۱) منچریال (۲) بیلم پلی (۳) رسینی (۴) آصف آباد روڈ۔

۱۵۔جنوری ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے لائن پر رام گنڈم اور منچریال کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک اسٹیشن گویل واڑہ کا افتتاح کیا گیا۔

اوایل ماہ مارچ ۱۹۲۸ء سے بغیر انجن کے ٹرین صبح نو بجے بعد حیدرآباد کی چھوٹی پیٹری کے اسٹیشن سے محبوب نگر روانہ ہونا شروع ہوئی تھی اس مین نہ کوئی انجن ہوتا نہ بریک صرف دو ڈبے رہتے تھے جو پورے سرعت کے ساتھ مسافت طے کرتی تھیں۔ اگلا ڈبہ انجن کا قایم مقام تھا اور وہی سیٹی بجاتا تھا اور سیٹی بجاتے وقت دھواں بھی نکلتا ہوا نظر آتا تھا۔ غالباً ہر ایک کام اسی ڈبہ سے لیا جاتا تھا۔ دوسرا ڈبہ سفر کنندگان کا تقریباً چند ماہ کے بعد اس ٹرین کا سلسلہ موقوف ہوا۔

بیدر وقار آباد ریلوے کی تعمیر کا کام آغاز ۱۶۔جون ۱۹۲۸ء کو وقار آباد اسٹیشن سے کیا گیا مسٹر روز پنہال منصرم ایجنٹ ریلوے کی بانوئے محترمہ کے ہاتھ سے عمارت کا سنگ بنیاد نصب کرایا گیا مسٹر۔ل۔ بی پھاٹک گتہ دار نے موقع کے لحاظ سے موزوں ومناسب تقریر کی اور ایجنٹ صاحب کی جانب سے اس کا جواب ادا کیا گیا اس موقع پر افسران ریلوے ودیگر حضرات بھی موجود تھے۔ من بعد یکم جولائی ۱۹۲۹ء سے ریلوے مذکور کی تعمیر آغاز ہوئی۔ بعد ختم تعمیر ۱۴۔جنوری ۱۹۳۰ء سے ریلوے مذکور کا افتتاح ہوا حیدرآباد اسٹیشن سے ۱۱ بجکر ۵ منٹ کو گاڑی روانہ ہوئی۔ حیدرآباد سے مسافروں کو راست بیدر کا ٹکٹ نہین دیا گیا بلکہ وقار آباد اسٹیشن تک ہی ملا۔

۱۲۔سپٹمبر ۱۹۳۰ء کو حضور اقدس واعلیٰ کے دست مبارک سے ریلوے مذکور کا باقاعدہ رسم افتتاحی وقار آباد سے عمل مین آیا۔ اس کے لیے ایک آراستہ و پیراستہ ٹرالی تیار تھی جس مین حضور اقدس واعلیٰ ومع اسٹاف وعہدہ داران ریلوے

سوار ہوئے اور تقریباً ایک میل نو تعمیر شدہ لائن کا سفر فرمائے اور اس رسی کو قطع فرمایا جو افتتاح کے لئے تانی گئی تھی۔ مسٹر جیمس ایجنٹ ریلوے نے ایک مخملی صندوقچہ پیش کیا۔ جس میں ایک سنہری قینچی اور ایک سیٹی معہ طلائی زنجیر کے رکھی گئی تھی جو رسم افتتاح کے لوازمات تھے۔ بعد واپسی شاہی سلامی ادا کی گئی۔ بعد حضرت اقدس و اعلیٰ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۰۔ اگسٹ ۱۹۲۸ء کو نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کے مزدور لوکو موٹیو اور لالہ گوڑہ ورک شاپ کے تین ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا اور شکایت پیش کی بعد تحقیقات ۸۔ اکٹوبر ۱۹۲۸ء کو مزدور لوگ اپنے کام پر رجوع ہوئے۔

یکم سپٹمبر ۱۹۲۸ء سے ایک ٹرین سکندر آباد تا کرنول بہ رفتار میل ٹرین جاری ہوئی

یکم اکٹوبر ۱۹۲۸ء سے ایک جدید میٹر گیج اکسپریس ٹرین راست سکندر آباد اور بنگلور سٹی کے مابین براہ محبوب نگر۔ کرنول۔ ڈورنا چلم و گنٹکل جاری ہوئی۔

۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ تا بلہار شاہ ریلوے پر حسب ذیل اسٹیشن صرف مسافرون کے آمد و رفت کے لئے کھولے گئے۔ کتہ پیٹھ۔ مانک گڈہ مکوڈی۔

۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ کو اعلیحضرت اقدس نے آصف آباد روڈ کے اسٹیشن کے پلیٹ فارم کا سنگ بنیاد رکھا اور اس کے بعد بلہار شاہ ریلوے کا افتتاح فرمایا۔

یکم مارچ ۱۹۲۹ء سے قاضی پیٹھ بلہار شاہ ریلوے لائن کے اسٹیشن گویل وارم سے راست ٹکٹ اجرا ہوئے اور نیز بلا کسی قید کے مال و اسباب بھی روانہ کیا جا رہا ہے۔

ہز اکزالٹیڈ ہائینس دی نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی نے ایک سینما والی گاڑی

جس مین ہمہ اقسام کے کاشت موضوعات اور پرورش و ترقی مویشی اور دیہاتی زندگی وغیرہ پر مبنی تھی تصاویر متحرک کے ذریعہ دکھانے کا انتظام کیا گیا۔ ابتداے ۱۱۔ اپریل ۱۹۲۹ء لغایتہ ۱۴۔ مئی ۱۹۲۹ء تک چھوٹی پٹڑی والے اسٹیشنوں پر یعنے اسٹیشن روٹھے گاؤں سے کرنول گاؤں تک درمیانی اسٹیشنوں پر تماشے دکھائے گئے اور ان تماشیوں مین ہر ہر اسٹیشن پر جہاں سینما گاڑی ٹھہرائی گئی تھی وہاں کے تماشائیوں کے لئے داخلہ مفت تھا۔

ہز اکزالٹیڈ ہائینس دی نظام ریلوے کے بڑی پٹڑی کے اسٹیشنوں پر از مقام شاہ آباد واڑی تا پدا پلی من ابتدائے ۲۳۔ مئی لغایتہ ۲۰۔ جون ۱۹۲۹ء تک منجانب ریلوے کمپنی سینما بتلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

سکندر آباد اور جیمس اسٹریٹ کے مابین ایک اسٹیشن موسومہ حسام گنج مسافرون کی سہولت و آرام کی غرض سے قائم کیا گیا جس کی ابتدا یکم اکتوبر ۱۹۲۹ء سے ہوئی۔

۶۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء بارگاہ خسروی سے نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس کی موجودہ تنخواہ مین ریلوے کے کام انجام دینے کی بنا پر (ملاحظہ) روپیہ کا اضافہ آذر ۱۳۳۹ف سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو اسٹیشن پربھنی سے پرلی تک نواب حیدر نواز جنگ بہادر ڈائرکٹر ریلوے و صدر المہام فینانس کے ہاتھ افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اس لائن کی تعمیر کا آغاز یکم جولائی ۱۹۲۷ء سے ہوا۔ ٹرافک مینجر این۔ جی۔ یس ریلوے کے ہاتھ اس کے سنگ بنیاد کا رسم ادا ہوا۔ ریلوے مذکور کے جو مصارف ہوئے ہیں یعنے فی میل (ے) روپیہ جس مین رود گوداوری کا ایک پل بھی داخل ہے جس کے پندرہ خانہ ہین۔ ہر ایک خانہ (۶۰) فٹ بلند ہے

بعد ختم کار افتتاح ہوا۔

۱۷۔ نومبر ۱۹۲۱ء کو دفتر فینانس مین سر فریڈرک گانٹلٹ و مسٹر رالف فریمن انگلستان سے نظام ریلوے کے موجودہ کمپنی کا اندازہ قائم کرنے کے لیے جو طلب کیے گئے تھے ان مین سے ایک صاحب کا معاوضہ (حصہ ے) پونڈ اور دوسرے صاحب کا (۱۰ حصہ ۶) پونڈ قرار پایا اور یہہ دونون صاحب تنقیح کا کام ختم کرکے واپس انگلستان ہوئے۔

۲۷۔ فبروری ۱۹۳۰ء کو این۔ جی۔ یس ریلوے کے ملازمین انجن گاڑیون ورکشاپ کے اور لالہ گوڑہ کے ورک شاپ مین بعض ملازمین نے بلا اطلاع ہڑتال کردی اس کے متعلق کارروائی چلتی رہی آخر چلکر ۱۸۔ مارچ ۱۹۳۰ء کو ہڑتال ختم ہوئی اور اکثر اسٹاف وغیرہ کے لوگون نے اپنے اپنے کاموں پر واپس آنا شروع کردیا۔

وسط ماہ جنوری ۱۹۳۱ء مین ریلوے بورڈ نے نظام گورنمنٹ کے خرچ سے بیدر سے گنگا کھیڑ تک ایک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی منظوری دی اور اس شاخ کا نام "بیدر گنگا کھیڑ" ریلوے ہوگا۔ (حسب فرمان خسروی اس لائن کے بجائے ناندور پرلی تک لائن تعمیر کرنے کے نسبت منظوری صادر ہوئی۔)

تختہ مقامات ریلوے ٹرین خورد و کلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکار عالی

مع تاریخ اجرائی ریل و بعد مسافت

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۸)

نشان سلسلہ	از مقام	تا مقام	فاصلہ درمیانی	اقسام لائین		تاریخ جاری شدہ
				بڑی	چھوٹی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۹	رام گونڈم	آصف آباد روڈ	۳۶	بڑی	۰	۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء

نمبر شمار	از مقام	تا مقام	تعداد میل	اقسام لائن		تاریخ جاری شدہ
				بڑی	چھوٹی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰	کارے پلی	کوٹھا گونڈم	۲۵	بڑی	.	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء
۲۱	عالم پور روڈ	کرنول	۸	.	چھوٹی	یکم ڈسمبر ۱۹۲۸ء
۲۲	کرنول روڈ	دورناچلم	۳۲	.	,,	یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء
۲۳	آصف آباد	بلہارشاہ	۵۲	بڑی لائن	.	۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء
۲۴	پربھنی	پرلی ریلوے	۳۹ ½	۲	چھوٹی	۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء
۲۵	وقار آباد	بیدر	۵۷	.	.	۱۴۔ جنوری ۱۹۳۰ء
۲۶	گارہ پلی	بھدراچلم روڈ	۲۵	.	.	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء

حالات مردم شماری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۱۵۲)

بشمول حالیہ مردم شماری وخانہ شماری بابتہ ۱۹۳۱ء علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا مین مندرجۂ ذیل اب تک سات مرتبہ مردم شماری ہوئی ہے۔

۱۔ فبروری ۱۸۷۲ء کو صرف علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا مین پہلے مرتبہ مردم شماری وخانہ شماری ہوئی لیکن علاقہ سرکار عالی مین نہین ہوئی۔

۱۔ ۱۷۔ فبروری ۱۸۸۱ء م ۲۲۔ فروردی ۱۲۹۰ف کو ملک سرکار عالی مین پہلی مردم شماری وخانہ شماری ہوئی۔

۲۔ ۲۳۔ فبروری ۱۸۹۱ء م ۲۰۔ فروردی ۱۳۰۰ف کو دوسری۔

۳۔ یکم مارچ ۱۹۰۱ء م ۲۸۔ فروردی ۱۳۱۰ف کو تیسری۔

۴ ۱۰۔ مارچ ۱۹۱۱ء م ۶۔ اردی بہشت ۱۳۲۰ف کو چوتھی۔
۵ ۱۸۔ مارچ ۱۹۲۱ء م ۱۴۔ اردی بہشت ۱۳۳۰ف کو پانچویں۔
۶ ۲۶۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۲۴۔ فروردی ۱۳۴۰ف کو چھٹی مردم شماری ہوئی۔

ان چھ مردم شماریونکا بصراحت قوم ایک صدر تختہ علیحدہ درج ہے جس سے ناظرین کو کم و بیشی کا حال ظاہر ہوگا۔

انتظام حالیہ مردم شماری کے متعلق بذریعہ جریدہ ۲۔ اسفندار ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۱۴ صفحہ (۱۵۸) جزو اول مندرجہ ذیل تمام دفاتر علاقہ سرکار عالی کو حسب ذیل تعطیلات دی گئیں۔

۱ ۹۔ فروردی ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ ۲۔ ۱۰ فروردی ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ
۳ ۱۲۔ فروردی ۱۳۴۰ف روز شنبہ ۴۔ ۲۳ فروردی ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ
۵ ۲۴۔ فروردی ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ (روز شمار ۶) ۲۶۔ فروردی ۱۳۴۰ف روز شنبہ

بلحاظ تفریق مذاہب دس سال قبل اور حالیہ مردم شماری مین کس قدر کم و بیشی ہوچکی ہے تختہ منسلکہ کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔

نوٹ۔ قوم پارسیوں کے اعداد مشتبہ ہیں اس لیے کہ ۱۹۲۱ء مین (۱۴۹۰) کے مقابل (۳۸۸۵) کے اعداد ہیں یہہ ترقی قابل غور ہے چنانچہ اس بارہ مین ناظم صاحب مردم شماری علاقہ ہذا سے بذریعہ تحریر استفسار بھی کیا گیا لیکن وہان سے کوئی جواب وصول نہین ہوا۔

تخمینہ مردم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی من مبدا سنہ ۱۲۹۰ف تا سنہ ۱۳۰۰ف مطابق سنہ ۱۸۸۱ع تا سنہ ۱۸۹۱ع

نمبر	سنہ فصلی				تخمینہ مردم شماری سنہ ۱۲۹۰ف مطابق سنہ ۱۸۸۱ع	تخمینہ مردم شماری سنہ ۱۳۰۰ف مطابق سنہ ۱۸۹۱ع
۱	۲				۱	۲
۲	جملہ تعداد					
۳				۱۔ اسپیشل	۱۱ ۵۳۰۰۳۰	۹۸۴۵۵۹۸۴
۴				۲۔ رگ	۵۷۳۱۲۳۰۰	۵۰۲۱۳۰۲
۵				۳۔ سیرگو	۵۱۱۳۲۹۱۱	۴۸۳۵۴۳۵۷
۶	ہندو	ہندوستانی		۱۔ اسپیشل	۱۰۳۴۷۴۳۱	۸۹۰۵۲۴۹۴
۷				۲۔ رگ	۵۲۳۴۳۹۴	۵۲۱۲۴۲۵۴
۸				۳۔ سیرگو	۵۰۸۳۴۳۴۸	۴۵۲۱۴۳۴۲
۹			مرہٹہ	۱۔ اسپیشل	۹۱۹۲۱۹	۱۱۳۸۱۱۱۲
۱۰				۲۔ رگ	۴۹۶۴۳۴	۵۷۱۴۹۲
۱۱				۳۔ سیرگو	۴۵۰۱۴۰۳۳	۵۰۵۱۷۰
۱۲			پارسی	۱۔ اسپیشل	۶۱۱۴	۱۰۵۸
۱۳				۲۔ رگ	۳۷۵۰	۱۲۸
۱۴				۳۔ سیرگو	۱۱۴۰	۴۴۰
۱۵			عیسائی و یورپین و امریکن	۱۔ اسپیشل	۱۳۶۱۴	۲۰۴۲۹
۱۶				۲۔ رگ	۷۹۷۴	۱۱۶۴۰
۱۷				۳۔ سیرگو	۵۶۱۴	۸۷۹۹
۱۸			یہودی بنی اسرائیل	۱۔ اسپیشل	۶۱۶۸	۶۱۶۸۰۱
۱۹				۲۔ رگ	۳۴۰۳	۳۴۳۰۳۲
۲۰				۳۔ سیرگو	۶۱۶۸	۶۱۶۸۰۱

بقیہ حصہ دوم شماری

				۱	۲	۳	۴	۵	۶
				آبادی	سنہ	۱۹۰۱ء / ۱۳۱۹ف	۱۹۱۱ء / ۱۳۲۱ف	۱۹۲۱ء / ۱۳۳۰ف	۱۹۳۱ء / ۱۳۴۰ف
				سنہ مقبوضی					
	جملہ تعداد								
			۱ ایجنسی	۳		۱۱۱۸۱۱۸۱	۱۳۳۲۰۳۷۱	۱۸۳۷۱۷۰۰	۱۸۱۸۳۸۳۰
			۲ ملکی	۴		۵۳۷۳۱۲۹	۲۷۹۷۱۱۸	۱۳۳۳۵۰۷۱	۷۳۷۰۱۰۰
			۳ مقبوضی	۵		۵۳۷۳۱۲۹	۱۱۱۳۷۵۵۸	۱۱۱۳۱۱۹۹	۷۰۱۱۱۳۰
	ایل اور قبائل جو ایجنسی میں آباد ہیں		۱ ایجنسی	۶		۹۸۷۹۳۵۰	۱۱۱۵۱۵۷۸	۱۰۱۷۷۷۳۲	۱۲۲۰۳۵۰۰
			۲ ملکی	۷		۵۰۳۷۵۸۳	۵۹۱۰۳۳۳	۵۳۱۷۹۸۳	۳۱۱۷۵۹۹
			۳ مقبوضی	۸		۴۸۵۹۳۳	۵۷۳۰۹۱۵	۵۳۵۹۷۹۸	۵۹۸۵۹۰۱
	ایل اسلام		۱ ایجنسی	۹		۱۱۵۵۷۵۰	۱۳۸۰۹۹۰	۱۲۹۸۷۷۷	۱۵۳۳۳۳۱۲
			۲ ملکی	۱۰		۵۹۰۲۳۰	۷۰۲۸۲۱	۹۹۳۰۲۲	۷۹۱۳۲۵
			۳ مقبوضی	۱۱		۵۰۵۵۲۰	۳۷۳۱۱۹	۳۳۳۳۵۵	۷۳۲۹۳۱
	پارسی		۱ ایجنسی	۱۲		۱۱۳۳۱۳	۱۵۲۹	۱۱۳۹۰	۳۳۸۵
			۲ ملکی	۱۳		۷۱۱	۷۲۲	۷۵۵	۱۹۷۷
			۳ مقبوضی	۱۴		۱۱۳۹	۷۰۰	۷۳۳	۱۷۹۷
	یہودی اور یورپین اور فرنگی		۱ ایجنسی	۱۵		۲۲۹۹۲۱	۵۳۲۹۹۲	۳۲۲۱۵۲	۱۵۱۳۳۷
			۲ ملکی	۱۶		۱۲۷۳۰۳	۲۲۵۰۱	۲۹۵۱۷	۷۱۹۳۷
			۳ مقبوضی	۱۷		۱۲۷۳۰۳	۲۲۵۰۱	۲۹۵۱۷	۷۱۹۳۷
	گرجی اور ارمنی		۱ ایجنسی	۱۸		۹۱۵۹۷	۲۱۳۲۲۵۲	۹۰۷۰۳۲	۵۳۳۲۷۱۵
			۲ ملکی	۱۹		۱۳۷۳۱۵۲	۲۳۳۱۱۸۲	۱۹۳۳۳۰۳۲	۲۷۹۵۲۱۲
			۳ مقبوضی	۲۰		۱۳۵۲۳۲	۱۳۹۹۰۲	۲۱۳۳۹۱۲	۲۱۲۱۷۱

بہایم شماری علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۸)

بہ اتباع سرکار عظمت مدار ملک سرکار عالی مین ہر پانچوین سال بہایم شماری ہوا کرتی ہے منجملہ اُن کے پہلی بہایم شماری یکم آذر ۱۳۲۹ف کو اور دوسرے یکم خورداد ۱۳۳۴ف کو ہوئی جس کے مفصل اعداد تاریخ بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۱۹۱) مین درج ہیں اور تیسری بہایم شماری ۱۱- اسفندار ۱۳۳۹ف کو ہوئی جن کے اعداد بشکل تختہ علیحدہ درج ہیں۔

تختہ بہایم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۹ف

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲ شہریور ۱۳۳۹ف جلد (۶۱) نمبر ۳۰ ضمیمہ ص ۵۰۹

نمبر شمار	نوعیت بہایم وغیرہ		بلد۔ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود و زمینداری و جاگیرات	حدود ریلوے
۱	۲		۳	۴	۵
۱	بیل	سانڈ	۱۰۲۳	۲۱۵	۱۲۶
۲		بیل	۳۱۷۳	۳۵۳۳	۱۲۸
۳		گائے	۱۹۷۱	۱۶۴۹	۹۲۸
۴		بچھڑے	۱۵۳۷	۱۵۰۳	۸۶۹
۵	جانور	کھلگے	۴۳۰	۳۷۴	۷۷
۶		گاومیش	۴۵۰۰	۲۶۶۵	۶۴۴
۷		بچھڑے	۱۷۴۰	۱۲۱۵	۶۶۲

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	بلدہ حیدرآباد وحوالی بلدہ	حدود رزیڈنسی وچھاونیات	حدود ریلوے
۱	۲	۳	۴	۵
۸	بکرے	۴۳۳۰	۲۳۴۵	۷۷۰
۹	چھیلے	۳۲۵۸	۲۲۳۱	۲۰۸۱
۱۰	گھوڑے گھوڑے	۱۶۰۸	۲۱۵۱	۳
۱۱	گھوڑے مادیان	۴۵۷	۶۴۹	۶
۱۲	گھوڑے بچھیرے	۱۹۱	۱۸	۱۰
۱۳	خچر	۱۲۸	۹۸۴	۰
۱۴	گدھے	۵۵۲	۰۲۷۳	۲۴
۱۵	اونٹ	۱۷	۱	۰
۱۶	بل	۳۹۵	۵۱۵	۳
۱۷	ہنڈیان	۱۳۲۹	۱۵۲۵	۳۱

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع اطراف بلدہ (صرف خاص)			ضلع ورنگل			ضلع کریم نگر		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	بیل سانڈ	۳۴۴۲	۱۲۳۹۰	۱۶۸۵۲	۲۸۶۱۹	۲۰۳۷۳	۸۸۹۹۲	۹۲۵۸۷	۱۷۹۹۰	۱۱۱۲۷۷
۲	بیل بیل	۹۴۲۹۳	۲۸۶۹۴	۱۲۲۹۸۷	۱۵۳۸۰۶	۵۰۹۸۲	۲۰۵۸۸۸	۲۲۸۰۳۷	۴۹۳۲۳	۲۷۷۳۶۰
۳	بیل گائے	۷۸۲۵۷	۲۶۵۲۴	۱۰۴۷۸۱	۲۲۷۵۷۱	۹۲۰۱۴	۳۱۹۵۸۵	۱۹۰۵۸۳	۳۹۹۷۰	۲۱۴۵۵۳
۴	بیل بچھڑے	۷۹۲۴۷	۲۶۹۲۷	۱۰۶۱۷۴	۱۷۵۲۰۱	۶۷۲۲۶	۲۴۲۴۲۷	۱۶۹۵۸۳	۳۶۹۷۲	۲۰۹۵۵۵
۵	بیل کھلگے	۲۱۳۴۶	۷۳۰۹	۲۸۶۵۵	۶۷۹۵۲	۱۶۰۱۹	۸۳۹۷۱	۶۲۷۶۷	۱۲۴۲۳	۷۷۰۹۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہائم وغیرہ	ضلع اطراف بلدہ (صرف خاص)			ضلع ورنگل			ضلع کریم نگر		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۶	جاموش گاؤمیش	۳۷۷۶۳	۹۲۵۱	۴۷۰۲۴	۱۰۴۳۰	۲۹۶۲۸	۱۳۳۹۲۸	۸۲۳۸۱	۱۸۵۵۰	۱۰۰۹۳۱
۷	بچھڑے	۴۰۰۰۷	۹۷۹۴	۴۹۸۰۱	۱۲۱۷۴۴	۳۲۷۷۷	۱۵۴۵۲۱	۱۰۳۴۵۸	۲۲۹۹۶	۱۲۶۴۵۴
۸	بکرے	۲۶۱۶۸۹	۷۶۹۱۸	۳۳۸۶۰۷	۲۳۸۹۳۶	۵۴۲۷۷	۴۰۳۲۱۳	۶۴۹۴۹	۱۴۴۳۶۰	۷۹۹۳۰۹
۹	چھیلے	۱۱۷۰۵۷	۳۹۷۶۱	۱۵۶۸۱۸	۱۹۶۵۹۱	۶۶۲۴۶	۲۶۲۴۳۷	۱۷۴۲۹۱	۴۴۲۳۳	۲۱۸۵۲۴
۱۰	گھوڑے	۱۹۸۸	۵۳۸	۲۵۲۶	۱۰۰۶	۲۲۸	۱۲۳۴	۳۸۲	۷۵	۴۵۷
۱۱	مادیان	۲۳۴۴	۵۴۵	۲۸۸۹	۸۶۸	۲۱۸	۱۰۸۶	۵۸۳	۱۳۷	۷۲۰
۱۲	بچھیرے	۱۱۵۵	۳۰۲	۱۴۵۷	۵۸۲	۱۳۲	۷۱۴	۳۲۱	۷۵	۳۹۶
۱۳	خچر	۸	۱۵	۲۳	۱۱	۰	۱۱	۱	۰	۱
۱۴	گدھے	۴۳۷۴	۱۰۳۲	۵۴۰۶	۱۵۰۷	۳۹۷	۱۹۰۴	۹۸۳	۲۸۶	۱۲۶۹
۱۵	اونٹ	۹۴		۹۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	ہل	۴۲۵۲۵	۱۳۴۰۸	۵۵۹۳۳	۱۳۸۸۳	۳۲۰۷۴	۱۴۵۹۵۷	۱۲۸۹۹۲	۲۶۱۳۵	۱۵۵۳۲۷
۱۷	بنڈیاں	۱۳۱۲۲	۳۷۵۵	۱۶۸۷۷	۲۹۷۳۱	۸۹۴۷	۳۸۶۷۸	۵۳۵۷۰	۱۳۵۷۹	۶۷۱۴۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہائم وغیرہ	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۷۱۴۴	۳۵۳۰	۳۰۶۷۴	۴۰۹۶۰	۲۶۲۴۳	۶۷۲۰۳	۳۲۱۸۲	۱۷۳۱۸	۴۹۵۰۰
۲	بیل	۱۰۴۴۹۸	۳۳۰۹۸	۱۳۷۴۹۶	۹۳۵۲۲	۵۹۶۷۱	۱۵۳۱۹۳	۸۶۳۸۵	۴۳۳۹۰	۱۲۹۸۷۵

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۳	گائے	۲۱۳۵۹۶	۳۲۹۰۱	۲۴۷۴۹۸	۷۹۵۱۷	۴۹۷۳۴	۱۲۹۲۵۱	۷۸۳۴۵	۳۰۲۶۳	۱۱۹۰۰۸
۴	بچھڑے	۱۶۷۸۰۷	۲۷۳۱۹	۱۹۵۲۰۶	۷۳۹۴۹	۴۹۷۸۵	۱۲۳۷۳۴	۶۳۱۲۰	۳۶۹۴۹	۱۰۱۵۶۹
۵	کھلگے	۱۶۰۴۵	۳۷۵۲	۱۹۷۹۷	۲۸۹۶۱	۱۹۰۸۸	۴۸۰۴۹	۲۱۵۴۸	۱۰۱۶۹	۳۱۷۱۷
۶	گاؤمیش	۷۰۱۲۰	۱۰۱۹۴	۸۰۳۱۴	۳۲۳۹۱	۲۰۸۸۹	۵۳۲۸۰	۳۴۸۷۷	۱۷۶۴۳	۵۲۵۲۰
۷	بچھڑے	۶۱۸۰۳	۹۰۷۵	۷۱۶۷۸	۳۸۳۴۸	۲۴۰۶۲	۶۲۴۱۰	۴۰۴۸۹	۲۰۸۸۰	۶۱۳۶۹
۸	کرے	۱۳۴۱۷۷	۴۰۲۵۸	۱۶۴۴۳۵	۳۰۴۳۸۰	۱۹۰۰۸۸	۴۹۴۴۶۸	۱۷۴۹۳۲	۸۲۰۹۱	۲۵۷۰۲۳
۹	چھیلے	۱۱۲۴۰۹	۲۳۷۶۲	۱۳۶۱۷۱	۹۷۴۷۳	۷۱۴۶۰	۱۶۸۹۳۳	۷۲۲۸۳	۴۱۵۲۷	۱۱۳۸۱۰
۱۰	گھوڑے	۱۰۱۵	۱۰۴	۱۱۹۹	۱۱۷۷	۹۱۶	۲۰۹۳	۴۴۴	۳۰۶	۷۵۰
۱۱	لدیان	۱۰۶۶	۱۴۰	۱۲۰۶	۱۳۳۴	۸۶۱	۲۱۹۵	۵۲۴	۴۳۰	۹۵۴
۱۲	بچھڑے	۴۰۱	۵۶	۴۵۷	۷۴۱	۴۳۵	۱۱۷۶	۲۳۶	۱۹۵	۴۳۱
۱۳	خچر	۶	۰	۶	۰	۵	۵	۳	۰	۳
۱۴	گدھے	۱۴۹۲	۲۸۰	۱۷۷۲	۲۹۴۰	۲۱۴۹	۵۰۸۹	۳۳۹۳	۲۱۴۸	۵۷۴۱
۱۵	اونٹ	۳۲۲	۰	۳۲۲	۰	۱۲	۱۲	۱	۲	۳
۱۶	ہل	۸۱۳۹۸۹	۱۴۲۰۰	۹۸۱۸۹	۵۳۵۹۵	۲۳۳۱۷	۸۶۹۱۲	۴۵۰۱۷	۲۱۳۶۴	۶۶۳۸۱
۱۷	بنڈیاں	۵۰۴۲۰	۸۰۴۰	۵۸۴۶۰	۱۴۶۰۰	۱۰۷۴۱	۲۵۳۴۱	۲۰۸۱۲	۹۲۱۷	۳۰۰۲۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع محبوب نگر			ضلع نلگنڈہ			ضلع اورنگ آباد		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	سانڈ	۴۲۹۵۱	۳۵۸۳۶	۷۸۷۸۷	۸۹۲۱۶	۲۴۱۷۶	۱۱۳۳۹۲	۸۵۲۹	۳۳۸۸	۱۱۹۱۷

	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع محبوب نگر			ضلع نلگنڈہ			ضلع اورنگ آباد		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	بیل	۱۳۰۶۸۳	۱۰۸۱۸۳	۲۳۸۸۶۶	۱۶۲۵۴۴	۳۰۷۸۸	۱۹۳۳۳۲	۲۶۸۵۷	۷۲۴۹۵	۳۰۱۴۵۱
بہیمہ بار برداری	گائے	۱۳۴۱۰۶	۹۷۶۱۰	۲۳۱۷۱۶	۲۱۷۷۸۸	۳۸۹۰۳	۲۵۶۶۹۲	۱۲۰۰۵۴	۳۵۵۶۹	۱۵۵۶۲۳
	بچھڑے	۱۱۰۷۹۲	۸۲۳۶۸	۱۹۳۱۶۰	۱۹۴۶۵	۴۱۸۰۹	۲۱۶۵۷۴	۱۲۷۹۴۳	۳۶۱۸۳	۱۶۴۱۲۶
	کھلگے	۳۱۸۹۵	۲۴۶۲۹	۵۶۸۲۴	۸۷۴۳۸	۱۹۱۱۱	۱۰۶۹۴۹	۶۷۸۸	۲۵۴۹	۹۳۳۷
بہیمہ غیر بار برداری	گاؤمیش	۳۹۰۶۶	۳۱۰۹۱	۷۰۱۵۷	۸۶۱۷۸	۱۸۴۴۹	۱۰۴۶۲۷	۲۹۸۹۵	۱۳۹۱۸	۵۳۸۱۳
	بچھڑے	۴۲۴۹۵	۳۳۸۰۰	۷۶۲۹۵	۱۱۲۱۳	۲۵۱۵۴	۱۳۵۳۶۷	۳۲۹۷۸	۱۲۰۹۱	۴۵۰۶۹
	بکرے	۳۷۶۱۹	۳۹۱۷۰۲	۷۵۹۳۲۱	۶۷۳۴۷۰	۱۷۲۱۶۳	۸۵۶۶۳۳	۹۳۸۴۱	۲۰۷۶۵	۱۱۴۶۰۶
	چھیلے	۱۴۲۷۶۹	۱۲۴۴۲۵	۲۶۷۲۰۴	۲۹۶۹۷۲	۶۵۷۶۲	۳۶۲۷۳۴	۱۸۲۹۶۴	۵۶۱۷۱	۲۴۹۱۳۵
بہیمہ باربردار	گھوڑے	۲۲۲۷	۱۵۰۹	۳۷۳۶	۲۳۹۵	۵۹۷	۲۹۹۲	۶۸۱۷	۲۱۱۱	۸۹۲۸
	ماویان	۲۱۹۶	۱۷۰۴	۳۹۰۰	۱۹۸۲	۶۰۰	۲۵۸۲	۷۰۶۹	۱۸۲۱	۸۸۹۰
	بچھڑے	۱۲۸۳	۱۰۴۴	۲۳۲۷	۱۴۴۵	۴۱۴	۱۸۶۹	۳۲۲۳	۸۴۲	۴۰۶۵
	خچر	۱۳	۳۵	۴۸	۱۲	۰	۱۲	۴۲	۵	۴۷
	گدھے	۳۶۳۰	۲۶۴۳	۶۲۸۳	۲۲۱۱	۶۴۷	۲۸۵۸	۴۹۸۹	۱۳۰۶	۶۳۹۵
	اونٹ	۰	۵	۵	۱۱	۰	۱۱	۲۵	۸	۳۳
	ہاتھی	۶۸۶۳۰	۵۳۴۰۸	۱۲۲۰۳۸	۱۳۸۹۸۱	۲۸۱۵۷	۱۶۷۱۳۸	۳۳۴۰۷	۱۱۹۵۶	۴۵۳۶۳
	بندریان	۲۱۰۵۸	۱۵۵۸۸	۳۶۶۴۶	۲۳۷۶۳	۴۴۴۹	۲۸۲۱۲	۳۲۲۵۸	۱۰۳۶۹	۴۳۰۲۷

نمبر شمار	نوعیت مویشی وغیرہ	ضلع بیڑ			ضلع ناندیڑ			ضلع پربھنی		
		خانہ شماری	خانہ شماری	جملہ	خانہ شماری	خانہ شماری	جملہ	خانہ شماری	خانہ شماری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۱۳۰۷۹	۱۹۰۳	۱۵۹۸۲	۶۶۸۳	۲۱۴۹	۸۸۳۲	۱۶۷۳۲	۳۳۶۹	۲۰۱۰۱
۲	بیل	۱۶۴۶۴۹	۳۶۴۹۹	۲۰۱۲۴۵	۱۳۲۴۳۵	۳۹۱۰۷	۱۷۱۹۵۲	۹۹۹۸۹	۳۹۴۷۲	۲۳۶۴۶۱
۳	گائے	۱۱۴۹۷۳	۲۷۲۵۹	۱۴۲۲۲۹	۱۲۵۹۱۱	۳۴۹۸۹	۱۶۰۹۰۰	۱۳۲۹۱۶	۲۲۴۴۷	۱۵۷۱۶۳
۴	بچھڑے	۱۲۵۰۷۶	۲۹۲۵۳	۱۵۴۸۳۰	۱۳۵۴۲	۴۲۳۱۷	۱۷۷۴۳۰	۱۵۴۳۸۰	۲۳۵۶۵	۱۷۸۹۴۵
۵	بھینس بھینسا کھلگی	۶۳۶۱	۱۴۷۸	۷۸۳۹	۱۴۹۱۸	۳۲۷۵	۱۸۱۹۳	۱۲۱۸۱	۲۲۷۷	۱۴۴۵۸
۶	گاؤمیش	۳۳۲۷۷	۸۳۹۳	۴۱۶۷۰	۷۹۵۵۵	۲۱۷۳۳	۹۸۲۸۸	۷۱۸۶۰	۱۲۸۸۶	۸۴۷۴۶
۷	بچھڑے	۲۹۴۲۵	۸۲۰۱	۳۷۶۳۶	۷۷۰۵۹	۲۳۵۲۰	۱۰۰۵۷۹	۶۹۴۱۷	۱۲۳۲۵	۸۲۷۴۲
۸	بکرے	۱۱۳۹۸۲	۲۸۵۱۳	۱۴۲۵۰۸	۶۲۸۵۵	۳۰۳۲۰	۹۴۱۷۵	۷۷۱۷۳	۱۷۸۴۳	۹۵۰۱۶
۹	چھیلے	۱۲۵۴۸۳	۲۸۴۹۸	۱۵۳۱۸۱	۹۸۰۹۴	۳۴۲۷۸	۱۳۰۲۷۲	۱۲۸۹۹۱	۳۴۷۵۳	۱۵۴۷۴۹
۱۰	گھوڑے	۵۳۵۱	۱۱۵۳	۶۵۰۴	۳۰۵۳	۸۶۹	۳۹۲۲	۳۸۰۷	۱۰۵۸	۵۸۶۵
۱۱	ماديان	۶۷۲۶	۱۵۴۱	۸۳۱۲	۳۸۸۷	۱۱۰۱	۴۹۸۸	۶۹۹۱	۱۳۸۳	۸۳۷۴
۱۲	بچھیرے	۳۱۸۱	۸۵۴	۴۰۳۵	۱۵۸۳	۵۱۶	۲۰۹۹	۳۲۱۹	۵۹۴	۳۸۱۳
۱۳	خچر	۹	۱	۱۰	۲۹	۴	۳۳	۲۶	۰	۲۶
۱۴	گدھے	۳۶۶۹	۱۰۵۲	۴۷۱۸	۶۴۰۰	۲۰۷۷	۸۴۷۷	۳۲۲۳	۱۰۳۰	۴۲۵۳
۱۵	اونٹ	۴۰	۲۲	۶۲	۲۲۷	۸۶	۳۱۳	۲۳	۷	۳۰
۱۶	ہل	۱۱۸۹۱	۲۳۵۳	۱۴۲۴۴	۵۰۱۸۳	۱۶۲۴۸	۷۰۶۱۱	۴۹۸۹	۱۰۹۶۳	۵۷۹۵۲
۱۷	بنڈیاں	۱۷۶۳۰	۴۱۲۹	۲۱۷۵۹	۷۶۲۵۷	۷۷۲۸	۳۴۱۳۵	۳۵۳۵۴	۶۶۵۸	۴۲۱۱۲

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع گلبرگہ			ضلع عثمان آباد			ضلع رائچور		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	بیل سانڈ	۲۰۷۶۰	۱۰۰۳۲	۳۰۷۹۲	۸۶۷۸	۵۸۶۳	۱۴۵۴۱	۲۴۹۱۷	۲۲۵۸۳	۴۷۵۰۰
۲	بیل	۱۹۷۳۱۲	۱۳۲۸۳	۳۰۵۷۹۵	۱۳۳۸۰۲	۵۴۶۲۰	۱۸۷۴۲۲	۱۰۱۹۰۴	۱۰۳۳۵	۲۰۴۹۳۹
۳	گائے	۲۱۸۰۷۳	۵۹۸۳	۱۷۷۸۹۸	۷۸۳۳۴	۳۲۲۷۱	۱۱۲۶۰۵	۵۳۴۲۷	۵۳۷۲۷	۱۰۶۱۵۴
۴	بچھڑے	۱۱۴۸۱۹	۴۸۴۶	۱۷۰۹۶۴۵	۸۱۱۰۲	۳۹۸۰۵	۱۲۰۹۰۷	۳۶۳۶۲	۳۵۲۴۹	۷۲۶۱۱
۵	کھلگے	۲۲۷۶۲	۱۱۰۱۶	۳۳۷۷۸	۸۰۹۲	۳۸۱۳	۱۱۹۰۵	۹۰۳۹	۷۹۳۰	۱۶۹۶۹
۶	گاؤمیش	۵۸۲۴۷	۳۱۴۱۲	۸۹۶۵۹	۳۲۵۷۶	۱۶۲۵۱	۴۸۸۲۷	۳۱۱۵۲	۳۰۶۰۴	۶۱۷۵۶
۷	بچھڑے	۵۲۵۶۲	۲۹۵۸۳	۸۲۱۴۵	۲۷۳۳۷	۱۵۱۲۱	۴۲۴۶۲	۲۲۱۸۹	۲۱۶۸۳	۴۳۸۷۲
۸	بکرے	۲۷۳۵۷۷	۱۲۳۵۰۱	۳۹۷۰۷۸	۸۰۸۹۷	۴۵۳۳۴	۱۲۶۲۳۱	۲۲۰۶۳	۲۴۰۱۵۰	۴۶۰۱۸۸
۹	چھیلے	۱۸۷۴۱۸	۹۹۱۴۸	۲۸۶۵۶۶	۹۶۲۰۶	۳۸۹۸۴	۱۳۵۱۹۰	۵۷۷۸۰	۶۲۰۷۵	۱۱۹۸۵۵
۱۰	گھوڑے	۳۸۱۰	۱۸۵۹	۵۶۶۹	۳۵۷۳	۱۳۱۹	۴۸۹۳	۱۰۰۰	۱۰۹۲	۲۰۹۲
۱۱	مادیان	۵۰۵۲	۲۵۶۳	۷۶۳۵	۳۵۹۳	۱۵۷۳	۵۱۶۸	۱۳۷۷	۹۹۲	۲۳۶۹
۱۲	بچھڑے	۱۵۹۲	۱۳۰۱	۲۸۹۷	۱۵۹۷	۶۱۶	۲۳۱۳	۵۰۴	۳۴۰	۸۴۴
۱۳	خچر	۱۷	۳۷	۵۴	۴	۰	۴	۱۳	۰	۱۳
۱۴	گدھے	۱۷۰	۲۶۹۸	۲۸۶۸	۲۴۹۶	۹۰۴	۳۴۰۰	۴۱۲۷	۲۲۹۴	۶۴۲۱
۱۵	اونٹ	۷۰	۸۶	۱۵۶	۱۶	۳۵	۵۴	۶	۱۸	۲۴
۱۶	ہل	۶۵۲۹۱	۲۷۲۱۶	۹۲۵۰۷	۶۷۴۴	۳۲۹۸	۱۰۰۴۲	۴۲۵۳۲	۴۶۳۳۲	۸۸۳۶۴
۱۷	بنڈیاں	۲۶۱۸۰	۱۲۶۸۲	۳۸۸۶۲	۱۴۶۷۰	۵۷۶۴	۲۰۴۳۴	۱۵۵۸۶	۱۷۹۹۸	۳۳۵۸۴

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم	ضلع بیدر			صدر میزان ملک سرکار عالی		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱		۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	بیل — سانڈ	۵۱۵۹	۸۶۱۹	۱۳۷۲۸	۵۳۵۱۰۲	۲۱۵۴۶۵	۷۵۰۵۶۷
۲	بیل	۱۰۴۲۶۶	۱۲۷۱۹۰	۲۳۱۴۵۶	۲۴۲۲۴۱۳	۹۸۵۰۳۰	۳۴۰۷۴۴۳
۳	گائے	۹۳۷۱۹	۹۷۴۶۷	۱۹۱۱۸۶	۲۰۶۳۷۱۹	۷۸۳۶۷۱	۲۸۴۷۳۹۰
۴	بچھڑے	۹۱۳۹۸	۹۸۷۳۳	۱۹۰۱۳۱	۱۹۰۷۴۴۶	۷۴۰۴۸۷	۲۶۴۷۹۳۳
۵	مویشی — کھلگے	۸۶۴۲	۱۱۵۶۴	۲۰۲۰۶	۴۲۳۹۳۵	۱۵۶۷۰۲	۵۸۰۶۳۷
۶	مویشی — گاومیش	۵۰۰۵	۵۹۷۷۸	۱۱۰۷۸۳	۸۸۹۴۶۲	۳۵۰۶۷۰	۱۲۴۰۱۳۲
۷	مویشی — بچھڑے	۴۹۰۶۴	۵۸۰۸۲	۱۰۷۱۴۶	۹۲۲۲۱۵	۳۵۹۹۴۸	۱۲۸۲۱۶۳
۸	بکرے	۸۴۶۰۷	۱۳۰۳۹۴	۲۴۵۱۰۱	۳۹۳۵۵۹۲	۱۴۹۸۷۵۵	۵۷۴۳۳۴۷
۹	چھیلے	۶۱۲۸۵	۸۰۰۵۱	۱۴۱۳۳۶	۲۱۵۳۴۵۲	۹۰۱۲۲۴	۳۰۵۴۶۷۵
۱۰	گھوڑے	۲۲۶۶	۲۶۸۹	۴۹۵۵	۴۵۸۷۴	۱۶۵۰۳	۶۲۳۷۷
۱۱	مادیاں	۳۹۷۹	۳۶۸۲	۶۶۶۱	۴۹۷۳۴	۱۹۳۱۷	۹۹۰۵۱
۱۲	بچھڑے	۱۵۰۷	۱۶۶۷	۳۱۷۴	۲۲۷۹۳	۹۳۸۳	۳۲۱۷۶
۱۳	خچر	۱۱	۱۲	۲۳	۱۳۱۷	۱۱۴	۱۴۳۱
۱۴	گدھے	۳۳۳۶	۴۳۶۳	۷۶۹۹	۴۹۷۹۶	۵۶۰۷	۷۵۴۰۳
۱۵	اونٹ	۱۹۸	۸۹	۲۸۷	۱۰۵۴	۳۷۰	۱۴۲۴
۱۶	ہل	۲۳۵۶۸	۳۰۵۹۷	۵۴۱۶۵	۹۶۱۳۳۰	۳۷۰۷۰۶	۱۳۳۲۰۳۶
۱۷	بنڈیاں	۹۷۳۷	۱۲۸۲۳	۲۲۵۶۰	۴۴۸۱۲۳	۱۵۲۶۱۷	۵۹۰۷۴۰

تعطیلات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۹)

ــ بتقریب کرسمس ۲۵۔ ڈسمبر و یکم جنوری دو یوم تعطیل عام منظور فرمائی ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ص ۱۱

ــ ۱۳۳۶ف مین دوازدہم شریف کی تعطیل ۲ و ۳۔ آبان ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ و جمعہ کو واقع ہوئی تھی اور بتاریخ ۴۔ آبان روز شنبہ انمت چتوردشی کی عام تعطیل تھی چونکہ جمعہ اور شنبہ کو تعطیلین عام تعطیلات تھیں لہذا بلحاظ احترام و عظمت عید الاضحیٰ جمعہ کا معاوضہ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۳۶ف روز یکشنبہ عطا کیا گیا۔

ــ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مزینہ ۱۲۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مجلس عالیہ عدالت کو موسم گرما کی تعطیل دو ماہ من ابتدائے یکم خورداد لغایتہ آخر تیر اور اس کی ماتحت عدالت ہائے دیوانی کو ایک ماہ من ابتدائے یکم لغایتہ آخر تیر دینے کی برناء سفارش باب حکومت منظوری صادر ہوئی۔ جریدہ (۱۰۔ فروردی ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) جزو اول صفحہ ۱۸۲ نمبر ۱۹)

ــ حسب الحکم صدر اعظم بہادر جنتری سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۸ف مین تعطیلات مندرجہ حاشیہ جمعہ کو واقع ہوجانے سے انکے دوسرے دن ان کا معاوضہ عطا کیا گیا تھا۔ لیکن بعدہٗ حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ حکم شرف صدور لایا کہ ان تعطیلات کا معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہہ یادگاری تعطیلات ہیں پس بمطابعت فرمان خداوندی جنتری مین ۱۵۔ فروردی ۱۳۳۸ف و ۲۰۔ تیر ۱۳۳۸ف کو جو تعطیلات درج کی گئی ہیں، وہ

(۱) یادگار وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان ۴۔ رمضان ۱۳۴۷ھ

(۲) یادگار سالگرہ کوین وکٹوریہ قیصر ہند ۲۴۔ مئی ۱۹۲۹ء

منسوخ کی جاتی ہیں (جریدہ ۱۰۔فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۹ ص ۱۸۲)

۲۔ بپیشگاہ صدارت عظمیٰ سے حسب تحریک صدرالمہام بہادر فینانس صیغہ اتحاد باہمی ۳۱۔امرداد کو ہر سال یوم الامداد باہمی منانے کے لئے دفاتر سرکار عالی مین نصف یوم کی تعطیل منظور کی گئی (جریدہ ۶۔مہر ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ ص ۴۷۰ جزو اول)

۳۔ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی دوسرے تعطیلات اتوار کے مماثل دو یوم کی تعطیل خاص فرقہ مہدویہ کے لئے حسب قرارداد فرقہ مہدویہ دینے کی منظوری دی گئی۔ (اخبار شیر دکن جلد (۴۷) نمبر سلسلہ (۶۵) مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف م ۲۲۔ مارچ ۱۹۳۱ء

۴۔ حسب جریدہ خیر معمولی نمبر (۱) مورخہ ۷۔ دے ۱۳۴۱ف م یکم رجب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) بتقریب عقد ولیعہد ریاست حیدرآباد و برادر حقیقی نواب معظم جاہ بہادر کی یادگار مین سال آیندہ سے ہر سال ۱۲۔نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ مین قرار دی جائے۔

تختہ سرفرازی خطابات از بپیشگاہ حضرت اقدس اعلیٰ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۰۱) وضمیمہ صفحہ (۵)

اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب سالگرہ مبارک و دیگر مواقع پر بمراحم خسروانہ جن صاحب زادگان بلند اقبال و عہدہ داران سرکار عالی کو جو خطابات سرفراز فرمائے ہیں ان کے نام معہ خطابات تاریخ سرفرازی و حوالہ جریدہ بشکل تختہ درج ذیل ہیں

نمبر شمار سلسلہ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	جنگی			

نشان سلسلہ	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	آغا محمد علیصاحب شریک معتمد مال	آغا یار جنگ	۹ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ	۸ بہمن ۱۳۳۷ف جلد نمبر (۵۹) نمبر ۱ صفحہ ۵۶
۲	مرزا بشیر بیگ صاحب ناظم جرسرا شن	بشیر یار جنگ	،،	،، ،، ،،
۳	معشوق حسین صاحب اول تعلقدار ضلع گلبرگہ	معشوق یار جنگ	،،	،، ،، ،،
۴	نثار احمد صاحب اول تعلقدار رائچور	نثار یار جنگ	،،	،، ،، ،،
۵	معین الدین صاحب اول تعلقدار	معین یار جنگ	۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	۲۱ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۲۲ صفحہ ۲۰۲
۶	قطب الدین صاحب ،،	قطب یار جنگ	،،	،، ،، ،،
۷	سید احمد صاحب قادری تعلقدار وظیفہ یاب	احمد یار جنگ	،،	،، ،، ،،
۸	سخاوت حسین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب	سخاوت جنگ	،،	،، ،، ،،
۹	سردار علی خانصاحب ،، ،،	سردار جنگ	۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۱ صفحہ ۳۶۔
۱۰	قادر علیخاں صاحب ،، ،،	قادر جنگ	۲۷ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۲۷ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۲ صفحہ ۳۷۔
۱۱	مرزا خسرو بیگ صاحب ،، ،،	خسرو یار جنگ	۱۴ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۱۳ آبان ۱۳۳۸ف جلد نمبر (۶۰) نمبر ۱۳ صفحہ ۳۹۔
۱۲	مرزا انوار بیگ صاحب	انوار یار جنگ	۱۷ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۱۶ آبان ۱۳۳۸ف جلد نمبر (۶۰) نمبر ۱۴ صفحہ ۴۱۔
۱۳	حافظ محمد حسین صاحب صوبہ دار صوبہ گلبرگہ	یٰسین جنگ	۲۴ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد (۶۱)

نشان سلسلہ	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۴	محمد اصغر صاحب بیارسٹر ایٹ لا رکن عدالت العالیہ	اصغر یار جنگ	۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ	نمبر ۱۵ صفحہ ۱۴۳ جریدہ معمولی ۱۱ اسفند ار ۱۳۲۸ف جلد (۶۱) نمبر ۱۵ ص ۱۴۸۔
۱۵	محمد عبد الصمد صاحب بیم اے رکن عدالت العالیہ	صمد نواز جنگ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۱۶	مسٹر رستم جی فریدون جی کمشنر کروڑ گیری سرکار عالی	رستم جنگ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۱۷	بہادر خاں (فرزند نصیب یار جنگ مرحوم)	بہادر جنگ	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جزو اول
	جاہی			
۱	نواب میر کاظم علیخاں شہزادہ بلند اقبال	کاظم جاہ	۷۔ رجب ۱۳۴۵ھ	جریدہ غیر معمولی ۹۔ اسفند ار ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۷ ص ۱۵۔
۲	نواب میر عابد علیخاں 〃 〃	عابد جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۳	نواب حشمت علیخاں 〃 〃	حشمت جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۴	نواب ہاشم علیخاں 〃 〃	ہاشم جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۵	نواب میر تقی علیخاں 〃 〃	تقی جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۶	نواب میر بشارت علیخاں 〃 〃	بشارت جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۷	نواب میر رجب علیخاں 〃 〃	رجب جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۸	نواب میر سعادت علیخاں 〃 〃	سعادت جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃

نشان سلسلہ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	ونت شامراج (فرزند راجہ رگھوبا)	راج ونت بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸۔ جز اول
	راجہ بہادر			
۱	وینکٹ رامارڈی صاحب کوتوال بلدہ	راجہ بہادر	۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد (۶۱) نمبر ۱۴ ص ۱۴۸۔
۲	رام دیو (فرزند راجہ صاحب دنیرتی)	راجہ بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جزو اول
۳	جگموہن لعل ناظم عطیات	،، ،،	،،	،، ،، ،،
۴	گرراؤ۔ رکن عدالت العالیہ	،، ،،	،،	،، ،، ،،

رزیڈنسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱۱)

۱۸۔ مئی ۱۹۲۶ء کو مسٹر کرمپ جدید منصرم رزیڈنٹ صبح ساڑھے سات بجے بلدہ داخل ہوئے۔ اور ۲۰۔ مئی ۱۹۲۶ء کو انزیبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد چھ ماہ کی رخصت پر انگلستان جانے کی غرض سے تاریخ مذکور کو اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ ریل راہی بمبئی ہوئے۔ آنریبل مسٹر ریل۔ یم کرمپ آپ کے زمانہ رخصت مین منصرمانہ طور پر رزیڈنسی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ رخصت سے ۲۶۔ نومبر ۱۹۲۶ء

روز شنبہ کو آنریبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد ایک بجکر ۳۶ منٹ دن کو بیگم پیٹھ ریلوے اسٹیشن پر فروکش ہوئے سرکاری طور پر آپ کی پیشوائی کی گئی اور حسب ضابطہ سلامی کے توپیں سر کی گئیں اور ۲۹۔ ماہ نومبر ۱۹۲۷ء کو آنریبل مسٹر ریل۔ یم۔ کرمپ جو سر ولیم بارٹن مستقل رزیڈنٹ حیدرآباد دکن کی عدم موجودگی مین منصرم رزیڈنٹ تھے شب مین ممتاز پاسنجر ٹرین سے روانہ ہوئے۔

۷۔ فروری ۱۹۳۰ء روز جمعہ کو جدید رزیڈنٹ آنریبل لفٹننٹ کرنل ٹی۔ ایچ۔ سی۔ ایس۔ ائی۔ سی۔ ایم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ئی کنیر تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اترے اور بلارم کوٹھی تشریف لئے گئے حسب قاعدہ بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت آنریبل سر ولیم بارٹن۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے دوسرے روز صبح مین سلامی کی توپین سر ہوئیں۔

۸۔ فروری ۱۹۳۰ء کے شب مین سر ولیم بارٹن سابق رزیڈنٹ حیدرآباد مع لیڈی بارٹن حیدرآباد سے تشریف لئے گئے۔

حیدرآباد ۲۰۔ جولائی ۱۹۳۱ء چند سال سے رزیڈنسی کے مقدمات سکندرآباد کے کورٹ مین سماعت ہو رہے تھے جس کی وجہ سے باشندگان رزیڈنسی کو مشکلات کا سامنا ہو رہا تھا۔ اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے حکومت رزیڈنسی نے رزیڈنسی مین ہی مقدمات سماعت کرنے کا انتظام کیا۔ مسٹر بلسرے مجسٹریٹ درجہ اول اورنگ آباد سے مقدمات کی سماعت کے لئے ہر مہینہ مین دو مرتبہ یہاں تشریف لائیں گے۔

پتلی باؤلی جو حدود رزیڈنسی حیدرآباد مین مشہور تھی وہ ۵ ماہ اکتوبر ۱۹۳۱ء مٹی وغیرہ سے بھر دی گئی۔

فہرست محلہ جات حدود رزیڈنسی حیدرآباد

نشان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	بوگل کنٹہ	۹	داود خاں طویلہ	۱۷	گل باغ
۲	بیانڈا سٹرلین	۱۰	رام کوٹ	۱۸	مارکٹ روڈ
۳	پوسٹ آفس لین	۱۱	رسل گنج	۱۹	نیا بازار
۴	ترپ بازار	۱۲	عیلی میاں بازار	۲۰	نانا میاں روڈ
۵	چیدا بازار	۱۳	قطبی گوڑہ	۲۱	ہائی روڈ
۶	چھنال بنڈہ	۱۴	کومٹی لین	۲۲	ہنومان ٹیکڑی
۷	چندرائن گٹہ	۱۵	کاچی گوڑہ لین		
۸	حشمت گنج	۱۶	کند اسامی مارکٹ		

تشریف آوری مشاہیر یورپ و ہند

گورنر جنرل و ایسرائے ہند

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ پنجم صفحہ (۲۱۱)

۱۱۔ اگست ۱۹۲۷ء کو ہز ایکسلینسی وایسرائے و لیڈی ارون دہلی جاتے ہوئے اپنا سفر منقطع کر کے جلگاؤں پر اترے اسٹیشن پر نواب رضا نواز جنگ بہادر و مسٹر جی۔ بی بنٹن نے آپ کا استقبال کیا مولوی غلام یزدانی صاحب ناظم آثار قدیمہ نے وایسرائے بہادر کے ہمراہ رہکر غار ہائے اجنٹہ کا معائنہ

کرایا۔ وائسرائے ممدوح نے غاروں سے بیحد دلچسپی ظاہر فرمائی اور خصوصاً غار نمبر (۴) کے نقش و نگار کی بیحد تعریف و توصیف فرمائی وائسرائے ممدوح معہ لیڈی صاحبہ و اسٹاف کو سرکار عالی کے جانب سے اجنٹہ مین لنچ کی دعوت ہوئی من بعد روانگی عمل مین آئی۔

۲۵۔ جون ۱۹۲۹ء روز چہارشنبہ کو ہز اکسلنسی لارڈ گوشن گورنر شام کو واڑی اسٹیشن پر سے گذرے اس موقع پر آپکے اعزاز مین سرکار عالی کے جانب سے واڑی جنکشن پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا اور مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر نواب مہدی یار جنگ بہادر نے آپ کا استقبال کیا۔

۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء روز دوشنبہ صبح ۸ ½ بجے ہز اکسلنسی لارڈ ارون وائسرائے گورنر جنرل ہند معہ خاتون و اسٹاف کے بجواڑہ لائن سے اسٹیشن نام پلی پر وارد افروز ہوئے حسب عادت پیشوائی وغیرہ کیگئی اور ایوان فلک نما مین فروکش ہوئے اور حسب پروگرام ڈنر وغیرہ ہوئے۔ ۲۰۔ ڈسمبر الیہ کو دن کے ۴ ½ بجے حضور وائسرائے ممدوح بذریعہ اسپیشل ٹرین اسٹیشن فلک نما سے ذریعہ چھوٹی لائن دولت آباد قلعہ کے معائنہ کے لیے جانب منماڑ مراجعت فرما ہوئے۔ آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اعلیحضرت قدر قدرت بھی اسٹیشن فلک نما تک تشریف فرما ہوئے تھے۔ بتقریب تشریف آوری وائسرائے گورنر جنرل ممدوح حیدرآباد مین تمام دفاتر وغیرہ کو (۱ ½) دن کی تعطیل عطا ہوئی۔

۴۔ ڈسمبر ۱۹۳۰ء کو آٹھ بجے صبح ہز اکسلنسی لارڈ ہارڈنگ بہادر سابق گورنر جنرل ہند بعد معائنہ غار ہائے ایلورہ چھوٹی لائن سے بلدہ تشریف لاکر اسٹیشن گاجی گوڑہ پر اُترے اور قصر فلک نما مین بطور سرکاری مہمان قیام پذیر ہوئے۔ سرکاری طور پر آپ کا اعزاز کیا گیا۔ ڈنر اور اسپورٹس وغیرہ ہوئے۔ حمایت ساگر عثمان ساگر و

گولکنڈہ و مقابر قطب شاہی ملاحظہ فرمائے اور ۵۔ ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو شب کے دس بجے مراجعت فرمائے بمانب بنگلور ہوئے۔ آپ کی تواضع و مہمانداری کیلئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۰۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز دوشنبہ صبح ۷ بجکر چالیس منٹ کو ہز اکسلینسی رائٹ آنریبل وائیکاونٹ جارج جاشم گوشن آف ہاڈک ہرسٹ جی۔ سی۔ آئی۔ ای جی۔ سی۔ بی۔ اے۔ ڈی۔ ڈی گورنر مدراس حیدر آباد سیر کے لئے تشریف لائے اور رزیڈنسی حیدر آباد مین قیام فرمایا۔ حسب قاعدہ استقبال کیا گیا۔ توپون کی سلامی سر ہوئی۔ اسٹیشن بلدہ سے رزیڈنسی بلدہ تک ہر دو جانب فوج باقاعدہ استادہ تھی۔ رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی مین آپ کا ڈنر ہوا۔ قلعہ گولکنڈہ حمایت ساگر فلک نما کی سیر فرمائی اور ۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو گورنر صاحب معہ سکندر آباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین دولت آباد روانہ ہوئے۔ وہاں غار ہائے ایلورہ اور اجنٹہ ملاحظہ فرما کر ۱۶۔ ڈسمبر کو دن کے گیارہ بجے خلد آباد وغیرہ سے سکندر آباد مراجعت فرما ہوئے حسب قاعدہ توپین سر کی گئی آپ وہاں سے راست مدراس تشریف لے گئے

کمانڈر انچیف ہند

۲۸۔ جولائی ۱۹۲۷ء صبح ۷ بجکر ۴۵ منٹ پر ہز اکسلینسی کمانڈر انچیف افواج ہند فیلڈ مارشل سر ولیم برڈوڈ سکندر آباد اور وہاں سے رزیڈنسی حیدر آباد تشریف لائے یہ آمد پر اطلاع تھی حسب معمول آپ کو دعوتین ہوئیں قلعہ گولکنڈہ تشریف لے گئے اور فوج کا معائنہ فرمایا۔ یکم اگسٹ ۱۹۲۷ء ہز اکسلینسی کمانڈر انچیف معہ اسٹاف شب کو بذریعہ اسپیشل ٹرین بجائے بجواڑہ لائن واڑی کے راستہ سے واپس تشریف لئے گئے۔ بی۔ این۔ ریلوے لین بوجہ نقصان طغیانی درست نہ تھی جس کی وجہ سے راستہ کی تبدیلی عمل مین آئی۔

سہ ۱۰۔ ماہ اگسٹ ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ کو ہز اکسلنسی سر ولیم برڈوڈ کمانڈر انچیف افواج ہند دوبارہ وارد حیدرآباد ہوئے دوسرے روز لال ٹیکڑی سے ۱۷ توپوں کی سلامی سر کی گئی حسب عادت اعلیحضرت قدر قدرت نے آپ کو کنگ کوٹھی مین لنچ دیا نیز مہاراجہ بہادر کے ہاں بھی ڈنر دیا گیا۔

سہ ہز اکسلنسی ہر فلیگ چیف و ڈکمانڈر انچیف ۳۰۔ ڈسمبر ۱۹۳۰ء کو شب کے سوا آٹھ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اترے اور رزیڈنسی بلارم تشریف لئے گئے اور صاحب رزیڈنٹ کے مہمان رہے اور یکم جنوری ۱۹۳۱ء کو سکندرآباد کے پریڈ گراونڈ پر سال نو کی سلامی ہوئی اور اسی روز شام کو ذریعہ پاسنجر براہ بلہارشاہ ریلوے واپس تشریف لئے گئے

دیگر

سہ اوائل ماہ فبروری ۱۹۲۷ء کو ہز ہائنس مہاراجہ صاحب جام نگر حیدرآباد تشریف فرما ہوئے اور سرکاری مہمان رہے وسط ماہ فبروری ۱۹۲۷ء مین مہاراجہ ممدوح واپس تشریف فرما ہوئے۔

سہ ۵۔ فبروری ۱۹۲۷ء کو مہاراجہ صاحب نابھہ بغرض درشن گرودوارہ نانیڈ تشریف فرما ہوئے تین روز قیام رہا اور ۸۔ فبروری ۱۹۲۷ء کو واپسی عمل مین آئی مہاراجہ صاحب ممدوح نے (الف) کی رقم گرودوارہ کو نذر کی اور (صاد) بلازمین گرودوارہ کو بطور انعام دیئے۔ انتظام مہانداری سرکاری طور پر عمل مین لایا گیا تھا۔

سہ ۲۹۔ نومبر ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ کے شام کو مرزا محمد اسمٰعیل صاحب۔ سی۔ آئی ای۔ او۔ بی۔ اے دیوان ریاست میسور بلدہ آئے۔ رزیڈنسی مین قیام کیا اور بتاریخ ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز دوشنبہ کو آپ ذریعہ بنگلور اکسپریس حیدرآباد سے

واپس روانہ ہوئے۔ آپ کی مہاراجہ بہادر صدر اعظم کے یہاں دعوت ہوئی۔
۱۵۔ سر ریجنالڈ وارٹ گلانسی (سابق معین المہام فینانس علاقہ سرکار عالی) و لیڈی گلانسی ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء شب کو ریاست اندور سے گوداوری ویالی ریلوے سے فائز حیدر آباد ہوئے۔ آپ کے لیے منماڑ کو کونسل کا سیلون بھیجا گیا تھا۔ آپ سرکاری مہمان کی حیثیت سے سرکاری گیسٹ ہاوس مین فروکش ہوئے عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر اور دیگر عہدہ داروں کے ہان آپ کو ڈنر اور چاء نوشی کی دعوت ہوئی۔ اور ۸۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز شنبہ کو صبح سکندر آباد اسٹیشن سے جانب منماڑ روانہ ہوئے۔
۱۹۔ جنوری ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ کو ہز ہائنس نواب صاحب کاڈی شام مین فائز حیدر آباد ہوئے جن کے اعزاز مین نام پلی کے لال ٹیکڑی سے دوسرے روز صبح ۷ بجے (۱۱) توپین سر کی گئیں سرکاری مہمان کی حیثیت سے مقیم رہے
۷۔ فبروری ۱۹۳۰ء روز جمعہ مہاراجہ صاحب بھاونگر معہ برادر خورد حیدر آباد تشریف لائے اور سرکاری مہمان رہے سرکاری طور پر استقبال کیا گیا سلامی کے لیے گارڈ آف آنر موجود تھا (۱۳) توپوں کی سلامی دی گئی۔ بشیر باغ مین بطور سرکاری مہمان فروکش ہوئے مہاراجہ بہادر کے یہان آپ کو ایٹ ہوم دیا گیا
۹۔ فبروری ۱۹۳۰ء کو شب مین بمبئی واپس تشریف لے گئے۔

موقت الشیوع پرچے

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۲)

اخبارات

بزبان اُردو

رعیت	۲۸۔ آذر ۱۳۳۷ف سے بزبان اُردو زیر ادارت ایم نرسنگراؤ صاحب

ہفتہ وار اخبار مشیر دکن کے سابقہ سائز پر محلہ ترپ بازار حیدر آباد سے شائع ہوا جسکی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (معہ) مقرر تھی۔ اس مین مضامین آزادانہ طور پر لکھے جاتے تھے۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ مین اس کی یہہ آزادی باقی نہ رہ سکی اور حسب مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی صیغہ (راز) نشان ۱۴۸ واقع ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ف ناپسندیدہ مضامین لکھنے سے فوراً بند کردینے کا حکم صادر ہوا۔ چنانچہ تاریخ مذکور سے بند کردیا گیا۔

نظام گزٹ یکم رجب ۱۳۴۶ھ سے زیر اہتمام سید عبدالقادر صاحب تاجر کتب اعظم اسٹیم پریس چار مینار حیدر آباد سے ہر دوشنبہ کو ہفتہ وار شائع ہوتا تھا۔ مولوی سید وقار احمد ایم۔ اے و محمد حبیب اللہ رشدی ایم۔ اے مدیر تھے اسکی سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک (۴) مقرر تھی۔ دیگر اخبارات کی طرح اس کا بھی حشر ہوا اور اس کی اشاعت بند ہوگئی۔

دکن پنچ اس نام کا اخبار زمانہ سابق یعنے ۲۸۔ فروری ۱۸۸۷ء کو بہ مقام بلدہ حیدر آباد جاری ہوا تھا۔ ۲۱۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے اس کا نام تبدیل ہوکر اخبار مشیر دکن کے نام سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ اور دکن پنچ ماہواری رسالہ کے شکل مین ظہور مین آیا۔ جس کے چار یا پانچ نمبر نکلکر آخر وہ بند ہوگیا۔

۱۷۔ جنوری ۱۹۲۹ء سے دکن پنچ کے نام سے زیر ایڈیٹری حکیم جگناتھ پرشاد صاحب وکیل ہائی کورٹ ہفتہ واری طریقانہ بہ زبان اردو حیدر آباد سے اشاعت پذیر ہوا جس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک عام خریداروں سے سالانہ (۷) مقرر ہے۔

الحمایت یہہ اخبار ہفتہ وار بہ زبان اردو ۱۰۔ رمضان ۱۳۴۷ھ م ۲۰۔ فروردی ۱۳۳۶ف سے زیر ایڈیٹری محمد نیر الدین صاحب بلدہ حیدر آباد سے شائع ہونے لگا۔ اس کی قیمت سالانہ (۴) قرار دی گئی۔

دکن گزٹ | بہ زبان اُردو یکم ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ م ۱۴۔ ستمبر ۱۹۲۹ء یوم شنبہ سے باہتمام ڈاکٹر مرزا غلام جیلانی صاحب ڈاکٹر محمد محی الدین خانصاحب مشین پریس محلہ افضل روڈ سے اشاعت پذیر ہوا۔ اس کی قیمت عام خریداران بلدہ سے سالانہ (۱۲ھ) اضلاع سے ۱۴ھ بسرکار عالی سے ۶ھ سالانہ مقرر ہے۔

صبح دکن | روزانہ اخبار زیر ایڈیٹری مولوی احمد عارف صاحب محلہ معظم شاہی حیدرآباد سے ۱۲۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ سے شائع ہونے لگا۔ سالانہ چندہ (۶ھ) مقرر ہے۔

ـــ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے زمانہ مین اخبار مذکور کے دن مین دو ایڈیشن شائع کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

منشور | ۴۔ آبان ۱۳۳۹ف سے روزانہ بزبان اُردو زیر ادارت مولوی محمد عبدالرحمن صاحب رئیس (عثمانیہ) حیدرآباد سے شائع ہوا چندہ سالانہ (۶ھ) معہ محصول ڈاک مقرر ہے

اخبار سرسری | بزبان اُردو ۱۸۔ رجب ۱۳۴۷ھ م ۲۸۔ بہمن ۱۳۳۷ف زیر ایڈیٹری مولوی محمد مظفرالدین خان مالک و مدیر نے مطبع آئین دکن مین چھپوا کر شائع کیا۔ قیمت فی پرچہ (۱ر) ایک دو نمبر شائع ہونے کے بعد پھر دیکھا نہیں گیا۔

ناندیڑ گزٹ ہفتہ وار ("الاعظم") | اس اخبار کی اجرائی ۹۔ بہمن ۱۳۴۰ف کو مقام ناندیڑ سے ہفتہ وار عمل مین آئی ہے ۱۳۴۱ف کے اوایل سے بیادگار سفر وعقد شہزادگان دولت آصفیہ اس کا نام "الاعظم" مین تبدیل کردیا گیا۔ اس کے ایڈیٹر حکیم غفران احمد انصاری (حکیم انصاری) ہین اس کا سالانہ چندہ (۵ھ) مقرر ہے سائز کراون کا ¼ یعنے بحساب انچ ۱۳ × ۱۰۔

(پالیسی) اہل ملک کے قومی اور جماعتی مفاد و اغراض کی حفاظت و تائید ضروریات عامہ کی ترجمانی۔ اضلاع دولت آصفیہ کے باشندوں کی ہر جہتی اور عمومی ضروریات کی نمایندگی

دولت آصفیہ اور ملک کی وفاداری ہے۔

اخبار "شیر دکن" کے قدر و قامت مین اضافہ یہہ اخبار حیدر آباد کا ایک قدیم روزنامہ ہے۔ ۲۱۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے ۶۔ اکٹوبر ۱۹۳۱ء تک ایک ہی سائز مین شایع ہوتا رہا دیگر اخبارات کی قطع مین ۷۔ اکٹوبر ۱۹۳۱ء سے ایک لخت کا یا پلٹ کر قد و قامت مین اضافہ کر دیا گیا۔ چونکہ اخبار ہذا کی ابتدا سنہ عیسوی سے ہے۔ اس لئے آغاز سنہ عیسوی تک بالیدگی مین تامل کیا جاتا تو بہتر تھا۔

اخبارات (بزبان انگریزی)

دکن اسٹار ۱۷۔ جنوری ۱۹۳۰ء سے ہفتہ وار بزبان انگریزی گولی گوڑہ حیدر آباد سے چندر کانت پریس مین طبع ہو کر ہر جمعہ کو زیر اہتمام کرشن سوامی صاحب شایع ہونا شروع ہوا جس کا سالانہ چندہ مع محصول ڈاک (۷) مقرر ہے۔

نیو ائرا ۱۲۔ جنوری ۱۹۳۰ء م ۲۰۔ اسفندار ۱۳۳۹ف سے بزبان انگریزی زیر ادارت مسٹر سید اسد اللہ بی۔ اے ہفتہ وار بلدہ حیدر آباد سے ہر چہار شنبہ کو شایع ہوتا تھا جس کی سالانہ قیمت (۷) مقرر تھی۔ اخبار ہذا کی پالیسی مثل رعیت تھی حسب الحکم سرکار ذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی بلدہ صیغہ راز (۸۱۴) مورخہ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف اخبار رعیت و نیو ائرا دونون اقرار نامہ مدخلہ متجاوز و ناپسندیدہ مضامین لکھے جانے کی بناء پر بند کر دیے گئے۔

اب اخبار مذکور بتبدیل نام (حیدر آباد ہیرالڈ) اوائل ماہ اگسٹ ۱۹۳۱ء سے مسٹر سید اسد اللہ صاحب کی ادارت مین مدراس سے اشاعت پذیر ہوتا ہے۔

اخبارات ہفتہ وار

(بزبان مرہٹی)

حیدر آباد ورت | بزبان مرہٹی ۱۸۸۸ء سے زیر اہتمام ہنمنت راؤ نیم گاؤن کر ہر پنجشنبہ کو گولی گوڑہ حیدر آباد سے شائع ہوتا تھا۔ جس کی قیمت سالانہ (للہ) مقرر تھی۔ اب حال معلوم نہیں۔ شائد بند ہو گیا ہوگا۔

نظام وجئے | اخبار مذکور ہفتہ وار بزبان مرہٹی ۹۔ بہمن ۱۳۳۰ف سے زیر اہتمام پنڈت لکشمن بلونت راؤ صاحب پاٹھک امبیکا پریس گولی گوڑہ مین طبع ہو کر ہر شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے۔ جس کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ چہارم صفحہ نمبر ۲۳۲ مین موجود ہے عہدہ داران اضلاع کے پالیسی پر تنقید کرنے کی بنا پر ۲۱۔ شہریور ۱۳۳۸ف سے بحکم سرکار چھ ماہ کے لئے مسدود کیا گیا۔ بعد ختم مدت اخبار مذکور بدستور جاری ہوا۔

لوک سکشن | اخبار مذکور ۲۶۔ اکٹوبر ۱۹۲۷ء سے بزبان مرہٹی بڑی تقطیع پر زیر ایڈیٹری پنڈت گجانن گنیش بھاوے گولی گوڑہ حیدر آباد سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا مختلف قسم کے مضامین درج رہتے تھے۔ اس کا سالانہ چندہ معہ محصولڈاک (۱۳) تھا اس کے ۷۔ ۸ نمبر نکلکر اشاعت موقوف ہو گئی تھی۔ ایڈیٹر صاحب موصوف نے مکرر ۲۸۔ سپٹمبر ۱۹۲۹ء سے جاری شائع کیا۔

ناگریک | اخبار مذکور ۶۔ خورداد ۱۳۳۸ف سے زیر ادارت پنڈت واسدیو راؤ صاحب بزبان مرہٹی ہفتہ وار بالتصویر مطبع اخبار مشیر دکن مین طبع ہو کر شائع ہوتا تھا جسکی سالانہ قیمت (۵) بلا محصول ڈاک مقرر تھی بعدہٗ بتاریخ یکم مہر ۱۳۴۰ف حسب احکام کوتوالی بلدہ اخبار مذکور کی اشاعت ممنوع قرار دی گئی۔

اخبارات ۔ بزبان (تلنگی)

بھاگیہ نگر پتریکا | بزبان تلگو مہینے مین دو مرتبہ یکم جولائی ۱۹۳۱ء سے زیر ایڈیٹری بھاگیہ ریڈی

بلدہ حیدرآباد سے شائع ہوا۔ اس مین صنعت وحرفت۔ اخلاقی۔ معاشی مضامین کے علاوہ پست اقوام کو اُبھارنے کی خاص مضامین کے ساتھ اشاعت پذیر ہے سالانہ قیمت (لہ) محصول ڈاک (ے)

رسالجات

(بزبان اُردو)

آئین دکن ماہانہ | رسالہ آئین دکن آذر ۱۳۰۲ف سے مولوی فدا حسین خانصاحب نے جاری کیا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد سے یہہ رسالہ بند ہوگیا تھا مسٹر پی انباد آئی سی ایس صاحب وکیل ہائی کورٹ نے مولوی فدا حسین خانصاحب کے ورثاء سے حق مالکانہ خرید لیا۔ اور اس کو ۱۳۳۶ف سے صاحب موصوف نے مکرر جاری کیا۔

تجلی | سہ ماہی علمی رسالہ زیر ادارت مولوی محمد سردار علی صاحب مسجد چوک بلدہ حیدرآباد سے ماہ شہریور ۱۳۳۶ف مین شائع ہوا۔ جس کی قیمت سالانہ (عصلہ) روپیہ ہے۔

تاریخ | تاریخ اور آثار قدیمہ کا سہ ماہی رسالہ زیر ادارت مولوی حکیم شمس اللہ صاحب قادری ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سے اشاعت پذیر ہوا۔ جس کی سالانہ قیمت (ص) ہے۔

ورزش جسمانی | سہ ماہی رسالہ ماہ ڈسمبر ۱۹۲۸ء سے زیر ایڈیٹری مولوی محمد صالح صاحب بہ زبان اُردو مطبع آئین مال مشین پریس واقع گولی گوڑہ مین طبع ہوکر شائع ہوا جس کا سالانہ چندہ گورنمنٹ سے (ص) عوام سے (ے) طلباء سے (عصلہ) سالانہ مقرر ہے۔

مجلہ عثمانیہ | طلباء کلیہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کا سہ ماہی رسالہ جو بلدہ حیدرآباد سے ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ف مطابق مارچ ۱۹۲۷ء مین اشاعت پذیر ہوا۔

مجلہ مکتبہ رسالہ مذکور کے ایڈیٹر مولوی محمد عبدالقادر صاحب سروری یم۔ اے یل۔ یل۔ بی ہین اور باہتمام رام کرشن لیتھوگرافر مطبع مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد سے ماہانہ شائع ہونے لگا۔ جس کی سالانہ قیمت عام خریدارون سے معہ محصول ڈاک (للعہ) ہے۔

رسالہ امداد باہمی سہ ماہی بزبان اُردو۔ چندہ سالانہ (ے) حیدرآباد دکن سے شائع ہوتا ہے۔

فہرست کتب رسالہ جات و اخبارات ممنوعہ بعد اجازت داخل شدہ ملک سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۳۵)

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
	کتب			
۱	سایکلو پیڈیا	مرہٹی	پونہ	ملاحظہ ہو (جریدہ ۳۰۔ امداد ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر ۳۵)
۲	ورلڈ ٹیچر			ملاحظہ ہو (جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد (۵۹) نمبر ۴۴) بعدہ سرور عالم ستیارتھ پرکاش، اور ورلڈ ٹیچر کی اشاعت اس شرط سے ہوئی کہ ان کتابون مین جو تصویرین شریک ہیں وہ نکال دیے جائیں۔ جریدہ ۸۔ دے ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) نمبر (۶) ص (۵۵)
۳	ستیارتھ پرکاش	ہندی	لاہور	ایضاً ایضاً
۴	حیدرآباد دیسی ریاستان	مرہٹی	پونہ	مصنفہ راگھویندر راؤ شرما۔ ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۷۔ فروردی ۱۳۳۰ف جلد (۶۲) ص (۲۰۴) جزو اول ممنوع

سلسلہ نشان	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۵	ہندوؤں کی تیز تلوار رسالہ	ہندی	کانپور	مصنفہ سندھ سماج کانپور۔ ملاحظہ ہو (اخبار صحیفہ ۲۱۔ محرم ۱۳۵۰ھ) ممنوع۔
۱	اسلام کی اکٹرفون	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ۹۔ بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۱۰) ممنوع
۲	دختر جیون			ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ نمبر ۳۵۔ ممنوع
۳	شدھی سماچار ماہانہ	ہندی	دہلی	ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۲۸۔ دے ۱۳۳۹ف جزاول ص ۹۸ ممنوع
۴	سرور عالم	اردو		مصنفہ حسن و حسنو لیشور عرف صدیق حسن صاحب دیندار حسب جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) ۴۴ اس کا داخلہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا بعدہٗ حسب جریدہ ۸۔ دے ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ نمبر ۶ ص ۵۵ جزاول۔ اشاعت کی اجازت دیگئی
۰				
۵	تزن بہارت گیتا سنجلی سائین کال اہمیاجی حصہ اول			مطبوعہ بھاٹک ویہاری پریس گرگاؤں بمبئی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷۔ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جزاول۔ ممنوع
۶	مسٹر ول دی نظام	انگریزی		ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۹۔ بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۱۰۔ ممنوع
۷	راشٹری جھنڈا	مرہٹی		مطبوعہ سری پانڈورنگ بلونت پریس بمبئی (جریدہ ۷۔ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص (۲۰۴) جزاول۔ ممنوع
۸	گاندھی جی کا فوجی اعلان (آزادی کی دیوی اور سلولی کا پیام)			مصنفہ منوہر چند کبائی ضلع گوڑگاؤں۔ ملاحظہ ہو جریدہ ایضاً ممنوع
۹	گاندھی کا سودیشی چکر	ہندی		مصنفہ منوہر چند رکیائی مطبوعہ وداوش سرپتی پریس فتح پوری دہلی ملاحظہ ہو (جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
				جلد (۶۲) نمبر ۲۲ ص ۳۵۷ جزاول ممنوع قرار دیا گیا۔
۱۰	شہیدوں کا سندیش عرف گاندھی جنگ	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۱	گاندھی گورگاؤں	ہندی		شائع کنندہ جئے رام نارائن ورما مطبوعہ سنگل پرنٹنگ پریس بریلی ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۲	کنگالی بہارت	ہندی		مرتبہ بابو رام شرما تاجر کتب مطبوعہ ایضاً۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۳	پربھاتی بہار	ہندی		شائع کنندہ بی بی پھانٹک مطبوعہ پانڈورنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (اخبار مشیر دکن مورخہ ۹۔ مارچ ۱۹۳۱ء جلد (۴۷) نمبر ۴۵ ص ۶۔ ممنوع
۱۴	پربھات یہ بھا جھنڈا	مرہٹی		شائع کنندہ داسدیو دنایک داتار (ایضاً)
۱۵	پربھات پدیاولی	ہندی		شائع کنندہ پرش رام کرسون کر مطبوعہ بہارت چھاپہ خانہ کالوادیوی روڈ بمبئی۔ ملاحظہ ہو (اخبار مشیر دکن ایضاً)
۱۶	سوراجیہ حاصل کرنے کا طریقہ	ہندی		مصنفہ حکم چند سہری مطبوعہ لنگا الکٹرک پریس امرت ملاحظہ ہو (جریدہ ۲۵۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۶۲ ص ۲۹۶) ممنوع
۱۷	سنگیت سوراجیہ پدیاولی عرف سوراجیہ پدیاولی حصہ دوم			مطبوعہ بی بی پھانٹک دیہار پریس گرگاؤن بمبئی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷۔ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جزاول ممنوع

نمبر شمار	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	درشنانند گرنتھ سنگرہ جلد اول ولایمان بکتاولی			مصنفہ سرسوامی درشنانند سرسوتی مطبوعہ منظور عام الکٹرک پریس ناندیڑ (اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۱۹	گرماہنڈک شدی چارہا لیکھ گوجلاقہ پنجگنی کی شدی کی تاریخ۔	مرہٹی		مصنفہ شنکر دھونڈو شیرساگر برہمچاریہ آشرم مورضلع ستارہ مطبوعہ کیشو گنیش پرنٹنگ پریس بمبئی (۴) ممنوع
۲۰	مسلمانی مذہب کی پیدائش			مصنفہ پنڈت گنگا پرشاد اوپادیہائے ایم۔ اے شائع کردہ آریہ سماج چوک آلہ آباد۔ ایضاً
۲۱	رنگیلا رشی	ہندی		مصنفہ مادھو اچاری شاستری مطبوعہ برہمیہ پریس اٹاوہ یو۔ پی۔ ایضاً
۲۲	سوراجیہ چہامانتر	مرہٹی		مطبوعہ و شائع کردہ پی۔ وی۔ پھانٹک مہاتما بھنی بمبئی نمبر ۴ ایضاً
۲۳	لاٹھی راج نگر پہری حصہ اول	مرہٹی		مطبوعہ و شائع کردہ پانڈورنگ دیویہ پریس بمبئی۔ ایضاً
۲۴	راشٹریہ ڈنکا اہنسوتسوی کہانی۔	ہندی		(اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۲۵	تاریخ ادیب الجانین	اُردو		مصنفہ احمد سلطان گورگانی ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۶۔ آذر ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر (۱) ص (۳) جزو اول) ممنوع
۲۶	رسالہ دی ہندوستان سوشلسٹ دی پبلکن ایسوسی ایشن منی فسٹو			جو کرتار سنگھ صدر انجمن کی جانب سے فرضی پریس موسومہ دی پبلکن پریس ارلی داں مین شائع ہوا ہے ملاحظہ ہو جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵) ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۲۷	رسالہ راشٹریہ پربہات پدیادلی پربہات پہیری جی گانی حصہ چہارم وبربہات پہیری حصہ اول			مطبوعہ شائع کردہ وی۔ پی پھانٹک پانڈرنگ بھویدیر پریس بمبئی (۳) ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔ ممنوع
۲۸	ماہوار اردو رسالہ "نگار"	اردو		حیدرآباد مین اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن جلد نمبر ۴۷۔ ۵۔ نومبر ۱۹۳۱ء نمبر ۴۵۔
	اخبارات			
۱	ستیارتھ پہارت	بنگالی	حورا	۱۵۔ فروردی ۱۳۱۹ف حسب تختہ اخبار ممنوع نظامت پولیس اضلاع
۲	ہندو	انگریزی	مدراس	حسب جریدہ مورخہ ۲۵۔ آبان ۱۳۳۲ف جلد (۴۵) نمبر ۴۵ جزاول صفحہ ۴۶۵ داخلہ کی ممانعت ہوئی۔ تھی بعدہٗ جریدہ مورخہ ۲۰۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۴۴ جزاول صفحہ ۴۷۴ سے داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۳	گرو گہنٹال	اردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۲۶ جزاول صفحہ ۲۶۹ ممنوع قرار دیا گیا۔
۴	نظام و تبعئے	مرہٹی	حیدرآباد	۲۱۔ شہریور ۱۳۳۳ف کو چھ ماہ کیلئے بند کرنے کا حکم ہوا بعد ختم مدت سابق بدستور جاری ہوا۔
۵	سروینٹ آف انڈیا	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۱۲۔ مہر ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ نمبر ۴۱ جزاول صفحہ ۳۵۸ مین داخلہ کی ممانعت ہوئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ ۴۰۔ آبان ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ نمبر ۴۵ جزاول

سلسلہ نشان	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
				صفحہ ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۶	اخبار ملاپ	اُردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۱۶۔ فروردی ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر ۲۲ جزاول مین داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر (۴۵) صفحہ ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۷	سوراجیہ	انگریزی	مدراس	حسب جریدہ مورخہ ۲۰۔ بہمن ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) ۱۲/ جزاول صفحہ ۸۷ مین داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ مورخہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) ۴۵/ ص ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۸	مرہٹہ	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ ۳۰۔ فروردی ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ نمبر ۲۲ جزاول ص ۱۷۲ مین داخلہ کی ممانعت کیگئی تھی۔ بعدہٗ حسب جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۴۵ ص ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۹	ینگ انڈیا	انگریزی	احمد آباد	حسب جریدہ مورخہ یکم آذر ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۶ مین داخلہ کی ممانعت کی گئی۔
۱۰	رعیت	اُردو	حیدرآباد	بذریعہ مراسلہ صدر محکمۂ کوتوالی بلدہ نشان ۱۹۵ مورخہ ۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف اخبار مذکور کی اشاعت موقوف کردی گئی۔
۱۱	نیو ایرا	انگریزی	〃	ایضاً ایضاً

نشان سلسلہ	نام کتب ورسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	گیان پرکاش	مرہٹی	پونہ	حسب جویدہ مطبوعہ ۲۰ تیر ۱۳۳۳ف جلد ۵۶ نمبر ۲۹ داخلہ کی ممانعت کی گئی بعدہٗ اُس کے داخلہ کی اجازت دیگئی
۱۳	اخبار ناگریک ہفتہ وار	مرہٹی	حیدرآباد	اخبار شیر دکن ۲۵- نومبر ۱۹۳۰ء جلد (۴۶) نمبر (۲۷۰) زیر ایڈیٹری واسدیو راؤ فرزند کشن راؤ صاحب مالک اخبار مذکور دکن شائع ہوتا تھا اُسکو کوتوالی بلدہ نے بحکم سرکار عالی بند کردیا گیا۔ (اخبار صحیفہ ۲۶- ربیع الاول ۱۳۵۰ھ)
۱۴	اخبار ابھودے	ہندی	الٰہ آباد	بمنظوری خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۶- ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)
۱۵	رسالہ نگار	اُردو	حیدرآباد	ذریعہ گشتی دفتر نظامت تعلیمات سرکار عالی نشان ۱۹۰ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء ممنوع قرار دیا گیا (اخبار رہبر دکن ۱۹- ڈسمبر ۱۹۳۱ء)
	دیگر			
۱	رنگیلی پہلواری ڈرامہ	ہندی		شائع کنندہ - پی - وی - پھاٹک مطبوعہ سری پانڈورنگ دیو پریس سورپہ محل بمبئی (اخبار شیر دکن مطبوعہ ۹- مارچ ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۵۴ صفحہ ۶) ممنوع قرار دیا گیا۔
۲	گاندھی نوٹ	،	،	حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت بمنظوری خسروی گاندھی نوٹ کا داخلہ ممالک سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۱- محرم ۱۳۵۰ھ)
	تصاویرات (۱) سری کشن شادو (۲)			جن کو بضمن فسادات شولاپور پھانسی کی سزا مین دی گئی ہیں انکی تصاویر کا داخلہ بمنظوری خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی مین

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
	پلیادہن سلی (۳)			ممنوع قرار دیا گیا۔
	قربان حسین (۴)			
	جگناتھ شنڈے			
	روشن آرا سیوا جی	تلنگی		اندرون حدود سرکار عالی ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ)
	ڈرامہ۔			
	کتب			
	موسومہ سردار بھگت سنگھ			مصنفہ سی۔ یس۔ وینو حسب جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا
	کتاب گاین موسومہ			مطبوعہ راجستان پریس واقع حشمت گنج رزیڈنسی بازار حیدرآباد
	بھاگنہ بجلوٹ عرف			حسب جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔
	کلجگی بایہ۔			ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا۔

تختۂ کتب شائع شدہ بلحاظ فن ملک سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۹)

نمبر شمار سلسلہ	سنہ	مجلد	تعداد کتب غیر مجلد	کتب قانونی	نظم و نثر	تاریخی یا سوانح	مذہبی یا مذہبی	تعلیمی یا درسی	قصہ یا کہانی	طب یا حفظان صحت	ادبیات و اخلاق	مختلف مضامین	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۱۳۳۴ف	۲۵۷	۱۲	۳۵	۹	۲۵	۰	۸	۳	۲۲	۹۵	۶۰	ان کے علاوہ دارالترجمہ کے (۱۰) کتب اور دائرۃ المعارف کے ۳۵ جلدوں کی اشاعت عمل میں آئی
۲	۱۳۳۵ف	۲۱۲	۱۸	۴۳	۱۵	۳۰	۶۲	۵	۲	۸	۰	۴۷	
۳	۱۳۳۶ف	۳۵۵	۲۸	۶۰	۱۸	۳۹	۶۳	۱۱	۹	۱۵	۱/۲	۱۴۰	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۱) کتب شائع ہوئے۔
۴	۱۳۳۷ف	۲۵۸	۲۴	۳۰	۲۲	۲۷	۰	۱۲	۴	۲	۷۴	۸۷	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۴) کتب شائع ہوئے۔
۵	۱۳۳۸ف	۳۷۶	۴۳	۷۴	۴۲	۴۴	۰	۱۰	۱۲	۶	۷۱	۱۱۷	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۸) کتب شائع ہوئے۔
۶	۱۳۳۹ف	۳۹۵	۲۸	۵۵	۲۷	۳۹	۲۳	۵	۱۰	۵	۱۹	۲۱۲/۱	〃 〃 〃 〃 〃
													نوٹ۔ ادب کا کوئی خانہ نہیں ہے لہذا (۱۷) کتب اسمیں شامل ہیں۔

فہرست تاریخ دکن

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۴۰)

مملکت دکن کے متعلق جو تاریخی کتب وقتاً فوقتاً مختلف زبانوں مین مفصل اور جیدہ طور پر لکھی گئی ہیں اُن کا جس طرح پتہ چلتا گیا اُن کو بستان آصفیہ کے پانچ حصون مین درج کیا گیا ہے بلحاظ زبان وحصہ اُن کا ایک صد تختہ درج ذیل ہے۔

جن جن حصون مین تاریخون کی فہرست دی گئی ہے اُس مین تاریخون کے مولف ومصنف کے نام وسنہ تالیف وتصنیف ومطبوعہ یا قلمی کی بھی صراحت کی گئی ہے۔ امید ہے کہ آیندہ چلکر ان سے مصنفین ومولفین کو اُنکی تالیف وتصنیف مین کافی مدد ملیگی۔

نمبر شمار بستان	نام کتاب وحصہ	تعداد کتب بلحاظ زبان								جن کے بارے مین پتہ نہیں چلا	جملہ تعداد کتب
		عربی	فارسی	اردو	مرہٹی	تلنگی	انگریزی	ہندی			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹		۱۰	۱۱
	بستان آصفیہ										
۱	حصہ دوم	۱	۹۹	۶۵	۱	۰	۴۰	۱		۳	۲۱۰
۲	بستان آصفیہ حصہ سوم	۴	۵۴	۳۳	۰	۱	۱	۰		۸	۱۰۱
۳	" " چہارم	۰	۱	۷	۰	۰	۱	۰		۰	۹
۴	" " پنجم	۱	۳۵	۱۲	۱	۰	۹	۰		۲	۶۰
۵	" " ششم	۲	۶۹	۳۳	۲	۱	۲۲	۰		۸	۱۳۷
	میزان	۸	۲۵۸	۱۵۰	۴	۲	۷۳	۱		۲۱	۵۱۷

فہرست کتب ہائے تاریخ دکن

سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا موئلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	آثار محشر	بخم	.	.	فارسی	
۲	احکام عالم گیری	منشی عنایت اللہ الخاطب	.	.	،،	
۳	اداب عالم گیری	شیخ محمد صادق	.	.	،،	
۴	ارمغان آصفی	مولوی عبد الغنی صاحب	.	مطبوعہ	اُردو	
۵	آصف جاہ ثانی	میر محمود علیصاحب ایم۔اے	.	.	.	
۶	اقبال نامہ جہانگیری	مرزا محمد المخاطب معتمد خاں	.	.	فارسی	
۷	اقتباس الانوار	مولوی عبد الرحمن چشتی بن محمد علی	.	.	،،	
۸	امراء ہنود	محمد سعید احمد صاحب	۱۹۱۰ء	مطبوعہ	اُردو	
۹	انشاء ہوش خان جرات	.	.	.	.	
۱۰	اورنگ زیب عالمگیر پر نظر	مولانا شبلی	۱۳۳۲ھ	مطبوعہ	اُردو	
۱۱	اورنگ نامہ	عاقل خاں رازی	.	.	فارسی	
۱۱/۱	آثار آصفیہ	سید منظر علی صاحب اشہر	۱۳۴۹ھ	قلمی	اُردو	
۱۱/۲	انوار آصفیہ	،،	،،	،،	،،	
۱۲	بیان واقع	خواجہ عبد الکریم	.	.	،،	
۱۳	تاج الاقبال	نواب شاہجہان بیگم والیہ بھوپال	.	.	،،	
۱۴	تاریخ گوہر شاہوار	منشی محمد فیض اللہ چشتی وقادری	.	قلمی	،،	
۱۵	تاریخ منظری	محمد علی انصاری	.	.	،،	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶	تاریخ تیموریہ	.	.	.	فارسی	
۱۷	تاریخ فرخ سیر موسوم بہ اقبال نامہ	.	.	.	.	
۱۸	تاریخ مختصر آصفیہ	یوسف محمد خاں	.	.	فارسی	
۱۹	تاریخ فرخ آباد	مولوی ولی اللہ	.	.	〃	
۲۰	تاریخ التواریخ	مولوی نصرت دہلوی	.	.	اُردو	
۲۱	تاریخ ہندوستان	مولوی ذکاء اللہ	.	.	〃	
۲۲	تاریخ مالوہ	سید کریم علی	.	.	〃	
۲۳	تاریخ پالن پور	سید گلاب میاں میر منشی ریاست پالن پور	.	.	〃	
۲۴	تاریخ دکن قلمی نادر		۱۲۳۷ھ	قلمی	فارسی	
۲۵	تاریخ جنگ قلعہ گولکنڈہ	قادر خان	۱۲۵۶ھ	〃	〃	
۲۶	تاریخ دکن فارسی معہ آئین اودہ۔	محمد عبدالرحمن بن حاجی محمد ادریس۔	۱۳۰۳ھ	مطبوعہ	اُردو	
۲۷	تاریخ عہد آصف الدولہ		۱۲۴۰ھ	قلمی	فارسی	
۲۸	تاریخ دکن مختصر الملک	کرمانی حیدرآبادی	۱۲۹۴ھ	مطبوعہ	〃	
۲۹	تاریخ صحت نامہ دکن		۱۹۶۱ء	〃	اُردو	
۳۰	تاریخ دکن پہلا حصہ	محمد ظفر الدین	.	.	.	
۳۱	تاریخ غازیان خاں		۱۲۴۲ھ	قلمی	فارسی	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف مع مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۲	تاریخ امرا		۱۱۸۴ھ	قلمی	فارسی	
۳۳	تاریخ دکن	سید ہاشمی صاحب	۱۳۳۶ف	.	.	
۳۴	تاریخ فتوحات آصفی (شاہ نامہ دکن)	میر محمد احسن متخلص بہ ایجاد متوفی ۱۱۳۳ھ	.	قلمی	فارسی	۱۱۳۳ھ میں مؤلف کا انتقال ہوا۔
۳۵	تاریخ قطب شاہی حیدرآباد	قادر خان المتخلص منشی ساکن بیدر۔	۱۳۰۶ھ	مطبوعہ	,,	
۳۶	تاریخ ریاست حیدرآباد دکن	مولوی محمد نجم الغنی خانصاحب ساکن ریاست رام پور	۱۹۳۰ء	,,	اردو	
۳۷	تواریخ فرخندہ	محمد قادر خان منشی بیدر	۱۲۴۰ھ	قلمی	فارسی	
۳۸	ترجمہ تاریخ ہندوستان	الفنسٹن صاحب	.	.	اردو	
۳۹	تحفہ مغلیہ	محمد اکبر جہان شگفتہ	.	.	,,	
۴۰	تذکرہ روز روشن	مولوی مظفر حسین صبا	.	مطبوعہ	فارسی	
۴۱	تذکرہ ہفت اقلیم	امین احمد رازی	۱۰۲۸ھ	.	,,	
۴۲	تذکرۃ السلاطین	محمد ہادی کامور خان	.	.	,,	
۴۳	تزک آصفیہ	میر احمد علی حیدرآباد دکن	۱۳۱۰ھ	مطبوعہ	,,	
۴۴	تمدن ہند	شمس العلما سید علی بلگرامی	.	.	اردو	
۴۵	تنقیح الاخبار فی آثار آل دودان	رائے منوہر لعل فلسفی	.	.	فارسی	
۴۶	تنبیہ الصبیان	مرزا حسین خاں	.	.	,,	

	سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ج	۴۷	جارح نامہ منظوم	فیروز بن کاؤس جی زردشی	۱۲۴۲ھ	.	فارسی	
	۴۸	جام جہاں نما	مولوی قدرت اللہ شوق	.	.	″	
	۴۹	جریدہ عبرت	سید حیدر حسین متخلص بہ سہیل	.	.	″	
	۵۰	جہان کشای نادری	مرزا مہدی خانصاحب	.	.	″	
ح	۵۱	حدیقۃ العالم	میر ابوالقاسم مخاطب بہ میر عالم	.	قلمی	″	
	۵۲	حدیقۃ الاقالیم	مرتضیٰ حسین مخاطب الہ یار خانی	.	.	″	
	۵۳	حملات حیدری	شیخ احمد علی گوپالوی	.	.	″	
	۵۴	حمید خانی	منشی حمید خاں	.	.	″	
	۵۵	حیدرآباد دلی ہمستان	راگھویندر بھیم راؤ شرما	۱۹۲۸ء	.	مرہٹی	
	۵۵/۱	حدیقۃ آصفیہ	سید منظر علی صاحب اشہر	۱۳۴۹ھ	قلمی	اُردو	
خ	۵۶	خطوط حشمت جنگ	سراج الدین طالب مولف میر عالم	.	″	فارسی	
د	۵۷	دائرۃ المعارف	معالم بطرس ستانی	.	.	عربی	
	۵۸	دربار دہلی سو الخمری ابوالعلا	محمد علی	۱۹۰۶ء	مطبوعہ	اُردو	
	۵۹	درہ اجراب دکن		۱۲۴۷ھ	.	فارسی	
	۶۰	درۂ نادرہ	مرزا مہدی خانصاحب	.	.	فارسی	
	۶۱	دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ	ابوالاعلیٰ مودودی	۱۹۲۸ء		اُردو	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	تصنیف یا تالیف سنہ	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲	دہ سالہ کامل معروف بہ عالمگیر نامہ	منشی محمد کاظم	۰	۰	فارسی	
۶۳	دہ مجلس منظوم	محکم	۰	قلمی	″	
۶۴	دیوان آصف جاہ	نعمت خاں عالی	۰	مطبوعہ	″	
۶۵	ڈائری سفر بمبئی اعلیحضرت	نواب افسر الدولہ	۱۳۲۷ھ	″	اُردو	
۶۶	ڈی در باتاریخ ریاست نظام۔	دیجیا چندر کا منڈلی	۱۹۱۲ء	مطبوعہ	تلنگی	مدراس میں شائع ہوئی
۶۷	راحت افزا	مرزا محمد علی بن محمد صادق الحسینی	۰	۰	فارسی	
۶۸	رقعات میر عالم	سراج الدین طالب	۰	قلمی	″	
۶۹	رقعات عالمگیری موسوم بہ کلمات مولوی عبد القادر	۰	۰	۰	″	
۷۰	رقعات عالمگیری موسوم بہ مرموز اشارے عالمگیری	شدہ مل متخلص بہ رام	۰	۰	″	
۷۱	رقعات عالمگیری موسوم بہ قایم کرام۔	سید اشرف خان میر محمد حسینی	۰	۰	″	
۷۲	روزنامچہ	مولوی عبد القادر	۰	۰	″	
۷۳	ریاض الامرا۔	رحمن علی	۰	۰	اُردو	
۷۴	سرگذشت مسٹر لیٹ خانم	ترجمہ عماد السلطنت	۱۸۹۷ء	۰	فارسی	
۷۵	سیر المحتشم	۰	۰	۰	″	

سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۶	میر حیدر	.	.	.	.	
۷۷	سلطان حکایات	لالجی ولد ستیل پرشاد	.	.	فارسی	
۷۸	سلطان ٹیپو عرف شیر میسور	غلام قادر فصیح	۱۹۰۸ء	مطبوعہ	اردو	
۷۹	سلطان صلاح الدین کے کارنامہ۔	احمد حسینی الہ آباد	۱۸۹۷ء	,,	,,	
۸۰	سلطنت عثمانیہ	محمد انشا اللہ زمیندار	۱۸۹۶ء	,,	,,	
۸۱	سوانح افسری	نواب افسر الملک	۱۳۱۹ھ	,,	,,	
۸۲	سوانح نواب عماد الملک	.	.	.	.	
۸۳	سوانح دکن	نعمت خاں عالی	۱۳۰۰ھ	قلمی	فارسی	
۸۴	سوانح عمری محبوب علی شاہ	سید امجد علی صاحب	.	مطبوعہ	اردو	
۸۵	سوانح عمری داغ	محمد نثار علی	۱۹۰۵ء	,,	,,	
۸۶	ضیافت نامہ ہمایونی	.	.	.	فارسی	
۸۷	عماد السعادت	سید غلام علی اقوی	.	.	,,	
۸۸	عہدنامجات فی مابین گورنمنٹ آف انڈیا والیان ریاست جلد پنجم۔		۱۸۶۹ء	مطبوعہ	اردو	
۸۹	کشف الظنون	حاجی خلیفہ مصطفےٰ بن عبداللہ	.	.	عربی	مصنف کا ۱۰۶۷ھ مین انتقال ہوا۔
۹۰	کریم نامہ	ابوالحسن خاں کرمان شاہی	.	.	فارسی	

سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۱	گلاب نامہ	دیوان کرپارام	.	.	فارسی	
۹۲	گلدستہ قنوج	کشوری لعل کایستہ ساکن الہ آباد۔	.	.	اُردو	
۹۳	گیان پرکاش	رام چرن داس عرف ٹھولال ساکن قنوج	.	.	فارسی	
۹۴	منشات میر رضی	.	.	قلمی	״	
۹۵	مرأت احمدی	مرزا محمد علیخاں	.	.	״	
۹۶	مرأت جہاں نما	شیخ محمد بقا	.	.	״	
۹۷	مرأت آفتاب نما	عبدالرحمن خان المخاطب شاہ نواز خان۔	.	.	״	
۹۸	مرأت واردات	محمد شفیع	.	.	״	
۹۹	مرأت العالم	بختاور خاں عالمگیری	۱۰۷۸ھ	.	״	
۱۰۰	منتخب اللغات	محمد ہاشم خان خافی	.	.	״	
۱۰۱	مساکن مفلسی	رائے منولال فلسفی	.	.	״	
۱۰۲	محمود الملک	محمد رضا بن ابوالقاسم طباطبا۔	.	.	״	
۱۰۳	منظر الکرام	مولوی سید منظر علی صاحب شہری	۱۳۴۵ھ	مطبوعہ	اُردو	
۱۰۴	مکاتیب نواب محسن الملک و نواب وقار الملک	مولوی محمد امین صاحب	.	״	״	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف سنہ	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۰۵	محاصرہ قلعہ گولکنڈہ	۔	۔	قلمی	فارسی	
۱۰۶	محاصرہ طرائی	ترجمہ باسط علی خاں	سنہ ۱۹۰۰ء	مطبوعہ	اُردو	
۱۰۷	مخزن الکرامات	۔	۔	۔	۔	
۱۰۸	نشان حیدری	سید حسین علی کرمانی۔	۔	۔	فارسی	
۱۰۹	نظام القلوب و قواعد	مولانا نظام الدین اورنگ آبادی	۔	۔	۔	
۱۱۰	نظم و نظام آصفی حصہ اول تشریح السیاسی	مولوی سید احسن صاحب محکمہ سیاسیات۔	سنہ ۱۳۳۵ف	مطبوعہ	اُردو	
۱۱۱	وقار حیات	مولوی حبیب الرحمن خانصاحب شیروانی۔	سنہ ۱۳۴۴ف	ر ر	ر ر	
۱۱۲	وراڑ چا اتہاس	یادو مادھو کالے۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔	سنہ ۱۹۲۴ء	ر ر	مرہٹی	

کانفرنسین

تختہ حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس ملک سرکار عالے

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۷۔ فروردی سنہ ۱۳۲۴ف	مسٹر حیدری (سر حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد عدالت دکو توالی و امور عامہ۔	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال۔

HISTORIES—(*contd.*)

(11) The Nizam, His History and Relations with the British Government by H. G. Briggs, (Piccadilly London, 1861) 2 Vols.

(12) Nizam by

(13) "Pictorial Hyderabad" 1st Vol. by K. Krishnaswamy Mudiraj, 1929).

(14) C. U. Aitchison's Treaties by C. U. Aitchison.

(15) The Analytical History of India by Robert Swell.

(16) The Rarquis Cornwallis by W. S. Seton Carr.

(17) Despatches, Minutes and Correspondence of Wellsely, by M. Martin.

(18) Memoirs and Correspondence of Wellesely by R. R. Pearce.

(19) History of British India by James Mill.

(20) History of British India by Hugh Murray.

(21) History of the Madras Armt by W. J. Wilson.

(22) My Life (The Biagraphy of Nawab Sarwarul Mulk).



Authorities and Documents.

(1) A collection of Treaties, Engagements and Sunnuds realating to India and neighbouring. (Foreign Office Press, Calcutta, 1876.)

(2) A Review of the Origion, Progress and Result of the Late Decisive War in Mysore, by Col. Wood (London 1800.)

(3) Wellesley's Despatches Edited by Owen, M. D. C. C. C. L. XXXVII) (Clarendon Press, Oxford.)

(4) Aurangabad Gazetteer (Times of India Press, Bombay, 1884).

(5) Imperial Gazetteer of India (Hyderabad State) Government Printing House, Calcutta 1909).

HISTORIES.

(6) Rise and Progress of the British Power in India, by Peter Auber Vol. II. Allen & Co., Londoh 1837).

(7) A History of the Maratha People by Kincaid and Parasnis, 3 Vols. (Oxford University Press, 1918).

(8) History of Jehangir by Prof. Beni Prasad, (Oxford University Press, 1922).

(9) A History of Nizam Ali Khan by W. Hollingbery, (Harkaru Press, Calcutta, 1805).

(10) Historical and Descriptive Sketch of H. H. the Nizam's Dominions by S. Hossain Bilgrami and Wilmott, 2 Volumes, (Times of India Steam Press Bombay, 1883).

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲	۳	۴
۲	۲۹۔ فروردی سنہ ۱۳۲۵ف	مولوی حبیب الدین صاحب محاسب سرکار عالی	اورنگ آباد
۳	۴۔ بہمن سنہ ۱۳۲۷ف	مولوی سید حسین صاحب بلگرامی (نواب عماد الملک)	باغ عامہ محبوب باغ دہلی
۴	۲۔ آبان سنہ ۱۳۲۸ف	مولوی حبیب الرحمن صاحب شیروانی (نواب صدر یار جنگ بہادر)	〃 〃
۵	۲۳۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف	(نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام) سیاسیات	الاتور ضلع عثمان آباد
۶	۲۱۔ دے سنہ ۱۳۳۰ف	نواب ضیاء یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ سرکار عالی	پرسبھنی
۷	۱۵۔ بہمن سنہ ۱۳۳۵ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر سیر عدل الت العالیہ	باغ عامہ محبوب باغ دہلی
۸	۱۹۔ آذر سنہ ۱۳۳۷ف	نواب فدا القدر جنگ بہادر سابق رکن ہائی کورٹ	〃 〃
۹	۹۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۸ف	نواب صدر یار جنگ بہادر۔	〃 〃
۱۰	۷۔ تیر سنہ ۱۳۳۹ف	مولوی محمد عبدالرحمن خانصاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ	〃 〃

تختہ ٹیچرایسوسی ایشن کانفرنس حیدرآباد

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۱۹۔ امرداد سنہ ۱۳۳۵ف	نواب حیدر یار جنگ دربہادر صدر المہام فینانس	گورنمنٹ سٹی کالج حیدرآباد
۲	۸۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف	نواب مہدی یار جنگ دربہادر ایم۔ اے صدر المہام سیاسیات۔	〃 〃
۳	۲۹۔ امرداد سنہ ۱۳۳۸ف	خان بہادر مولوی فضل محمد خان ناظم تعلیمات علاقہ سرکار عالی۔	〃 〃

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۴	۲۸۔ امرداد ۱۳۳۸ف	نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت کو توالی عامہ	گورنمنٹ سٹی کالج
۵	۲۶۔ امرداد ۱۳۳۹ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجالس عدالت العالیہ	״ ״

تختہ کانفرنس وکلاء ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۵۔ امرداد ۱۳۲۸ف	مولوی حافظ ساجد علیصاحب وکیل ہائی کورٹ اورنگ آباد۔	ویلیک وردہنی ٹھیٹر گولی گوڑہ حیدرآباد
۲	۶۔ امرداد ۱۳۳۰ف	نواب اصغر یار جنگ بہادر بیارسٹرایٹ لاحال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔	بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب کوکہ ٹٹی حیدرآباد۔
۳	۲۔ آذر ۱۳۳۷ف	پنڈت کیشوراؤ جی وکیل سابق رکن ہائیکورٹ	محلہ کوکہ ٹٹا کمیٹی قانونی محلہ بمکان مولوی ابراہیم علیصاحب۔

اندہرا کانفرنس

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۳۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف	مسٹر ویرناب ریڈی بی اے۔ بی ایل وکیل ہائیکورٹ۔	جوگی پیٹھ ضلع میدک

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۲	۲۹ فروردی ۱۳۳۰ف سنہ	مسٹر بی رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے بی ایل۔ بی وکیل ہائی کورٹ۔	دیورکنڈہ ضلع نلگنڈہ۔

تختہ ہندو سوشیل کانفرنس منعقدہ ملک سرکار عالی (ساماجیک پریشد)

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	نام مقام منعقد کمیٹی	نام صدر نشین استقبالیہ کمیٹی
۱	۱۳۔ اپریل سنہ ۱۹۱۸ء	سری مت نندی مہاراج	موضع کوانہ تعلقہ مدگاؤں ضلع ناندیڑ۔	
۲	۱۷۔ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء	شریمان پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل سابق رکن ہائیکورٹ۔	بمقام تعلقہ مدگاؤں ضلع ناندیڑ۔	مولوی محمد سرور علی صاحب وکیل
۳	۲۰۔ جون سنہ ۱۹۳۰ء	شریمان پنڈت دامن نایک صاحب جاگیردار۔	بمقام ضلع ناندیڑ	پنڈت بلونت راؤ صاحب وکیل کھڑکر۔
۴	۱۱۔ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء	شریمان پروفیسر ڈی۔ کے کروے بی۔ اے	بلدہ حیدرآباد	پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل
۵	۲۲۔ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء	شریمان ایم۔ ارجے کر ایم۔ اے بیارسٹراٹ لا۔	مقام گلبرگہ	پنڈت گوپال راؤ صاحب وکیل بورگاؤں کر۔
۶	۱۲۔ جون سنہ ۱۹۲۶ء	سری متی [illegible] دیوی صاحبہ	بلدہ حیدرآباد گوکلگوڑہ ویویک ورد ہنی تھیٹر	پنڈت رام چندر نایک صاحب بیارسٹراٹ لا۔

تحفۂ نظام ایوروید ک ویونانی طبی کانفرنس بلدہ حیدر آباد

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۹۔جنوری سنہ ۱۹۱۹ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر	کوٹھی نواب محسن الملک (کرشنا تھیٹر)
۲	۳۔ماہ مئے سنہ ۱۹۲۰ء	شریمان پنڈت کیشوراؤ صاحب وکیل ہائی کورٹ	،، ،،
۳	۲۳۔ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء	شریمان پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب وید ایم۔اے۔بل۔ایل۔بی۔	،، ،،
۴	۴۔مارچ سنہ ۱۹۲۲ء	آنریبل سر اسد علی خان صاحب	پریم تھیٹر بمقام رزیڈنسی بلدہ
۵	۲۶۔جولائی سنہ ۱۹۲۳ء	مہاراجہ ہز ہائینس سری راما ورما آف دی ریاست کوچین	،، ،،
۶	۲۰۔اگسٹ سنہ ۱۹۲۶ء	نواب ذوالقدر جنگ بہادر سابق معتمد فوج سرکار عالی	،، ،،
۷	۲۵۔سپٹمبر سنہ ۱۹۳۱ء	مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم۔	،، ،،

تحفۂ رعایائے حیدر آباد کی تعلیمی کانفرنس

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۵۔اکتوبر سنہ ۱۹۲۸ء	پنڈت ہردی ناتھ صاحب کنزرو	بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گوالی گوڑہ حیدر آباد۔

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۲	۵ سپٹمبر سنہ ۱۹۳۰ء	ڈاکٹر رام پرشاد صاحب پاٹی (ڈی۔ایس۔سی لندن)	بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گولی گوڑہ حیدرآباد	

تختہ ملکی کانفرنس امداد باہمی ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۱	۱۶۔آبان سنہ ۱۳۳۷ف	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس سرکار عالی	محبوب ٹاؤن ہال باغ عامہ۔	

تختہ مہاراشٹر کانفرنس حیدرآباد

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۱	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۹ء	راجہ پرتاپ گیرجی	پریم تھیٹر زیدبنی حیدرآباد	اسی سلسلہ میں سری جگدگرو ویدیہ شنکر بہارتی سوامی کرویر پیٹھ ڈاکٹر کورت کوٹی کے بہت سے لکچر ہوئے۔

سنہ ۲۶۔ماہ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء کو آل انڈیا سری وشنو کانفرنس کا سالانہ اجلاس دوم

بمقام حیدرآباد رزیڈنسی بازار زیر صدارت سری سوامی امنت چاری مہاراج جگدگرو منعقد ہوا۔

۱۰۔ جون ۱۹۲۷ء سے ریڈ سہ لٹریری مہاراشٹر کانفرنس کا پہلا اجلاس زیر صدارت راؤ بہادر چنتامن راؤ ویدیہ بمقام پریم تھیٹر رزیڈنسی بازار حیدرآباد میں منعقد ہوا۔

۴۔ امرداد ۱۳۳۰ف کو کائیستھ اسوسی ایشن کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت نواب ناظر یار جنگ بہادر ایم۔ اے سشن جج صوبہ میدک حال (رکن ہائی کورٹ) بمقام دھرم ونت اسکول منعقد ہوا۔

۱۲۔ اپریل ۱۹۱۳ء سے جین فرقہ کی کانفرنس کا اجلاس سکندرآباد کربلا کے میدان میں منعقد ہونا شروع ہوا تین روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے۔

بتاریخ ۲۹۔ فروردی ۱۳۴۰ف اندھر کانفرنس کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت مسٹر رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے۔ بل بل بی بمقام دیورکنڈہ ضلع نلگنڈہ منعقد ہوا۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

۵۔ اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو آل انڈیا کوآپریٹو انسٹی ٹیوشن کا دوسرا اجلاس زیر صدارت سر للو بھائی سامداس بمقام ٹاؤن ہال جلسہ منعقد ہوا مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم شرکت فرمائے اور دیگر عہدہ داران معززین کی بھی کثیر تعداد تھی۔ ختم کارروائی کے بعد مہاراجہ بہادر نے حاضرین جلسہ کو چاء و فواکہات سے تواضع کی۔

۷۔ مئے ۱۹۳۱ء یوم پنجشنبہ مہاراشٹر ساہتیہ سمیلن کا سولہوان اجلاس شام کے ساڑھے پانچ بجے بمقام ویویک ورد ہنی تھیٹر گولی گوڑہ زیر صدارت ڈاکٹر سریدھر وینکٹیش کیتکر ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی منعقد ہوا۔ استقبالیہ کمیٹی کے

صدر راجہ دھونڈی راج بہادر جنرل سکریٹری راؤ صاحب آر۔ یل جوشی تھے وسط ہند۔ بڑودہ۔ گوالیار۔ اندور۔ بمبئی۔ بیل گاؤن۔ اور کلکتہ سے پانسو سے زیادہ ڈیلی گیٹ آئے تھے مسٹر بن۔ سی کیلکر۔ لارڈ ڈبشپ بمبئی۔ سردار کیبے گوالیار۔ مسٹر ہنمنت راؤ گائیکواڑ۔ برادر گائیکواڑ بڑودہ شرکت فرمائے اور حیدرآباد کے معزز اہل ہنود بھی شرکت فرمائے بوقت اجلاس حاضرین کی کثیر تعداد تھی بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے۔ جس کے تفصیلی واقعات مقامی اخبارات مین شائع ہوئے ہیں۔

ـــ سیاسی کانفرنس ملک حیدرآباد دکن کا پہلا اجلاس بتاریخ ۲۷۔ ماہ اگسٹ ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ بمقام اکولہ زیر صدارت پنڈت اریس نایک ایم۔ اے بیارسٹرایٹ لا منعقد ہوا۔ سیاسی مطالبات کو خطبہ صدارت کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا۔ اور آخر مین اپنے آقائے ولی نعمت سے استدعاء کی گئی کہ فوراً موجودہ زمانہ کے طریقہ پر لیجسلیٹو کونسل کے قیام کے متعلق تدابیر اختیار کرنے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ بخشا جائے۔ تاکہ ایک نیا بتانہ حکومت کی بنیاد قائم ہوجائے۔ جو اُن کے عزیز رعایا کی خوش حالی کا باعث ہوگی۔

مختلف واقعات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۰ و ضمیمہ ص ۶)

ـــ اوائل ماہ آذر ۱۳۳۶ف مین مسٹر دلال اسپیشل پبلسٹی انجنیر حمایت ساگر نے اپنا کام ختم کرکے خدمت سے بکدوشی حاصل کی۔

ـــ ۱۷۔ مئے ۱۹۲۶ء دس گیارہ بجے کے درمیان دو موٹرین نہایت تیزی سے سکندرآباد سے بلدہ آرہی تھیں دو رہرو اُن کی چپیٹ مین آگئے ایک

اُسی وقت ہلاک ہوگیا اور دوسرے کو ضرر پہونچا۔ موٹر ڈرایور فرار ہوا اُس کی نشاندہی کیلئے سکندر آباد کی پولیس نے ۱۵۰ روپیہ انعام کا اعلان کیا۔ محمد منیر الدین صاحب ولد محمد نصیر الدین صاحب ساکن چنگوپہ علاقہ پائیگاہ سر آسمانجاہی سب اکاونٹ کلرک پٹہ خانہ سکندر آباد نے بتاریخ ۱۲۔ تیر ۱۳۳۵ف بوقت دس بجے شب بمقام سکندر آباد میدان کربلا مین بصدمہ موٹر رحلت کی۔ اور سکندر آباد کے کورٹ مین مقدمہ دائر ہوکر ۲۳ ستمبر ۱۹۲۶ء کو تصفیہ ہوا۔

۲۷۔ آبان ۱۳۳۵ف کو صبح ساڑھے نو بجے کے قریب بیرون دروازہ چادر گھاٹ محلہ عثمان پورہ کے ایک مکان مین بارود کا شدید دھماکہ ہوا۔ جس کی آواز مثل ایک توپ کے سنائی دی۔ مکان مذکور مین پانچ عورتین تھیں پوٹاس وغیرہ کو ترتیب دیکر اُس سے پٹاخے بنا رہی تھین۔ بارود اور ایسے مسالے کی ایک بڑی مقدار ادہر اُدہر بکھری ہوئی پڑی تھی اس اثناء مین کسی حرکت سے دھماکہ ہوا مکان کے دو حجرے اور دالان بالکلیہ منہدم ہوئے۔ اور کھپریل اوہر اُدہر دور تک آس پاس کے مکانات کی چھتون پر جا گری۔ اس پوٹاس کے صدمہ سے ایک لڑکا دس سالہ عمر کا فوراً مرگیا اور پانچ عورتین سخت مجروح ہوئین اونکو شفاخانہ مین منتقل کیا گیا۔

۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو پل چادر گھاٹ کے قریب وکٹری گارڈن مین پرتاب گیر صاحب نے راجہ نرسنگ گیر گیا نگیر صاحب کے یادگار مین ایک اسپورٹس بیو پلن تعمیر کیا ہے۔ اُس کے افتتاح کی رسم ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کی شام کو صاحب رزیڈنٹ بہادر نے ادا کی اس جلسہ مین مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت بہادر و دیگر عہدہ داران سرکار عالی و سکندر آباد شریک تھے۔

وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ مین مارواڑی ہندی پاٹ شالہ رزیڈنسی حشمت گنج

کوگوسوامی راجہ بیر بھانگیر جی صاحب نے اپنا ایک مکان نہایت عمدہ واقع حشمت گنج قیمتی دس ہزار بطور دان عطا فرمایا۔

ـــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ مین راجہ دہن راج گیر نے تعمیر پبلک لائبریری واقع ریڈی بورڈنگ ہوس گل باغ حیدرآباد کے لئے آٹھ ہزار روپیہ عنایت فرمائے۔

ـــ وسط ماہ فبروری ۱۹۲۷ء مین مسٹر ڈبلیو شیشادری گتہ دار نے ہنومان ٹیکری کے قریب برہمو سماج کے بلڈنگ کے تعمیر کا کام پورا کر دیا اُنھوں نے تعمیر کی غرض سے جمع شدہ فنڈ کے علاوہ اپنے پاس سے پانچ ہزار روپیہ صرف کیے اور سماج فنڈ مین بھی فیاضانہ طور پر الگ روپیہ چندہ دیا۔

ـــ ۴۔ مئی ۱۹۲۷ء کو پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار معہ اہلیہ بذریعہ موٹر راہی کشمیر ہوئے۔ اور ۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۷ء کو بعد انفراغ سیاحت موٹر سے ہی واپس بلدہ تشریف لائے۔

ـــ ۷۔ محرم ۱۳۴۶ھ سہ پہر مین موتی لال صاحب ٹکسالی کو اُن کی دُکان پر نظم جمعیت کے ایک عرب نے جمیہ سے ہلاک کیا اور اُس کے بچانے کے لیے اُس کا ملازم حائل ہوا تھا اُس کو بھی عرب مذکور نے زخمی کیا جس کو رجوع شفاخانہ کیا گیا تھا۔ جہاں اُس کا انتقال ہوا۔ بغرض تحقیقات یہہ مقدمہ پولیس نے عدالت مین دائر کیا تھا۔ عدالت سے مجرم بری ہوا۔

ـــ بتاریخ ۲ و ۳۔ آذر ۱۳۳۶ف بمقام کمیٹی قانونی (مولوی ابراہیم علی صاحب) ٹنکی کوکہ کانفرنس دکلا منعقد ہوئی جس کے میر مجلس پنڈت کیشوراؤ صاحب سابق رکن ہائی کورٹ سرکار عالی تھے۔ اختتام کے دن شام کو ایٹ ہوم ہوا جس مین مہاراجہ سر بین السلطنت بہادر صدر اعظم سرکرنل شنوکس ٹرنچ صدر الہام مال مسٹر ٹاسکر صدر ناظم معتمد مال۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ

اور حکام عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ بھی شریک تھے۔

۱۴ ۔ راجہ دھونڈیراج صاحب صاحبزادہ خورد راجہ لچھمن راؤ رائے رایان سورگ باشی ۲۵۔ اگسٹ ۱۹۲۶ء روز چہارشنبہ بغرض تعلیم بیرسٹری معہ زمانہ بہ قصد روانگی ولایت بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ آپ معززین اُمراء اہل ہنود علاقہ نظام اسٹیٹ سے پہلے صاحب ہین جنھوں نے تکمیل تعلیم کے لئے ولایت کا سفر کیا۔ بعدۂ ایام تعطیل مین چند روز کے لئے بلدہ تشریف لائے پھر ۱۶ ستمبر ۱۹۲۸ء کو تشریف لئے گئے صاحب ممدوح کے منجھلے بھائی بھی ہمراہ بطور سیاحت گئے۔ ۲۵۔ فبروری ۱۹۳۰ء م ۲۳۔ فبروری ۱۳۳۹ف کو بعد کامیابی امتحان بیرسٹری ولایت سے واپس تشریف لائے۔

۱۵ ۔ مارچ ۱۹۲۸ء روز چہشنبہ کو اسپیشل ٹرین سے سرہارکورٹ بٹلر جی سی۔ اے۔ آئی۔ کی۔ سی۔ یس۔ آئی۔ صدرنشین کرنل آنریبل سڈنی ہل۔ ڈی یس۔ یس و پروفیسر ڈبلیو یس ہولڈس ورتھ کے سی۔ ممبران ایڈجوٹنٹ کرنل جی ڈی اوگل وائی۔ سی۔ ائی۔ اے سکرٹری انڈین اسٹیشن انکوایری کمیٹی وارد حیدرآباد ہوئے۔ اور رزیڈنسی بلارم مین مقیم ہوئے کمیٹی مذکور نے سرکار عالی کے کئی عہدہ دارون سے گفت وشنید کی یہہ گفت وشنید رسمی طور پر اقتصادی تعلقات مراعات۔ کسٹم۔ ریلوے حقوق۔ اور مالی مسائل سے متعلق تھی کمیٹی نے مختلف مسائل سے جن کا تعلق پبلک مفاد سے تھا بہت دلچسپی ظاہر کی۔ اون کی یہان خاص خاص عہدہ داران رزیڈنسی اور مہاراجہ سرصدراعظم کے یہان دعوتیں اور چاءخوری ہوئی اراکین کمیٹی کی اعلیحضرت بندگانعالی سے بھی ملاقات ہوئی اور ۱۸۔ مارچ ۱۹۲۸ء کو بذریعہ اسپیشل ٹرین یہاں سے عازم میسور ہوئے۔

۱۶ ۔ انگلستان کے مشہور و معروف مسلمان لارڈ ہیڈلے جو جمعیت علماء ہند کے

اجلاس سالانہ کے لئے پہلے دنون ہندوستان تشریف لائے تھے بعد اختتام اجلاس جمعیت علماء ۲۶۔ جنوری ۱۹۲۸ء کو وارد حیدر آباد ہوئے اور بہ حیثیت مہمان شاہی دار الضیافت سرکاری مین ٹھہرائے گئے۔ اور ۱۹۔ مارچ ۱۹۲۸ء کو یہان سے واپس تشریف لے گئے۔

۔۔۔ انجمن خواتین حیدر آباد ۵۔ جنوری ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ بمقام شاہ پور دارالسیف آباد حیدر آباد دکن زیر صدارت بیگم صاحبہ ہمایون مرزا صاحب منعقد ہوئی

۔۔۔ اوائل ماہ سپٹمبر ۱۹۲۸ء دو طیارے انگلستان سے پرواز کرتے ہوئے ہندوستان اور وہان سے بلدہ حیدر آباد بمقام بلارم آئے اکثر لوگون نے مقررہ فیس ادا کر کے سیر کی۔

۔۔۔ ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ دو تین روز سے بارش کا سلسلہ تھا یکم ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ ۵½ بجے اس قدر زور دار بارش ہوئی کہ عثمان ساگر و حمایت ساگر کے چادرین چھوڑی گئی تھیں۔ رود موسیٰ مین دونون پاٹ برابر چلرہے تھے جو پندرہ سال سے دیکھنے مین نہیں آیا۔ تعمیر تالاب حمایت ساگر و عثمان ساگر کے بعد یہہ پہلا وقت تھا اکثر لوگ تالاب و موسیٰ ندی کے سیر کے لیے آئے اور قرب وجوار کے لوگ اپنے مال اسباب و بال بچون کو لیکر دوسری جگہ چلے گئے دو روز بعد پانی کی روانی حسب سابق ہوئی۔

۔۔۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ کانفرنس امداد باہمی کا پہلا سالانہ جلسہ بمقام ٹاون ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب حیدر نواز جنگ بہادر منعقد ہوا منجانب صدر استقبالیہ کمیٹی و نیکٹ راما ریڈی صاحب نے اڈریس پیش کیا انجمن اتحاد باہمی کے ارکان و عہدہ داران سرکار عالی شریک تھے۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے

۔۔۔ ۲۸۔ سپٹمبر ۱۹۲۸ء سکھ گرد وارہ ناندیڑ کے قریب ہندو اور مسلمانون مین

سخت لڑائی ہوئی جانبین کئی آدمی زخمی ہوئے پولیس و فوج موقعہ واردات پر پہونچی۔
۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کی شب مین وزیر آباد جو ناندیڑ کے مضافات مین ہے وہان کے ہندون نے باجازت گورنمنٹ جب کہ جلوس نکالے تو اُس پر مسلمانون نے پتھر پھینکے اور حملہ کیا جس مین پچیس ہندو اور کئی مسلمانون کو خفیف صدمہ پہونچا
۲۹۔ زیر سرپرستی اعلیحضرت بندگانعالی حیدرآباد و سکندرآباد آرٹس کرافٹس (مصنوعات سوسائٹی) کی جانب سے بمقام ٹاون ہال باغ عامہ مین پہلی نمایش کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی افتتاح خاتون صاحبہ رزیڈنٹ بہادر کے ہاتھ ہوئی جسمین قلمی تصاویر۔ اشیاء دستکاری زردوزی جو عمدہ قابل دید تھیں رکھی گئی تھیں۔
ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو آغاز ہوئی۔ اور ۱۵۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء تک قایم رہی اور اوقات ۱۰۔ گیارہ ساعت تا ۷، ساعت شام زنانہ کے لیے مخصوص کردی گئی تھی۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ فی کس (۸ر) آنہ بچون کے لیے (۴ر) آنہ سیزن ٹکٹ (۲ر) رکھا گیا تھا لفٹننٹ کرنل ٹرنچ صدر الہام مال کی اہلیہ کی زیر صدارت یہ نمایش قائم ہوئی تھی۔ نمایش مذکور کی آمدنی سوسائٹی کے اغراض و مقاد مین صرف کی گئی۔
۱۷۔ نومبر ۱۹۲۸ء دیش بھگت لالہ لاجپت رائے صاحب مشہور و معروف پولیٹیکل لیڈر نے صبح کے ساڑھے سات بجے بمقام لاہور انتقال کیا اُسی روز یہہ خبر بلدہ پہونچی بغرض اظہار رنج و افسوس پتھر گھٹی و چارکمان ٹکسال مٹی کاشیر۔ جو محلہ کسار ہٹہ کی دُکانین اور حشمت گنج رزیڈنسی مین ساہوکارون کی دُکانیں بند کردی گئی تھیں۔ اور ۱۸۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو آریہ سماج مندر واقعہ رزیڈنسی بلدہ مین پنڈت کیشورا ؤ صاحب کی صدارت مین شوک سبھا ہوئی۔ اس روز بھی حدود رزیڈنسی بازار کی کل دُکانین بند کی گیئین ۱۹۔ ماہ مذکور کو ویلنگڈن ریمنی ٹھیٹر کے میدان مین شام کے ۵ بجے مرحوم کی تعزیت مین ایک جلسہ پنڈت وامن نائک صاحب

جاگیردار کی صدارت سے منعقد ہوا پنڈت جی نے مرحوم کی سوانح عمری بیان کی۔ مسٹر آر وامدو اینگار کی تحریک اور مولوی سراج الدین صاحب ترمذی مسٹر ار یس۔ نائک اور مولوی بہاء الدین صاحب کی تائید سے لالہ جی کے پسماندوں کو پیام تعزیت روانہ کرنے کے لیے ایک رزولیشن تمام حاضرین نے کھڑے ہوکر منظور کیا۔ لوگون کا مجمع کثیر تھا۔ سیٹھ ساہوکاران بازار عیسی میاں حیدرآباد نے آپ کے یادگارین سینکڑون غربا کو کھانا کھلایا۔

۲۔ اسٹیشن ڈچ پلی گودا وری ریلوے پر جذامی مریضوں کے لیے ایک دواخانہ جدید تعمیر کیا گیا۔ اُس کے افتتاح کی رسم ادا کرنے کے لیے صاحب رزیڈنٹ بہادر معہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت۔ نواب ولی الدولہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر۔ نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر سرکرنل ٹرنچ صدر المہام متعلقہ وراجہ دھن راج گیر صاحب اور دیگر چند سربرآوردہ اصحاب ۲۷۔ نومبر ۱۹۲۸ء روز شنبہ صبح نو بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین سکندرآباد سے ڈچ پلی تشریف لے گئے صاحب رزیڈنٹ نے مختصر تقریر کیا دواخانہ کی افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ چندہ کے لیے اپیل کیگئی تقریباً ساڑھے ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔ تین بجے دن کے حضرات مذکور الصدر بذریعہ اسپیشل ٹرین واپس تشریف لائے۔

۳۔ ۱۰۔ اسفندار ۱۳۳۷ف روز شنبہ چھ بجے شام بصدارت نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت برہمو سماج مندر مین مذہبی جلسہ منعقد ہوا۔ جو حیدرآباد مین اپنی قسم کا پہلا جلسہ تھا۔ ایک ہی اسٹیج پر مختلف مذاہب کے نمایندون نے دوسری مذہب پر حملہ کرنے کے بغیر اپنے اپنے مذاہب کی خوبیان بیان کین۔

ـــ ۶۔ اپریل ۱۹۲۹ء روز شنبہ شام کے چھ بجے مہاتما گاندھی واڑی میل سے بلدہ داخل ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے اسٹیشن نام پلی پر کثیر لوگون کا مجمع تھا انتظام کے لیے پولیس ریلوے اور پولیس بلدہ کا معقول انتظام تھا اسٹیشن سے ذریعہ موٹر ویویک ورد ہنی تھیٹر تشریف لے گئے وہان تقریر وغیرہ ہوئی۔

ـــ ۲۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء مسرز نیپٹو اینڈ کمپنی ایجنٹ ٹائمس آف انڈیا کو بمبئی سے اخبار ٹائمس آف انڈیا بذریعۂ ہوائی جہاز وصول ہوا۔ طیارہ صبح کے نو بجے نکلکر دو بجکر ۲۰ منٹ پر سکندرآباد پھونچا۔ بلارم اور ترملگری کی تقسیم چار بجے عمل مین آئی

ـــ ۲۹۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو بلارم رزیڈنسی مین لیڈی بارٹن صاحبہ کی صدارت سے (کنٹری فیر) کا افتتاح ہوا اعلیحضرت اقدس واعلی مہ شہزادگان بلند اقبال واسٹاف مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت و دیگر سربرآوردہ عہدہ دار و معزز حضرات موجود تھے من ابتدائے ۲۹۔ لغایتہ ۳۱ یہہ میلہ رہا۔ ہر قسم کے تفریح طبع کا سامان میلہ مین موجود تھا اور تماشہ بین کے آمدورفت کے لیے موٹرین اور اسپیشل کا انتظام تھا داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا اور ٹکٹ کی قیمت بہ سکہ کلدار لی گئی۔ میلہ ۴ بجے دن سے شب کے گیارہ بجے تک روزانہ کھلا رہا۔ کارس لاٹری ۳۱۔ جنوری شام کے ۷ بجے لیڈی بارٹن نے اٹھائی اور اس کی جملہ آمدنی (للعہ ۳۴ ۳ ۱۵) ہوئی منجملہ اُن کے راجہ دھنراج گیرجی گوسوامی نے فنڈ مذکور مین (۵۰۰) روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا اور وہان ایک تھیٹر بھی تعمیر کرایا۔

ـــ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف کو پنڈت کیشوراؤ صاحب سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی بذریعہ میل بغرض سیاحت یوروپ بمبئی روانہ ہوئے بعد معائنہ

مختلف مقامات یورپ ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۸ف کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۰۔ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ م ۱۵۔ تیر ۱۳۳۸ف کو عید الضحیٰ کے موقعہ پر ناندیڑ مین سکھہ اور مسلمان کے درمیان دنگا وفساد ہوا۔ حسب فرمان خسروی مال ٹیکری ضلع ناندیڑ کے مقدمہ کی تحقیقات کے لئے ذریعہ رزیڈنسی سریس۔ اے پیج کیومنگ جسٹس صوبہ بنگال کا تقرر ہوا روپیہ کلدار اور روزانہ ۴۰۰ روپیہ بھتہ منظور کیا گیا صاحب موصوف بتاریخ ۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۹ء م ۱۷۔ آبان ۱۳۳۸ف روز پنجشنبہ کے میل سے بلدہ آئے۔ اور تحقیقات جاری ہوگئی بعد تحقیقات فیصلہ جسٹس کنگ آف کلکتہ نے ۴۔ بہمن ۱۳۳۹ف م ۷۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو سنا دیا فیصلہ بہت بسوط تھا جس کا حاصل یہہ تھا کہ دھرم سالہ کو مسجد قرار دیا جائے اور سکھوں کے چبوترہ پر مسلمانون کی جو قبر بنا دی گئی ہے اُس کو ایک مہینہ کی مدت مین کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے اگر فریق مقدمہ نے اُسے خود منتقل نہین کیا تو سکھون کو اُس کی منتقلی کا حق حاصل ہوگا جسٹس موصوف اُسی روز بلدہ سے کلکتہ واپس روانہ ہوئے ۲۵۔ بہمن ۱۳۳۹ف نواب علی نواز جنگ بہادر معتمد وچیف انجنیر تعمیرات سرکار عالی بلدہ سے ناندیڑ تشریف لے گئے علاقہ تعمیرات سے اُس قبر کو منتقل کر دیا گیا جو سکھوں کے چبوترے پر دفن کرائی گئی تھی۔

۹۔ آبان ۱۳۳۸ف ضلع نلگنڈہ پولیس ہیڈکوارٹر کے ۶۳ کانسٹبل بذریعہ موٹر لاری وارد حیدرآباد ہوئے تاکہ مسٹر آر۔ جی پردھان پولیس سپرنٹنڈنٹ ضلع مذکور کے مظالم کی شکایت ذریعہ محضر حضور نظام کی خدمت مین پیش کی جائے اُن مین کئی ایک غیر مسلم بیانڈ بجانے والے بھی شریک تھے اُن کی رہبری لائین افسر محمد خان کر رہے تھے بذریعہ کوتوال بلدہ اس امر کی اطلاع ناظم صاحب کوتوالی ضلع کو دیگئی اور مسٹر آرمسٹرانگ کے حکم سے ان لوگون کو پولیس بلدہ کی

نگرانی مین سٹی پولیس ہیڈ کوارٹر کو بھیجدیا گیا۔ تین نمایندہ اشخاص کا بیان لیا گیا اور اُن کو ہدایت دیگئی کہ صاحب ضلع کے روبرو حاضر رہیں۔

مسٹر ہنٹن ڈائرکٹر خفیہ پولیس سرکار عالی جونلگنڈہ کے قضیہ کی تحقیقات کیلئے تشریف لے گئے تھے واپس آنکر اُن جوانان کوتوالی کو جو نلگنڈہ کے قضیہ کے بلدہ مین زیر حراست تھے اُن مین سے (۷) سپاہیون کو برطرف کردیا گیا اور کچھ جوان معطل ہوئے اور مابقی جوانوں کو رہا کردیا گیا۔

۱۶۔ قصبہ پرلی ویجناتھ ضلع بیڑ مین چار پانچ سال سے لنگایت اور برہمنون مین سری ویجناتھ مہاراج کے دیول مین اہبشک کا رسم ادا کرنے کی بابت نزاع تھی جس کے تصفیہ کے لیے منجانب سرکار کمیشن قائم ہوا تھا بعد تحقیقات کمیشن کی رائے لنگایت فرقہ کے موافق تھی حضرت اقدس و اعلیٰ نے بعد ملاحظہ رائے کمیشن و کونسل ذریعۂ فرمان مبارک مترشحہ ۱۷۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ م ۱۳۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء صادر فرمایا کہ لنگایت فرقہ جملہ رسوم اہبشک بطور خود ادا کرنے کے مجاز ہین اور برہمنونکو اس مین مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔

۱۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء کو نہز اکسلنسی لیڈی اردن نے انجمن خواتین حیدرآباد کے کلب کی افتتاحی رسم ادا کرنے اور نیز احاطہ کلب مین ایک درخت نصب کرنے کی عزت بخشی۔

۳۔ مارچ ۱۹۳۰ء نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس اور نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات روند ٹیبل کانفرنس مین شریک ہونیکی غرض سے دہلی تشریف لے گئے۔

اندھرا کانفرنس جوگی پیٹھ۔ اندھرا رعایا ملک سرکار عالی کی پہلی غیر سیاسی کانفرنس بتاریخ ۳۰ و ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۹ف و یکم اردی بہشت ۱۳۳۹ف بمقام جوگی پیٹھ

ضلع میدک منعقد ہوئی۔ اور تلنگانہ کے مختلف مقامات سے تین ہزار لوگ جمع تھے جلسہ کی کارروائی بزبان تلنگی عمل مین آئی۔ صدر نشین کانفرنس مسٹر پرتاب ریڈی بی اے۔ بی ایل وکیل ہائی کورٹ حیدرآباد تھے جو ایک عرصہ تک اخبار گولکنڈہ پتریکا کے اڈیٹر تھے اور اسکے بانی تھے۔

ـــ گورنر جنرل باجلاس کونسل نے حیدرآباد اسٹیٹ کے علاقہ انگریزی مین کمسنی کی شادی کے امتناعی قانون کو وسعت دینے کا حکم جاری کیا جس کا نفاذ یکم جولائی ۱۹۳۰ء سے ہوا۔

ـــ ۲۱۔ شہریور ۱۳۳۹ف کو نظام ساگر تالاب سے نہرون مین مانجراندی کا پانی جاری ہوا ہے۔ اور یکم مہر ۱۳۳۹ف سے اطراف کی اراضیات سیراب ہونے شروع ہوگئی ہیں جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکر اراضی کو سیراب کرسکتی ہے۔

ـــ ۱۴۔ رمضان ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ م ۳۔ فبروری ۱۹۳۱ء نظام کالج کے طلبار اور اسٹاف کی جانب سے سائنس کی نمایش کھولی گئی جس کا افتتاح نواب فخریار جنگ بہادر معتمد فینانس نے فرمایا۔

ـــ بتاریخ ۷۔ فروردی ۱۳۴۰ف شام کو ۵ بجے دیوی دین باغ مین پنڈت موتی لال جی نہرو کے انتقال پر ملال پر اظہار غم والم کے لئے بصدارت مولوی سراج الحسن صاحب ترمذی وکیل ہائی کورٹ ایک جلسہ منعقد ہوا حاضرین کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ تھی۔ پنڈت موتی لال نہرو کے جلسہ تعزیت کی حدود سرکار عالی مین اجازت نہین دیگئی جسکی وجہ سے علاقہ انگریزی مین جلسہ کیا گیا۔

ـــ ۱۵۔ فبروری ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ رمضان ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ ٹھیک ۲ ½ بجے ماتمی جلوس مسٹر وامن نایک صاحب جاگیردار کے مکان سے نکلکر آریہ وائیکا رزیڈنسی پہونچا جلوس کے سب سے آگے مسٹر وامن نایک صاحب جاگیردار

اور دیگر معزز نامی گرامی وکلاء وغیرہ ومحترم خواتین و دیگر محبان وطن قائد اعظم پنڈت موتی لال جی کا فوٹو لیے جلوس کی رہبری کر رہے تھے۔

جلوس تقریباً ایک میل لمبا تھا۔ تمام اشخاص برہنہ سر تھے تین ہزار کا مجمع تھا جلوس خاموشی کے ساتھ دیوی دین باغ پہونچا۔ جہاں دامن نایک صاحب نے مہاتما گاندھی جی کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور لوگون سے وعدہ لیا کہ وہ پنڈت جی کے کام کو پورا کرنے کی سعی کرین۔ یہہ اپنی قسم کا پہلا جلوس تھا

اُسی روز اندرون و بیرون شہر کی تمام دُکانین بند تھیں۔ افسر کوتوالی نے اندرون شہر کی دُکانون کو بند دیکھکر اُن کو کھلوانے کی کوشش کی اور ۱۲ بجے کے قریب تمام دُکانین کھل گئین۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۷۔ فروری ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۳۹ صفحہ ۶)

۴۔ بتاریخ ۱۴۔ فروردی ۱۳۴۰ف م ۲۷۔ رمضان ۱۳۴۹ھ زراعتی مظاہرہ حمایت ساگر مین نمایش آلات زراعت ترتیب دی گئی۔

۵۔ شوال ۱۳۴۹ھ روز سہ شنبہ شام کے ساڑھے چار بجے مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم نے نمایش مرغان و باغبانی حیدر آباد کا افتتاح فرمایا ۵ بجے کے بعد پبلک کو داخلہ کی اجازت دی گئی۔ دوسرے روز صبح ۸ سے ۱۲ تک پبلک کے لیئے اور شام مین ۲ بجے سے ۶ تک خواتین کے لیے انتظام کیا گیا۔ اور اس کے دوسرے روز صبح کے دس بجے انعامات تقسیم کیے گئے۔

۶۔ ۲۲۔ شوال ۱۳۴۹ھ م ۱۳۔ مارچ ۱۹۳۱ء روز دوشنبہ شام کے پانچ بجے باغ عامہ مین عجائب خانہ حیدر آباد کا افتتاح حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے عمل مین آیا۔ جس کا انتظام سررشتہ آثار قدیمہ کے عہدہ دارون نے کیا تھا۔

۷۔ بلدہ حیدر آباد مین بتاریخ ۱۰۔ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ روز جمعہ اکثر و بیشتر اہل اسلام حضرات

ہتیار اور لٹھ لیے ہوئے گھومتے دیکھائی دیے گئے۔ کوتوالی بلدہ کی جانب سے ضروری احتیاطی تدابیر عمل مین لائی گئی تھین مساجد کے قریب چوراہون پر اور حسب ضرورت دیگر مقامات پر پولیس کے جوان متعین تھے چارمینار پر متعدد عہدہ داران کوتوالی حاضر تھے۔ اور فوج باقاعدہ بھی اپنی چھاؤنی مین حاضر تھی۔ دو تین روز تک مسلسل پولیس کا انتظام تھا۔

بھگت سنگھ اور اُن کے دو ساتھیون کی تصاویر کا داخلہ ممالک محروسۂ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۲۰ مئی ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۱۵۱ صفحہ ۶)

بتاریخ ۲۳ شہریور ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ شام کے ۵ بجے مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر نے "تعلیمی وقف علاء الدین" واقع پتھر گٹی (جو اسلامی طلباء کیلئے مخصوص ہے) افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ صاحب عالیشان بہادر اور اکثر عہدہ داران علاقہ سرکار عالی و معززین سکندر آباد شریک تھے۔ اس بلڈنگ کو خان بہادر احمد علاء الدین تاجر سکندر آباد نے سررشتہ ارایش بلدہ سے بقیمت (یک لک) روپیہ خرید فرماکر بیادگار صحت یابی شہنشاہ جارج پنجم مسلم طلباء کے تعلیم کیلئے وقف فرمادیا۔ اس عمارت کی لاگت تخمیناً (للہ لک) ایک لاکھ چالیس ہزار ہے۔

بتاریخ ۱۴۔ آذر ۱۳۴۰ف دوپہر مین چارمینار کے پاس آتشزدگی کا ایک خوفناک حادثہ وقوع مین آیا۔ جس کی وجہ سے ایک بچہ ہلاک اور ۸۔ آدمی زخمی ہوئے (۱۱) ملگیات جل کر خاکستر ہوگئیں۔ آتشزدگی کی ابتدا ایک نہایت شدید دھماکہ کے ساتھ آتشبازی کی ایک دُکان سے ہوئی۔ اور نہایت سرعت کیساتھ آتشبازی کی دوسری دو کانون تک پھیل گئی تھوڑے ہی عرصہ مین اس علاقہ کی تمام دُکانون کو آگ کے شعلون نے گھیرلیا۔ ۴ فائر انجن طلب کیے گئے۔ جو تقریباً

۶ بجے تک آگ بجھانے مین مصروف رہے ایک فائرمن بھی شدید زخمی ہوا زخمیونکو دواخانہ کی موٹر مین فوراً رجوع شفاخانہ کیا گیا۔ جن مین (۶) کی حالت خطرناک ہوگئی تھی۔

آتشبازی کے نقصان کا اندازہ (۳۵) ہزار تک ہوا۔

حضرت اقدس واعلی کی سواری مبارک بغرض معائنہ موقع رونق افروز ہوئی تھی۔

ـــ مسٹر صالح حیدری سکرٹری تعلیمات گورنمنٹ آف انڈیا کا تقرر معتمدی گول میز کانفرنس پر بمشاہرہ ۱۰۰۰ کلدار کیا گیا۔

ـــ ۱۲ صفر ۱۳۵۰ھ کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات بغرض شرکت راونڈ ٹیبل کانفرنس جانب بمبئی روانہ ہوئے۔

ـــ ۲۴۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ پونے گیارہ بجے کی ڈاک گاڑی سے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس و ریلوے سرکار عالی وچیف ڈیلی گیٹس راونڈ ٹیبل کانفرنس عازم بمبئی ہوئے۔ اور ۳۰۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ روز یکشنبہ بذریعہ جہاز "ملتان" راہی انگلستان ہوئے۔

ـــ ۳۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے نو بجے شب پنڈت جواہر لعل صاحب نہرو بذریعہ واڑی میل وارد بلدہ ہوئے۔ آپ کا نہایت پرتکلف استقبال کیا گیا سروجنی نائیڈو صاحبہ کے بنگلہ پر قیام فرمایا۔ پولیس کا خاص انتظام تھا اکثر عہدہ داران علاقہ سرکار عالی نے آپ سے ملاقات کی۔ اور مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور ۶۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے چار بجے کی اکسپریس سے پنڈت صاحب موصوف معہ اہلیہ وصاحبزادی کے بمبئی روانہ ہوئے۔

ـــ سرکار عالی نے ایک سال کے لیے مسٹر محمد علی جناح کے خدمات حاصل کی ہیں تاکہ وہ لندن مین سرکار عالی کے اغراض کی نگرانی کرین اور مملکت

آصفیہ سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق رپورٹ اور مشورہ دین اس کام کے معاوضہ مین مسٹر جناح کو سرکار عالی سے (الے) ایک ہزار پونڈ دیے جائینگے

ـــ ۲۶۔ جولائی ۱۹۳۱ء کو صبح کے ۸ بجے مولانا شوکت علی صاحب ذریعہ بجواڑہ میل سکندر آباد تشریف لائے آپ کے استقبال کے لئے بلدہ و سکندر آباد کے معزز احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ پُرتکلف استقبال کیا گیا۔ اور نواب اصغر یار جنگ رکن عثمانیہ عدالت العالیہ کی معیت مین مولوی صاحب موصوف کے بنگلہ کو روانہ ہوئے اور وہیں قیام فرمایا۔ بلدہ کے اکثر امراء نے آپ کی دعوتین کین۔

ـــ بتاریخ ۲۳۔ ۱۳۴۰ف کمیٹی جاگیرداران ملک سرکار عالی بصدارت نواب سالار جنگ بہادر منعقد ہوئی۔

جسمین اختیارات پولیس کو سرکار عالی مین ضم کرلیے جانے کے نسبت احتجاج بلند کیا گیا۔ اور اس مقدمہ کی پیروی مین مشہور بیرسٹرون کے خدمات حاصل کرنے کے نسبت تجاویز پاس کیے گئے۔

ـــ آرمور (ضلع نظام آباد) مین ایک کانگریس کمیٹی قائم کی گئی ہے (۵۰) پچاس رضاکار شریک اور اُن کے کپتان مسٹر وٹھاگوڑ مقرر ہوئے ہین۔

خلاصہ احکام جرائد غیر معمولی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۰۱)

سلطنت ملک سرکار عالی مین جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶۔ رجب ۱۲۸۶ھ ۱۹۔ امرداد ۱۲۷۹ف سے اشاعت پذیر ہوا۔ اور یہہ ہر دوشنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے اس مین سرکاری احکام و تغیر و تبدل عہدہ داران و گشتیات وغیرہ شائع ہوتے ہیں اور جو غیر معمولی احکام خسروی و اہم واقعات ہوتے ہین وہ غیر معمولی جرائد مین

طبع اور شائع ہوا کرتے ہیں۔ تاریخ اجرائی جرائد سے ابتک جو جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہین ان کی جملہ تعداد (۵۲۴) ہے اور اُن کو (۷) قسمون مین تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر قسم مین کس نوعیت کے کتنے جرائد غیر معمولی شائع ہوئے ہیں اُن کا حال تختہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

نشان سلسلہ	نام زمانہ	من ابتدائے لغایتہ	جملہ تعداد اشاعت غیر معمولی	تعداد و نوعیت جرائد غیر معمولی					
				انتظامی	تاریخی	سیاحت و شکار و شہر و کان	سیاحت و اصلاح	انتظام و تاکید و تنبیہ	ولادت و وفات	مجموعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	کوارٹجنسی نواب سالار جنگ اعظم	۱۹۔ اردی بہشت ۱۲۷۹ف لغایتہ ۳۰۔ فروردی ۱۲۹۲ف	۲۷	۴	۰	۶	۹	۰	۲	۶
۲	کوارٹجنسی راجہ نارائن شاد نریندر بہادر پنیکار	۴۔ فروردی ۱۲۹۲ف لغایتہ ۲۴۔ اسفندار ۱۲۹۳ف	۹	۵	۰	۱	۰	۰	۱	۲
۳	اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	یکم فروردی ۱۲۹۳ف لغایتہ ۲۱۔ مہر ۱۳۲۱ف	۱۴۹	۳۵	۵	۶	۲۳	۷	۳۰	۴۳
۴	اعلیحضرت بندگانعالی میر عثمان علیخان بہادر دام اقبالہٗ	۲۲۔ مہر ۱۳۲۱ف لغایتہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف	۳۳۶	۸۳	۱۷	۱۹	۳	۷	۴۰	۱۶۷

خلاصہ جرائد غیر معمولی سرکار عالی

تختہ اندراج جرائد بستان آصفیہ از حصہ سوم تا حصہ ششم

نشان سلسلہ	نام عجائب بستان آصفیہ	تعداد جرائد غیر معمولی	از تاریخ	تا تاریخ	کیفیت	نشان سلسلہ	نام عجائب بستان آصفیہ	تعداد جرائد غیر معمولی	از تاریخ	تا تاریخ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	حصہ سوم	۳۲۱	۲۷ اسفندار ۱۲۷۹ف	۱۰ بہمن ۱۳۲۹ف	۰	۲	حصہ سوم ضمیمہ	۵	۹ اسفندار ۱۳۲۹ف	۲۳ فروردی ۱۳۲۹ف	۰
۳	" چہارم	۴۴	۱۳ اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۱۱ امرداد ۱۳۳۲ف	۰	۴	" پنجم	۵۸	۱۴ شہریور ۱۳۳۲ف	۶ تیر ۱۳۳۵ف	۰
۵	" ششم	۵۱۰	۱۸ شہریور ۱۳۳۵ف	یکم اسفندار ۱۳۴۱ف	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

(۴۷۱) ۱۸۔ شہریور ۱۳۳۵ف م ۱۳۔ محرم ۱۳۴۵ھ جلد ۵۷ نمبر (۱۰)
کلام حضرت اقدس واعلیٰ بتقریب ایام عزاء

(۴۷۲) ۱۵۔ صفر ۱۳۴۵ھ م ۱۹۔ مہر ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر ۱۱ ص ۲۵ ممانعت پیش کشی عرائض مقدمات و کارروائی متفصلہ راست بر دیوڑھی مبارک۔

(۴۷۳) ۴۔ آبان ۱۳۳۵ف م غرہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۲ ص ۲۹ فرمان مبارک پیش کردن تختہ اراضیات قابل منظوری متعلق کانیریس سکیم بعد اخراج صحرائے قیمتی بارائے کونسل واپسی رقم داخل شدہ بابتہ اراضیات صحرائی قیمتی بصورت ثبوت کمی رقم بمقابلہ مالیت صحرا۔

(۴۷۴) ۷۔ آبان ۱۳۳۵ف م ۴۔ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۳ ص ۳۱ محفوظ داشتن زمینات شکارگاہ (نرسم پیٹھ پاکہال وغیرہ) کہ حسب تجویز سر علی امام سابق پریسڈنٹ کونسل شریک کانیریشن سکیم کردہ شدہ بود ند از ان بہ خواہشمندان رقبہ مساوی المقدار اراضیات کہ صحرا قیمتی نہ باشد۔

(۴۷۵) ۲۰۔ آبان ۱۳۳۵ف م ۱۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۴ ص ۳۳ نظم بتقریب میلاد النبی صلعم

(نمبر ۴۷۶) ۲۱- دے ۱۳۳۶ف م ۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱- ص ۱- تقرر مہاراجہ پیشکار صاحب بر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی بہ مشاہرہ (مسے) ہزار تا حکم ثانی حسب فرمان متر شدہ ۱۷- جمادی الاول ۱۳۴۵ھ روز چہار شنبہ اختیارات کانسٹیٹوشن عود کردن ولی الدولہ بہادر بر خدمت سابقہ خود صدر المہامی عدالت (تاریخ تقرر نواب ولی الدولہ بہادر بر خدمت صدر اعظم ۲۸- اردی بہشت ۱۳۳۳ف)

(نمبر ۴۷۷) ۳- بہمن ۱۳۳۶ف م غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۲ ص ۳ تقرر کمیشن بہ پریسیڈنٹ مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ برائے تصفیہ حقوق مابین الورثا ہر سہ پائیگاہ بہ رکنیت رائے مرلیدھر صاحب صدر المہام صرف خاص مبارک و صدر یار جنگ صدر الصدور۔

(نمبر ۴۷۸) ۱۷- بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵- جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۳ ص ۵ صراحت امور تحقیقات طلب در کمیشن تصفیہ حقوق ہر سہ پائیگاہ۔

(نمبر ۴۷۹) ۱۷- بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۴ ص ۷ فرمان ضابطہ پیش کشی نذور۔

(نمبر ۴۸۰) ۲۱- بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۹- جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۵ ص ۱۱ قرارداد تعطیلات کرسمس بتاریخ ۲۵- ڈسمبر و غرہ جنوری۔

(نمبر ۴۸۱) ۶- اسفندار ۱۳۳۶ف م ۴- رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۶- ص ۱۳ ممانعت استعمال شکل دستار بر کاغذات خانگی و مانوگرام و لفافہ جات۔

(نمبر ۴۸۲) ۹- اسفندار ۱۳۳۶ف م ۷- رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۷- ص ۱۵ متعلق سرفرازی خطابات بہ شہزادگان بلند اقبال بتقریب سالگرہ مبارک بارگاہ جہان پناہی۔

(سنہ ۴۸۳) ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ف م ۱۴۔ رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۸ ص ۱۷
تقررات ذیل بمدت پانچ سال منتقلی خدمات از گورنمنٹ آف انڈیا (۱) لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ رکن کونسل صیغہ معتمدی مال و کوتوالی (۲) مسٹر ٹاسکر برخدمت معتمدی مال باعطاء اختیارات صدر ناظم مال (۳) تقرر مسٹر آر مسٹر انگ بہ حیثیت صدر ناظم کوتوالی اضلاع (ماہوار الونس وغیرہ وہی پائینگے جو بمشورہ گورنمنٹ آف انڈیا طے پایا ہے (ہر دو صاحبان مذکور الصدر نے ۱۲ اسفندار ۱۳۳۶ف کو اپنے خدمات کا چارج لے لیا۔)

(سنہ ۴۸۴) ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ف م غرہ شعبان ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۹ ص ۱۹
فرمان نسبت انتظام قائم مقامی ہر سہ پائیگاہ۔

(سنہ ۴۸۵) ۳۔ تیر ۱۳۳۶ف م ۷۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۰ ص ۲۱۔
منظوری عام تعطیل یکیوم سالگرہ ملک معظم بتاریخ ۴۔ جون ۱۹۱۷ء م ۲۹ تیر ۱۳۳۶ف

(سنہ ۴۸۶) ۹۔ تیر ۱۳۳۶ف م ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۱ ص ۲۴
انتظام صیغہ جات باب حکومت (ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہینگے انکی تفصیل اور ممبروں کے نام کی صراحت کتاب ہذا کے احکام خاص کے باب مین درج ہے)

(سنہ ۴۸۷) ۱۷۔ امرداد ۱۳۳۶ف م ۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۲ ص ۲۷
ایام عزا مین تعطیلی اور زنجیر سے ماتم کرنے کی ممانعت۔

(سنہ ۴۸۸) ۲۵۔ امرداد ۱۳۳۶ف م غرہ محرم ۱۳۴۶ھ جلد (۵۸) ص ۳۱۔
قصائد تہنیت عید الفطر و عید الضحیٰ۔

(سنہ ۴۸۹) یکم بہمن ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۱ ص ۱
فرمان مبارک دربارۂ امداد اشخاص بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی انحصار صوابدید و ذمہ داری گورنمنٹ۔

(سنہ ۴۹۰) ۴۔ فروردی ۱۳۳۷ف م ۱۴ شعبان ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۲ ص ۳۔
عطائے تعطیل سالم ماہ رمضان المبارک۔

(سنہ ۴۹۱) ۱۲۔ تیر ۱۳۳۷ف م ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ جلد ۵۹ نمبر ۳ ص ۵۔ سالگرہ
ہز مجسٹی ملک معظم بتاریخ ۴۔ جون ۱۹۲۸ء روز دوشنبہ منائی جائیگی چونکہ ممالک محروسہ سرکار عالی
مین اُسی روز چاندگرہن کی عام تعطیل ہے۔ اس لیئے مثل سالگذشتہ بطور معاوضہ
۵۔ جون ۱۹۲۸ء م ۳ تیر ۱۳۳۷ف روز شنبہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین دو یوم کی
تعطیل قرار دی گئی ہے

(سنہ ۴۹۲) ۲۔ امرداد ۱۳۳۷ف م ۱۸۔ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۴ ص ۷
علٰحدگی سرامین جنگ بہادر از خدمت صدر المہامی پیشی صدارت العالیہ توشکخانہ
عامرہ و تقررات نواب لطف الدولہ بہادر برخدمت عدالت و امور مذہبی
(تاریخ تقرر نواب سرامین جنگ بہادر برخدمت صدر المہامی صیغہ عدالت
۹ تیر ۱۳۳۶ف)

(سنہ ۴۹۳) ۲۰۔ دے ۱۳۳۸ف م ۱۱۔ جمادی دوم ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۔ ص ۱
اڈریس منجانب صفائی بلدہ و جواب اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب مراجعت فرمائی
حضور پرنور از سفر دہلی۔

(سنہ ۴۹۴) ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف م ۵ شعبان ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۲ ص ۵
فرمان متعلق تصفیہ و واگذاشت پائیگاہ۔

(سنہ ۴۹۵) ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف م ۳۰ شعبان ۱۳۴۷ھ جلد ۶۰ نمبر ۳ ص ۱۳
فرمان متعلق پیش کشی امام ضامنی بر مواقع سفر۔

(سنہ ۴۹۶) ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۸ف م ۷۔ رمضان ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۴ ص ۱۵
عطائے عہدہ ملٹری سکرٹری آف دی نظام آف حیدرآباد بہ نواب عثمان یار الدولہ

اے۔ ڈی۔ سی۔

(سنہ ۴۹۷) یکم تیر ۱۳۳۸ف م ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۵ ص ۱۷۔
قواعد متعلق تقریبات مذہبی۔

(سنہ ۴۹۸) ۹۔ تیر ۱۳۳۸ف م ۴۔ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۶ ص ۲۱۔
قرارداد تعطیل سالگرہ مبارک ملک معظم بتاریخ ۲۹۔ تیر ۱۳۳۸ف۔

(سنہ ۴۹۹) ۲۹۔ امرداد ۱۳۳۸ف م ۲۶۔ محرم ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۷ ص ۲۳۔
تعطیل تقریب صحت یابی ملک معظم بتاریخ غرہ شہریور ۱۳۳۸ف۔

(سنہ ۵۰۰) ۱۲۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۱۰۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۸ ص ۲۵۔
فرمان دربارہ حفاظت گرد وارہ ناندیڑ بلحاظ صلح کل پالسی بلالحاظ قوم وملت۔

(سنہ ۵۰۱) ۱۶۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۱۴۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۹ ص ۲۹
صدر اعظم باب حکومت فرمان متعلق انتظام روشنی ہر موقع میلاد مبارک۔

(سنہ ۵۰۲) ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۲۱ صفر ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۱۰ ص ۳۱۔
صدر اعظم باب حکومت توضیح فرمان مترشدہ ۵ شعبان ۱۳۴۷ھ متعلق تصفیہ ہرسہ پائیگاہ

(سنہ ۵۰۳) ۲۵۔ مہر ۱۳۳۸ف م ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۱۱ ص ۳۵
صدر اعظم باب حکومت قرارداد نسبت کریم النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیحضرت قدر قدرت از سردار علی خاں صاحب فرزند کلان نواب مظفر جنگ مرحوم عطائے خطاب سردار جنگ واعزاز نصب طرہ دردستار۔

(سنہ ۵۰۴) ۲۷۔ مہر ۱۳۳۸ف م ۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۲ ص ۳۷
صدر اعظم باب حکومت اظہار ارادہ قرارداد نسبت صاحبزادی خورد از قادر علیخان صاحب فرزند خرد نواب مظفر جنگ مرحوم وعطائے خطاب قادر جنگ واجازت نصب طرہ دردستار۔

(سنہ ۵۰۵) ۱۳۔ آبان ۱۳۳۸ف م ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۳ ص ۳۹
صدر اعظم باب حکومت قرار داد نسبت بدر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیحضرت
قدر قدرت و نواسی نذیر جنگ از خسرو بیگ فرزند بشیر یار جنگ عطائے
خطاب خسرو یار جنگ و اجازت نصب طرہ در دستار۔
(سنہ ۵۰۶) ۱۶۔ آبان ۱۳۳۸ف م ۱۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۴ ص ۳۵
قرار داد نسبت کبیر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیحضرت قدر قدرت نذیر جنگ کے
دوسرے حقیقی پوتے یعنے بشیر یار جنگ کے فرزند انور بیگ سے منسوب کی گئین
انور یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا اعزاز دستار بین طرہ نصب کرنیکی اجازت دیگئی
(سنہ ۵۰۷) ۱۰۔ بہمن ۱۳۳۹ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۱ ص ۱ باعزاز
تشریف آوری ہز اکسلنسی وایسرائے گورنر جنرل ہند و لیڈی ارون ۱۶۔
ڈسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۳۔ بہمن ۱۳۳۹ف سالم روز اور ۱۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۴۔ بہمن ۱۳۳۹ف
نصف دن (۲) بجے سے (۵) بجے تک جملہ دفاتر و مدارس بلدہ حیدر آباد بند رہینگے
(سنہ ۵۰۸) ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۹ف م ۱۶۔ شعبان ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۲ ص ۳
تقرر ہوارے ہزار بہ اعظم جاہ بہادر و معمے ہزار بہ معظم جاہ بہادر صاحبزادگان
اعلیحضرت منجانب اسٹیٹ من ابتدائے جنوری ۱۹۳۰ء۔
(سنہ ۵۰۹) ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۲۔ شوال ۱۳۴۸ھ جلد ۶۱ نمبر ۳ ص
دربارۂ خریدی ریلوے و اظہار خوشنودی سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
(سنہ ۵۱۰) ۱۵ اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۷۔ شعبان ۱۳۴۸ھ جلد ۶۱ نمبر ۴ ص ۱۵۔
فرمان متعلق وفاداری و جان نثاری وفات سرافسر الملک مرحوم کمانڈر افواج
باقاعدہ سرکار عالی و عطائے تعطیل یکیوم بہ افواج باقاعدہ بتاریخ وفات ۱۶۔ شوال
۱۳۴۸ھ بوقت پانچ ساعت صبح۔
(سنہ ۵۱۱) ۱۷۔ تیر ۱۳۳۹ف م ۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۵ ص ۱۷۔
تعطیل عام یکیوم بتقریب سالگرہ مبارک ملک معظم بتاریخ ۳۔ جون ۱۹۳۰ء م ۲۹ تیر ۱۳۳۹ف

(سنہ ۵۱۲) ۲۰ تیر سنہ ۱۳۳۹ف م ۲۵ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۶ ص ۱۹۔
ایپل علیحضرت بندگانعالی متضمن اس امر کے کہ موجودہ حالات نے جو صورت اختیار کی ہے وہ ملک کے ہر بہی خواہ کے ساتھ ساتھ میرے لیے بھی باعث تشویش و تردد ہے۔

(سنہ ۵۱۳) ۲۸ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف م ۱۱ شوال سنہ ۱۳۴۹ھ جلد (۶۲) نمبر ۱ ص ۱۔
فرمان مبارک۔ روانگی نواب اعظم جاہ مع نواب معظم جاہ بغرض تعلیم نظم و نسق بہ یورپ برائے (۷) ماہ بمعیت مسٹر بینی۔ و مسٹر برنٹ کنٹرولرس۔ و عثمان یار الدولہ ملٹری سکریٹری و ناصر نواز الدولہ اتالیق۔ بتاریخ ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۳۱ء ۱۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف روز دوشنبہ۔ و تقرر سر براین الجرٹن بر چیف آف دی اسٹاف بزمانہ قیام یورپ و منظوری چار لاکھ روپیہ برائے مصارف سفر۔

(سنہ ۵۱۴) ۸۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف م ۲۲ شوال سنہ ۱۳۴۹ھ روز جمعہ جلد ۶۲ نمبر ۲ ص ۵۔
فرمان مبارک نواب اعظم جاہ و معظم جاہ آیندہ ماہ رجب مین حیدر آباد واپس آنیکے قبل بعد ختم دورہ ممالک مغربی مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونگے بہمراہی حیدر نواز جنگ بہادر فینانس ممبر و بہ منظوری ایک لاکھ روپے کلدار برائے اخراجات سفر۔

(سنہ ۵۱۵) ۱۲۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف م ۲۶ شوال سنہ ۱۳۴۹ھ روز شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۳ ص (۷)
تقریر اعلیحضرت جو بروقت رخصتی نواب اعظم جاہ و نواب معظم جاہ اسٹیشن نام پلی (۲۵ شوال سنہ ۵ بجے شام روانگی عمل مین آئی۔)

(سنہ ۵۱۶) ۱۳ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف م ۲۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۹ھ روز شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۴ ص (۹)
فرمان مبارک تقرر تاریخ ۳۔ جون سنہ ۱۹۳۱ء م ۲۰۔ تیر سنہ ۱۳۴۰ف روز چہار شنبہ جشن سالگرہ مبارک ہز مجسٹی کنگ امپرر تعطیل عام یوم عام

ممالک محروسہ سرکار عالی۔

(۵۱۷) ۷۔ دے ۱۳۴۱ف م غرہ رجب ۱۳۵۰ھ روز پنجشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۱ ص ۱
ولیعہد ریاست نواب اعظم جاہ بہادر کا نکاح (دُر شہوار) صاحبزادی عبدالمجید خان سابق سلطان ٹرکی سے اور نواب معظم جاہ برادر خورد نواب اعظم جاہ کا نکاح (نیلوفر) حقیقی بھانجی عبدالمجید خان سے بمقام (نائس حصہ جنوبی فرانس) ہوئے

(۲) درشہوار کا زر مہر معجل ۱۰ لاکھ ہزار پونڈ اور نیلوفر کا زر مہر معجل ۵ لاکھ ہزار پونڈ قرار پایا یہہ دونوں رقوم لینے (للے) ہزار پونڈ بتوسط ٹرسٹ (مجلس امناء) انوسٹ (چالو) کی جائیگی جس کے منافعہ سے ہردو صاحبزادیان متمتع ہوتی رہینگی۔

ہردو عروس کے جہیز کے لیے (سمہ صماء) پونڈ منجانب اسٹیٹ بطور عطیہ دیے گئے۔ خود خلیفہ نے روبروے عہدہ داران سرکار عالی نکاح پڑھایا۔ اس شادی سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

سال آیندہ سے ہرسال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل اس تقریب کے یادگار میں دیجایا کریگی۔ (تاریخ عقد ہردو شاہزادگان والاشان یکم رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ)

(۵۱۸) ۲۵۔ دے ۱۳۴۱ف م ۱۹۔ رجب ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۲ ص (۳)
فرمان مبارک۔ التوائے سفر حجاز مقدس صاحبزادگان بوجہ شیوع طاعون
واپسی صاحبزادگان موصوف از یورپ بہ بلدہ بتاریخ ۳۱ ڈسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ شعبان بوقت صبح مع دلہنوں کے۔ وعطائے عام تعطیل یکیوم بہ دفاتر بلدہ ریلوے اسٹیشن نام پلی پر ان کا استقبال ان کے شایان شان ہوگا۔

(۵۱۹) ۱۸۔ بہمن ۱۳۴۱ف م ۱۲ شعبان ۱۳۵۰ھ روز شنبہ جلد ۶۳ نمبر ۳ ص ۵

صاحبزادون کے عقد وسالگرہ کے تقریب مین بتاریخ ۲۹ شعبان ۱۳۵۰ھ یوم جمعہ شام کے ساڑھے چار بجے بمقام ٹاون ہال باغ عامہ دربار منعقد ہوگا جسمین نذر صرف ایک ہوگی اور وہ بہ حیثیت رئیس و بزرگ خاندان اعلیحضرت بندگانعالی کی پیشگاہ مین پیش کی جائیگی۔

(سنہ ۵۲۰) جلد ۶۳ نمبر ۴ ص ۷ جزو خاص مورخہ ۲۷۔ بہمن ۱۳۴۱ف م ۲۱ شعبان ۱۳۵۰ھ روز پنجشنبہ۔ ترجمہ مختصر تقریر انگریزی جو ۲۱۔ شعبان ۱۳۵۰ھ کو صبح کے ۹ بجے حیدرآباد ریلوے اسٹیشن نام ملی پر ولیعہد اعظم جاہ اور اُن کے حقیقی برادر معظم جاہ کے ورود پر (از سفر یورپ و بعد عقد بہ خاندان ترکی) اعلیحضرت نے کی ہے (تاریخ روانگی سواری مبارک عالیجناب نواب ولیعہد بہادر مع برادر از حیدرآباد جانب یورپ ۲۵۔ شوال ۱۳۴۹ھ و تاریخ مراجعت فرمائی حیدرآباد ۲۱۔ شعبان ۱۳۵۰ھ)

(سنہ ۵۲۱) جلد ۶۳ نمبر ۵ ص ۹ جزو خاص مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف م ۲۵ شعبان ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ بتقریب سالگرہ اعلیحضرت ولیعہد اور آپ کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب (والاشان) کا اضافہ کیا گیا جو اُن کے مراتب کے لحاظ سے اُن کی حد تک رہیگا۔ اور اُن کے دولہنون کو بھی یعنے صاحبزادی دُرشہوار کو (دلہن دردانہ بیگم) اور صاحبزادی نیلوفر کو (دلہن فرحت بیگم) خاندانی لقب دیا گیا۔

(سنہ ۵۲۲) جلد ۶۳ مورخہ ۲۳۔ اسفندار ۱۳۴۱ف م ۱۷ رمضان ۱۳۵۰ھ روز شنبہ نمبر ۶ ص ۱۲ فرمان مترشحہ ۱۷۔ رمضان المبارک ۱۳۵۰ھ چونکہ حضرت اقدس و اعلی کی سواری مبارک یوم عید کی شب مین دہلی و لکھنو رونق افروز ہوگی۔ اس لیے عقیدتمندان دربار کو نذر گزرانے کیلیے یکم شوال دن کے ۱۱ بجے کنگ کوٹھی مین اس غرض سے حاضر رہنا ہوگا۔

پائیگاہ لعرا

تختہ صاحبان اقتدار پائیگاہ

نشان سلسلہ	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امراء	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر وزیر امیر اکبر	برسر اقتدار: کب سے	برسر اقتدار: کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب محمد ابوالخیر خان	۰ ۰	امام جنگ شمشیر بہادر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۶۴ھ ۱۶۔ربیع الاول
۲	نواب محمد ابوالفتح خان بہادر ابوالخیر خان ثانی		تیغ جنگ	شمس الدولہ	شمس الملک	شمس الامرا اولی	۰	۰	۱۱۶۴ھ ۱۶۔ربیع الاول	۱۲۰۶ھ ۲۵۔ربیع دوم	۱۲۰۶ھ ۲۵۔ربیع دوم
۳	نواب محمد فخر الدین خاں بہاء الدین خان ابوالخیر خان	۱۱۹۵ھ ۱۵۔رمضان	امام جنگ	خورشید الدولہ شمس الدولہ	خورشید الملک شمس الملک	شمس الامرا ثانی ۰	۰ ۰	امیر کبیر اولی ۰	۱۲۰۵ھ ۲۶۔ربیع دوم ۰	۱۲۷۹ھ ۱۹۔شوال ۰	۱۲۷۹ھ ۱۹۔شوال ۰
۴	نواب محمد رفیع الدین خان	۱۲۲۰ھ ۱۱۔شوال	نامور جنگ ۲۶۔رمضان ۱۲۴۵ھ	عمدۃ الدولہ 〃	عمدۃ الملک ۲۷۔محرم ۱۲۵۷ھ	شمس الامرا ثالث ۲۵۔ذیحجہ ۱۲۷۹ھ	۰	امیر کبیر ثانی ۲۵۔ذیحجہ ۱۲۷۹ھ	۱۲۷۹ھ ۱۹۔شوال	۱۲۹۴ھ ۱۱۔ربیع الاول	۱۲۶۴ھ ۱۱۔ربیع الاول

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر امیر اکبر	برسر اقتدار: کب سے	برسر اقتدار: کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	نواب محمد مظہر الدین خان برادر زادہ نواب عمدۃ الملک	۹۔ شوال ۱۲۵۶ھ	رفعت جنگ غرہ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ	بشیر الدولہ ۲۷۔ شعبان ۱۲۷۹ھ	عمدۃ الملک ۲۰۔ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ	اعظم الامرا 〃	آسمانجاہ بہادر 〃	امیر اکبر 〃	۱۱۔ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ	۱۶۔ صفر ۱۳۱۶ھ	۱۶ صفر ۱۳۱۶ھ
۶	پرورش النساء بیگم صاحبہ محل نواب آسمانجاہ مرحوم	۲۸۔ شوال ۱۲۶۶ھ	.	.	.	.	.	.	۱۷۔ صفر ۱۳۱۶ھ	یکم رجب ۱۳۲۳ھ	یکم رجب ۱۳۲۳ھ
۷	نواب محمد معین الدین خان خلف نواب آسمانجاہ مرحوم	۷۔ ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ	اعانت جنگ ۱۷۔ رجب ۱۳۳۶ھ	معین الدولہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ	.	.	.	یکم رجب ۱۳۲۳ھ	〃	۲۴ شوال ۱۳۳۰ھ	.
۸	زیر نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت	.	.	.	.	.	.	.	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	.
۹	نواب محمد معین الدین خان بہادر	۷۔ ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ	.	.	.	.	.	.	۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	.	.

نشان	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار: کب سے	برسر اقتدار: کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	نواب محمد رشید الدین خان بہادر	۲۴- رمضان ۱۲۳۰ھ	بہادر جنگ ۱۲۴۵ھ ۲۶- رمضان	اقتدار الدولہ ۱۲۷۵ھ ۲۶- رمضان شمس الدولہ ۱۲۹۲ھ ۲۲- جمادی الثانی	اقتدار الملک ۱۲۵۱ھ ۲۷- محرم شمس الملک ״	وقار الامرا ۱۲۸۰ھ ۲۶- ربیع الاول شمس الامرا رابع ״	.	امیر کبیر ثالث ۱۲۹۴ھ ۲۲- جمادی الثانی .	۱۹- شوال ۱۲۷۹ھ	۱۹- محرم ۱۲۹۹ھ	۱۹- محرم ۱۲۹۹ھ
۱۱	نواب محمد محی الدین خان بہادر خلف نواب رشید الدین خان بہادر	۱۵- ربیع الاول ۱۲۵۷ھ	تیغ جنگ ۱۲۶۶ھ ۷- جمادی الاول	خورشید الدولہ ۱۲۷۴ھ یکم ربیع الثانی	اقتدار الملک ۱۲۹۹ھ ۱۱- ربیع الثانی	خورشید الامرا ۱۲۷۶ھ ۲۷- شعبان شمس الامرا خامس ۱۲۹۹ھ ۱۱- ربیع الثانی	خورشید جاہ بہادر یکم شوال ۱۲۷۸ھ	امیر کبیر رابع ۱۲۹۹ھ ۱۱- ربیع الثانی	۲۰- محرم ۱۲۹۹ھ	۱۱- ربیع دوم ۱۳۲۰ھ	۱۱- ربیع دوم ۱۳۴۰ھ
۱۲	نواب محمد حفیظ الدین خان بہادر خلف نواب خورشید جاہ	۲۹- صفر ۱۲۸۲ھ	ظفر جنگ ۱۲۹۱ھ ۶- ربیع الثانی	شمس الدولہ ۱۳۰۱ھ ۷- ربیع الثانی	شمس الملک بہادر ۱۳۰۴ھ ۲۷- جمادی الثانی	.	.	.	۱۲- ربیع دوم ۱۳۲۰ھ	۲۳- ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ	۲۳ ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار: کب سے	برسر اقتدار: کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	نواب محمد لطف الدین خان بہادر خلف نواب شمس الملک	۱۵۔ رمضان ۱۳۰۰ھ	لطافت جنگ ۱۷۔ رجب ۱۳۳۶ھ	لطف الدولہ ۲۵۔ جمادی دوم ۱۳۴۱ھ	.	.	.	.	۲۴۔ ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ	۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ	.
۱۴	زیر نگرانی اعلیحضرت	.	.	.	.	.	.	.	۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ	۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	.
۱۵	نواب محمد لطف الدین خان بہادر	۱۵۔ رمضان ۱۳۰۰ھ	لطافت جنگ	لطف الدولہ	.	.	.	.	۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	.	.
۱۶	نواب محمد فضل الدین خان خلف نواب رشید الدین خان	۱۱۔ ذیحجہ ۱۲۷۲ھ	سکندر جنگ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ	اقبال الدولہ //	افتدار الملک ثانی ۲۷۔ ربیع الاول ۱۲۹۹ھ	وقار الامرا بہادر ثانی //	.	.	۲۰۔ محرم ۱۲۹۹ھ	۶۔ ذیقعدہ ۱۳۱۹ھ	۶۔ ذیقعدہ ۱۳۱۹ھ
۱۷	نواب محمد مختار الدین خان بہادر خلف نواب اقبال الدولہ مرحوم	۴۔ شوال ۱۲۹۲ھ	نامور جنگ ۲۔ جمادی الثانی ۱۳۰۵ھ	اقتدار الدولہ //	سلطان الملک بہادر //	.	.	.	۷۔ ذیقعدہ ۱۳۱۹ھ	۳۔ رمضان ۱۳۲۵ھ	

بیان آمد بصفحہ ششم

۳۶۰

نمبر سلسلہ	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار		تاریخ وفات
									کب سے	کب تک	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۸	جناب حضرت پادشاہ جہاندار انسابگم صاحبہ محل نواب اقبال الدولہ مرحوم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۲۵ھ ۴۔ رمضان	۱۳۳۰ھ ۲۳۔ شوال	۰
۱۹	زینت گرانی اعلیحضرت قدر قدرت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۳۰ھ ۲۳۔ شوال	۰	۰

محکمہ جات اقتدار بیگمات

(فہرست) خاندان آصفیہ کے شہزادیان جو امراء پائیگاہی منسوب ہوئیں۔

نشان سلسلہ	نام شہزادیان	کن کے صلب سے	کن سے منسوب ہوئیں اُن کے نام معہ خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱	جنابہ بشیر النساء بیگم صاحبہ	نواب نظام علی خاں غفران مآب	نواب محمد فخر الدین خان شمس الامرا ثانی امیر کبیر اول۔	۱۲۱۵ھ
۲	جنابہ سلطان النساء بیگم صاحبہ	نواب سکندر جاہ مغفرت منزل	نواب محمد سلطان الدین خان سیف جنگ محتشم الدولہ البشیر الملک۔	۱۲۴۶ھ
۳	جنابہ حشمت النساء بیگم صاحبہ	" "	نواب محمد رشید الدین خان شمس الامرا رابع امیر کبیر ثالث۔	۱۲۵۵ھ ۷۔ ذیقعدہ ۵ھ
۴	جنابہ حسن النساء بیگم صاحبہ	نواب افضل الدولہ غفران منزل	نواب محمد محی الدین خان خورشید الامرا سرخورشید جاہ۔	یکم شوال ۱۲۷۵ھ
۵	جنابہ پروین النساء بیگم صاحبہ	" "	نواب محمد مظہر الدین خان عمدۃ الملک اعظم الامرا سر آسمانجاہ۔	۱۴۔ ربیع الاول ۱۲۸۶ھ
۶	جنابہ جہاندار النساء بیگم صاحبہ	" "	نواب محمد فضل الدین خان اقتدار الملک سرو قار الامرا۔	۴۔ ذیحجہ ۱۲۸۹ھ
۷	جنابہ نجم النساء بیگم صاحبہ	" "	نواب محمد فیض الدین خان امام جنگ خورشید الملک۔	۳۰۔ ربیع الثانی ۱۳۱۰ھ
۸	جنابہ غوث النساء بیگم صاحبہ	نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	نواب محمد فرید الدینخان فرید نواز جنگ بہادر	۱۲۔ رجب ۱۳۳۴ھ
۹	جنابہ داؤد النساء بیگم صاحبہ	" "	نواب محمد نذیر الدینخان نذیر نواز جنگ بہادر	" "

نشان سلسلہ	نام شہزادیان	کن کے صلب سے	کن سے منسوب ہوئیں اُن کے نام معہ خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱۰	جنابہ آصف النساء بیگم صاحبہ	نواب میر محبوب علیخاں غفران مکان	نواب محمد مظفر الدین خان نواب مظفر نواز جنگ بہادر	۲۵ ذیحجہ ۱۳۳۴ھ

تختہ آمدنی واخراجات حقیقی علاقہ امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۱۹)

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۳ف						
۲	۱۳۳۴ف						
۳	۱۳۳۵ف						
۴	۱۳۳۶ف						
۵	۱۳۳۷ف						
۶	۱۳۳۸ف						
۷	۱۳۳۹ف						

تختہ آمدنی واخراجات حقیقی علاقہ امیر پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر

من ابتدائے ۱۳۳۳ف لغایتہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۲۷)

سلسلہ نشان	سنہ ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۳ف						
۲	۱۳۳۴ف						
۳	۱۳۳۵ف						
۴	۱۳۳۶ف						
۵	۱۳۳۷ف						
۶	۱۳۳۸ف						
۷	۱۳۳۹ف						

تختہ آمدنی واخراجات حقیقی علاقہ پائیگاہ نواب سرور قار الامرا مرحوم

من ابتدائے ۱۳۳۱ف لغایتہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۲۲۶)

سلسلہ نشان	سنہ ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۱ف						
۲	۱۳۳۲ف						
۳	۱۳۳۳ف						
۴	۱۳۳۴ف						
۵	۱۳۳۵ف						
۶	۱۳۳۶ف						
۷	۱۳۳۷ف						
۸	۱۳۳۸ف						
۹	۱۳۳۹ف						

مختلف واقعات پائیگاہ

نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ بسبب علالت مزاج بغرض علاج بتاریخ ۲۶ تیر ۱۳۳۷ف ولایت تشریف لیے گئے۔ اور وہاں سے بتاریخ ۲۳ آذر ۱۳۳۸ف بلدہ واپس آئے۔ آپ کی رخصت کے زمانہ مین صدر المہامی پائیگاہ کے فرائض کو نواب رسول یار جنگ بہادر انسپکٹر پائیگاہ نے انجام دیا۔

زمانہ کارگذاری خدمت صدر المہامی کی تنخواہ بھی حسب فرمان خداوندی نواب صاحب موصوف کو عطا کی گئی اور اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی کی پیشگاہ سے کارگذاری کے نسبت اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔

ـــ ماہ فروردی ۱۳۲۴ف مین کوتوالی و مجالس ہر سہ پائیگاہ کا انتظام زیر نگرانی نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی کے تفویض ہوا تھا اور اس کام کے لئے ایک مددگار مواجبی پانسو روپیہ کا تقرر عمل مین آیا تھا۔ بعد بتاریخ ۲۳ بہمن ۱۳۳۶ف سرکار عالی کی نگرانی متعلق کوتوالی برخاست ہوکر بدستور سابق ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے تفویض کی گئی۔

ـــ مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی بغرض زیارت کربلا معلی کو ۲۶۔ خورداد ۱۳۳۸ف کو روانہ ہوئے اور ۱۸۔ امرداد ۱۳۳۸ف کو واپس تشریف لائے آپ کے زمانہ رخصت مین میر مجلسی پائیگاہ خورشید جاہی کا کام رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب پائیگاہ نے علاوہ خدمت صدر محاسبی کے انجام دیا۔

ـــ حسب فرمان خسروی تحقیقات حالات پائیگاہ کے متعلق دوران کارروائی مین متعدد کمیشن تحقیقاتی قائم ہوچکے تھے ان مین جوابدہی کے لئے منجانب ہر سہ پائیگاہ متعدد بیرسٹر و وکلاء موجود تھے اور منجانب پائیگاہ نواب سر خورشید جاہی رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب علاقہ مذکور مقرر ہوئے تھے۔ جس کو آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے حقوق پائیگاہ کے متعلق عمدگی سے جواب دہی کی۔ آپ نے صرف اپنے علاقہ کے پائیگاہ کی حفظ حقوق کو ملحوظ نہین رکھا بلکہ ہر سہ پائیگاہ کے حقوق محفوظ رکھنے کی حتی الامکان کوشش کرکے اپنا حق نمک ادا کیا۔

ـــ نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ بتاریخ ۲۵ تیر ۱۳۳۹ف کھنڈالہ تشریف لے گئے اور ۷۔ امرداد ۱۳۳۹ف کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۵۔ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ و صدر المہام عدالت و امور مذہبی کا پنی گوڑہ اسٹیشن سے شب مین مہاراجہ میسور کی دعوت پر تہوار دسہرہ کے ملاحظہ کے لیے میسور روانہ ہوئے خدا حافظ کہنے کے لئے اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت صدر اعظم و اکبر یار جنگ معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ راجہ بہادر و نیکٹ راما ریڈی کوتوال بلدہ و عہدداران پائیگاہ و مذہبی تشریف فرما ہوئے تھے۔

ـــ نواب سعید الدین خان صاحب زادہ نواب ظفر جنگ مرحوم نے ۲۱۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ کو باغ حیاتی بائی واقع چادر گھاٹ مین رحلت فرمائے۔ اور اپنے ہڑواڑہ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

ـــ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ شام کے ۴ ۳/۴ بجے نجم النسا بیگم صاحبہ محل نواب خورشید الملک امام جنگ مرحوم کا بمقام سکندر آباد انتقال ہوا اُسی روز شب مین اپنے ہڑواڑہ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

ـــ ۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام فوج کی صاحبزادی صاحبہ و نواب معین الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب ظہیر الدین احمد خان صاحب کی شادی قدیم امیرانہ شان کے ساتھ ادا ہوئی عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔

ـــ ۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ روز جمعہ نواب ولی الدولہ (صدر المہام فوج) کے صاحبزادہ محمد محی الدین خان صاحب کی شادی مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار و صدر اعظم کی صاحبزادی صاحبہ کے ساتھ ایوان شادین

رچائی گئی۔ شادی کے موقع پر کثرت سے ڈنر وایٹ ہوم ہوئے۔ جس مین عہدہ داران بلدہ و معززین مدعو کئے گئے تھے۔

۲۔ نواب آغا یار جنگ بہادر ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۹ف کو علاقہ مال سرکار عالی سے وظیفہ حاصل کرکے تاریخ مذکور کو میر مجلس پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر کا جائیداد مرزا واجد بیگ صاحب سے حاصل کیا۔

فہرست کمیشن نسبت تحقیقات و تصفیہ حقوق ورثاء پائیگاہ

(۱) سر رائن ایجرٹن کمیشن نسبت تصفیہ حقوق ہر سہ پائیگاہ

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸۔ خورداد ۱۳۲۸ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۳۷ھ ہوا تاریخ فرمان ۱۶۔ شوال ۱۳۳۷ھ جسکی رو سے کمیٹی قائم ہوئی۔

۲۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲۔ شوال ۱۳۳۷ھ کو بمقام بشیر باغ ہوا بمقابل دعویداران

۳۔ شہریور ۱۳۲۸ف کارروائی آغاز ہوئی۔

۴۔ کمیٹی کا اجلاس بغرض ترتیب رپورٹ نوٹ کیلئے ۲۱۔ آبان ۱۳۲۸ف کو منعقد ہوا اراکین کمیٹی حسب ذیل تھے۔

۱۔ سر رائن ایجرٹن کے سی۔ آئی۔ ای صدر المہام پائیگاہ	صدر نشین
۲۔ نواب تلاوت جنگ بہادر۔	رکن
۳۔ نواب نظامت جنگ بہادر۔	رکن
۴۔ مولوی غلام اکبر خانصاحب۔	رکن
۵۔ مسٹر کنٹاچاری مشیر قانونی۔	رکن

(۲) محمد فخر الدین اعظم خان کمیشن

۱۔ بموجب فرمان خسروی مزینہ ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۷ھ اس کمیٹی کا انعقاد ہوا۔

۲۔ اس کمیشن نے ۱۸ مہر ۱۳۲۸ف سے بمقام بشیر باغ کام آغاز کیا۔
۳۔ رپورٹ بتاریخ ۶۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ م ۲۵۔ دے ۱۳۲۹ف مرتب اور پیش ہوئی
۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

۱۔ محمد فخرالدین احمد خانصاحب	صدر نشین
۲۔ مرزا حیدر حسین بیگ صاحب رکن ہائیکورٹ	رکن
۳۔ سید محمد غلام جبار صاحب رکن ہائیکورٹ	رکن

۴۔ کمیشن نے رپورٹ بتاریخ ۶۔ جون ۱۹۲۰ء یکم امرداد ۱۳۲۹ف پیش کی۔
رائے مٹر سی۔ بی گبن کے۔ سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال۔
مسٹر گلانسی کمیشن کی رپورٹ بغرض اظہار رائے مسٹر گبن کے سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال کے پاس پیش ہوئی۔ بعد سماعت مباحث سید عبداللہ یوسف علی ایم سی۔ لیس کونسل صرف خاص مبارک و ڈاکٹر سرراش بہاری گھوش وکے۔ جج سالیسٹر ایڈوکیٹ جنرل موصوف نے اپنی رائے بتاریخ ۹۔ فروردی ۱۹۲۰ء پیش کی۔

۴۔ رایلی کمیشن

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب فرامین خسروی مزینہ ۲۹ ج الاول ۱۳۴۵ھ م ۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء و ۱۴ ج الثانی ۱۳۴۵ھ بمقام بشیر باغ ہوا۔
۲۔ منجانب نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ نوٹس حضوری دعویداران بتاریخ ۲۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء اجرا ہوئے۔
۳۔ کمیشن نے ۲۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء م ج الثانی ۱۳۴۵ھ سے کام آغاز کیا۔
۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل ہے۔

۱۔ مسٹر بیچ۔ ڈی۔ سی رایلی۔	پریسیڈنٹ
۲۔ راجہ فتح نواز دنت بہادر صدر المہام صرف خاص مبارک	رکن

۳۔ صدر یار جنگ بہادر رکن

رپورٹ بتاریخ ۲۷۔ شوال ۱۳۴۵ھ م ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۷ء پیش ہوئی۔

۵۔ مرزا یار جنگ کمیشن

۱۔ مرزا یار جنگ کمیشن کا تقرر لغرض تعین حصص وغیرہ بموجب فرمان خسروی مندرجہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۵ف م ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ ہوا۔

۲۔ کمیشن نے بمقام ہائی کورٹ ۱۹۔ اسفندار ۱۳۳۹ف سے کام آغاز کیا اور ۲۴۔ فروردی ۱۳۴۰ف سے بمقابل دعویداران کارروائی آغاز ہوئی۔

۳۔ رپورٹ کمیشن ۵۔ خورداد ۱۳۴۰ف کو پیش ہوئی۔

۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

۱۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس ہائیکورٹ پریسیڈنٹ

۲۔ مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی۔ رکن

۳۔ مولوی ہدایت محی الدین صاحب ناظم دار القضاء بلدہ۔ رکن

۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف کو علاقہ جات پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر معین الدولہ کی نگرانی سے واگذاشت ہوئے۔ ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی جلد (۶۰) نمبر ۲۔ ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ

احکام متعلق واگذاشت پائیگاہ

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ف پیشگاہ جہاں پناہی سے بموجب فرمان مصدرہ ۲۹۔ رجب ۱۳۴۵ھ ہر سہ خاندان پائیگاہ کی قائم تمامی کا جو انتظام ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) خورشید جاہی پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر

(۲) آسمانجاہی پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر۔
(۳) وقار الامرا پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر
چونکہ نواب سلطان الملک بہادر کی دماغی حالت ناقابل ہونے کے باعث بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی گئی ہے جو اُن کی جگہ بہ نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت کام کرتے رہینگی اور اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے۔

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف حسب فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۵ شعبان ۱۳۴۷ھ ہرسہ پائیگاہ کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے

ہرسہ پائیگاہون کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ف کے سند کے مطابق بعنوان جاگیرات عطا ہوئے اور نیز "ذات جاگیرات" جو پائیگاہی جاگیرات مین شریک رہے ہیں سالار جنگ اولی اور مسٹر رڈسٹڈل کے تقسیم کے موافق بحال کئے گئے۔

(الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ مین تھے وہ نواب معین الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام مین۔

(ب) جتنے اور جس طرح سے سر خورشید جاہ کے قبضہ مین تھے وہ نواب لطف الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام مین۔

(ج) اور جتنے جس طرح سے سر وقار الامرا کے قبضہ مین تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام مین غرہ آذر ۱۳۳۸ف سے دے گئے۔ پائیگاہ آسمانجاہی خورشید جاہی کا انتظام امیر پائیگاہون کے تفویض ہوا اور نواب سلطان الملک بہادر مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرا ہی پائیگاہ کا انتظام کمیٹی کے تفویض ہوا جس کے میر مجلس صدر المہام پائیگاہ (عقیل جنگ) اور ارکان مجلس انتظامی پائیگاہ نواب وقار الامرا۔ یعنے سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) قرار پائے۔

بعد واگذاشت پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر نے بتاریخ ۵ فروردی ۱۳۳۸ف بمقام دیوڑھی ایک دربار منعقد فرمایا جس مین معزز عہدہ داران مال و فوج امتیازیان و بارگیران وغیرہ شریک تھے۔ حاضرین دربار کو نذور پیش کرنیکا شرف حاصل ہوا جس کو نواب صاحب معزنے قبول فرماکر پیش کردہ نذورون پر اپنا دست مبارک رکھ چھوڑا۔ بعدہٗ نواب صاحب معزنے اپنے علاقہ دارون کے نسبت اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

حاضرین دربار کے جانب سے مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس نے نہایت موزون ومناسب الفاظ مین اظہار شکریہ ادا کیا بعدہٗ حاضرین دربار کو چاء اور فواکہات سے سرفرازی ہوئی۔

انتظام پائیگاہ کے متعلق بعد انتقال نواب سرخورشید جاہ مرحوم ومغفور تا واگذاشت پائیگاہ من ابتدائے ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ف لغایتہ ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۸ف حسب فرمان خداوندی (۱۵) جرائد غیر معمولی شائع ہوچکے ہیں اُن کے نقول بغرض معلومات حسب ذیل درج ہین۔

۱۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۳۳) حیدرآباد دکن ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ف مطابق ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ نمبر (۵۶) ص ۶۲۹۔

حکم مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

علاقہ فینانس واقع ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ م ۹۔ آبان ۱۳۱۱ف۔

نواب سرخورشید جاہ بہادر اور نواب سر وقار الامراء مرحوم کے ورثاء کے دعوی کا آخر تصفیہ ہونے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام اور اجرائی کار کے نسبت جو فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی صادر ہوا ہے وہ اطلاع عام کے لئے ذیل مین شائع کیا جاتا ہے۔

نقل فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی مصدرہ ۷ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ
مہاراجہ مدار المہام پیشکار صاحب۔

حویلی قدیم۔ نواب خورشید جاہ بہادر اور نواب وقار الامرا بہادر کے ورثا کے دعویٰ کا آخر تصفیہ ہوئے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام کی نسبت جو احکام مین نے ایک طرف شمس الملک بہادر اور خورشید الملک بہادر کے نام اور دوسرے طرف سلطان الملک بہادر اور ولی الدین خاں صاحب کے نام نافذ کئے ہیں اُن کی اطلاع شائد عام طور سے نہ ہونے کی وجہ ہر ایک پائیگاہ کے ملازمین مین اور جمعیت وغیرہ کے لوگون مین کسی قدر غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ جس کے رفع کرنے کے لئے یہہ حکم نامہ بجنسہٖ عام اطلاع کے واسطے جریدہ اعلامیہ مین جلد شائع کیا جائے۔

ہر دو مرحوم کے علاقون کا آخر تصفیہ جو انشاء اللہ تعالیٰ متعاقب ہوگا اُسوقت تک

(۱) نواب خورشید جاہ بہادر کے علاقہ پائیگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے شمس الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے محض بطور نگران کار و امانی دار اُس علاقہ کا معمولی و عادتی کام اجراء کرتے رہیں گے اور اہم امور مین میرے احکام حاصل کرکے اُن کی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

(۲) نواب وقار الامرا بہادر کے علاقہ پائیگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے سلطان الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے محض بطور نگران کار و امانی دار اُس علاقہ کے معمولی و عادتی کام اجراء کرتے رہینگے اور اہم امور مین میرے احکام حاصل کرکے اُنکی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام

مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب و کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

پس تا وقتیکہ مذکورہ ہنگامی انتظام ہر ایک علاقہ پائیگاہ مین جاری رہیگا اُس علاقہ کے کوئی دوسرے دعوئدار ہرگز مجاز نہ ہونگے کہ اپنی طرف سے کسی نہ کسی طور سے اس ہنگامی انتظام مین کوئی مداخلت کرین۔

شرح دستخط۔ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

آصف نواز دنت (منصرم معتمد فینانس)

۲۔ انتظامات پائیگاہ

پائیگاہوں کے انتظام کی نگرانی پر مسٹر ایجرٹن کا تقرر عمل مین آچکا ہے اور وہ بشیر باغ مین کام بھی کرنے لگے ہین ان کے فرائض مین جو باتیں داخل کی گئی ہیں وہ بذریعہ جریدہ غیر معمولی شائع ہوئی ہیں پبلک کی آگاہی کے لئے جریدہ کی نقل درج ذیل ہے۔

نقل جریدہ غیر معمولی

جلد ۴۳ حیدرآباد دکن ۲۳۔ اسفندار ۱۳۲۱ف مطابق ۵ صفر ۱۳۳۰ف نمبر ۱۹ ص ۵۹۔

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ مدار المہام سرکار عالی۔

علاقہ فینانس

ذریعہ فرمان واجب الاذعان مزینہ ۲۹۔ شوال المکرم ۱۳۲۹ھ جو حکم قضا شیم حضرت قدر قدرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی موسومہ مسٹر ایجرٹن شرفصدور لالیا ہے بغرض اطلاع عام بجنسہٖ شائع کیا جاتا ہے۔

برائن ایجرٹن صاحب

ہر سہ پائیگاہوں کی موجودہ حالت دریافت اور اُن کے امور کے آیندہ انتظام کے لئے مین نے آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا ہے تاریخ ہذا سے آپ اُس کام پر مامور ہو گئے تصور کیا جائے۔

(۲) آپ کی تنخواہ و الونس جو کچھ اب مقرر ہے یا آیندہ مقرر ہوگی وہ حسب دستور آپ کو خزانہ صرف خاص سے ملتی رہیگی کیونکہ آپ صرف خاص کے ملازم ہیں کوئی دوسرے علاقہ کے ملازم نہیں ہوسکتے مگر جس قدر رقم آپ کو صرف خاص سے ادا ہوگی وہ علاقہ صرف خاص ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ سے وصول کریگا کیونکہ آپ پائیگاہوں کے صلاح و فلاح کا کام کرتے رہین گے متعاقب احکام مناسب صادر ہوں گے کہ کس علاقہ سے کس قدر رقم صرف خاص کو واجب الایصال ہوگی

(۳) پائیگاہوں کا کام جس وقت تک آپ کے سپرد رہیگا آپکا قیام آصفنجاہی پائیگاہ کے بشیر باغ مین رہیگا۔ اس باغ کی پروانگی کے واسطے معین الدینخان صاحب کو لکھا جاتا ہے۔

(۴) سردست آپ کا کام یہہ ہوگا کہ امور ذیل کے متعلق رپورٹ اپنی رائے کے ساتھ براہ راست میرے ملاحظہ مین پیش کر کے احکام مناسب حاصل کرین

(۱) پائیگاہوں کے جاگیرات وغیرہ کے رعایا کی حالت کیا ہے اور وہان مالی عدالتی پولیس وغیرہ کا انتظام کیسا ہے۔

(۲) ہر ایک پائیگاہ کی فنانشیل حالت گذشتہ پانچ سال مین کیسی رہی ہے اور کن وجوہ سے آمد و خرچ مین کمی بیشی ہوتی رہی ہے۔

(۳) آصفنجاہ بہادر۔ خورشید جاہ بہادر۔ وقار الامرا بہادر کے انتقال کی تاریخ سے ابتک جو احکام ہر ایک پائیگاہ کی نسبت صادر ہوئی ہیں (اُن کے نقول آپ کے پاس میرے معتمد کے دفتر سے بھیجا دیے جائینگے) ان احکام کی

ابتک ہر ایک پائیگاہ مین کہان تک تعمیل ہوئی ہے۔

(۴) مذکورہ تین امور کے متعلق آپ کی رپورٹون پر وقتاً فوقتاً جو احکام آپ کے نام صادر ہوتے رہین گے اُن کی تعمیل کرنا اور کرانا بھی آپ کا کام ہوگا

(۵) آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ امور مذکورہ کی دریافت وتحقیقات کے پوری پوری اقتدارات دیے جاتے ہیں کہ آپ پائیگاہ کے زنانی دیوڑھیات کے سوا دوسری تمام جگہ جاسکتے ہیں اور جس دفتر سے جو کاغذ چاہئیے منگا سکتے ہیں، تمام پائیگاہ والون پر لازم ہوگا کہ آپ کو اس کام مین اپنے سے جس قدر اچھی طرح ہوسکے کامل مدد دیتے رہیں اور کوئی ہرگز مجاز نہ ہوگا کہ آپ کے اس کام مین کوئی مداخلت کرے یا ہرج واقع ہونے دے۔

(۶) مذکورہ اقتدارات دریافت وتحقیقات کے علاوہ آپ کو بالفعل اقتدارات نگرانی وانتظام اس قدر دیے جاتے ہیں کہ ہر سہ پائیگاہ مین حضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ کے احکام متذکرۂ صدر کی تعمیل اگر کسی امر مین نہیں ہوئی ہے تو آپ اُس کی صراحت اور وجوہ سے مجھے اطلاع دین بعد غور مناسب جو احکام جاری ہونگے اُن کی تعمیل کرانا آپ کے ذمہ ہوگا۔

(۷) آپ ہر سہ پائیگاہ کے جاگیرات وغیرہ کے حدود ارضی مین فوجداری اقتدارات مجسٹریٹ درجہ اول کے پوری طور سے استعمال کرسکتے ہین اگر آپ کو جہان تک مناسب پایا جائے ان کا استعمال مقامی عہدہ دارون پر چھوڑ رکھ سکتے ہین۔

(۸) متذکرہ بالا کام کے واسطے جس قدر عملہ کی ضرورت ہو آپ پائیگاہ ہونگے موجودہ عملون مین سے اہلکار وعہدہ دار منتخب کرکے لے سکتے ہیں۔ ان عملون کے سوا اگر آپ کو کوئی دوسرے عہدہ دار یا اہلکار کی ضرورت ہو تو آپ اُس کے

تقرر وغیرہ کے واسطے میرے احکام حاصل کرلے سکتے ہین ۔

(۹) آپ کے سپرد جو کام مین نے اب کیا ہے وہی کام صرف خاص کے عہدہ داروں کے ایک کمیٹی سے لینے کی تجویز حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ نے کی تھی یہ تجویز جاری نہ ہوئی تھی کہ اُن کا انتقال ہوگیا۔

اب مین وہی تجویز فقط اس قدر ترمیم سے جاری کرتا ہوں کہ کمیٹی تقرر کے عیوض آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا کیونکہ مجھے مناسب پایا گیا یہہ کام متعدد عہدہ داروں کی کمیٹی سے بہتر ایک ہی آدمی جلد اور اچھا کرسکتا ہے اور چونکہ مین آپ کو ایک عرصہ دراز سے بخوبی جانتا ہون لہذا مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے کہ آپ اس اہم کام کو قابل تحسین طور سے انجام دینگے

(۱۰) اس بارہ مین حضرت پھوپی صاحبہ قبلہ محمد معین الدین خان صاحب اور محمد لطف الدین خان صاحب کے نام مراسلات جو مین نے لکھے ہین اُن کی نقلین آپ کے اطلاع کے لئے ملفوف ہیں ۔

شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی

۳ نقل جریدہ غیر معمولی ۔ جلد (۴۳) حیدرآباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ نمبر ۶۳ ص ۶۹۹۔

بحکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالے

علاقہ فینانس ۔ ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۳۰ھ متضمن نگرانی خاص بر پائیگاہ علاقہ نواب سرو قار الامراء مرحوم بما تحتی مسٹر برین ایجرٹن انسپکٹر جنرل ہر سہ پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے ۔

کنگ کوٹھی۔

مدار المہام سالار جنگ بہادر

چونکہ پائیگاہ نواب سروقار الامراء مرحوم مین اندنون سخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہو رہی ہیں لہذا اُن کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور محل نواب وقار الامراء بہادر کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ کرکے خاص میری نگرانی مین مسٹر براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت کردیا جائے۔

بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدیجائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُن کو باضابطہ طور سے دلا دیا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کردیا جائے۔

(شرح دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محل نواب وقار الامراء بہادر کے پاس میرے حسب الحکم بھیجدی جائے۔ ۲۲ شوال سنہ ۱۳۳۰ھ

(شرح دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی۔

۲۴ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۲) حیدرآباد دکن ۳۰۔ آبان سنہ ۱۳۲۱ف م ۲۳۔ شوال سنہ ۱۳۳۰ھ نمبر (۶۴)۔

بہ حکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکارعالی

علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان مزینہ ۲۲ شوال سنہ ۱۳۳۰ھ دربارہ نگرانی خاص بندگان حضرت قوی شوکت مدظلہ العالی بر پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم ماتحت براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

کنگ کوٹھی۔

مدار المہام سالار جنگ

چونکہ پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم مین اندنون سخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہو رہی ہین لہذا اُن کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور معین الدین خان صاحب کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ کرکے خاص میری نگرانی مین مسٹر براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت کردیا جائے۔ بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا چارجہ اُنکو باضابطہ طور سے دلایا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کردیا جائے۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محمد معین الدین خان صاحب کے پاس میرے حسب الحکم بھیجدی جائے۔

۲۲۔ شوال ۱۳۳۰ھ روز جمعہ (شرحہ دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی

جگموہن لال (ندوگار معتمد فینانس)

۵۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۴) حیدرآباد دکن ۱۱۔ آذر ۱۳۲۲ف م م۔ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ نمبر ۳۔ ص (۲۱)۔

حکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان مزینہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ در بارہ نگرانی خاص اعلیحضرت قدر قدرت قوی شوکت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی بر پائیگاہ خورشید جاہی بماتحتی مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے

ملا بارہل بمبئی

مدار المہام سالار جنگ بہادر

چونکہ خورشید جاہی پائیگاہ کا انتظام بھی اندنون میری اطمینان کے قابل نہین ہے لہذا مناسب ہے کہ اس علاقہ کا انتظام بھی خاص میری نگرانی مین مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت رہے پس انتظام کا جائزہ فورا مسٹر ایجرٹن کو دلایا جائے۔ اور یہہ حکم جریدہ اعلامیہ مین عام اطلاع کے لئے شائع کیا جائے۔

یکم ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ روز یکشنبہ (شرح دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی۔

جگموہن بعل (مددگار معتمد فینانس سرکار عالی)

۶ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۵) حیدرآباد دکن مورخہ ۲۱۔ آبان ۱۳۲۳ف

۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ ص ۹۹۵۔

حکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

پیشگاہ جہان پناہی سے بکمال عنایت شاہی ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ مسٹر ایجرٹن کا لقب "کنٹرولر جنرل پائیگاہ" بلحاظ مسٹر موصوف کے حسن خدمات و پوزیشن کے "صدر المہام" پائیگاہ سے مبدل فرمایا گیا ہے جو کسی دوسرے عہدہ دار پائیگاہ کے لئے آیندہ نظیر نہیں ہوسکتی۔

شرح دستخط مبارک

محمد رحمت اللہ (مددگار معتمد فینانس)

۷ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۱) حیدرآباد دکن مورخہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ف

۱۵ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ نمبر ۳۳ ص ۵۰۹۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب بابحکومت

صیغہ فینانس

سر براین ایجرٹن کی قابل قدر خدمات کے متعلق پیشگاہ جہان پناہی سے جن بیش بہا خیالات کا اظہار فرمایا گیا ہے وہ باتباع فرمان عطوفت نشان مورخہ ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ یکشنبہ بغرض اطلاع عام شائع کئے جاتے ہیں۔

فرمان

مائی ڈیر سر برائن ایجرٹن۔

چونکہ اب آپ خدمت صدر المہامی کا جائزہ دیکر میری ملازمت سے علیحدہ ہونے والے ہیں مین آپ پر یہہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ جس عمدگی سے آپ نے انتظام پائیگاہ کے اہم کام کو انجام دیا ہے اس کو مین نہایت قدر کی نظر سے دیکھتا ہون۔

۱۹۱۲ء مین جب کہ آپ نے اس کام کو شروع کیا اسوقت ہر سہ پائیگاہ پر قرضہ کثیر کا بار عائد تھا۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قرضہ کی تعداد (للوبے) لاکھ تھی اور خزانہ مین پانچ لاکھ باقی رہ گئے تھے آپ کے عمدہ انتظام سے یہہ نتیجہ پیدا ہوا کہ کل قرضہ ادا ہوگیا اور اس وقت تقریباً آٹھ لاکھ روپیہ خزانہ مین موجود ہے۔ سالانہ آمدنی مین بھی (۲) لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

خورشید جاہی پائیگاہ کے انتظام مین بھی آپ کی کامیابی اس سے کچھ کم نہیں رہی ہے کیونکہ (۲۰) لاکھ کا قرضہ ادا ہونے کے بعد اس وقت خزانہ مین (۱۷) لاکھ روپیہ موجود ہے اور سالانہ آمدنی مین (۴) لاکھ کا اضافہ ہوا۔

پائیگاہ وقار الامرا پر (۴۰) لاکھ کے قرضہ کا بار گران عائد تھا وہ سب قرضہ ادا ہوچکا اور اب اس پائیگاہ کی حالت بھی قابل اطمینان ہے۔

علاوہ ان قیمتی خدمات کے آپ کی کارگزاری اس وجہ سے بھی قابل قدر ہے کہ

آپ نے پائیگاہ کے کل صیغون کی اصلاح کرکے ان کو کام کا بنا دیا نہ صرف آمدنی کی حفاظت اور اُس کی توفیر کی آپ نے تدابیر کین بلکہ اس کے ساتھ ہی علاقہ جات پائیگاہ کی تعلیم اور طبابت سررشتون مین ترقی کے ذرائع قائم کردیے۔

بس مجھے یہہ مسرت آمیز موقع حاصل ہے کہ آپ کی عمدہ کارگذاری اور اس امداد کی نسبت جو پائیگاہون کو قرضہ کی مصیبت اور تباہی سے بچانے کی کوشش مین مجھے آپ سے ملی ہے اپنی قدردانی کا اظہار کردن۔

ان حالات کے لحاظ سے مین نہایت خوشی کے ساتھ آپ کو فائدہ سے مستفید ہونے کا موقعہ دیتا ہون جس کی رو سے ملازمین سرکار عالی کو حسن کارگذاری کی بناء پر انعام عطا کیا جاتا ہے۔ آپ نے سات سال سے زیادہ عرصہ تک بمشاہرہ تین ہزار ماہانہ پائیگاہون کا کام انجام دیا ہے۔ بنان برآن مین حکم دیتا ہون کہ آپ کی علحدگی پر فی سال ایک ماہ کی تنخواہ کے حساب سے لاعلے آپ کو دیے جائیں۔

شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ۔ دستخط فخرالدین احمد معتمد فینانس۔

دستخط سید خورشید علی مددگار معتمد فینانس۔

۸۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۳) حیدرآباد دکن مورخہ ۹۔ آبان ۱۳۴۱ف م ۲۱۔ محرم ۱۳۴۱ھ نمبر (۲۰) صفحہ (۶۲)۔

حکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت

صیغہ سیاسیات

فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ بعلک کی اطلاع کی غرض سے ذیل مین شائع کیا جاتا ہے۔ مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات۔

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ عقیل جنگ بہادر کو اُن کی موجودہ خدمت کونسل کے علاوہ تین پائیگاہ کی ذمہ داری کا کام انجام دینا ہے اور آج کل اُن کی طبیعت بھی ناساز رہا کرتی ہے لہذا آج کی تاریخ سے کونسل کی خدمت سے مین اُن کو سبکدوش کرتا ہون اور حکم دیتا ہون کہ تا حکم ثانی وہ صدر المہام پائیگاہ کی خدمت انجام دیا کرین اُنکی ماہوار دو ہزار (۲۰۰۰) روپیہ رہیگی جس کا سرشکن ہر سہ پائیگاہ سے دینا پڑیگا

عقیل جنگ بہادر کی خدمت پر مین مسٹر عبداللہ یوسف علی کا تقرر اُن ہی شروط کے ساتھ کرتا ہون جو کہ اُن کے تقرر کے وقت عمل مین آئے تھے اور اُن کو حکم دیتا ہون کہ اپنی مدت ملازمت ختم ہوئے تک اُس خدمت پر رہین

مسٹر عبداللہ یوسف علی کی جگہ صدر المہامی مالگزاری پر عارضی طور پر (جبتک مستقل انتظام مین اُس خدمت کا نہ کرون) رائے مرلیدھر فتح نواز ونت بہادر کا تقرر کرتا ہون۔ گو اُن کو دیوانی سے حسن خدمت کا وظیفہ ایک ہزار روپیہ ملا کرتا ہے مگر آج کی تاریخ سے مزید ایک ہزار روپیہ دیوانی سے بطور الونس اُن کو ملیگا۔ جب تک کہ وہ بر سر خدمت رہین گے۔ علاوہ اس کے وہ حسب حال صدر المہام صرف خاص بھی رہین گے۔

پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔

۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ چہارشنبہ۔ شرحدتخط مبارک

۹ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۷) حیدر آباد دکن ۲۰۔ آذر ۱۳۳۹ف ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ روز یکشنبہ نمبر ۴۸ ص ۳۔

حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

فرمان مبارک مزینہ ۴ ربیع الثانی شریف ۱۳۴۴ھ اطلاع عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

محمد عبد الجلیل (مدد گار معتمد)۔

۴۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ۔

فرمان

امام جنگ مرحوم کی زندگی مین ان کے دونون فرزند یعنے سکندر الدین خان و رحیم الدین خان کی طرز روش رئیس وقت کی ذات سے متعلق جیسی کچھ ناقابل اطمینان تھی اُس مین اُن دونوں کے والد کی وفات کے بعد سے دفعتاً ترقی پیدا ہوگئی۔ یہاں تک کہ چھوٹے فرزند کی تحریرات علانیہ رئیس وقت کی نسبت سخت گستاخانہ و بدخواہانہ خیالات سے مملو ہیں جب کہ اس وقت رئیس کے قبضہ مین ہین۔ چنانچہ اسی بناء پر رئیس نے اپنی کونسل کو حکم دیا تھا کہ رحیم الدین خاں کو کونسل مین طلب کرکے اپنے گستاخانہ حرکات پر نادم ہوکر معذرت نامہ پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی وثیقہ تحریری بھی اپنے نیک چال وچلن سے متعلق پیش کرنے حکم دیا جائے تاکہ آئندہ چلکر اُن کے لئے بھلائی کی کوئی صورت نکلے۔ مگر افسوس ہے کہ چھوٹے فرزند نے کونسل مین آنے سے متعلق انکاری خطوط جو پریزیڈنٹ کے نام بھیجا ہے وہ بھی بدخواہانہ خیالات سے معرّا نہیں اور اُس کے ساتھ ہی اُنھون نے اسی طرح کا جو خط رئیس کے ملاحظہ مین پیش کرنے کی غرض سے صدر المہام پائگاہ کے نام لکھا ہے وہ تو سب پر طرّہ ہوا یعنے اب اس امر مین کسی قسم کا شبہ باقی نہین رہا کہ اگر رئیس وقت ایسی نازک حالت مین خاموش رہ جائے تو معلوم نہیں کہ یہ ناگوار واقعات آئندہ چلکر کیا رنگ لائینگے۔ پس مجبوراً بعد تمام حجت

ذیل کا فرمان رئیس کو جاری کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ وہ یہہ کہ جس وقت زمانہ آیندہ مین خورشید جاہ کی پائیگاہ سے اُن کے جائز ورثاء کے حقوق کا تصفیہ ہوگا اُس وقت رحیم الدین خان کو بہ حیثیت فرزند جو کچھ حصہ ملنا چاہیئے (اُنکی ذات کی حد تک) اُس کو گورنمنٹ ضبط و زیر نگرانی پائیگاہ رکھے گی تا آنکہ رئیس وقت کو کوئی خاص ایسے وجوہ آیندہ نہ پائے جائین جس پر سے نظر ثانی ممکن ہوسکے" کیونکہ ظاہر ہے کہ ریاست کو سیاست کی سخت ضرورت ہے ورنہ شیرازۂ حکومت درہم و برہم ہوجائے۔

شرح و تخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہ حکم جریدۂ غیر معمولی مین طبع کردیا جائے۔

۱۰ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۷) حیدرآباد دکن۔ مورخہ ۲۰۔ آذر ۱۳۳۵ف م ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ نمبر ۲۔ ص ۳۔

حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

فرمان خسروی مصدرہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ عام اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے

محمد عبدالجلیل (مددگار معتمد صدر اعظم)

فرمان

چونکہ امام جنگ مرحوم کے دونون فرزند یعنے سکندر الدینخان و رحیم الدینخان (اور اُن کی والدہ بھی) اپنے والد کی وفات کے بعد اُن کی خانگی ملک و املاک (جو کہ نقد و جواہر ملاکر ۴۔ ۵۔ لاکھ سے کم نہ تھی) پائیگاہ کا مہر توڑہ ہونے سے مزاحم ہوئے ہین جس کی وجہ سے دوسرے امام جنگ کے جائز ورثاء کے حقوق پر اثر پڑا ہے کیونکہ از روئے مذہب و قانون اس جائداد مین سب ذوی الفروض کا حصہ ہے۔ لہذا جس وقت خورشید جاہ مرحوم کی پائیگاہ کے

حصص کا تصفیہ گورنمنٹ کریگی تو اُس وقت اس قدر تخمینہ کے موافق ان دونون کے حصہ مین سے منہا کریگی تاکہ اس وقت دوسرے ورثاء جو محروم رہ گئے ہیں اُن کے حقوق کی بابجائی ہوسکے۔ وبس۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہہ جریدہ غیر معمولی مین طبع کردیا جائے۔

۸ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ شرح دستخط مبارک ۱۳۴۵ھ

۱۱ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدرآباد دکن ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ف مغرہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز شنبہ نمبر (۲) ص ۳۔

حکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بابت حکومت

بیشگاہ جہان پناہی سے فرمان مبارک مترشحہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ جو شرف صدور لایا ہے اطلاعاً وتعمیلاً شائع کیا جاتا ہے۔

دستخط محمد عبدالجلیل (مددگار معتمد صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ ہر سہ پائیگاہ کا تصفیہ میرے پیش نظر ہے۔ اور حقوق کا بیّن الورثہ اطمینان بخش طریقہ پر تصفیہ ہونا ضروری ہے۔ لہذا اس غرض سے مین نے ایک کمیشن سہ اراکین کا مقرر کیا ہے جس مین مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ بہ حیثیت پریزیڈنٹ شریک رہین گے (جن کا تقرر بہ مشورہ گورنمنٹ آف انڈیا ہوا ہے) اور دو اراکین یعنے رائے مرلیدہر صدر المہام صرف خاص اور صدر یار جنگ صدر الصدور ہون گے۔ یہہ کمیشن تمر سے مین اپنا کام شروع کردیگا۔ لہذا جن جن اشخاص کو (یعنے اراکین خاندان کو) اپنے حقوق سے متعلق ادّعا ہو وہ کمیشن مین رجوع ہو جائیں۔

ف۲۔ چند سال قبل درمیان ہرسہ پائیگاہ وصرف خاص جو جور قمی مطالبات تھے اُن کا تصفیہ گلانسی والے کمیشن نے کردیا ہے جس کا نفاذ بعض وجوہ سے ابتک ملتوی رہا۔ لہذا اُس معاملہ کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہ ہوگا۔ مگر اُس کمیشن کی روداد سے کوئی معلومات حاصل کرنا ہو تو موجودہ کمیشن اُس کے دیکھنے کا مجاز ہے۔

۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ دوشنبہ شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ بہادر

۱۲ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدرآباد دکن ۱۷ بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز شنبہ نمبر ۳ ص ۵۔

حکم عالیجناب مہاراجہ بہادر پیشکار وصدر اعظم باب حکومت

پائیگاہ کمیشن کے امور تحقیقات کی نسبت پیشگاہ خسروی سے جو فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ شرف نفاذ لایا ہے اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ محمد عبدالجلیل (مدد گار معتمد)

فرمان

بسلسلۂ فرمان مورخہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ ہدایت دیجاتی ہے کہ پائیگاہ کمیشن امورات ذیل کی تحقیقات کرکے بتوسط باب حکومت رپورٹ میرے ملاحظہ مین پیش کرے۔

۱۔ جائداد ہائے ہرسہ پائیگاہ کس طرح سے وقوع مین آئین یعنے ان کی ابتداء کیسی ہوئی اور زمانہ سابق سے لیکر زمانہ موجودہ تک اس مین کیا کیا تبدیلیان واقع ہوئیں۔

۲۔ امرائے پائیگاہ کی ذمہ داری نگہداشت فوج پائیگاہ سے متعلق کیا ہے

جسکی غرض سے جاگیرین عطا کی گئین اور کس حد تک یہ شرط عطا پوری ہو رہی ہے اس کے سوا کونسی جاگیرین بغرض پرورش خاندان پائیگاہ عطا کی گئین۔

۳۔ اگر مابین ہر سہ پائیگاہ ایک دوسرے کے مقابلہ مین اگر کچھ دعاوی ہوں تو اُن کی تحقیقات کی جائے۔

۴۔ ہر ایک پائیگاہ سے متعلق بین الورثہ حقوق کیا ہیں اُن کی تشخیص و تشریح کی جائے تاکہ ہر ایک کے گذارہ کا انتظام ہوسکے۔

نوٹ۔ ہر ایک پائیگاہ کا آیندہ قایم مقام کون ہوگا اس کا تصفیہ متعاقب خود رئیس کریگا جس کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہیں۔

یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین طبع کیا جائے۔

۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی ظلہ العالی

شرح دستخط (امین جنگ)

۱۳۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدرآباد دکن مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ف مطابق غرہ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ روز جمعہ نمبر ۹ ص ۱۹۔

حکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت

پیشگاہ حضرت جہان پناہی سے جو فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۹۔ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ہر سہ خاندان پائیگاہ کے قایم مقامی کے انتظام کی نسبت شرف صدور لایا ہے عام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

سید احمد محی الدین (مددگار معتمد صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

مین نے اپنی گورنمنٹ سے مشورہ کے بعد ہر سہ خاندان پائیگاہ کے قائم مقامی کا

جو انتظام کیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ خورشید جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ لطف الدولہ ہونگے۔

۲۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ معین الدولہ ہونگے۔

۳۔ وقار الامرائی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ سلطان الملک ہونگے۔

نوٹ۔ چونکہ سلطان الملک کی دماغی حالت اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنے فرائض کو انجام دیسکین لہذا مین نے اُن کے حصہ کی حد تک جو اُن کو پائیگاہ مین ملیگا بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی ہے جو ان کی جگہ میری نگرانی مین کام کرتی رہیگی۔ اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے جن کا انتخاب متعاقب ہوگا۔

نوٹ۔ یہہ اعزاز امرار کے ذات تک محدود ہوگا اور اُن کے بعد حسب دستور ان کے قائم مقام کا تصفیہ اُس وقت کے خاص حالات کے لحاظ سے عمل مین آئیگا۔

یہہ حکم عام اطلاع کے لئے جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔

۲۹۔ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ پنجشنبہ شرحدستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی

شرحدستخط (امین جنگ) صدر المہام پیشی خداوندی

۱۴۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۵ف مطابق ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ روز پنجشنبہ نمبر (۲) ص (۵)

بہ حکم عالیجناب سررشتہ پرشاد مین السلطنت مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم بابجکمت کارعالے پائیگاہون کے تصفیہ سے متعلق شرف صدور لایا ہوا فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۵ شعبان المعظم اطلاع عام کے لئے شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔

سید مہدی (معتمد باب حکومت)

فرمان

پائیگاہون کے تصفیہ کیلئے تین رپورٹ ہائے ذیل ملاحظہ کے گئے

(الف) رپورٹ بجرٹن کمیٹی مورخہ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء جس مین حصہ داران پائیگاہ کے آپس کے حقوق کی بحث ہے۔

(ب) رپورٹ گلانسی کمیشن مورخہ ۶۔ جون سنہ ۱۹۲۰ء جس مین دعاوی صرف خاص بنام پائیگاہ کی نسبت رائے پیش ہوئی ہے۔

(ج) رپورٹ رائلی کمیشن مورخہ ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۷ء جس مین دعاوی سرکار عالی بنام پائیگاہ مزید دعاوی صرف خاص بنام پائیگاہ۔ و دعاوی حصہ داران ہر سہ پائیگاہ پر بحث کر کے نتائج و آرا پیش کئے گئے ہیں۔

پائیگاہوں کی نسبت میری تین حیثیتین ہین۔ ایک حیثیت رئیس وقت کی ہے جس سے محض خلقی عدل و انصاف کے مدنظر اُن عطیات قدیمہ کی بحالی و انتظام کا تصفیہ کرنا چاہیئے جو دعاوی سرکار عالی بنام پائیگاہ سے متعلق ہیں۔ دوسری حیثیت صرف خاص کے مالک کی ہے جس سے قانون نافذ الوقت کے مدنظر اُن دعاوی صرف خاص کا تصفیہ کرنا ہے جو ہر سہ پائیگاہوں سے متعلق ہیں۔

تیسری حیثیت خاندان پائیگاہ کے سرپرست کی ہے جس سے اُن کے بقاء و بہبودی کے مدنظر پائیگاہ کے جاگیرات و جائدادون کے انتظام و آمدنی کی تقسیم کا تصفیہ کرنا ہے تاکہ ایک طرف ہر سہ پائیگاہ کی وقعت و عزت قدیمہ باقی رہے اور دوسری طرف جملہ ارکان خاندان کو واجبی حصہ یا گزارہ سالانہ آمدنی کے ایک مناسب جزو سے ملتا رہے۔ ان تینون حیثیتون سے مین ہر سہ رپورٹ ہائے مذکورہ پر خوب غور کر کے جو ہدایات جاری کرنا مناسب سمجھتا ہون وہ معہذا تین احکام مین درج کئے گئے ہیں۔

پائیگاہ کے جائدادون کی حفاظت اور پائیگاہ کے خاندان کی بقاء کے غرض سے علی العموم احکام ذیل بھی نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) پائیگاہون کے جاگیرات وجائداد ہائے غیر منقولہ کی تقسیم جو سالار جنگ اول اور مسٹر رڈسڈیل کے فیصلون سے تین حصون مین ہوئی اور جس کی نسبت فی الوقت کسی کو کوئی عذر نہیں ہے وہ حسب حال بحال رہیگی اور میرے فرمان مصدرہ ۱۰ رجب ۱۳۳۷ھ کے منشار کے موافق ہر سہ پائیگاہون کے جاگیرات اور نیز وہ جائداد ہائے غیر منقولہ جو اُن سے متعلق ہین اُن کی کوئی مزید تقسیم اب یا آیندہ ہرگز نہ ہوگی اور نہ ان کی بیع وشرار رہن و ہبہ میری منظوری بغیر کبھی ہوسکیگی۔ البتہ مذکورہ جاگیرات وجائدادون کی سالانہ آمدنی کی تقسیم اُس طور سے ہوسکیگی جیساکہ اس کے ساتھ کے احکام مین صراحت کیگئی ہے

(۲) بجرٹن کمیشن کی رائے کے مطابق جو جائداد یا چیز جس پائیگاہ کے جاگیرات کی آمدنی سے ابتک بنائی گئی یا خریدی گئی ہے وہ اُسی پائیگاہ کی متصور ہوگی کسی کی ذات کی متصور نہ ہوگی۔ اس کی تقسیم متروکہ کے مانند نہ ہوسکیگی۔

(۳) اس وقت تک جو دعاوی منجانب پائیگاہ یا خلاف پائیگاہ مذکورہ کمیشنون مین دائر ہوکر بعد تحقیقات ثابت نہین ہوئے۔ مثلاً کلانیت کا دعوی جو خورشید الملک نے بجرٹن کمیٹی مین پیش کیا تھا اور پانچ تعلقات پائیگاہ کی نسبت جو دعوی مرفاض نے گلانسی کمیشن مین پیش کیا تھا اور نذرانون کا یا زمرد کی قیمت کا دعوی جو رائلی کمیشن مین پیش ہوا تھا۔ ایسے سب دعاوی بوجہ عدم ثبوت وغیرہ خارج کئے جاتے ہیں ان کو آیندہ تازہ کرنے کا کوئی مجاز نہ ہوگا۔

(۴) اگر کسی وقت سرکار عالی تمام جاگیری تعیشون کے ساتھ پائیگاہی جمعیت بھی

برخاست کردیگر اُس کا نقدی معاوضہ سالانہ وصول کریگی تو اُس وقت صرف خاص کو رائل کمیشن کی رائے کے مطابق اُس معاوضہ کا ثلث حصہ پانے کا حق حاصل ہوگا۔ صرف خاص کا یہہ حق محفوظ رکھا جاتا ہے۔

حکم (۱)

باہمی مطالبات صرف خاص و پائیگاہ۔

(۱) پانچ تعلقات (حسن آباد۔ نارائن کھیڑہ۔ الند۔ گنجوٹی۔ لوہارہ) پائیگاہ کے ہونا ثابت ہوچکا ہے لہذا اُن کی نسبت صرف خاص کا دعوی خارج کیا جاتا ہے لیکن تعلقات حسن آباد و نارائن کھیڑہ کی متعلقہ جمعیت جو صرف خاص مین بھیجدی گئی تھی وہ خورشید جاہی پائیگاہ مین واپس بھیجدی جائے اور آغاز ۱۲۹۱ف سے تاریخ واپسی تک ماہانہ دوہزار بائیس روپیہ سکہ حالی کے حساب سے جو رقم ہوتی ہے وہ خورشید جاہی پائیگاہ صرف خاص کو ادا کرے لیکن اس رقم کی بابتہ کوئی سود لینے کی ضرورت نہیں۔

(۲) صرف خاص کے تعلقات کھڑکہ داُپل جو ۱۸۸۵ء مین بطور امانی پائیگاہ کے تفویض تھے وہ ۱۹۰۴ء مین صرف خاص نے واپس لے لئے تاریخ سپردگی سے تاریخ واپسی تک ان تعلقات کی آمدنی صرف خاص کو پائیگاہ دینا چاہیئے اور اخراجات انتظام کے بابتہ فی روپیہ دو آنہ سے زیادہ نہ لینا چاہیئے بقیہ رقم حساب کرکے صرف خاص کو پائیگاہ سے دلادی جائے۔

(۳) ہومناباد کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو ہین وہ صرف خاص کو پائیگاہ مع واصلات آغاز فصلی ۱۲۸۵ف سے ابتک دیدینا چاہیئے اور کھڑکہ کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو غلطی سے صرف خاص کو دیے گئے وہ صرف خاص سے واپس لیکر اصل دیہات جو پائیگاہ کے قبضہ مین ہین وہ صرف خاص کو

دیدے جائین۔ اس تبادلہ سے آمدنی کی تفاوت فریقین لینے یا دینکی ضرورت نہیں

(۴) مواضع پنچنسور و آنور جو صرف خاص نے پائیگاہ سے لے لئے وہ جس پائیگاہ سے لئے گئے اُس کو مع واصلات واپس دیدے جائین اُن کے متعلق کوئی دیہات معاوضہ سائر پائیگاہ سے صرف خاص لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔

(۵) صرف خاص و ہرسہ پائیگاہ کے باہمی رقمی مطالبات کا تصفیہ جو گلانسی کمیشن نے کیا اور جو تصفیہ رائلی کمیشن نے چند مزید مطالبات کا کیا ہے اور نیز وہ رقمی مطالبات جو حسب احکام ہذا عائد ہوتے ہین ان سب کی ایک رقمی ڈگری انھیں اصول پر جو دونون کمیشنون نے قرار دیے ہیں صیغہ فینانس مرتب کرکے بذریعہ باب حکومت میری منظوری کے لئے پیش کرے اور میری منظوری کے بعد جس پائیگاہ سے جو رقم وصول طلب ہو وہ اُس پائیگاہ کے موجودہ مجتمعہ رقم سے صرف خاص کو ادا کردی جائے اور نیز صرف خاص سے جس پائیگاہ کو جتنی رقم ادا طلب ہے وہ صرف خاص کو ملنے کی رقم سے منہا کرکے اُس پائیگاہ کو دیدی جائے۔

(۶) رقوم پر جو سود دونون کمیشنون نے قرار دیا ہے وہی لیا دیا جائے اس کے سوا اور کوئی سود کسی رقم پر کسی کو دینے یا کسی سے لینے کی ضرورت نہیں۔ تاریخ حکم ہذا سے جس قدر جلد ہوسکے احکام مذکورہ کی تعمیل کی جائے۔

حکم (۲)

باہمی تعلقات سرکار عالی و پائیگاہ۔

ہرسہ پائیگاہون کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کی سند کے مطابق "بعنوان جاگیرات پائیگاہ" عطا ہوئے اور نیز "ذات جاگیرات جو پائیگاہی جاگیرات مین شریک رہی ہیں وہ سالار جنگ اول اور مسٹر رڈسڈیل تقسیم کے موافق بحال کئے جاتے ہیں

ان مین سے (الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ مین تھے وہ معین الدولہ کے قبضہ و انتظام مین (ب) جتنے اور جس طرح سے خورشید جاہ کے قبضہ مین تھے وہ لطف الدولہ کے قبضہ و انتظام مین (ج) اور جتنے جسطرح سے سر وقار الامراء کے قبضہ مین تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام مین غرہ آذر ۱۳۳۸ف سے بشروط ذیل دیے جائین۔

۱۔ ہر سہ پائیگاہ کی جمعیت کی بحالی حسب حال اُسی شرط سے کی جاتی ہے جس شرط سے حضرت مرحوم نے اور مین نے ابتک اکثر جاگیرات جمعیت بحال کی ہین یعنے ممالک محروسہ کے تمام جاگیرات جمعیت کا جو تصفیہ متعاقب ہوگا اُس کی پابندی ہر سہ پائیگاہ پر بلا عذر پورے طور سے کرنا لازم ہوگا۔ ایسا عام تصفیہ ہوئے تک ہر ایک پائیگاہ آسمانجاہ۔ خورشید جاہ و وقار الامراء کی جمعیت کے سالانہ خرچ مین بتدریج تخفیف ایک ایک لاکھ روپیہ تک مناسب طور سے کی جاسکیگی۔ تخفیف اُس پیمانہ پر ہونا چاہیئے جو گذشتہ پنجسالہ اوسط خرچ سے پایا جائے۔ اس تدریجی تخفیف سے جو بچت ہوگی اُس کو ہر پائیگاہ اپنے اپنے انتظامی خرچ کے کام مین لاسکیگی۔

۲۔ جاگیرات کے موجودہ بندوبست مین کوئی مداخلت نہ ہونی چاہیئے اُس کے خلاف اور آیندہ جو ریزولیشن حسب ضابطہ ہوگا اُس کے خلاف رعایا سے کوئی دوبارہ سیس وغیرہ ہرگز وصول نہ کیا جائیگا۔ کسی امیر پائیگاہ کو کوئی ناجائز یا مسدودہ ٹیکس وصول کرنے کا حق نہ ہوگا اور نہ کسی قسم کا کوئی جدید ٹیکس میری منظوری بغیر عائد کیا جاسکیگا۔

۳۔ میری منظوری حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ مجاز نہ ہوگا کہ جاگیرات کا کوئی حصہ کسی کو عطا کرے یا اُس کا بیع و شری رہن یا اجارہ کسی کو دے یا اُسکی کفالت پر

کوئی قرضہ کسی سے لیوے۔

۴۔ آگاہی پائیگاہ خورشید جاہی پائیگاہ کا انتظام امیر پائیگاہ حسب حال مجلس انتظامی کے ذریعہ کرتے رہیں گے۔ ہر انتظامی مجلس کے میر مجلس و ارکان مجلس جو اس وقت ہیں بحال رہیں ان کے عوض جن کا تقرر آیندہ ہوگا اُس کی منظوری مجھ سے حاصل کی جایا کرے اور سلطان الملک مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرائی پائیگاہ کا انتظام ایک "ٹرسٹ" کریگا جس کے میر مجلس تا حکم ثانی موجودہ صدر المہام پائیگاہ (عقیل جنگ) اور ارکان وہی ہون گے جو اس وقت وقار الامرائی پائیگاہ کے انتظامی مجلس کے ہین یعنے سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) اور قانونی اغراض کے لیے یہی ٹرسٹ سلطان الملک کی کمیٹی (محافظ مجنون) متصور ہوگا۔ سلطان الملک کے اولاد۔ زوجگان۔ بہوان (یعنے حضرت مرحوم کی صاحبزادیان) وغیرہ جو اس وقت موجود ہیں ان کا گزارہ وغیرہ جو وقار الامرائی پائیگاہ سے دیا جائیگا اس کی نسبت بھی یہی ٹرسٹ وقتاً فوقتاً تجاویز بتوسط باب حکومت پیش کرکے میرے احکام حاصل کرتا رہیگا۔

۵۔ ہر ایک پائیگاہ کے لیئے ایک صدر محاسب میری منظوری سے مقرر ہوگا جو مجلس پائیگاہ کا ماتحت متصور نہ ہوگا تاکہ صدر محاسب آزادی سے مجلس انتظامی کے رقمی احکام کی نگرانی اچھی طرح کرسکے۔ ہر پائیگاہ کے صدر محاسب کا فرض ہوگا کہ بمشورہ و منظوری امیر پائیگاہ ہر سال اپنے پائیگاہ کا یک موازنہ مرتب کرکے ماہ شہریور مین باب حکومت مین پیش کرے اور باب حکومت تاریخ وصول موازنہ سے دو ماہ کے اندر میری منظوری حاصل کرکے اُس کی اطلاع امیر پائیگاہ کو دے کونسل کے توسط سے میری منظوری حاصل کیے بغیر امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کو اختیار نہوگا کہ موازنہ کے کسی صدر مد کی رقم سے زیادہ رقم خرچ کرے یا ایک صدر مد کی رقم

دوسرے صدر مدین خرچ کرے۔ ان ہدایات کی پابندی اُس وقت تک ہوتی رہیگی جبتک کہ ہر ایک پائیگاہ اور اُس کی مجلس انتظامی کے انتظام سے مین مطمئن ہوکر کوئی دوسرا حکم صادر نہ کردن۔

۶۔ جمعیت کے لازمی فوجی خرچ کی سالانہ رقم سب سے اول ہر پائیگاہ کے تمام ذرائع آمدنی کی جملہ سالانہ رقم سے منہا کی جائے۔ منہا کئے بعد جو رقم باقی رہیگی فقط وہ اُس پائیگاہ کی "خام آمدنی" (گراس انکم) متصور ہوگی۔ پائیگاہ کے آمدنی کی توفیر رعایا کی بہبودی اور انتظام کی درستی کے لیے جاگیرات ذات و جاگیرات پائیگاہ کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک حصہ اسیطرح معین کردینا مناسب ہے جس طرح امیر پائیگاہ کا حصہ اور دیگر حصہ داران پائیگاہ کا حصہ مقرر کردینا ضروری ہے

اس کے لیے وہی طریقہ عمل مناسب ہوگا جو مشروط الخدمت یا مذہبی جاگیرات کی نسبت سالہا سال سے کامیابی کے ساتھ مرعی رہا ہے اور کوئی شکایت سجادگادن متنظمین یا اُن کے قرابتدارون کو نہ رہی ہے یعنے جاگیرات کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک ثلث انتظام جاگیرات کے جملہ ابواب خرچ کے لیے محفوظ رکھکر دوسرا ثلث خام آمدنی کا امیر پائیگاہ اپنے اور اپنے اہل وعیال کے صرفہ مین لائے اور تیسرا ثلث خام آمدنی کا دیگر حصہ دارون مین تقسیم کیا جائے۔ اس عمل سے یہ فائدہ ہوگا کہ کبھی کسی کو کوئی ایسی شکایت کا موقع نہ ملیگا کہ جاگیرات کی آبپاشی یا آمدنی کی توفیر یا رعایا کی بہبودی کا خیال کیے بغیر انتظام مین کم رقم خرچ کرکے حصون کیلئے تقسیم شدنی آمدنی زیادہ کرلیگئی یا انتظام مین یا امیر کے ذاتی شان و وقعت کے واسطے زیادہ خرچ ہوجانے سے خالص آمدنی حصہ دارون مین تقسیم ہونے کی کم ہوگئی۔ غرض حسب مذکور ثلث و

اس عمل مین خام آمدنی سالانہ کی تجزی یون ہوگی

(۱) ثلث اول برائے انتظام جاگیرات

(۲) ثلث دوم منظم یعنے امیر پائیگاہ کا حق

(۳) ثلث سوم دیگر ورثہ یعنے حصہ داران پائیگاہ کا حق

ثلثان کا عمل پائیگاہون سے متعلق کرنا ہر طرح آسان و مناسب ہے کیونکہ یہ ثابت ہوچکا ہے کہ پائیگاہون کے جاگیرات کا بڑا حصہ در اصل مشروط الخدمت ہے۔

۷۔ کوئی امیر پائیگاہ۔ یا مجلس پائیگاہ مجاز نہ ہوگی کہ خام آمدنی کے ثلث حصہ سے زیادہ کسی سال کسی انتظام مین میری منظوری بغیر صرف کرے۔ ہر پائیگاہی جمعیت کے پنج سالہ اوسط خرچ مین تدریجی تخفیف ایک لاکھ روپیہ تک جو حکم II کی شرط (۱) کے مطابق ہوگی اُس کی رقم انتظامی اغراض مین صرف ہوسکیگی۔ اسی بچت مین سے پائیگاہ کے حصہ داردن کے بچون کی شادی۔ تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا چونکہ پائیگاہ کے اکثر مواضع ممالک محروسہ مین چوطرف پھیلے ہوئے ہین جس کے باعث ہر پائیگاہی کو توالی کا سالانہ خرچ اس وقت تقریباً نو ہزار سے ایک لاکھ روپیہ تک ہوتا ہے لہذا رائلی کمیشن کی رائے کے مطابق ہر سہ پائیگاہون کی موجودہ کوتوالی سرکاری کوتوالی مین ضم کردی جائے اور اس کے انتظام کے لیے ہر سال ہر ایک پائیگاہ بالمقطعہ بیٹھے ہزار روپیہ سرکار کو دیدیا کرے۔ اس مد مین سردست تقریباً تیئس پینتیس ہزار کی بچت ہر پائیگاہ کو ہوجائیگی۔ صدر المہام پائیگاہ کے عہدہ کی تخفیف اور اُن کے ہنگامی عملہ کی برخاست سے بھی معتدبہ بچت ہوگی۔ بہرحال انتظام کے خرچ کی تخفیف کے لیے ہر پائیگاہ کے خرچ کے دوسرے مدات مین مناسب گنجایش نکالی جاسکتی ہے۔ غرض خام آمدنی کے انتظامی ثلث سے جس سال جو بچت ہو وہ حسن انتظام کا نتیجہ متصور ہوگی ایسے بچت کی رقم (جو کچھ ہو) وہ امیر پائیگاہ میری منظوری لیکر اپنے کام مین لاسکین گے لیکن چونکہ عمل ثلث و ثلثان سے ایک طرف ہر امیر پائیگاہ کو اور دوسری طرف ہر پائیگاہ کے جملہ دیگر حصہ داروں کو سالانہ معقول رقم ملا کریگی لہذا انصافاً مناسب ہوگا کہ (مذکورہ بچتون کے بعد بھی) خام آمدنی کے ثلث سے انتظامی خرچ جس قدر زیادہ ہوگا اُس کا بابرابر نصف النصف

امیر کے ثلث اور حصہ داروں کے ثلث پر ڈالا جائے۔

۸۔ خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم امیر کو چھوڑ کر جملہ دیگر حصہ داروں مین (جو اس وقت فقط سر آسمانجاہ۔ سر خورشید جاہ و سر وقار الامراء کے ورثہ ہین) شرع شریف کے مطابق کی جائے اس طرح سے کہ جس حصہ دار کو اس وقت جو گذارہ سالانہ مل رہا ہے اُس سے اُس کے حصہ کی رقم اگر زیادہ ہے تو گذارہ موقوف کر کے فقط حصہ کی رقم دی جائے لیکن اگر اُس کے حصہ کی رقم گذارہ کی رقم سے کم ہو تو اُس کا موجودہ گذارہ تاحیات بحال رکھا جائے (اس شرط کی مزید صراحت اس کے ساتھ کے حکم III مین ہے) حصہ دارون کے سوا خاندان پائیگاہ کے کوئی دوسرے قرابتداران اگر کسی پائیگاہ سے اس وقت کچھ گزارہ یا الونس پا رہے ہین تو وہ گزارہ یا الونس تاحیات حسب حال بحال رہیگا اور حصہ دارون کے ثلث کی سالانہ رقم مین سے ہی ادا ہوگا۔

۹۔ رائلی کمیشن نے جمعیت پائیگاہ کی برخاست اور نقدی معاوضہ کی ادائی کی نسبت جو رائے پیش کی ہے اُس کا تصفیہ باب حکومت کی رائے کے موافق برآیندہ لکھا جاتا ہے کیونکہ اس مین اسناد کی صحیح تعبیر کے قانونی مسئلہ کے علاوہ عملی دقتین جمعیت والون کے موروثی حقوق کے متعلق عائد ہوتی ہین اور خالص آمدنی نکالنے مین حساب و کتاب کے پیچیدگیان بھی پیدا ہونگی۔

۱۰۔ اس وقت ہر ایک پائیگاہ کی رقم جو جمع ہے اُس مین سے مطالبات صرف خاص و دیگر مسلمہ مطالبات کی ادائی کے بعد جو باقی رہے وہ بذریعہ دفتر فینانس الونسٹ (منافع پر) کردی جائے اس کا سالانہ سود امیر پائیگاہ کو مذکورہ ثلث و ثلثان تقسیم کی رقم مین ملا نے دیدیا جائیگا لیکن اصل رقم جزوًا یا کلاً میری منظوری بغیر کسی کو نہیں دی جائیگی۔ یہہ پائیگاہ کے اتفاقی و ناگہانی اخراجات

کے لیے محفوظ رہیگی۔

حکم ۳

حصہ داران پائیگاہ اور اُن کے حصص۔

احکام مذکرہ صدر کے مطابق ہر پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی جو رقم ہو فقط اُسی سے امیر پائیگاہ کے سوا جملہ دیگر حصہ داران یا گزارہ داران کو حصہ یا گزارہ دیا جائیگا۔

۱۔ سر آسمانجاہ کے ورثاء اس وقت صرف اُن کے ایک بی بی اور فرزند ہین لہذا آسمانجاہی اسٹیٹ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے بیوہ کو آٹھوان حصہ دیا جائے اور بقیہ معین الدولہ لے لین گے کیونکہ فی الوقت وہی ایک وارث از قسم مذکور ہیں۔

۲۔ سر خورشید جاہ کی وفات کے وقت اُن کے وارث فقط دو فرزندان امام جنگ ظہیر جنگ تھے جو اگر اب زندہ ہوتے تو خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے نصف نصف پانے کے مستحق ہوتے۔ لیکن چونکہ دونون کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے پسماندگان بہت سے ہیں اور جن مین سے چند (علی الخصوص ظہیر جنگ کے ورثاء) کے نسب وحسب مین اختلاف رائے واقع ہے لہذا خورشید جاہ کے دونون فرزندون کے ورثاء مین خورشید جاہی پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے جس کے صدر نشین چیف جسٹس ہون گے اور ارکان ناظم دار القضاء اور میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی ہونگے یہہ کمیٹی اُن لڑکے لڑکیون کے نسب کو تسلیم کریگی جن کو اُن کے باپ نے خود اپنی اولاد ہونا اظہار آیا عملاً تسلیم کر لیا تھا اور یہی کمیٹی تصفیہ کریگی کہ متوفی دعویداران کے زوجگان یا خواصون کو کیا حصہ یا گزارہ دلایا جائے اور کمیٹی بغلبۂ آراء

جس جس کا جو حصہ یا گزارہ مقرر کرے جبکہ اُس اُس کو میری منظوری سے وہ حصہ یا گزارہ دیا جائے اگر کوئی پائیگاہ بن کوئی جائداد از قسم متروکہ ہو تو اُس کی تقسیم بھی ہو سکیگی کریگی۔ اگر کوئی نزاع پیدا ہو تو بھی وہی تصفیہ کریگی کہ کس پائیگاہ مین کس کو کونسا مکان دیدیں سکونت کے لیے ملنا چاہیئے۔ امام جنگ مرحوم کے دو فرزندون نے (یعنے سکندر نواز جنگ اور رحیم نواز جنگ نے) دوسرے ورثہ کو محروم کرنے کی غرض سے متروکہ کی جائداد جو پانچ لاکھ روپیہ ہوتی ہے جو خود امام جنگ مرحوم کے دوسرے شرعی ورثہ مین تقسیم ہونے کی ہے جس کو ان دونون نے اپنے تصرف مین بیجا لالیا اُس کو اُن دونون کے حصون سے منہا کرنے کا تصفیہ بھی حسب جریدہ مورخہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ کمیٹی مذکورہ کریگی لیکن رحیم نواز جنگ کی دماغی حالت کے لحاظ سے اُن کے حصہ کا انتظام دیوانی کا کورٹ آف وارڈز کریگا۔ تاکہ اُن کا قرضہ ادا کیا جائے اور اُن کو گزارہ کے لیے مناسب الونس اُس وقت تک دیا جاتا رہے جب وہ اپنے ذاتی املاک کا انتظام کر لینے کے قابل متصور ہون۔

۳۔ سرو قار الامراء کے ورثاء اس وقت دو فرزندان (سلطان الملک و ولی الدولہ) دو دختران اور دو بیوگان موجود ہیں اور ایک بیوہ کا انتقال حال مین ہو گیا ہے۔ وقار الامرائی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے تقسیم ان سب مین شرع شریف کے موافق ویسی ہی کی جائے جو رائلی کمیشن کی رپورٹ کے ضمیمہ (ز) مین بتائی گئی ہے البتہ ولی الدولہ کی والدہ مرحومہ کا حصہ ولی الدولہ اور اُن کی ہمشیرہ تبارک النساء دونون مین حسب شرع شریف تقسیم کر دیا جائے۔ اسی طرح تمام دیگر حصہ داردن کے متعلق یہی عمل کیا جائیگا۔

۴۔ حسب شرع شریف بیوگان کا حصہ نکالے بعد ہر دختر کو ہر پسر کا نصف حصہ ملیگا

لیکن جس دختر کی شادی پائیگاہ کے کوئی حصہ دار کے سوا کسی دوسرے سے ہو جائے تو اُس دختر کا حصہ اُس کی وفات کے بعد پائیگاہ مین واپس ہوگا اُس کی اولاد کو نہین ملیگا کیونکہ خاندان پائیگاہ کی آمدنی خاندان غیر کے کسی رکن کو نہین دیجاسکتی۔

۵۔ رشید الدین خان شمس الامرا ابن رابع کے دختران (یعنے خورشید جاہ کے ہمشیرگان) کے ورثہ جو اس وقت بہادر دل جنگ قطب النسا بیگم رفیع النسا بیگم ہیں اُنکو پائیگاہ کی آمدنی سے کوئی حصہ نہین دیا جائیگا لیکن مذکورہ ہمشیرگان کو اُن کے والد و دادا نے جو جاگیرات دیدیے تھے وہ موجودہ دختار کو مع واصلات دیدی جائیں

۶۔ لیڈی وقار الامرا کو جو ماہوار اس وقت ملتی ہے اُس کی سالانہ رقم اُن کے شرعی حصہ سے زیادہ ہوتی ہے لہذا حکم II کے فقرہ (۸) کے موافق اُن کو فقط موجودہ ماہوار ملا کریگی کوئی شرعی حصہ دینے کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اُن کے تمام ذاتی جائدادین جاگیرات و مقطعہ جات وغیرہ اُن کو مع واصلات دیدیے جائین مگر جواہرات وغیرہ جو اُنھون نے سلطان باغ سے اُٹھالیے تھے اُن کی نسبت صدر الصدور کی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سلطان الملک کا ٹرسٹ عمل کرنا ہوگا۔ اس عمل سے جو کچھ ملے وہ سلطان الملک کی جائدادین شریک کرلیا جائیگا۔

۷۔ تقسیم حصص کی ابتدا مستقدماً آغاز فصلی ۱۳۴۸ف سے ہوگی اور اس تقسیم کیلیے ہر پائیگاہ کے روشن سلک مین اگر کافی رقم نہ ہو تو (میری منظوری سے) مجتمعہ رقم سے مدد لی جاسکیگی۔

۸۔ ہر امیر پائیگاہ یا حصہ دار پائیگاہ اپنے اپنے شان و ضرورت کے موافق اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے کوئی کارخانہ یا سواریون کا بندوبست اپنے حصہ کی رقم سے کرلینا ہوگا۔ جملہ کارخانہ جات جن کو جمعیت پائیگاہ سے کوئی تعلق نہ ہو یا جن کا خرچ جمعیت کے خرچ مین ابتک محسوب نہ ہوا ہو اور نیز وہ کارخانہ جات

جن کا وجود عام انتظام کیلیے ضروری نہ ہو وہ سب برخاست کیے جائیں۔ ان برخاست شدہ کارخانہ جات مین سے جو اور جہان تک امیر پائیگاہ اپنی شان اور اپنے ذاتی استعمال کے لیے بحال رکھنا ضروری سمجھتے ہون بحال رکھ سکتے ہیں مگر وہ اُن کا خرچ اپنے حصہ کی رقم سے ادا کرنا ہوگا۔

۹۔ جواہرات وزیورات واشیاء نایاب جو حسب اصول مذکورہ (فرمان ۲) قدیم سے پائیگاہ کے ہیں یا پائیگاہ کی رقم سے خریدے گئے ہین وہ سب امانتاً بطور موروثی اشیاء (ہیرلومس) پائیگاہ امیر پائیگاہ کے پاس رہین گے ان کو بیچنے یا رہن رکھنے یا کسی کو دینے کا حق امیر پائیگاہ کو نہ ہوگا البتہ وقتاً فوقتاً میری منظوری لیکر پائیگاہ کے ارکان کے استعمال کیلئے عاریتہً دیے جاسکین گے بشرطیکہ خود امیر پائیگاہ اسکے ذمہ دار رہین کہ اونکی ہر طرح سے احتیاط وحفاظت ہوگی۔

۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ۔ شرحد سنخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

شرحد سنخط سرامین جنگ

۱۵ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدرآباد دکن ۲۳ شہریور سنہ ۱۳۳۸ف م ۲۱۔ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ نمبر (۱۰)۔

حسب الحکم عالیجناب نائب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی۔

پائیگاہون کے تصفیہ سے متعلق بسلسلۂ فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ حضرت جہان پناہی کی پیشگاہ سے شرف ورود لایا ہوا توضیحی فرمان مہتم بالشان مزینہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔

سید محمد مہدی (معتمد صدر اعظم بہادر باب حکومت)

فرمان

پائیگاہون کے تصفیہ کے بارہ مین میرا فرمان جو جریدہ اعلامیہ مورخہ

۵ شعبان ۱۳۴۰ھ مین شائع ہوا ہے اُس کے چند باتون کی نسبت غلط فہمی ہو رہی ہے جس کو دور کرنے کے لیے یہہ فرمان بھی جریدہ اعلامیہ مین شائع کردیا جائے۔

۱۔ حکم I کے فقرۂ (۵) مین الفاظ (اور نیز وہ رقمی مطالبات جو حسب الحکم ہذا عائد ہوتے ہیں) سے مراد فقط وہی رقمی مطالبات سود ہیں جو اُس کے بعد کے فقرہ یعنے فقرہ (۶) کے مطابق عائد ہوتے ہیں (جو کچھ بھی ہون)۔

(ب) حکم II کے فقرہ (۷) کا ابتدائی جملہ جو الفاظ (کوئی امیر پائیگاہ) سے شروع ہوکر الفاظ (منظوری بغیر صرف کرے) سے ختم ہوتا ہے اُس کو حذف کرکے اُس کے عیوض یہہ جملہ پڑھا جائے۔

(زائد خرچ کی منظوری قبل از قبل مجھ سے حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کسی سال اسٹیٹ پائیگاہ کے انتظام مین اس قدر خرچ عائد نہیں کرسکیں گے جو اُس سال کے خام آمدنی کے ثلث سے زیادہ ہو) اس ترمیم مین میرے منشا کی زیادہ صراحت ہے۔

اور مذکورۂ فقرۂ (۷) کا یہہ جملہ جو حسب ذیل ہے (اسی بحث مین سے پائیگاہ حصہ دارون کے بچون کی شادی تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا) حذف کردیا جائے کیونکہ اس بارہ مین مین غور مکرر کر رہا ہون۔ متعاقب مفصل حکم جاری ہوگا۔

(ج) حکم III کے ابتدائی فقرہ مین الفاظ (امیر پائیگاہ کے سوا) سے جو استثناء ہوا ہے اُسی استثنا کے ساتھ اُس کے ضمنی فقرہ جات علی الخصوص فقرہ (۲) (۳) پڑھے جانا چاہیے ان فقرون کے مطابق حصہ دارون کے ثلث کی تقسیم جو ہونی ہے وہ ایسی ہونی ہے گویا۔ امیر پائیگاہ اور اُن کے اولاد و احفاد کوئی حصہ دار نہین ہین کیونکہ امیر پائیگاہ کو خاص حصہ دیا جاچکا ہے جسکی وجہ سے

اُن کو دوسرے حصہ داروں کے ساتھ ملکر جداگانہ حصہ لینے کا حق نہین ہے۔

(د) حکم ۱۱۱ کے فقرہ (۲) مین جملہ شرطیہ (اگر وہ اب زندہ ہوتے) کے بعد اور ایک جملہ شرطیہ بڑہایا جائے (اور اگر دونون مین سے کوئی امیر پائیگاہ ایک خاص حصہ والا مقرر نہ ہوتا) میرا مطلب یہہ ہے کہ خورشید جاہی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کا تیسرا (حصہ دارون کا) ثلث نصفا نصف ایک طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑکر) ظفر جنگ کے ورثاء مین اور دوسری طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑکر) امام جنگ کے ورثاء مین تقسیم کیا جائے مین اپنے منشاء کی تمثیلاً یون توضیح کرتا ہون کہ خام آمدنی کا ثلث اگر بالفرض سو روپیہ ہو تو پچاس روپیہ ظفر جنگ کے ورثاء (لطف الدولہ امیر پائیگاہ کے سوا) جو کوئی ہون اُن مین تقسیم ہونگے اور نصف دیگر یعنے پچاس روپیہ امام جنگ کے ورثاء کو ملین گے۔ اس تقسیم مین امیر پائیگاہ کو جو کوئی فی الوقت ہو یا اُن کی اولاد کوئی حصہ دینے کا خیال نہین کیا جائیگا۔

۱۹ صفر ۱۳۴۸ھ شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی متعالی
شرح دستخط امین جنگ

مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت بیشکار و صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۲۸)

بارگاہ خسروی سے مہاراجہ سر یمین السلطنت بہادر کو حسب فرمان مترشدہ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ صدارت عظمیٰ کے منصب جلیلہ پر بمشاہرہ ۔۔۔ روپیہ باعتبار ان کے خاندانی عزو وقار اور ذاتی لیاقت وقابلیت وتجربہ کاری اور وفاشعاری سرفرازی بخشی گئی۔ اور اس سرفرازی پر آپ نے بارگاہ خسروی مین

نذر گزرانے کی سعادت حاصل کی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۷۔ دے ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۱)۔

چنانچہ بتاریخ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مہاراجہ بہادر نے نواب ولی الدولہ بہادر سے صدر اعظم باب حکومت کا جائزہ حاصل فرمایا۔ عہدہ داران علاقہ دیوانی نذرین پیش کین منجانب صفائی بلدہ اڈریس پیش کیا گیا۔ اس سرفرازی کی مسرت مین راجہ دہن راج گیر جی نے نہایت شاندار ایٹ ہوم دیا۔ اور دیگر ساہوان نے بھی متعدد ایٹ ہوم دیے۔

یہہ ایک عجیب تاریخی اتفاق ہے کہ ۱۳۱۱ف مین مہاراجہ سریمین السلطنتہ بہادر کو مدار المہامی کا چارج نواب سرو قار الامرا مرحوم سے لینے کا اتفاق ہوا تھا اور اب صدارت عظمیٰ کا چارج نواب سرو قار الامرا کے صاحبزادے نواب ولی الدولہ بہادر سے لینے کا اتفاق ہوا ہے۔

۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ روز جمعہ کو مہاراجہ بہادر ممدوح کی صاحبزادی صاحبہ کی شادی نواب ولی الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب محمد محی الدین خانصاحب کے ساتھ ایوان شاد مین ہوئی۔ شادی کے موقع پر کئی ایک ڈنر وغیرہ ہوم ہوئے جس مین عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔ شام مین حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری بھی رونق افروز ہوئی تھی۔

۱۸۔ شوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ صاحب میسور کی مہمان رہے بعدہٗ وہان سے بغرض تبدیل آب و ہوا اوٹی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہان سے اپنے صاحبزادے خواجہ نصر اللہ خانصاحب و خواجہ اسد اللہ خانصاحب کو بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کے لیے راست بمبئی تشریف لے گئے اُن کو جہاز مین سوار کرا کے ۱۰۔ ذیحجہ الحرام کو

فائز بلدہ ہوئے۔ اور صاحبزادگان ممدوح ۲۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ کو بعد انفراغ تعلیم ولایت سے بلدہ داخل ہوئے۔

سنہ یکم رجب ۱۳۴۸ھ کو مہاراجہ بہادر کی صاحبزادی رانی صاحبہ کے بطن کی ۱۰ بجے ایوان شادی مین (دکنیادان) رسم شادی ادا ہوئی نوشہ کا نام ڈاکٹر مدن گوپال صاحب

سنہ بسنت پنچمی م ۳۔ رمضان ۱۳۴۷ھ کو مہاراجہ بہادر کے صاحب زادہ ارجن کمار (خواجہ پرشاد صاحب) کی رسم زنار بندی کی تقریب بمقام الوال ادا ہوئی۔

سنہ ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم جمعہ کو آپ کی صاحبزادی نے اپنے شوہر کے مکان واقع گوشہ محل مین انتقال کیا۔ مرحومہ کے شوہر کا نام مولوی قادر علی خان صاحب جاگیردار ہے۔

سنہ ۲۴۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم پنجشنبہ کو شب مین مہاراجہ بہادر نے بذریعہ بنگلور اکسپریس تبدیل آب وہوا کی غرض سے بنگلور تشریف فرما ہوئے۔ اور بتاریخ ۴۔ محرم ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ صبح فائز بلدہ ہوئے۔

سنہ ۴۔ رجب ۱۳۴۹ھ روز شنبہ کو آپ کی چھوٹی رانی صاحبہ نے بمقام بیگم پیٹھ انتقال کیا اُسی روز شب مین سمادھ چندن لعل واقع پُرانہ پل نذر آتش کی گئیں۔

تختہ تاریخ کنیادان وعقدخوانی صاحبزادیان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنت

نشان سلسلہ	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیادان یا عقدخوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
أ	رانی سردار بی بی صاحبہ	رائے تاراچند صاحب	۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ	
۲	محبوب بیگم صاحبہ	میر خورشید علی صاحب	۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۲۷ھ	

نشان سلسلہ	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیادان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	رانی محبوب بی بی صاحبہ۔	رائے اقبال چند صاحب۔	۱۸۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ	
۴	عثمانی بیگم صاحبہ۔[۱]	میر قادر علیخاں صاحب۔	۲۶۔ رجب ۱۳۳۸ھ	
۵	حبیب النساء بیگم صاحبہ۔	میر سلیمان علی خاں صاحب۔	۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ	
۶	محبوب النساء بیگم صاحبہ۔	میر لایق علی خاں صاحب۔	۱۹۔ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ	
۷	معین النساء بیگم صاحبہ۔	نواب محمد محی الدین خاں بہادر صاحبزادہ نواب لی الدولہ بہادر	۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ	
۸	رانی سلطان کنور بی بی صاحبہ	ڈاکٹر مدن گوپال صاحب۔	غرہ رجب ۱۳۴۸ھ	
۹	سلطان النساء بیگم صاحبہ۔	ابوالفخر سراج الحق صاحب	۵۔ رجب ۱۳۵۰ھ	
۱۰	ریاست النساء بیگم صاحبہ۔	سید ریاض احمد خاں صاحب۔	۱۲۔ رجب ۱۳۵۰ھ	

[۱] ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ روز جمعہ کو آپ نے شوہر کے مکان واقع کنڈ گوشہ محل مین انتقال کیا۔

حالات نواب میر یوسف علیخان بہادر سالار جنگ ثالث۔

یوسف علی خان۔ نواب سالار جنگ بہادر ثالث آپ نواب میر لایق علی خان سالار جنگ ثانی عماد السلطنۃ کے صاحبزادے ہین ۱۴۔ شوال ۱۳۰۶ھ کو بہ مقام پونہ تولد پائے۔ جہان اُس زمانہ مین آپ کے والدین قیام پذیر تھے صغیر سنی مین ہی والد اور چچا کا سایہ آپ کے سر سے اُٹھ جانے کے باعث اسٹیٹ پر سرکار کی نگرانی قائم ہوگئی تھی بتقریب دربار سالگرہ حضرت غفران مکان ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ کو

خانی و بہادری اور سالار جنگ کا خطاب مرحمت ہوا اور حسب فرمان خسروی وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ مین آپ کے اسٹیٹ سے سرکاری نگرانی اُٹھادی گئی اور اُس پر آپ کو کامل اختیارات عطا کیے گیے آپ انگریزی اور فارسی مین خاصی مہارت رکھتے ہیں ۲۵۔ رجب ۱۳۳۰ھ کو منصب وزارت سرفراز اور ۲۵ شعبان ۱۳۳۲ھ کو خدمت مذکور پر مستقل کیے گئے اور ۹۔ محرم ۱۳۳۳ھ کو خدمت مدالمہامی سے مستعفی ہوئے۔ یکم رمضان ۱۳۳۸ھ کو آپ بغرض سیاحت یورپ تشریف فرما ہوئے اور بعد الفراغ سیاحت ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ کو وہاں سے واپس بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ م ۱۸۔ مئے ۱۹۲۷ء نواب سالار جنگ ثالث بغرض روانگی ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور وہاں سے ۱۹۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ م ۲۱۔ مئے ۱۹۲۷ء روز شنبہ پی۔ اینڈ۔ او کمپنی کے جہاز رن پورہ سے آپ آنریبل سر بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد کے ہمراہ راہی ولایت ہوئے بعد الفراغ سیاحت ولایت و جاپان وغیرہ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ م ۷۔ دسمبر ۱۹۲۷ء روز جمعہ بذریعہ میل ٹرین بلدہ واپس تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مہاراجہ یمین السلطنت صدر اعظم باب حکومت اور نواب حیدر نواز جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے۔

۲۲۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ روز چہارشنبہ کو نواب سالار جنگ بہادر زیارت کربلائے معلی و سیاحت عراق و شام کے عزم سے بذریعہ میل بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ زیارات وغیرہ ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ بلدہ واپس تشریف لائے۔

آپ کو اپنے ملک و قوم کی تعلیم و تہذیب اور ترقی صنعت و حرفت کے جانب خاص میلان طبع ہے۔ چنانچہ جب کبھی موقعہ آیا آپ نے مناسب وقت ذاتی امداد سے

ذریعہ نہین فرمایا۔ مدرسۃ العلوم علیگڈھ کے لیے آپ کے جد امجد نے بارہ سو روپیہ سالانہ اپنی جاگیر سے مقرر فرمائے تھے جنھیں کو اپنی اسٹیٹ کی عنان حکومت ہاتھ مین لینے کے بعد آپ نے بھی جاری رکھا۔ جامع اسلامیہ (مسلم یونیورسٹی) علیگڈھ کی تحریک جب حیدرآباد پھونچی تو آپ نے اپنے جیب خاص سے ایک لاکھ روپیہ کا گران قدر عطیہ مرحمت فرماکر اس کو تقویت پھونچائی۔ علاوہ ازین نواب صاحب معزالیہ اپنے اعزہ و متوسلین کی تعلیم و تربیت کی جانب بھی متوجہ ہیں اور متعدد ہونہار طلبہ کو نہ صرف ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر آپ نے وظائف مرحمت فرمائے ہیں بلکہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر بھی بغرض تعلیم اپنے خرچ سے روانہ فرما چکے ہیں تعلیم و تہذیب کا یہ شوق آپ کو اپنے جدّ نامدار سے ورثہ مین ملا ہے۔

تعمیرات و آبپاشی۔ ڈرینیج و آرائش بلدہ

سررشتہ تعمیرات عامہ کے چیف انجنیر و معتمد کی حیثیت سے نواب علی نواز جنگ بہادر کارگذار ہیں۔

انتظامی اغراض کے مدنظر ۱۳۳۱ف تک سررشتہ تعمیرات کی دونون شاخین یعنے شاخ آبپاشی و شاخ عام ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کی زیر نگرانی تھین پھر اُسی سال مین یہہ دونون شاخین دو چیف انجنیرون کے زیر نگرانی کی گئین جو اپنی اپنی شاخون کے معتمد بھی تھے ۔۔۔ یہہ انتظام کارگر ثابت نہ ہونے کے باعث شہریور ۱۳۳۴ف مین پھر ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کے تحت کردی گئیں ۱۳۳۹ف مین آرکٹک سرکل صاحب اسٹاف دفتر چیف انجنیر و معتمد سے متعلق کردیا گیا اور سمت حیدرآباد آب رسانی بلدہ راست چیف انجنیر و معتمد صاحب کی نگرانی مین دیدی گئی ۱۳۳۲ف مین ضمن پروگرام سروے ڈویژن جو آبپاشی کے

تحت تھی برخاست کی گئی۔ اور دو حلقوں کے لئے ٹینک رسٹوریشن سروے ڈیوژنس قائم کی گئین شاخ عام و آبپاشی کے اجتماع کے بعد ۱۳۳۵ف مین سررشتہ ڈرینیج بطور ایک اسپیشل پراجکٹ کے چیف انجنیر و معتمد شاخ عام کے چارج مین دیا گیا۔

الف ۔ شاخ آبپاشی

سررشتہ آبپاشی کے معمولی کامون پر جو مصارف عائد ہوئے حسب ذیل ہین

سنہ ۱۳۳۵ف ..... موصولہ ۴۵ لاکھ روپیہ

سنہ ۱۳۳۶ف ..... ۴۵ لاکھ روپیہ

سنہ ۱۳۳۷ف ..... ۴۵ لاکھ روپیہ

سنہ ۱۳۳۷ف کے کارہائے جاریہ مین سے جن کے اخراجات کا اندازہ ایک لاکھ سے زیادہ تھا یہہ تھے۔

انہم پراجکٹ سرسلہ تعلقہ (۴۵ لاکھ) تالاب بوڈن بلل سمت نظام آباد (۴۵ لاکھ) ٹرک رایچور مانوی (۴۵ لاکھ)

سنہ ۱۳۳۶ف کے آخر تک حمایت ساگر پراجکٹ پر رقم منظورہ مندرجہ برآورد یعنے (۴۵ لاکھ) کے مقابلہ مین (۴۵ لاکھ) کی رقم صرف مین آئی۔ جو رقم زائد صرف ہوئی وہ زائد اسٹاک کی قیمت سمجھنی چاہیئے۔

کارہائے سرمایہ تختہ ذیل سے آبپاشی کے اُن اہم ترین کامون کی تفصیل کا ایک انکشاف ہوگا۔ جو بدوران سال سنہ ۱۳۳۶ف و سنہ ۱۳۳۷ف زیر تعمیر تھے۔

شمار سلسلہ	نام پروجکٹ	اندازہ لاگت	رقم خرچ شدہ تا سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	میزان مصارف تا ختم	تاریخ ختم سنہ ۱۳۳۷ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	نظام ساگر پروجکٹ	۴۵ سے کروڑ ۴۵ لاکھ	۴۵ لاکھ روپیہ	۴۵ لاکھ روپیہ	۱ کروڑ ۴۵ لاکھ روپیہ	۴۵ کروڑ ۴۵ لاکھ روپیہ	۰

سلسلہ شمار	نام پروجکٹ	اندازہ لاگت	رقم خرچ شدہ تا سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	میزان مصارف تا سنہ ۱۳۳۷ف	تا سنہ ۱۳۳۷ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۲	وائرا اپروجکٹ						
۳	پالیر پروجکٹ						
۴	فتح نہر پروجکٹ						
۵	راین پلی پروجکٹ						
۶	توسیع محبوب نہر پروجکٹ						
۷	تالاب منگا بھوپالم						
۸	پیمائش ماقبل	+		۰	+	۰	
	میزان						

نظام ساگر پراجکٹ نظام ساگر پروجکٹ جو نفع بخش کاموں مین سب سے بڑا ہے (۱۵ کروڑ) کے تخمینہ سے آذر ۱۳۳۳ف مین آغاز کیا گیا۔ اس پراجکٹ مین رود مانجرا پر چونے پتھر کا اونچا بند تعمیر کرکے ایک بڑا خزانہ آب بنایا گیا ہے۔ یہہ بند مانجرا اور گوداوری کے مقام اتصال سے (۵۵) میل اوپر کی جانب ہے۔ نیز خزانہ آب سے مانجرا اور گوداوری کے سمت راست پر ایک نہر دوڑانا مقصود ہے تاکہ اس نہر اور مدیون کے درمیان ایک بڑا قطعہ زمین سیراب ہوسکے۔ مرکزی نہر ۷۲ $\frac{۳}{۴}$ میل لانبی ہے جس پر (۹۶) درمیانی ڈراپنج کے کام (۶۲) ملوس اور (۱۵) پل ہین۔ ۴۲ میل کی ایک ذیلی نہر بھی تیار کی گئی ہے۔ جو مرکزی نہر کے سلسلہ مین حقیقتاً ایک نالی کے

بطور ہے۔ اس ذیلی نہر کے سوا دوسری نالیاں بھی ہیں جن کی شاخون کی مجموعی لمبائی (۴۴۲) میل ہے اس پراجکٹ کے تکمیل سے قحط کے انسداد مین ہی معین نہ ہوگا بلکہ بندوبست کی ہر نظر ثانی پر آمدنی کے اضافہ سے نہایت درجہ نفع بخش ثابت ہوگا۔ یہہ نہر اس وقت (۱۳۴۱ف مین) مکمل ہو چکی ہے۔ جو لوئے تین لاکھ یکڑ اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔

وائرا پراجکٹ ضلع ورنگل مین وائرا پراجکٹ اس لئے تجویز کیا گیا تھا کہ تمام پانی ایک جگہ جمع کیا جا سکے۔ اور پھر اُس سے ہر دو جانب نہرون کے ذریعہ ایک بڑے قطعہ زمین کو سیراب کیا جا سکے۔ دے ۱۳۳۲ف مین جو کام شروع کیا گیا تھا اُس کا بڑا حصہ مکمل ہو گیا۔

پالیر پراجکٹ ضلع ورنگل مین پالیر پراجکٹ ابتداً محکمہ سروے پارٹی نے تحقیق کیا تھا۔ اور یہہ قصد کیا گیا تھا کہ اس کام کو کارہائے انسداد قحط کے پروگرام مین شامل کر لیا جائے۔ لیکن چونکہ مالگزاری کی آمدنی نہایت اُمید افزا ہونے سے اس کام کو بطور ایک بڑے نفع بخش کام کے ۱۳۳۲ف مین شروع کر دیا گیا۔

مقصود یہہ تھا کہ مجوزہ ہند کے کچھنٹ قطعات سے زمینات کی آبپاشی کیلئے ندی کے دونون کنارون پر دو سر برا ہے نہرون کے ذریعہ جو ۳ ½ میل سمت راست اور ۱۴ ½ میل سمت چپ طویل ہون پانی کا بڑا حصہ استعمال مین لایا جا سکے۔ ان دونون نہرون کے تحت (۳۱۱۷۲) یکڑ زمینات ہونگی جسمین سے (۱۹۶۵۹) ایکڑ جو فی الحال خشکی مین ہیں تر زمینات مین مبدل ہونگی۔

فتح نہر پراجکٹ ضلع میدک مین فتح نہر پراجکٹ جو سابق مین مانجرا کی

بائیں جانب کی نہر کہا جاتا تھا۔ اس لیے تجویز کیا گیا تھا کہ اُس سے مانجرا کے موجودہ اینکٹ کے (جس کو مانجرا ہیڈ ورکس آف محبوب نگر کہا جاتا ہے اور جو ضلع میدک کے موضع عنا پور کے قریب ہے) بائین کنارہ سے ۱ ۳/۴ میل طویل ایک بڑی نہر کھود کر (۵۴۰۰) ایکر قطعات زمین مین آبپاشی ہوسکے نیز اس کے ضروری میزی کامون اور چھوٹی نالیون کے ساتھ دائین اور بائین شاخ نہرین ۵ ۳/۴ اور ۳ ۳/۴ میل طویل کھودی گئی ہیں پراجکٹ مذکور بعض اُن تالابوں کی بھی سربراہی کریگا جن کا انحصار شاخ نہرون پر ہے خورد ادا ۱۳۳۲ف مین کام شروع کیا گیا تھا اور اس کی تکمیل عملی طور پر ۱۳۳۵ف کے اختتام پر ہوئی

رائن پلی پراجکٹ | رائن پلی پراجکٹ ضلع میدک موضع رائن پلی کے قریب رودیش پل پر دریا پر ایک ایسا تالاب ہے۔ جس مین پانی جمع ہوتا ہے اور اور جو نہر کی تہ سے مٹی کے بند کو (۲۸۴۰) فیٹ طول مین اور ۵۵ ۱/۲ فیٹ اونچائی مین اُٹھانے سے بنایا گیا تھا۔

اس کے بائین پہلو سے ۴ ۱/۲ میل لانبی ایک نہر کھودی گئی۔ اس پراجکٹ سے (۱۲۵۰) ایکر زمینات آبپاشی کے تحت آجاوینگی جو میدک کے لیے بھی سربراہی آب کا ایک ذریعہ ثابت ہوگا۔ یہہ کام ۱۳۳۱ف کے اختتام کے قریب شروع ہوا تھا۔ اور ۱۳۳۲ف مین مکمل ہوا۔

تالاب سنگا بھوپالم | ضلع ورنگل مین سنگا بھوپالم تالاب دس تالابون کے گروپ کا آخری تالاب ہے اور وہ تعلقہ یلندو کے موضع بھوپالم کے قریب واقع ہے۔ تالاب شکستہ حالت مین تھا اس کی مرمت کا کام بطور کارانسداد قحط ۱۳۲۸ف مین آغاز کیا گیا۔ اور اس پر (۳۰۰۰۰) کے مصارف ہوئے مابعد ۱۳۳۱ف مین یہہ کام بطور تعمیرات کے کام کے جاری کیا گیا۔

اسپیشل ڈیویژن شوارع وعمارات

اس ڈیویژن نے سنہ ۱۳۳۷ف مین (لکھ ۷۸ ہزار ۵ سو) کی رقم صرف کی جس مین سے (۵،۷۳) لاکھ محل شاہی دہلی پر صرف ہوئے۔ سنہ ۱۳۳۷ف کے اختتام تک اخراجات کر جملہ مصارف کی مقدار بمقابلہ منظورہ برآورد (۲۹،۱۵) لاکھ (۱۹،۶۷) لاکھ تھی دوسرے ضروری کام جو سال مذکور مین جاری تھے وہ ذیل مین درج ہیں۔

کار تعمیر چبوترہ سنگ مرمر گرد مزارات شاہی مکہ مسجد۔ کار تعمیر کتب خانہ سرکاری برکنار رود موسیٰ۔ کار تعمیر صدر شفاخانہ یونانی بمقام چارمینار۔ اور فتح میدان پر محبوبیہ گرانڈ اسٹانڈر کے اضافے اور ترمیم کے کام۔

ب۔ شاخ عام

عمارات عمارات وشوارع پر بخروج اسپیشل عمارات وشوارع جس کا آبپاشی کے تحت ذکر آچکا ہے۔ سررشتہ نے سنین ذیل مین حسب تفصیل ذیل رقومات صرف کین

سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف
۱۰ لاکھ ۴۸ ہزار روپے	۱۰ لاکھ ۴۸ ہزار روپے	۱۰ لاکھ ۴۸ ہزار روپے
۱۱ لاکھ ۷۰ ہزار روپے	۱۱ لاکھ ۱۸ ہزار روپے	۱۱ لاکھ ۱۸ ہزار روپے

منجملہ (۱۲۵) عمارات کے جو مختلف سررشتہ جات کے لئے زیر تعمیر تھیں (۳۷) ایسی تھیں جن کے مصارف کی مقدار (۵ لاکھ روپے) سے زائد تھی۔ ان جملہ (۵۹) عمارتیں سال ۱۳۳۷ف کے ختم ہونے سے قبل مکمل کی گئیں۔

ان مین سے زیادہ ضروری مجلس تحت بیڑا اور سول دواخانہ نظام آباد کی عمارات تھیں جن پر علی الترتیب (۱۸ لاکھ ۵۰ ہزار روپے) اور (۱۴ لاکھ روپے) کے اخراجات ہوئے خاص عمارات جن کی تعمیر جاری تھی وہ فرسٹ لانسرز کی فوجی عمارات یورپین

عہدہ داران کے کوارٹرس۔ عثمانیہ سنٹرل ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ بلدہ۔ حمایت ساگر زرعی مزرعہ جات کی عمارتین اور عدالت سشن و عدالت منصفی اورنگ آباد کی عمارات تھیں۔

شوارع ۱۳۳۷ف مین (۷۲) سڑکین جن کی طوالت اور لاگت مختلف تھی زیر تعمیر تھیں۔ ان جملہ (۱۱) ایسی سڑکین جن مین سے ہر ایک کی لاگت ایک لاکھ سے زائد تھی۔ ۱۳۳۷ف مین مکمل کی گئین ٹرافک کے لئے (۳۰۹) میل جدید سڑکین کھولی گئین۔ اس طرح اُن سڑکون کا مجموعی طول جن کی نگہداشت منجانب سررشتہ تعمیرات ہوتی ہے ختم سال پر (۳۲۶۰) میل تھا بہ دوران سال مذکور جن بڑے بڑے پلون کی تعمیر کا کام جاری تھا وہ یہہ تھے۔

(۱) ناندیڑ مین پل گوداوری (۱۱۷۷ھ) روپیہ سے (۲) یادگیر مین پل بھیما (۱۱۷۷ھ) روپیہ (۳) کمم سر یا پیٹھ روڈ پر پل مانیرو (۱۱۷۷ھ) روپے

کارہائے آبرسانی بلدہ تالاب حسین ساگر نالیون کے دہونے اور نارائن گوڑہ کارخانہ شراب مین بھٹیون کے دہونے کے سیوا اغراض سربراہی آب کیلئے بند کردیا گیا۔

میر عالم کا تالاب اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر کو واپس کیا گیا۔ اور پانی کے استعمال کی بابتہ اسٹیٹ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ کیونکہ تالاب مذکور حمایت ساگر کے پانی سے پُر کرکے انتہائی لیول تک رکھا گیا تھا تاکہ اس کے تحت وسیع کاشت ہوسکے۔ اس طرح بلدہ مین سربراہی آب کا خاص ذریعہ عثمان ساگر تھا۔ ۱۳۳۷ف مین (۵۷۷) پرایوٹ پائپ کنکشن دیے گئے جن مین سے صرف دس مین میٹر لگایا گیا سال مذکور کے اختتام تک پائپ کنکشن کی مجموعی تعداد (۸۵۳۲) تھی جس مین (۱۷۸) مین میٹر لگایا گیا و سنہ مذکور مین

جملہ مصارف (۱۱۵۰۰۰۰) عائد ہوئے۔

اسطرح سررشتہ تعمیرات عامہ پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار ۱۳۳۳ف مین (۱۰۱۱۵۰۰۰۰) رہی ۱۳۳۶ف مین سررشتہ نے مجموعی طور پر (۱۰۰۵۵۰۰۰۰) روپیہ صرف کیا تھا۔

کامون کے اعتبار سے اخراجات کی تقسیم حسب ذیل تھی۔

آبپاشی معمولی بشمول عمارات آبپاشی۔	(۳۴۸۵۰۰۰)
آبپاشی کارہائے سرمایہ۔	(۱۱۲۵۰۰۰)
شوارع وعمارات۔	(۳۵۱۰۰۰۰)
آبرسانی بلدہ۔	(۱۱۵۰۰۰۰)
میزان	ایک کروڑ ۱۱ لاکھ ۵۰ ہزار

ڈرینج ورکس بلدہ حیدرآباد

نواب کرامت جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ الف۔ سی۔ ایچ وایم آئی۔ ٹی معتمد وچیف انجنیر کی حیثیت سے اور مسٹر ایم۔ اے زماں بہ حیثیت سپرنٹنڈنگ انجنیر کارگزار رہیں۔

ڈرینج بلدہ کے سارے کام کے لئے نوے لاکھ کی منظوری دی گئی تھی اس مین سے تیس لاکھ کی ابتدائی گنجایش تین سال کی مدت مختمہ ۱۳۳۷ف پر تقسیم کردی گئی تھی۔ اور پہلی سہ سالہ مدت کے لئے حسب ذیل کامون کی منظوری دی گئی تھی۔

شمالی و جنوبی انٹرسیٹر۔

موسیٰ ندی کے آر پار ڈھلوان نالہ (سائفن) صفائی کی کلین اور سویج فام اخراجی بدر رو۔ اور اضلاع نمبر ۴ و نمبر ۱۱۔ تین سالہ مدت کا پہلا سال ۱۳۳۵ف بیشتر برآوردات کی نظر ثانی اور فیرو کانکریٹ ہائپ اور سمنٹ کی اینٹوں کی ساخت کا انتظام اور ورکشاپ کے قیام کے انتظام مین گذرا۔ ۱۳۳۶ف مین کامون کی اجرائی مین بہت ترقی ہوئی۔ لیکن ششماہی اول مین طاعون کی شدت کے باعث کام کی رفتار بہت زیادہ سست رہی۔ البتہ ششماہی دوم مین کام کی حالت ترقی پذیر رہی۔ بعض اراضیات جن کی سررشتہ کیلئے ضرورت تھی حاصل کی گئیں۔ اور بعض کا حاصل کرنے کے لئے اشتہار دیا گیا۔

شاہ آباد سمنٹ کمپنی نے ۱۳۳۷ف (۱۶۱) لاکھ اور ۱۳۳۹ف مین (۱۹۰) لاکھ سکہ کلدار کی قیمت کے سمنٹ کی سربراہی کی۔ اور دارالضرب کی ورکشاپ نے فولادی و اہنی سامان جو یہان کا ہی ساختہ تھا مہیا کیا۔

ڈرینیج ورکشاپ نے جو پرانے پل کے قریب واقع ہے بدر رو کے خاص قسم کے نلکے سمنٹ اینٹین الفورسڈ کانکریٹ پائپ کام مین لانے کے لئے جاری کئے۔ منجملہ اُن کامون کے جو پہلی مدت سہ سالہ کے لئے منظور کئے گئے تھے چادرگھاٹ کے پل کے نیچے موسیٰ ندی پر ڈھلوان نالہ کی تعمیر کا کام عملی طور پر مکمل کیا گیا۔

کارخانہ صفائی اور سویج فارم مکمل ہو چکے ہیں۔ نیز اضلاع ۴۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ و ۱۴ مین (۹۳۶ و ۲۲۸) فیٹ طول نل اندازی (۱۷۱۵) مقامات صفائی تکمیل ہوئے ہین۔

سررشتہ نے شہر کی اہم سڑکین سمنٹ کنکریٹ کی (۹½) میل طول مکمل کیں۔

پہلی سہ سالہ مدت ۳۷ف ۱۳۳۵ف مین اس سررشتہ کے اخراجات کی مقدار (۱۵۰۰۰۰۰ روپیہ) رہی۔ اور ۱۳۳۹ف مین مجموعی طور پر سررشتہ نے (۱۵۰۰۰۰۰ روپیہ) کے کام انجام دیے۔

سررشتہ ڈرینج نے اپنے مختلف اضلاع مین مکانات کے ڈرینج کو سرکاری بدرروسے الحاق کے لیے کھولدیا ہے۔

متصل عثمانیہ ہاسپٹل مسلم جنگ پل کے قریب ایک نمایش خانہ ڈرینج قائم کیا گیا ہے۔ جہاں پر ڈرینج کے مختلف اقسام کے اشیاء فراہم رکھے گئے ہین ہر شخص کو وقت مقررہ پر بلا اخذ فیس معائنہ کرایا جاتا ہے۔ اور عملی طور پر معلومات کرائے جاتے ہین۔ تاکہ پبلک کو اسمین دلچسپی ہو۔

مجلس تزئین و آرایش بلدہ

۱۹۱۳ء مین اس غرض واحد کے لیے بلدہ کی عام نمود اور حالات صفائی مین بہتری پیدا ہو ایک مجلس ارایش بلدہ مقرر کی گئی تھی۔ چنانچہ رود موسیٰ کے کنارون کی ارایش کے لیے جو ۱۹۰۸ء کی طغیانی سے خراب ہو گئے تھے۔ نیز سڑکون کی فراخی۔ گنجان حصص کی کشادگی۔ نالون کی تعمیر اور کارکنون کے طبقہ کے لئے رہایشی امکنہ کی تعمیر کے لئے اسکیمین مرتب کی گئین۔ اور ۱۳۳۶ف اختتام تک ان کامون پر جملہ (۹۸ر۴۷) لاکھ کے مصارف عائد ہوئے۔

خاص کام جو جاری تھے وہ پتھر گھٹی روڈ کی کشادگی۔ بلدہ مین مغلپورہ کے غلیظ مقامات کی اصلاح۔ بڑی گاڑیون کے چلانے کے لیے افضل گنج سے سکندرآباد تک بڑی سڑک کی تعمیر اور کارکنون کے طبقہ کے لیے رہایشی امکنہ کی تعمیر کے کام تھے۔

۱۳۳۶ف مین ارایش کے کام پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار (۱۱۱

جس پر (کل ۱۱۰۰) روپے صرف ہوئے۔

سنہ ۱۳۳۸ف مغل پورہ و دارالشفاء کے چوراہہ کے قریب رود موسیٰ کے کنارے گلشن اطفال (چلڈرن پارک) تیار کئے گئے جس مین بچوں کیلئے مختلف کھیل کود و ورزش جسمانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ بتاریخ ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ یوم جمعہ مغلپورہ کے گلشن اطفال کا افتتاح مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنت بہادر نے فرمایا

سنہ ۱۳۳۸ف ماہ آبان مین گلزار حوض کا دور کم کرکے چبوترہ و کٹگر نکال دیکر چھوٹا حوض تعمیر کردیا گیا۔

سنہ ۱۳۳۹ف وسط ماہ آذر مین چار مینار کے اطراف کا کٹگر نکالدیا گیا۔

مشہور لوگونکی موت

امراء و رؤسا و راجگان

سنہ ۱۳۴۵ھ ۱۳۔ شوال روز شنبہ کو راجہ سداشیو ریڈی صاحب زمیندار پانپٹہ کا سانپ کاٹنے سے انتقال ہوا۔

سنہ ۱۳۴۶ھ ۲۴۔ شوال روز دوشنبہ کو راجہ صاحب جٹپول تعلقہ بلدہ مین انتقال کیا چند روز سے آپ علیل تھے۔

سنہ ۱۳۴۶ھ یکم ذیحجہ روز دوشنبہ کو نواب سردار یار جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ قدیم جاگیردارون مین سے تھے۔

۲۹۔ شوال ۱۳۴۶ھ روز چہارشنبہ نواب شاہ یار جنگ نے انتقال کیا۔

سنہ ۱۳۳۹ف ۲۷۔ خورداد یوم پنجشنبہ راجہ سریرام بھوپال راؤ ولی سمستان امرچنتہ نے انتقال کیا۔

سنہ ۱۳۴۸ھ ۶۔ ماہ شعبان نواب جہانگیر جنگ کا انتقال ہوا جو یہاں کے قدیم

امراء خاندان سے تھے اور نواب رکن الملک خان دوران کے بھتیجے اور داماد ہوتے تھے۔

۷۔ رمضان ۱۳۴۸ھ یوم شنبہ نواب وقار الدین خان المخاطب بہ نواب وقار جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نواب سر خورشید جاہ بہادر کے ہمشیرہ زادہ تھے۔ اور آپ کا تعلق علاقہ پائیگاہ سے تھا۔

۲۳۔ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ نواب علی یاور جنگ بہادر کا بلدہ مین انتقال ہوا

مشائخین و سادہوان

۱۳۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ کو دکن کے ایک بڑے بزرگ حضرت حبیب عیدروس صاحب نے انتقال فرمایا۔ آپ کی تجہیز و تکفین مین شریک ہونیکی غرض سے اکثر دفاتر کو تعطیل دیگئی اعلیحضرت سلطان العلوم خسرو دکن اور مہاراجہ سر یمین السلطنۃ بہادر جنازہ کی نماز مین شرکت کی غرض سے مسجد افضل گنج تشریف فرما ہوئے تھے اور دکن کے اکثر اعلی عہدہ داران و کثیر التعداد لوگ شریک جنازہ رہے آپ کی عمر بوقت رحلت تقریبًا (۱۲۰) سال کی تھی آپ قبرستان خطۂ صالحین مین دفن ہوئے۔

۲۷۔ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ روز شنبہ حیدر آباد کے مشہور بزرگ پیر طریقت حضرت مولوی سید محمد شاہ اصغری حسینی صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ نے بعد نماز عصر انتقال فرمایا۔ نماز جنازہ ٹھیک (۷) بجے صبح مکہ مسجد مین ادا ہوئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ مین تدفین عمل مین آئی۔

علماء و شعراء

۲۹۔ تیر ۱۳۲۵ف روز پنجشنبہ شب جمعہ کے ایک بجے نواب عماد الملک

مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک علم دوست و دیرینہ تجربہ کار آدمی تھے سرکار عالی مین نظامت تعلیمات اور معتمد پیشی اعلیحضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ کی خدمات کو انجام دیے تھے۔ دوسرے روز تدفین عمل مین آئی۔

۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز جمعہ مولوی شاہ نظام الدین صاحب جیجری مشہور واعظ نے بلدہ مین انتقال فرمایا۔

۲۰۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۲۴۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو مولانا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی کا جو ہندوستان کے مشہور ناول نویس اور سرکار عالی کے وظیفہ خوار اور رسالہ دلگداز کے ایڈیٹر تھے۔ مرض فالج سے بمقام لکھنو انتقال ہوا آپ تین روز علیل رہے۔

۱۹۔ آبان ۱۳۳۶ف م ۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مولوی عبد الغفور خاں صاحب رام پوری نے (۹۰) سال کی عمر مین انتقال فرمایا یہ ایک اردو کے کہنہ مشق مصنف تھے آپ کی تصانیف مین زیادہ مشہور و معروف متعدد کتابین ہین آپ کی علمی خدمات کے صلہ مین رعایتی وظیفہ بھی اجرا ہوا تھا۔ آپ کی عربی و فارسی دانی مسلم تھی۔

۲۷۔ خورداد ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ روز شنبہ لسان القوم حضرت سید شاہ ابراہیم صاحب عفو نے جو حیدر آباد کے مشہور اور قدیم شاعر تھے (۹۰) سال کی عمر مین وفات پائی۔

۱۴۔ آذر ۱۳۳۹ف م ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ کو یہان کے مشہور سوشیل رفارمر اور قدیم رکن صحافت مولوی محب حسین صاحب نے بمقام گلبرگہ شریف انتقال کیا جہان وہ عارضی طور پر تشریف لے گئے تھے ان کی نعش بذریعہ موٹر حیدر آباد دکن لائی گئی تھی اور تجہیز و تکفین یہین عمل مین آئی آپ علم دوست اور رسالہ معلم نسوان اور اخبار افسر کے ایڈیٹر تھے آپ تعلیم نسوان کے بڑے حامی اور پردۂ نسوان کے سخت مخالف تھے۔

۱۹۔ امرداد ۱۳۳۹ف م ۲۶۔ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ پانچ ساعت صبح مولوی سید اشرف علی صاحب شمسی سابق پروفیسر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے بعارضہ سرطان انتقال کیا۔

بتاریخ ۲۸۔ دے ۱۳۴۰ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ مشہور واعظ مولوی مراد صاحب تاجر کتب نے انتقال کیا۔

بتاریخ ۱۲۔ بہمن ۱۳۴۰ف م ۲۵۔ رجب ۱۳۴۹ھ مشہور واعظ مولوی حاجی سید اعظم علی شاہ صاحب صوفی محدث دکن نے بعارضہ فالج بلدہ مین بعمر یکصد سالہ انتقال فرمایا آپ ایک عربی دان ہونے کے علاوہ دکن کے قطب بھی تھے۔

۲۶۔ شعبان ۱۳۴۹ھ روز جمعہ مولوی سید علی صاحب قادری بہار سابق ایڈیٹر مخبر دکن نے بعارضہ استسقا انتقال کیا۔

حکماء

۲۶۔ مہر ۱۳۳۵ف کو نواب حاذق جنگ افسر الاطباء کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

۲۔ مہر ۱۳۳۶ف م ۱۔ صفر ۱۳۴۶ھ صبح کے پانچ بجے مشہور حاذق طبیب حکیم امتیاز الدین حسن صاحب افسر الاطباء نے اس دنیائے فانی سے کوچ کیا آپ ایک تجربہ کار و مشہور حکماء سے تھے۔

۲۷۔ رمضان ۱۳۴۸ھ یوم پنجشنبہ الحاج مولانا حافظ عبد الحی صاحب خلف اکبر حکیم عبد الرحمن صاحب سہارنپوری نے جو جامعہ عثمانیہ کے پروفیسر اور عالیجناب ولی عہد بہادر کے استاد تھے ایک ہفتہ تک مبتلائے طاعون رہ کر انتقال کیا۔ بعد دوسرے روز حسب ارشاد خسروی اُن کی تدفین بقعۂ صالحین مین جہان اُن کے والد مرحوم آسودہ ہین تدفین عمل مین آئی۔

۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ کو ڈاکٹر محمد عبد الرزاق صاحب وظیفہ یاب سیول سرجن صدر مجلس بلدہ کا انتقال ہوا۔ مرحوم ایک تجربہ کار اور لائق اور ہمدرد ڈاکٹر تھے

۶۔ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ کو حکیم حافظ ابوالقاسم نور محمد صاحب گرانٹ ڈاکٹر سرکار عالی مجوز تریاق اکبر و عرض الجواہر و مدرس مدرسہ اعزہ کا انتقال ہوا۔ جو ایک مشہور اور دیرینہ حکیم تھے۔

ڈاکٹر محمد حسین صاحب سیول سرجن محکمہ انتظام جمعیت سرکار عالی نے جو ایک عرصہ سے علیل تھے اپنے باغ واقع پھاٹری حضرت بابا شرف الدین صاحب قبلہ رح مین ۵۔ رجب ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ کو دن کے ۱۲ بجے انتقال کیا۔

۲۸۔ تیر ۱۳۴۰ف م ۱۵ محرم ۱۳۵۰ھ کو ڈاکٹر وحکیم رائے کرپا شنکر صاحب جو حیدرآباد کے کہنہ مشق طبیب مین سے تھے بعمر ۷۲ سالہ بمقام بلدہ انتقال فرمایا۔

عہدہ داران

۳۱۔ تیر ۱۳۳۵ف کو مولوی نعیم الدین صاحب مددگار معتمد صرف خاص کا انتقال ہوا۔

۲۔ امرداد ۱۳۳۵ف کو مولوی عبدالجبار خان صاحب آصفی مددگار معتمد صرف خاص کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک علم دوست شخص تھے۔

۱۳۔ امرداد ۱۳۳۵ف کو مولوی مرزا ساجد بیگ صاحب وظیفہ یاب سرکار عالی حال سشن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ بہت معمر اور علیل تھے۔

۱۵ شہریور ۱۳۳۵ف م ۲۱۔ جولائی ۱۹۲۶ء کو مسٹر سی۔ ٹی۔ دلال سابق اسپیشل سپرنٹنڈنگ انجنیر کا بمبئی مین انتقال ہوا۔ آپ تالاب ہائے حمایت ساگر۔ عثمان ساگر اور نظام ساگر کی تعمیر کے کام پر مامور ہوئے تھے۔ اور بعد ختم کارہائے مذکور ۱۱۔ آذر ۱۳۳۵ف کو یہان سے واپس روانہ ہوئے تھے۔ آپ ندیاد ضلع گجرات مین اگسٹ ۱۸۵۵ء مین پیدا ہوئے تھے۔

۲۶۔ شہریور ۱۳۳۵ف م ۲۱۔ محرم ۱۳۴۵ھ روز یکشنبہ شب دوشنبہ کو رات کے

تین بجے نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری نے انتقال کیا آپ ایک دیرینہ تجربہ کار اور لایق عہدہ دار تھے اور حیدر آباد سیول سروس کی جماعت کے سند یافتہ تھے جنازہ کے ساتھ مجمع کثیر تھا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج مین پڑھی گئی اور تدفین حضرت اُجالے شاہ صاحب کی درگاہ مین عمل مین آئی۔

ـــ ۱۹۔ آبان ۱۳۳۹ف روز جمعہ کو مسٹر بھونانی متوطن سندھ سپرنٹنڈنگ انجنیر ارائش بلدہ نے جو بغرض شکار پٹنچرو گئے تھے جنگل مین دفعتاً قلب کی حرکت بند ہوجانے سے وفات پائی شام کے پانچ بجے آپ کی نعش بلدہ لائی گئی اور آخری رسومات ادا کیے گئے ارائش بلدہ کا کام آپ ہی کے مشورہ سے آغاز ہوا آپ کی پیدائش ۳۰۔ آبان ۱۲۸۶ف اور ابتدائی ملازمت ۳۔ فروردی ۱۳۱۷ف بما ہوار الے تا الصاً تھی اور موٹر الونس (ماہ) تھا۔

ـــ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۶ف روز شنبہ کو نواب رضا یار جنگ نبیرہ نواب انوار جنگ مرحوم نے بعارضہ نمونیہ انتقال کیا۔

ـــ ۳۰۔ خورداد ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ کو مولوی ولی بہادر مددگار مہتمم بندوبست وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی حال تعلقدار ضلع گنجوٹی علاقہ پائیگاہ کا بمقام گنجوٹی انتقال ہوا۔

ـــ یکم آذر ۱۳۱۱ف رائے حکم چند صاحب مشیر قانونی کو صبح مرض فالج کا اثر ہوا اور اُسی روز بلدہ حیدر آباد مین انتقال ہوا آپ قانون دانی مین مشہور تھے۔

ـــ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۶ف روز چہار شنبہ کو مسٹر نرسہوان راؤ مددگار ناظم کروڑگیری وظیفہ یاب کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ چند روز علیل رہے۔

ـــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مین مولوی محمد عظمت اللہ خان صاحب مددگار

ناظم تعلیمات نے بمقام مدن پلی (جہاں آپ بغرض علاج گئے ہوئے تھے) انتقال کیا۔

۲۹۔ آبان ۱۳۳۶ف کو سررشتہ سیاسیات سرکار عالی کے ایک قدیم کارگزار مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب اول مددگار معتمد سیاسیات سرکار عالی نے رات کے دو بجے انتقال کیا مرحوم چند ماہ سے کہانسی اور بخار کے عارضہ مین مبتلا تھے آپ سابق مین معتمد باب حکومت تھے۔

۲۴۔ بہمن ۱۳۳۷ف م ۳۔ رجب ۱۳۴۶ھ روز چہارشنبہ کو نواب صادق جنگ بعارضہ فالج دن کے گیارہ بجے انتقال کیا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج مین ادا ہوئی اور درگاہ حضرت محمد حسین صاحب مین مدفون ہوئے۔ آپ سابق مین مہتمم خزانہ صرف خاص اور اعلیحضرت کے مصاحب تھے۔

۲۲۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۲۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۷ء ڈی جارج نندی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ وظیفہ یاب سرکار عالی کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک عرصہ تک نائب میر مجلس کمیٹی صفائی بلدہ تھے۔

۳۰۔ اسفندار ۱۳۳۷ف کو نواب تقی یار جنگ ناظم عطیات کا جن پر چند ماہ قبل عمل جراحی ہوا تھا جنرل عثمانیہ ہاسپٹل مین بعارضہ فالج انتقال ہوا۔

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ کو مولوی صفی الدین صاحب سابق ناظر کتب درسیہ جامعہ عثمانیہ بمقام مدراس بعارضہ فالج انتقال کیا۔

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء مسٹر دھرمندھر آنریری مجسٹریٹ رزیڈنسی نے بلدہ مین انتقال کیا۔

۶۔ خورداد ۱۳۳۷ف م ۱۸۔ شوال ۱۳۴۶ھ مولوی حاجی فیض الرحمن صاحب صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کا بعارضہ فالج بلدہ مین انتقال ہوا آپ سابق مین

سرکار عالی کی مختلف خدمات پر مامور رہے۔

۲۹۔ خرداد ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ شب جمعہ رائے روپ لعل صاحب سررشتہ دار مہدوی پٹھانان کابلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ کے ناظم بھی رہ چکے تھے۔

۳۱۔ خرداد ۱۳۳۷ف کو نواب جبار یار جنگ (مولوی سید غلام جبار صاحب) بمرض سرطان انتقال کیا۔ ابتداءً وکالت سے تاترقی مرتبہ جلیلہ درکنیت عدالت العالیہ سرکار عالی درکنیت پائیگاہ نواب وقار الامرا مرحوم عام طور پر یکسان ہردلعزیز رہے۔ بوجہ انتقال باظہار افسوس ہائی کورٹ کو دو گھنٹہ کی تعطیل دی گئی مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا آپ کے فرزند سعید ہیں۔

۱۹۔ تیر ۱۳۳۷ف کو مولوی خواجہ انوار حسین صاحب ناظم تعمیرات جو عتبات عالیہ بیت المقدس اور مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ارادہ سے رخصت لیکر گئے تھے عتبات عالیہ سے بیت المقدس کو جاتے ہوئے مصر مین آپ کا انتقال ہوا۔

۲۵۔ تیر ۱۳۳۷ف م ۳۰۔ مئے ۱۹۲۸ء کو دن مین نواب برزد جنگ کا سکندرآباد مین انتقال ہوا۔ دوسرے روز صبح مین آخری رسومات ادا کیے گئے اکثر عہدہ دار شریک تھے نواب وقار الامرا مرحوم کی اسٹیٹ کے آپ رکن تھے اور سرکار عالی کی متعدد خدمات پر ممتاز رہے سرکار عالی سے آپ کو وظیفہ حاصل ہو چکا تھا آپ نواب سر فریدون الملک کے بھائی تھے۔

۱۵۔ خرداد ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ ایک قدیم وظیفہ یاب عہدہ دار سرکار عالی محمد محبوب علی صاحب (ڈپٹی کمشنر کوڑگری) نے انتقال کیا مرحوم پانچ ماہ سے درد دل سے علیل تھے قبرستان درگاہ حضرت سردار بیگ صاحب مین سپرد خاک کیے گئے۔

۲۳۔ شہریور ۱۳۳۷ف م ۲۹۔ جولائی ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ مولوی وحید الدین صاحب سلیم پروفیسر اُردو جامعہ عثمانیہ نے انتقال کیا۔

۲۸۔ مہر ۱۳۳۷ف روز دوشنبہ محمد شرف الدین خان صاحب جاگیردار ناظم آرائش بلدہ کا بعارضۂ ذیابیطس انتقال ہوا۔

۱۲۔ آذر ۱۳۳۸ف شمس العلماء مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ دیوبند سابق مفتی عدالت العالیہ ملک سرکار عالی نمائندہ ٹرین سے اپنے وطن واپس تشریف لیجارہے تھے کہ اثناء راہ مین انتقال کیا۔

۲۲۔ دے ۱۳۳۸ف روز دوشنبہ دن کے ایک بجے نواب سر فریدون الملک صدر المہام اختصاصی نے انتقال کیا آپ دیرینہ ملازم سرکار تھے اور چھوٹی خدمت سے ترقی کرتے کرتے منصرم صدر اعظم کے درجہ تک پہونچے تھے اور آپ کی تجربہ کاری کی بناء پر آپ کو باب حکومت مین صدر المہامی اختصاصی کے منصب پر فائز کیا گیا تھا جس پر وہ آخر دم تک کارگزار رہے آپ نہایت خلیق اور ملنسار اور شریف المزاج انسان تھے ۶۰ سال تک سرکاری ملازمت کے دائرہ مین بسر کئے انتقال کے دوسرے روز صبح تجہیز و تکفین اور تدفین اُن کی وصیت کے مطابق عمل مین آئی یعنے اُن کی لاش کو زیر تشتت مذہب کے احکام کے تحت دخمہ مین نہیں پہونچایا بلکہ اُن کی کوٹھی واقع (شاہ پور واڑی سیف آباد چادر گھاٹ) کے احاطہ مین قبر کھود کر چوبی صندوق مین لاش رکھکر دفن کیا گیا انتقال کے وقت آپ کی عمر (۹۰) سال کی تھی مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت صدر اعظم بہادر و دیگر سربرآوردہ عہدہ داران و معززین وغیرہ آخری رسومات ادا کرنے مین شریک تھے۔ مرحوم نے دو پادشاہون اور پانچ وزیرون اور تقریباً (۸) رزیڈنٹون کے زمانون کو دیکھا تھا۔ اور عہدہ تحصیلداری و تعلقداری

اور نظامت بندوبست سے لیکر معتمدی سیاسیات و پرائیوٹ سکرٹری۔ اور مدارالمہامی وصدرالمہامی سیاسیات اور صدارت عظمیٰ کے مناصب کے فرائض کو نہایت حسن وخوبی برجستگی ومستعدی سے انجام دیا جس کا اعتراف سرکار عالی کے جانب سے جریدہ اعلامیہ مین کیا گیا۔

سنہ ۹۔ دے ۱۳۳۶ف روز شنبہ کو مولوی عباس حسین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب کا بلدہ مین انتقال ہوا چند یوم مرض نمونیہ مین مبتلا رہے۔

سنہ ۲۲۔ دے ۱۳۳۶ف روز دوشنبہ شب کے ساڑھے نو بجے نواب لیاقت جنگ نے اپنے مکان خیریت آباد مین انتقال کیا۔ آپ بزمانہ سابق نواب عمادالسلطنہ مدارالمہام کے ایڈی کانگ تھے۔ بعدہٗ تعلقداری رائچور وغیرہ کی خدمات پر مامور رہے۔ چند سال قبل آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر چکے تھے۔

سنہ ۴ شعبان ۱۳۴۷ھ روز چہارشنبہ کو نواب انتخاب جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا خاندانی قبرستان قریب درگاہ حضرت مکے شاہ صاحب قبلہ رم مین تدفین عمل مین آئی۔ تقریباً دو ہفتہ سے علیل تھے۔ علاقہ صرف خاص مبارک کے آپ عہدہ دار تھے۔

سنہ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ف دن کے ساڑھے بارہ بجے راجہ مرلیدھر فتح نوازدنت صدرالمہام صرف خاص مبارک کا بلدہ مین اپنے بنگلہ خیریت آباد مین انتقال ہوا صرف چند روز علیل رہے انتقال کے ایک روز قبل تک سرکاری کام کو انجام دیتے رہے آپکی آخری رسومات پل کہنہ کے مرگھٹ مین ادا ہوئے آپ کی میت کے ہمراہ بلا لحاظ قوم وملت کثیر مجمع تھا۔ نہایت عزت کے ساتھ آپ کو یاد کیا جاتا ہے بعض عہدہ داران نے اپنے طور پر اپنے اپنے دفتر کو تعطیل دیدی تھی۔

۸۔ یکم خورداد ۱۳۳۸ف روز جمعہ رائے موہن لال صاحب سررشتہ دار فوج بقاعدہ سرکار عالی علاقہ پیشکاری نے بلدہ مین انتقال کیا آپ عرصہ تک معتمد خانگی اسٹیٹ پیشکاری رہے۔

۹۔ ۱۰ محرم ۱۳۴۸ھ روز شنبہ میجر شاہ مرزا بیگ صاحب مددگار ناظم کوتوالی اضلاع کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے آپ میجر نواب ماہر جنگ کے صاحبزادہ تھے آپ مردانہ کھیلون فٹ بال و کرکٹ وغیرہ مین خاصی شہرت رکھتے تھے۔

۱۰۔ ۱۴ صفر ۱۳۴۸ھ مولوی اللہ بخش صاحب وظیفہ یاب مہتمم تعلیمات کا انتقال ہوا۔

۱۱۔ ۱۰۔ اسفندار ۱۳۳۵ف کو مولوی میر قمرالدین علی صاحب سابق ناظم امور مذہبی علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ بہادر کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ نہایت قوت دار شطرنج بازی مین اعلیٰ مہارت رکھتے تھے۔

۱۲۔ ۱۲۔ آذر ۱۳۳۹ف کو مسٹر بھوجراج انجینر علاقہ صفائی کا انتقال ہوا۔

۱۳۔ یکم شعبان ۱۳۴۸ھ روز جمعہ نواب اظہر جنگ مصاحب اعلیحضرت و عہدہ دار علاقہ صرف خاص مبارک کا بلدہ مین انتقال ہوا دوسرے روز آخری رسومات ادا کیے گئے۔ مولوی محمد غیاث الدین صاحب صدیقی المخاطب بہ نواب اظہر جنگ مرحوم قریبًا تین چار ماہ سے فساد اعضاء ریئہ و معدہ وغیرہ سے علیل تھے۔

۱۴۔ ۲۰۔ شوال ۱۳۴۸ھ یوم دوشنبہ نواب حسین دوست خان صاحب پرسنل مددگار صدر المہام مال نے بعارضہ مخونیہ انتقال کیا۔

۱۵۔ ۲۵۔ شوال ۱۳۴۸ھ روز پنجشنبہ مولوی سید تصدق حسین صاحب وظیفہ یاب مہتمم کتب خانہ آصفیہ نے تقریبًا (۸۵) سال کی عمر مین بلدہ مین انتقال فرمایا۔

اور ایک مجمع کثیر نے جسمیں بلا تفریق مذہب وملت لوگ شریک جنازہ تھے اور فرمان واڑی واقع ترب بازار مین آپ کی تدفین عمل مین آئی۔ آپکی ولادت ۱۷۔ ربیع الثانی ۱۲۶۲ھ م ۴۔ اپریل ۱۸۴۶ء کو بمقام لکھنو واقع ہوئی۔ اور ۱۳۰۶ھ تک لکھنو ہی مین قیام رہا۔ بعد وفات اپنے خال علامہ جناب مولانا سید حامد حسین مرحوم وہاں سے اوائل ماہ صفر ۱۳۰۹ھ مین وارد حیدرآباد دکن ہوئے۔ اور ۲۷۔ مہر ۱۳۰۵ف ۲۴۔ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ کو نواب عماد الملک مرحوم نے آپ کو خدمت مہتمی کتب خانہ آصفیہ کے خدمت کے لیے انتخاب فرمایا اور وقت تقرر تختہ تقرر مین یہہ الفاظ تحریر فرمائے (جو حضرات مولوی صاحب موصوف سے واقف ہین وہ یہہ کہہ سکتے ہین کہ اہل ملک مین تو کیا بلکہ تمام ہندوستان مین اس کام کے لیے ایسا موزون وبہتر شخص نہیں ملسکتا) چنانچہ کتب خانہ آصفیہ کا انتظام آپ کے زمانہ مین اعلیٰ درجہ پر پہونچا تقریباً بیس سال آپ اس خدمت کو انجام دیکر ۱۳۳۷ھ م ۱۳۲۸ف مین وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے کنارہ کش ہوئے۔ اگرچہ آپ نے وظیفہ لے لیا تھا لیکن سرکار نے آپ کے خدمات علمیہ کی قدردانی کے لحاظ سے آپ کو کتب خانہ آصفیہ کی مجلس انتظامی کا رکن وشریک معتمد مقرر فرمایا۔ اور اس خدمت کو آپ آخر زمانہ تک انجام دیتے رہے۔ آپ نہایت نیک نفس اور ہردل عزیز تھے۔

آپ کے دو صاحبزادے مولوی عباس حسین صاحب ومولوی سید علی محمد صاحب ہین اول الذکر مرحوم کی جگہ مہتمم کتب خانہ آصفیہ ہیں۔ واقعی والد بزرگوار کے بہترین جانشین اور ایک جیّد عربی وفارسی کے عالم نہایت خوش اخلاق بزرگ ہیں اور اپنے والد مرحوم کے قدم بقدم پیرو ہین۔ دوسرے صاحبزادے صدر محاسبی سرکار عالی کے منتظم ہین۔

۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم شنبہ نواب قادر نواز جنگ صوبہ دار و وظیفہ یاب مہتمم محلات مبارک صرف خاص نے ۱½ بجے دن کے اپنے بنگلہ واقع کنگ منڈی مین انتقال کیا۔ آپ سابق مین صوبہ دار گلبرگہ وغیرہ رہ چکے تھے۔

۶۔ دے ۱۳۴۰ف م ۱۰۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو بابو نند لال صاحب سیل سابق صدر محاسب سرکار عالی و معتمد فینانس نے صبح کے (۸) بجے قلب کی حرکت بند ہونے سے بمقام الہ آباد انتقال کیا۔

۲۔ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ نواب محاسب جنگ سابق اول تعلقدار و صدر محاسب علاقہ صرف خاص مبارک حال وظیفہ یاب نے ۴½ بجے صبح اپنے مکونہ مکان واقع عیدگاہ قدیم مین انتقال کیا۔

۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ تین بجے دن کے حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب۔ المخاطب بہ نواب سربلند جنگ نے بعارضہ ضعف دماغ انتقال کیا۔ صاحب موصوف کا انتقال بنگلہ نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عالیہ عدالت مین ہوا۔ دوسرے روز صبح کے دس بجے نماز جنازہ مسجد واقع درگاہ حضرت اُجملے شاہ صاحب قبلہ رحمین پڑھائی گئی اور جنازہ بذریعہ بلہار شاہ لائن اسٹیشن نام پلی سے شام کے ۴ بجے کی گاڑی سے بغرض تدفین بمقام دہلی روانہ کیا گیا۔

۲۴۔ اگست ۱۹۳۰ء مسٹر اے۔ سی ہنکن۔ سابق صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی نے مرض فالج سے بمقام ٹنبٹن کوہ نیلگری انتقال کیا۔

۷۔ اسفندار ۱۳۴۰ف روز شنبہ بوقت ۴½ ساعت شام فیروز شاہ صاحب سابق اسسر صفائی بلدہ نے انتقال کیا۔ دوسرے روز تجہیز جنازہ عمل مین آیا۔

۱۷۔ اسفندار ۱۳۴۰ف روز شنبہ صبح ۸ بجے پنڈت گوبند نایک صاحب

وظیفہ یاب اول تعلقدار سرکار عالی نے چند روز علیل رہ کر بمقام اسٹیشن کرشنا انتقال کیا۔ جہاں پر آپ کا مصارف کثیرہ سے تعمیر کیا ہوا (چھتر) دھرم شالہ موجود ہے۔

۴۔ آبان ۱۳۴۰ف م ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ راجہ محبوب راج برادر خورد راجہ نرسنگ راج سررشتہ دار فوج علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی خلف بنسی راجہ گرد ہاری پرشاد کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نوجوان اور نہایت نیک نفس تھے۔

۲۳۔ آذر ۱۳۴۱ف م ۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ وینکٹ شاستری صاحب سابق پروفیسر نظام کالج کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

اہل سیف

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء کپتان مادھو راؤ صاحب وظیفہ یاب فوج علاقہ توپ خانہ باقاعدہ گوشہ محل سرکار عالی کا بمبئی مین انتقال ہوا

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف روز جمعہ کو کرنل محمد عظمت اللہ صاحب بہادر کمانڈنگ آفسر سکنڈ لانسرز امپیریل سرویس ٹروپ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ تقریباً تین ماہ سے مرض ذیابطیس سے علیل تھے۔

۱۴۔ اپریل ۱۹۲۶ء کو سردار میجر پریم سنگھ وظیفہ یاب اسٹنٹ ملٹری سکریٹری اے۔ ڈی۔ سی۔ مدار المہام سرکار عالی نے بمقام ڈیرہ ڈون وفات پائی۔

مسٹر بیارٹ اے۔ ڈی۔ سی مہاراجہ سریمین السلطنت صدر اعظم بہادر سرکار عالی نے بعارضہ بخار ٹائفڈ بتاریخ ۹۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء انتقال کیا۔ جنازہ فوجی اعزاز کے ساتھ اٹھایا گیا جس مین بعض انگریز بھی شریک تھے۔

۱۶۔ شوال روز شنبہ کو نواب مرزا محمد علی بیگ کرنل سرافسر الملک کمانڈر

افواج باقاعدہ سرکار عالی کا صبح نماز کے وقت اچانک انتقال ہوا۔ اس وقت تک آپ صحیح و تندرست تھے۔ قاعدہ کی رو سے تو فوجی تزک و احتشام کے ساتھ آپ کا جنازہ اُٹھانا تھا۔ لیکن چونکہ آپ کی وصیت یہہ چلے آتی تھی کہ فوجی طریقہ پر آپ کا جنازہ نہ اُٹھایا جائے اس لیے معمولی طریقہ سے عصر کے وقت آپ کا جنازہ اُٹھایا گیا۔ جس مین سیول اور ملٹری کے عہدہ دار اور امراء ملک یعنے مہاراجہ سر یمین السلطنتہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر اور بہت سے دوسرے اصحاب تعداد کثیر مین شریک میت تھے۔ نماز جنازہ آپ کے مکان کے سامنے کی مسجد مین پڑہائی گئی اور خیریت آباد کے قبرستان مین آپ کی تدفین عصر اور مغرب کے درمیان عمل مین آئی۔

آپ ابتداءً ۲۱۔ ذیقعدہ ۱۲۹۹ھ کو حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر غفران مکان کو گھوڑے کی سواری انگریزی قواعد کے موافق سکھانے کے لیے مقرر ہوئے ۷۔ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو دربار تقریب حکمرانی مین خانی بہادری اور ۲۳۔ جمادی الاول ۱۳۰۱ھ کو دربار تقریب نوروز مین افسر جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۰۱ھ کو گولکنڈہ بریگیڈ کے کمانڈر یکی خدمت سے ممتاز ہوئے۔ ۱۶۔ محرم ۱۳۰۶ھ کو بغرض شرکت جنگ کوہ سیاہ بلدہ سے راہی شملہ ہوکر ۲۔ ربیع الاول ۱۳۰۶ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۱۱ھ کو امپیریل سروس ٹروپس کے سرکردہ بنائے گئے۔ ۷۔ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو دربار تقریب سالگرہ مین افسر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۵۔ جمادی الاول ۱۳۱۴ھ کو جملہ کوٹھ جات علاقہ حضوری آپ کے زیر نگرانی دیے گئے۔ ۱۳۔ محرم ۱۳۱۵ھ م ۲۵ جون ۱۸۹۷ء کو گورنمنٹ برطانیہ سے سی۔ آئی۔ کا خطاب ملا۔ بہ سبب انتقال کرنل نیول ۱۲۔ صفر ۱۳۱۵ھ کو آپ سرکردہ فوج باقاعدہ گوشہ محل بریگیڈ مقرر ہوئے۔ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ م ۲۳۔ اگست ۱۹۰۰ء کو

آپ بغرض شرکت جنگ چین بلدہ سے روانہ اور ۶۔ رمضان ۱۳۱۸ھ کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۰ صفر ۱۳۲۱ھ کو بغرض شرکت جشن تاج پوشی ملک معظم ایڈورڈ ہفتم بلدہ سے جانب لندن تشریف لے گئے۔ اور ۳۔ جمادی الثانی ۱۳۲۱ھ کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۱ ذیحجہ ۱۳۲۱ھ کو دربار تقریب عید الضحیٰ مین افسر الملک کا خطاب عطا ہوا۔ ۶ صفر ۱۳۲۵ھ روز پنجشنبہ کو بغرض زیارت بغداد و کربلا معلی آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ زیارت ۵۔ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۵۔ جمادی الاول ۱۳۲۱ھ کو بعزم حج و زیارت مقامات مقدسہ آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ حج، صفر ۱۳۲۲ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ کو آپ بغرض شرکت جنگ یورپ بلدہ سے روانہ ہوکر ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۳۴ھ کو بعد الفراغ جنگ واپس بلدہ ہوئے آخر ماہ رمضان ۱۳۳۴ھ مین آپ "چیف کمانڈر رگیولر فورس" کے نام سے نامزد کئے گئے۔ آپ اپنے صاحبزادہ مرزا اقبال علی بیگ صاحب کے لندن مین علالت کی خبر سنکر معہ زنانہ ۱۹۔ رمضان ۱۳۳۸ھ کو بلدہ سے جانب لندن روانہ ہوئے افسوس کہ اثناء راہ مین ہی ۲۶۔ جون ۱۹۲۰ء کو بذریعہ وائرلیس ٹیلیگرام اقبال علی صاحب کے انتقال کی اطلاع آپ کو ملی۔ نواب صاحب ممدوح فائز انگلستان ہونے کے بعد ۲۸۔ جولائی ۱۹۲۰ء کو ملک معظم سے باریاب ہوکر ۲۵۔ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ کو داخل بلدہ ہوئے۔ غرہ صفر ۱۳۴۱ھ روز شنبہ بعزم سیاحت یوروپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ بعد سیاحت یوروپ اور مکہ معظمہ کے حج وغیرہ سے فارغ ہوکر ۲۹۔ محرم ۱۳۴۲ھ کو میل سے بلدہ واپس تشریف لائے۔

گولکنڈہ برگیڈ آپ ہی کے زمانہ کا یادگار ہے۔ آپ کا آبائی تعلق فوج کینٹنجنٹ سے تھا۔ اس وقت آپ کے تین صاحبزادے موجود ہین (۱) برگیڈیر نواب

عثمان یارالدولہ بہادر افواج باقاعدہ و امپیریل سرویس ٹروپس (۲) مرزا حامد علیبگ حامد یارجنگ بہادر ناظم جنگلات (۳) نواب خسرو جنگ بہادر۔

۱۱۔ مہر ۱۳۴۰ف م ۳۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ یوم شنبہ بیجر سید زین العابدین صاحب کمانڈنگ رسالہ باقاعدہ علاقہ پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر (سابق کمانڈنگ وظیفہ یاب سرکار عالی) کا مرض فالج سے قلعہ گولکنڈہ مین انتقال ہوا۔

مرشدزادگان

۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ نواب عظام الدولہ بہادر عرف فقیر بادشاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نواب سرخورشید جاہ مرحوم کے قرابت مین تھے۔

۲۲۔ شہریور ۱۳۴۰ف م ۱۳۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ کو صاحبزادہ نواب احتشام جنگ بہادر کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

دیگر

۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ روز پنجشنبہ مولوی خواجہ حسن صاحب وکیل ہائی کورٹ کا بلدہ حیدرآباد مین انتقال ہوا۔

۱۰۔ اگسٹ ۱۸۹۷ء روز سہ شنبہ پنڈت راماچاری صاحب وکیل ہائیکورٹ سرکار عالی ورکن کمیٹی رزیڈنسی کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

۲۴۔ اپریل ۱۹۰۸ء مسٹر میارٹ وکیل کا جو انگریزی عدالتون مین وکالت کیا کرتے تھے سکندرآباد مین انتقال ہوا۔

۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز یکشنبہ مولوی شاہ محمد عبدالرحیم صاحب صدیقی وکیل راجہ صاحب پالونچہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ اور دوسرے روز ۹ بجے حضرت

یوسف صاحب و شریف صاحب قبلہؒ کے درگاہ مین تدفین عمل مین آئی۔

۲۔ یکم خورداد ۱۳۳۶ف روز چہارشنبہ پنڈت رنگ راؤ صاحب ٹیکمال وکیل ہائیکورٹ نے اپنے مکان واقع جام باغ مین وفات پائی۔

۳۔ خورداد ۱۳۳۶ف بروز جمعہ آپ کے اظہار غم مین شام کے چھ بجے ویلیک ورہنی تھیٹر واقع گولی گوڑہ ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ آپ ملک اور قوم کے ایک سچے بہی خواہ اور استقلال سے کام کرنے والے تھے۔

۷۔ اپریل ۱۹۲۷ء مولوی سید عبدالقادر صاحب مالک اخبار مخبر دکن نے مدراس مین طول طویل علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہا۔

۲۲۔ تیر ۱۳۳۶ف روز شنبہ شب مین مولوی عبدالرزاق صاحب معتمد جاگیرات نواب فخرالملک بہادر نے بعارضہ دوران سر نفس انتقال کیا مرحوم حیدرآباد کے قدیم وکلا مین سے تھے۔ انتقال کی خبر سنکر حکام عدالت نے دس بجے کے بعد سے تعطیل دیدی۔

۱۶۔ شہریور ۱۳۳۶ف م ۲۳۔ محرم ۱۳۴۶ھ روز شنبہ شب کے دس بجے وکٹ راجشور راؤ زمیندار پدا پلی قوم برہمن نے بازار رزیڈنسی بلدہ مین انتقال کیا قبل انتقال آپ نے مذہب اسلام قبول کیا تھا اور نام عبدالجلیل رکھا گیا تھا بعد انتقال حسب رضامندی اون کے اہل خانہ فوج میسرم کے حبیب صاحب نے جو اُن کے مرشد تھے میت کو موٹر مین ڈال کر شب کے دس بجے چھاؤنی فوج میسرم مین دفن کی غرض سے لے گئے اور اُن کے ورثاء نے اہل ہنود کے طریقہ سے کریا کرم ادا کیا۔ راجہ شیوپرشاد مرحوم کے بعد دوسری نظیر آپ ہی کی ہے۔

۴۔ تیر ۱۳۳۶ف پنڈت مہادیوپرشاد صاحب محاسب اسٹیٹ نواب نظام یارجنگ بہادر خانخانان کا بمقام کانپور انتقال ہوا۔ آپ نہایت نیک تھے۔

۱۳۔ شوال ۱۳۴۶ھ روز پنجشنبہ یہان کے قدیم مشہور وکیل مولوی عبدالقیوم صاحب بلدہ مین انتقال ہوا۔

۱۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ روز شنبہ نواب سراجین جنگ بہادر کے بڑے فرزند محبوب حسین صاحب کا انتقال ہوا۔

۲۰۔ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ روز یکشنبہ راجہ فتح نواز دنت بہادر صدر المہام صرف خاص مبارک کے جوان صاحبزادہ رائے کنیالال صاحب نے بندہ مین انتقال کیا آپ ایک عرصہ سے دماغی عارضہ مین مبتلا تھے۔

۱۰۔ بہمن ۱۳۴۱ف روز دوشنبہ پنڈت ڈگمبرداس صاحب چودہری وکیل ہائیکورٹ نے مختصر علالت کے بعد انتقال فرمایا۔ پنڈت صاحب آنجہانی مشہور و معروف وکیل ہونے کے علاوہ سرگرم قومی لیڈر بھی تھے۔

۱۰۔ بہمن ۱۳۴۱ف یوم دوشنبہ شب کے بارہ بجے سریمان پنڈت کرشناجی گوپال نائک بنیکر و کنٹراکٹر حیدرآباد نے (جو عرصہ دراز سے مرض ذیابطیس مین مبتلا تھے) انتقال کیا۔ حیدرآباد کی سوسائٹی مین مرحوم کی ایک خاص ہستی تھی۔ آپ کو نہایت وقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

تجار

۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ مطابق ۲ جنوری ۱۹۲۶ء کو رائے صاحب رام دیال گہانسی رام ساہو صدر ستاجر آبکاری کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ مارگیسر ۱۹۰۱ء

۱۷۔ جمادی الثانی ۱۲۷۸ھ کو پیدا ہوئے۔ کیشوگری مین گوشالہ آپ ہی نے قائم کیا ہے

۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ کو سید سلطان صاحب۔ مالک شاپ سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی نے شب مین بعارضہ فالج انتقال کیا۔ اور دوسرے روز تجہیز و تکفین عمل مین آئی

ـــ ۱۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ سدم سٹی چندریا صاحب مستاجر آبکاری علاقہ سرکار عالی نے قلب کی حرکت بند ہونے سے رحلت کی۔

ـــ ۲۔ اگسٹ ۱۹۲۷ء کو بازار رزیڈنسی حشمت گنج کے ایک سوداگر گوبند گوپال بورامنی قوم برہمن نے جن کا بہت بڑا دال کا کارخانہ تھا انتقال کیا۔ ان کی عمر ۹۰ سال کی تھی۔ ان کے سوگ مین اطراف کے اکثر دکانات بند تھین آپ نہایت مخیر تھے

ـــ ۱۱ شہریور ۱۳۳۷ف م ۱۷۔ جولائی ۱۹۲۸ء روز شنبہ شام کو راجہ بھگوانداس صاحب کے فرزند سیٹھ مکنداس ساہو رزیڈنسی نے انتقال کیا۔ یہہ صاحب سرکار عالی کی لیجسلٹو کونسل اور میونسپالٹی رزیڈنسی بازار بلدہ کے ممبر تھے۔ چند ماہ سے علیل تھے دفتر لیجسلیٹو کونسل دوسرے روز دو بجے سے بند کردیا گیا۔

ـــ سیٹھ منالال ساکن چیلہ ناصر جنگ مالک ڈسٹلری شراب نارائن گوڑ دنے بتاریخ ۲۸۔ دے ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ (۱۰) سال فالج سے علیل رہ کر بلدہ مین انتقال کیا۔

ـــ ۳۔ شوال ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ کور ائے بہادر رام لال صاحب ساہو بعمر ۸۴ سال بمقام سکندرآباد انتقال کیا۔ چند روز تک علیل رہے۔ آپ پورن مل مہانندرام مشہور مہاجن کے نبیسہ تھے۔

بحکم سرکار بعض اصحاب کی بلدہ سے روانگی اور واپسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۷۲)

ـــ حسب فرمان خسروی مولوی ظفر علی خاں صاحب بی۔ اے بوہلۂ اول

۲۵۔ رمضان ۱۳۲۷ھ کو گوداوری لائن سے بلدہ سے ہندوستان روانہ ہوئے (اخبار شیر دکن ۱۰۔ اکٹوبر ۱۹۰۹ء جلد ۲۲ نمبر ۲۱۵) بعد ازآن ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۳۶

آپ باجازت بلدہ تشریف لائے بعدہٗ بو ہلہ دوم ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ کو آپ اپنے وطن روانہ ہوئے آپ کو حکم ہوا کہ اپنے وطن مین رہکر دار الترجمہ کا کام انجام دین۔ ان کو پانسو روپیہ تنخواہ کے علاوہ (مار) روپیہ جو اُن کو ملا کرتے تھے دیے جائیں گے۔ (مشیر دکن مطبوعہ ۱۳۔ اگسٹ ۱۹۱۸ء جلد ۳۳ نمبر ۱۹۴) اوائل ماہ محرم ۱۳۳۵ھ مین آپ بلدہ تشریف لائے اور ویکاجی صاحب کے ہوٹل مین مقیم ہوئے یہان آپ کے لکچر اور وعظ ہوئے۔ بو ہلہ سوم ۱۵ ماہ محرم ۱۳۳۵ھ آپ بلدہ سے روانہ کیے گئے۔ (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۱۴۔ جون ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۱۳۵)

۲۲۔ آبان ۱۳۲۱ف بابو نند لال صاحب سیل سابق صدر محاسب سرکار عالی بحکم والا اپنے وطن روانہ ہوئے (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۲۸۔ سپٹمبر ۱۹۱۲ء جلد ۲۷ نمبر ۲۰۰) بعدہٗ باجازت اوائل ماہ تیر ۱۳۳۶ف مین بلدہ آئے۔ (اخبار مشیر دکن ۱۱ مئی ۱۹۲۷ء جلد ۳۳ نمبر ۱۰۹)

۲۳۔ شہریور ۱۳۲۷ف کو مولوی ناظر الحسن صاحب بلگرامی پرو پرائیٹر رسالہ ذخیرہ حیدر آباد سے روانہ کر دیے گئے۔ (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۹۔ اگسٹ ۱۹۱۸ء جلد ۳۳ نمبر ۱۸۸) بعدہٗ ۱۰ ماہ امرداد ۱۳۳۷ف روز جمعہ کو صاحب موصوف بلدہ حیدر آباد واپس آئے۔

احکام خاص

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۔

۱۔ ماہ مہر ۱۳۳۶ف حسب فرمان خسرو، نواب ذوالقدر جنگ بہادر معتمد عدالت کو توالی امور عامہ کی تنخواہ (اے ۔ ے) روپیہ ماہانہ قرار دی گئی۔ اور نواب

عقیل جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات کو بھی باب حکومت کی رکنیت کے تقرر کی تاریخ سے (۱۰۰) روپیہ تنخواہ دیے جانے کا حکم ہوا۔

۔۔۔ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۹ صفر ۱۳۴۶ء نواب سردار نواز جنگ بہادر کا (۱۵۰) روپیہ ماہانہ کالوکل الونس تاریخ مسدودی سے اجرا کیا گیا۔

۔۔۔ جریدہ ۱۱ شہریور ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر (۳۴) صفحہ (۳۳۲) جزو اول گشتی نشان ۱۶ محکمہ معتمدی مال ۳۔ امرداد ۱۳۳۶ف حسب فرمان مترشدہ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ قواعد رخصت جاگیرداران نافذ ہوئے۔

۔۔۔ سررشتہ جات مجلس و دارالطبع کو جناب کرنل شنوکس ٹریچ صاحب صدر المہام مال و کوتوالی کے تفویض کرنے کے نسبت فرمان خسروی مزینہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ بدین ارشاد شرف صدور لایا کہ وہ مذکورہ دونوں سررشتہ جات صدر المہام مال و کوتوالی کرنل ٹریچ کے سپرد کیے جائیں۔ جریدہ ۱۳۔ خورداد ۱۳۳۶ف جزو اول ص ۲۵۴

۔۔۔ بارگاہ خسروی سے نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس کو بہ تحفظ حقوق سینیارٹی معتمدی فینانس پر مستقل کرکے ۱۵۰ روپیہ کا جدید الونس بابتہ کار ریونیو یکم آذر ۱۳۳۹ف سے اور ۱۵۰ روپیہ کا مسدود شدہ سابقہ موٹر الونس تاریخ مسدودی یعنے یکم آذر ۱۳۳۱ف سے اجرا کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

جریدہ اعلامیہ

مطبوعہ ۹۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ نمبر ۳۲۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان (۱۴۵۵) مورخہ ۲۵ تیر ۱۳۳۵ف نشان مثل نمبر ۱۱۴ ۱۳۲۹ف کہ بلدہ انگریزی ۱۳۲۹ف مین رزیڈنسی کی ایک تحریک بہ توسط معتمدی سیاسیات نشان (۱۰۶۵) ۲۳ فبروری ۱۹۲۰ء بدین صراحت وصول ہوئی تھی کہ قواعد اسلحہ ہند ۱۹۲۰ء کے

لحاظ سے اس مین ترمیم ہوگئی ہے اور اُن اسلحہ و سامان کے لیے جو پریسڈنسی ٹون مدراس بمبئی و کلکتہ سے منگائے جائیں پولیٹکل افسر کی اجازت کی ضرورت نہین ہے بجز

۱۔ والی ریاست یا رئیس کے ذاتی استعمال کے لیے ہون۔

۲۔ یا اُن کے کسی رکن خاندان یا کسی امیر یا کسی عہدہ دار ریاست کے لیے ہون جن کو لوکل گورنمنٹ یا پولیٹکل افسر متعلقہ نے نامزد کرایا ہو۔ چنانچہ اس کے نسبت ایک اعلان بہ ثبت نشان (۵۶۰) ۹۔ خورداد ۱۳۲۹ف جریدہ اعلانات نمبر ۱۴ مورخہ ۲۲۔ خورداد ۱۳۲۹ف جز ثانی مین شائع ہوچکا ہے اب تحریر مذکور کے لحاظ سے ارکان خاندان شاہی و عہدہ داران و امراء اعظام حیدرآباد کے استثناء کی جو فہرست منظورہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی معتمدی سیاسیات توسط سے وصول ہوئی ہے اس فہرست کی نقل بغرض اطلاع عام اس کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔

اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی مدظلہ العالی

فہرست اسماء اقرباء۔

معہ امراء اعظام و عہدہ داران کونسل استثناء

۱۔ میر حمایت علی خان (اعظم جاہ) صاحبزادہ اعلیحضرت۔

۲۔ میر شجاعت علیخان (معظم جاہ) " "

۳ میر احمد محی الدین علیخان (حشمت جاہ) برادر "

۴۔ میر محمد محی الدین علیخان (رسالت جاہ) " "

امراء عظام

۱۔ نواب سالار جنگ بہادر

۲۔ مہاراجہ پیشکار سرکشن پرشاد بہادر جی۔ سی۔ آئی۔ ای

(۳) نواب فخر الملک بہادر (۴) نواب خانخانان بہادر
(۵) نواب ولی الدولہ بہادر (۶) نواب تلاوت جنگ بہادر
(۷) نواب معین الدولہ بہادر (۸) نواب لطف الدولہ بہادر
(۹) نواب بہرام الدولہ بہادر

عہدہ داران کونسل

(۱) صدر اعظم	(صدر نشین) کونسل۔		سرکار عالی
(۲) صدر المہام	(رکن)	//	شعبہ فوج
(۳) //	//	//	تعمیرات
(۴) //	//	//	مواسیات
(۵) //	//	//	فینانس
(۶) //	//	//	مال
(۷) //	//	//	تجارت و حرفت
(۸) //	//	//	عدالت
(۹) //	//	//	پیشی خداوندی
(۱۰) //	//	//	صرفخاص مبارک سرکار عالی

(حسب الحکم) نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی امور عامہ سرکار عالی

جریدہ غیر معمولی

مسـ ۹ تیر ۱۳۳۶ف مطابق ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۱ ص ۲۴۔

انتظام صیغہ جات باب حکومت کے ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات ہیں گے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بحکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت فرمان عطوفت نشان

مترشحہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ تقررات عالیجناب صدر اعظم بہادر و معزز صدر المہامان (ارکان باب حکومت) سے متعلق بمراد اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

سید مہدی (معتمد پیشی صدر اعظم و باب حکومت)

کنگ کوٹھی

فرمان

مین نے باب حکومت (اکزکیوٹیو کونسل) کے صدر اعظم (پریسیڈنٹ) و صدر المہامان (ارکان یا ممبر) حسب ذیل مقرر کیے ہین۔ میرا فرمان مورخہ ۲۲۔ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ جو تنظیم جدید کے متعلق ہے اُس کے فحوا کے مطابق ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہین گے وہ ان کے نام کے مقابل لکھے ہین۔ جن مین اُن کو وہ سب اقتدارات حاصل رہین گے جن کی صراحت فرمان مذکورہ کے ضمیمہ جات مین ہے۔

۱۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت جی۔ سی۔ آئی۔ ی صدر اعظم (پریسیڈنٹ)

۲۔ سر اکبر حیدری جنگ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ سی۔ یس۔ آئی صدر المہام (ممبر) صیغہ قانونی۔ وضع قوانین۔ جوڈیشل کمیٹی۔ مشورہ قانونی۔ صیغہ عدالت معہ امور مذہبی۔ توشکھانہ عامرہ۔

۳۔ حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام (ممبر) صیغہ فینانس حسابات خزائن دار الضرب۔ اسٹامپ ساری۔ اسٹیشنری۔ صیغہ ریلوے و معادن معہ کارہائے برقی بلدہ و مضافات بلدہ۔ انجن ہائے اتحادی۔

۴۔ لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ او۔ بی۔ ئی صدر المہام (ممبر) صیغہ مال۔ مالگزاری عطیات وارڈز۔ بندوبست۔ زراعت۔ نوآبادی

اعداد شمار آبکاری۔ کروڑگری۔ جنگلات۔ صیغہ تجارت وحرفت معہ لوکل فنڈ صیغہ کوتوالی۔ کوتوالی بلدہ۔ کوتوالی اضلاع (دونون کوتوالی کا انتظام حسب حال جدا گانہ رہیگا) مع محالس

۵۔ نظامت جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای صدرالمہام (ممبر) صیغہ سیاسیات پریس کمشنری مہمانداری (گسٹ ہاوس) صیغہ صفائی بلدہ وآرائش بلدہ معہ موٹر و گیجانہ عامرہ باغ عامہ۔

۶۔ ولی الدولہ بہادر صدرالمہام (ممبر) صیغہ تعلیمات۔ مدارس۔ جامعہ عثمانیہ رصدخانہ صیغہ طبابت وحفظان صحت۔ دواخانہ انگریزی ویونانی۔ عثمانیہ جنرل ہاسپٹل صیغہ جات متفرق رجسٹریشن واسٹامپ ٹیپہ۔ دارالطبع۔ آثار قدیمہ صیغہ فوج۔ فوج باقاعدہ وبیقاعدہ۔ علاج حیوانات۔

۷۔ عقیل جنگ بہادر صدرالمہام (ممبر) صیغہ تعمیرات شوارع وعمارات آبپاشی۔ آبرسانی۔ ڈرینج ٹیلیفون۔ کارہائے برقی اضلاع۔

۸۔ سرفریدون الملک بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ یس۔ آئی۔ سی بی۔ ئی صدرالمہام اختصامی (رکن غیرمعمولی) عام اطلاع کے لئے یہہ فرمان جریدہ غیرمعمولی مین شائع کیا جائے۔

۱۴۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ شرف دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی۔

شرف دستخط (امین جنگ (صدرالمہام پیشی خداوندی)

مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغہ عدالت کوتوالی وامور عامہ (صیغہ راز کوتوالی) واقع

۱۳۳۶ف نشان (۵۳) نشان مثل محکمۂ ہذا (۱۱۰) بابتہ ۱۳۳۸ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یاب حکومت

از طرف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد بخدمت صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی

مقدمہ

قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام

بسلسلہ مراسلہ نشان ۱۳۴۴ مورخہ ۸۔ مہر ۱۳۴۸ف و بشرف صدور فرمان مبارک مرقومہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ نگارش ہے کہ آیندہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجۂ ذیل ضابطہ پر عمل ہونا چاہیئے۔

جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اُس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ حدود بلدہ مین ہونے والا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کوتوال صاحب بلدہ کو اور دوسری صورتون مین تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم دس روز پیشتر دے۔ اگر جلسہ بادی النظر مین سیاسی نوعیت کا ہو اور کوتوال صاحب یا اول تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے مین اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کردیا جائیگا کہ جلسہ کے انعقاد کے لیے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکانی نتایج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہوں گے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور تقاریر کے نقول اور دیگر عاقدین۔ جلسہ کے ناموں کی ایک فہرست طلب کرلین لیکن اگر کوئی معقول وجہ فہرست وغیرہ طلب کرانے کی ظاہر نہو تو اس طرح عمل نہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ عاقد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی بالکل غیر سیاسی ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر مین سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو معلوم کرایا جائیگا کہ اس کے لیے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہوسکتا بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی

جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو۔ صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے۔ اگر سرکار عالی کی رائے مین کسی خاص مقدمہ مین اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو حسبہ عمل کیا جائیگا۔

مثنی ہذا بسلسلۂ مراسلہ نشان (۴۱۴) مورخہ ۸ مہر ۱۳۳۸ف بخدمت کوتوال صاحب بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

مثلث ہذا بخدمت مہتمم صاحب دارالطبع سرکار عالی بغرض اندراج جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مرسل ہے۔

شرح دستخط نائب محمد

ــــ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع جریدہ اعلامیہ غیر معمولی جلد نمبر ۶۰ نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ف مین شائع ہو چکے ہین اُس مین سرکار عالی نے اپنی پالیسی کی بخوبی وضاحت کردی ہے۔

ــــ حسب رائے باب حکومت پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۱۷ ذی حجہ الحرام ۱۳۴۹ھ قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ کی منظوری صادر ہوئی ملاحظہ ہو۔ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۴۰ف

یکم تیر ۱۳۳۹ف کو حسب رائے باب حکومت سرکار عالی حکم صادر ہوا کہ نواب صدر یار جنگ بہادر کا استعفا منظور اور خدمت صدر الصدوری تخفیف کردی گئی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بہ حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرماتے رہیں گے۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہوا کرین۔

راونڈ ٹیبل کانفرنس (اول)

راونڈ ٹیبل کانفرنس کا اجلاس جو ماہ نومبر ۱۹۳۰ء مین بمقام لندن منعقد

ہونے والا ہے اس مین شریک ہونے کے لیے نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر بہ حیثیت صدر وفد۔ اور نواب سر امین جنگ بہادر۔ سر شنوکس ٹرنچ۔ اور نواب مہدی یار جنگ بہادر کا انتخاب عمل مین آیا۔ جس کے اخراجات کیلئے بارگاہ خسروی سے ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ کلدار کی منظوری شرف صدور لائی ہے۔ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے شرکا وحیدر آباد کا وفد جہاز رانچی کے ذریعہ بتاریخ ۲۱۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ بمبئی سے ولایت روانہ ہوا۔

۱۴۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات معہ عیال و اطفال بذریعہ میل ٹرین بعزم ولایت بلدہ سے بمبئی تشریف لے گئے۔

۱۵۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء کو نام پلی اسٹیشن سے نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس بغرض شرکت گول میز کانفرنس بعزم ولایت معہ زنانہ بمبئی روانہ ہوئے۔

۱۷۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی خداوندی بعزم ولایت بمبئی روانہ ہوئے۔

۱۸۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء کرنل ٹرنچ بیگم پیٹھ اسٹیشن سے بعزم ولایت بمبئی روانہ ہوئے

حیدر آباد ڈیلی گیشن انگلستان کے ضمن مین پیشگاہ خسروی سے معزز اراکین کے غیاب مین ان کے مفوضہ کام کے متعلق جو عارضی انتظام کیا گیا تھا وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) فینانس۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر ہی صدر المہام رہین گے کیونکہ باغراض کانفرنس ان کا اسی عہدہ پر نیز بحیثیت پریسیڈنٹ ریلوے بورڈ برسر کار رہنا ضروری ہے معمولی کاغذات کا تصفیہ معتمد فینانس اس طرح کرینگے جس طرح کے صدر المہام کے قیام او ٹی کے زمانہ مین ہوتا ہے اور اسی طرح اہم

کاغذات صدر المہام کے پاس بمقام لندن بھیجے جائین گے۔ جہان سے صدر المہام بہادر فینانس کو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات کا جو جزو وہ مناسب سمجھین کسی ماتحت افسر کے تفویض کرین۔ چنانچہ نواب صدر المہام بہادر فینانس نے معتمد صاحب فینانس کی رہبری کے لیئے ہدایات مرتب فرمائے ہین۔

(۲) مال وکوتوالی مسٹر ٹی جے۔ ٹاسکر صیغہ جات مال وکوتوالی کے منصرم صدر المہام رہیں گے۔ نواب عقیل جنگ بہادر بہ حیثیت سینیر رکن اجلاس متعلقہ اور صیغہ عطیات ابتدائی متعلقہ نظامت عطیات وصیغہ عطیات انتظامی متعلقہ معتمدی مال کے فرائض بہ حیثیت صدر المہام انجام دینگے۔

(۳) صنعت وحرفت وزراعت وغیرہ مسٹر بی۔ اے۔ کالنس صیغہ جات صنعت حرفت وزراعت وامداد باہمی مین صدر المہامی کے اختیارات استعمال کرینگے لیکن وہ اجلاس کونسل مین بہ حیثیت رکن ووٹ نہین دینگے۔ اور نہ غیر متعلقہ مقدمات کے پیش ہونے کے وقت کونسل مین شریک ہونگے۔

(۴) نائب معتمد صاحب سیاسیات اُن امور کو جو اقتداری صدر المہام ہین بالراست صدارت عظمیٰ مین بغرض احکام پیش کرینگے۔

۱۲۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم نے بہ نفس نفیس پہلی گول میز کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔

۲۰۔ فبروری ۱۹۳۱ء م ۱۸۔ فروردی ۱۳۴۰ف۔ یوم جمعہ بوقت دوپہر لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال وکوتوالی جو گول میز کانفرنس کے سلسلہ مین لندن گئے ہوئے تھے حیدرآباد واپس تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عہدہ داران سرکار عالی نے آپ کا استقبال کیا۔

۲۸۔ فبروری ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ فروردی ۱۳۴۰ف یوم شنبہ نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر

صدر المہام فینانس و نواب سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی مبارک اور نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات شام کے چار بجے حیدر آباد آتے ہوئے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اترے بہت سے عہدہ دار اور معززین پلیٹ فارم پر بغرض استقبال موجود تھے تمام کو کثرت سے پھولون کے ہار پہنائے گئے اسٹیشن نام پلی پر بھی استقبالیون کا کثیر ہجوم تھا یہان پر بھی ان تینوں کو کثرت کے ساتھ پھولون کے ہار پہنائے گئے۔

سنہ ۱۳۴۰ف تعین اوقات دفاتر سرکار عالی۔ گشتی محکمہ فینانس سرکار عالی واقع ۴۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف بسلسلہ گشتی دفتر ہذا نشان ۱۹ واقع ۱۰ تیر سنہ ۱۳۳۹ف بمقدمہ مندرجہ عنوان مسئلہ اوقات دفتر اجلاس معزز ارباب حکومت منعقدہ ۴۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف بہ اتفاق یہ طے پایا کہ تمام ممالک محروسۂ سرکار عالی مین دفاتر کا وقت ایک ہی ہونا چاہیئے اور وہ یہہ کہ صرف یکم خورداد سے ختم تیر تک صبح کے آٹھ سے ایک بجے تک رہے اور مابقی شہور مین ۱۰ تا ۴ بجے تک دفاتر سرکاری مین حسبہ حاضری درخواست ملحوظ رہے (جریدہ ۱۴ تیر سنہ ۱۳۳۹ف جلد ۶۱ نمبر ۳۲ صفحہ ۳۸۶ جزو اول)

سنہ ۱۳۴۱ف حسب فرمان خسروی مترشحہ ۲۵۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۱ھ محصول چنگی کلیتاً موقوف کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔ و نیز معافی فیس بنجرائی کے نسبت احکام صادر کیے گئے (جریدہ ۸۔ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۲۶ جزو اول صفحہ ۳۱۹)

سنہ ۱۳۵۰ف حسب فرمان خسروی مترشحہ ۱۹ صفر سنہ ۱۳۵۰ھ بہ منظوری رائے کونسل جاگیرات مین دیوانی کی پولیس قائم کرنے کے نسبت حکم صادر ہوا۔

سنہ ۱۳۵۰ف آخر ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر۔ آیندہ سے اخبارات کی مسدودی و اجرائی و امداد دینے کی کارروائی سررشتہ معلومات عامہ کی تحریک پر عمل مین لائی جایا کریگی۔ پریس کمشنری سررشتہ مذکور الصدر مین

ضم کردی گئی ہے۔

سے نہر نظام ساگر مکمل ہو چکی ہے۔ جو اس وقت پونے تین لاکھ یکڑ اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔ اراضی خشکی کو تری مین رد و بدل کے لیے کاشتکارون کو جو دقتین لاحق ہوئی ہین اُن کی تکلیفات کی نظر کرتے بمراحم خسروانہ یہہ حکم عزورد دلایا کہ آیندہ سے نو سال تک اور ہر سال کے لیے تین لاکھ روپیہ سکہ عثمانیہ تک کاشتکارون کو تقادی دیجایا کرے۔

قیام و شکست دفاتر

سلسلۂ کیلئے لاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۲

دفتر دارالانشا دنشی خانہ

تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ دارالانشا کا دفتر ایک قدیم دفتر ہے اور وہ حضرت غفران مآب میر نظام علیخان کے زمانہ (۱۱۷۵ھ ۱۲۱۸ھ) مین قائم تھا حضرت غفرانمآب آصف جاہ ثانی کے عہد مین خدمت نظامت دارالانشا میر حیدر علی خان اعتصام جنگ بہادر سے متعلق تھی جن کا اصلی نام عباس علیخان تھا۔ یہہ صاحب متوطن اورنگ آباد تھے اور دولت آباد کی قلعہ داری بادشاہان تیموریہ کے وقت سے ان کے خاندان مین چلی آتی تھی جب یہہ اورنگ آباد سے حیدر آباد آئے تو رکن الدولہ بہادر مدار المہام اور شیر جنگ کے توسط سے بارگاہ خسروی مین باریاب اور خدمت منشی گری حضوری سے سرفراز ہوئے بعد مین ان کو منصب پنجہزاری سہ ہزار سوار علم و نقارہ پالکی جھالردار معہ جاگیر بیش محاصل بھی عطا ہوا تھا جب یہہ ضعیف ہو گئے اور قریبًا ۸۰ سال کے

۱؎ بستان آصفیہ (۲) صفحہ ۱۸۳ تاریخ گلزار آصفیہ۔

عمر کو پہونچے تو پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے دارالانشاء کی خدمت اپنے بڑے بیٹے رشید الدولہ کو دلادی۔

(حیدر علی خان کا انتقال ۱۲۳۵ف مین ہوا) (۲)

زمانہ سابق مین یہہ ایک بہت بادقعت اور دفتر پیشی بادشاہ وقت کی حیثیت رکھتا تھا اور بادشاہ وقت کی کل تحریرات اسی دفتر مین محفوظ رکھی جاتی تھین اور اُن کے بنا پر کل فرامین و احکام اسی دفتر سے اجرا پاتے تھے اس مین مسودات کی صاف نویسی کے لئے خط نستعلیق۔ نسخ اور شکستہ کے جاننے والے متعدد منشیان خوشنویس مقرر تھے۔ امور اہم کے مسودات خود حضور پرنور مسودات معاملات جنگی منشی موسیٰ خان اور مسودات تعلقات منشی رام سنگھ لکھا کرتے تھے اور قلمدان بردار خاصہ مہر کلان اور مہر خورد کے قلمدانون کو ہمیشہ حاضر رکھا کرتا تھا (۳)

دفاتر بادشاہی جنسے دفتر دیوان دکن۔ دفتر بخشی دکن اور دفتر میر آتش مراد ہے ان کے خیمے سرخ کمخا روے کے بنے ہوتے تھے۔ اور عوام الناس مین وہ لال کچہری کے نام سے نامزد تھے ان کے پاس جو کاغذ مستعمل ہوتا تھا وہ بھی سرخ ہوتا تھا منصبداروں کی اسم نویسی سرخ اور افشانی کاغذ پر لکھی جاتی تھی (۴)

۷۔ فروردی ۱۲۸۸ف سے مصارف دارالانشاء کا تعلق دیوانی سے ہوا ۱۲۹۶ھ مین اس دفتر کے ناظم نواب اعتصام جنگ کے نام (صمار) ماہوار ہوئی اور یکم مہر ۱۲۸۹ف سے مددگار اور عملہ کے نام بھی (۱۱۰۰) ماہوار مقرر کیگئی

(۳) ضابطہ ۲۲ قانون دربار آصفی۔ (۴) ایضاً ضابطہ ۶۹۔

(۵) صفحہ ۳۱۳ حصہ اول۔ (۶) صفحہ (۲۵۳)

ان کے تقرر وغیرہ کا تعلق غالباً صرف خاص سے ہے جب کبھی انگریزی دربار مین خریطہ پیش کیا جاتا تھا تو نواب ممدوح ہی اس کو پڑھا کرتے تھے۔

دفتر دارالانشاء کا تعلق سالار جنگ اولیٰ کے وقت سے دفتر ملکی سے متعلق کیا گیا اس کے مختصر حالات (بستان آصفیہ حصہ پنجم) مین ملاحظہ ہون اور جو کام اس مین ہوتا تھا اس کی تفصیل اعظم العطیات مین (۶) مین ملاحظہ ہو۔

۔۔۔ حسب فرمان خسروی دفتر ملکی جو ریاست آصفیہ کا قدیم ترین و اولین دفتر ہے اور جس مین اسناد عطایا بہ تعداد کثیر موجود ہین اس کو سررشتہ قضایا کے تحت دفتر مال و دیوانی مین منتقل کردیا گیا ہے حسب فرمان مزینہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ مطبوعہ جریدہ ۱۰ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۹ ص ۱۸۴۔

۔۔۔ کونسل آف اسٹیٹ ملک سرکار عالی کے برخاست ہونے کے بعد تدوین قوانین وضوابط کے لیے ایک علیحدہ مجلس ازنام (مجلس وضع قوانین سرکار عالی قائم کرنے کا حکم ہوا ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۶۔ اسفندار ۱۳۰۳ف جلد دوم صفحہ ۲۳۔

اس کے بعد توسیع دفتر مجلس وضع آئین و قوانین کے نام سے یہ دفتر حسب فرمان مبارک مزینہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ قائم ہوا بعد ازآن ماہ خورداد ۱۳۳۱ف حسب تجویز صدر اعظم بہادر دفتر مذکور مجلس وضع آئین و قوانین مین ضم کردیا گیا۔

۔۔۔ (۱) تقسیم منصب کا تعلق دفتر خزانہ عامرہ سرکار عالی سے خورداد ۱۳۰۵ف سے ہوا۔ اور سررشتہ جات مندرجہ ذیل خزانہ مین ضم ہوئے۔

۱۔ سررشتہ راجہ رائے رایان مرحوم (۲) سررشتہ راجہ رنچھوڑ رائے مرحوم

(۳) سررشتہ رائے سورج پرتاب (۴) سررشتہ لعل پرشاد (۵) سررشتہ رام راؤ
(۶) سررشتہ سندر لعل۔ آذر ۱۳۱۲ف مین خزانہ عامرہ مین ضم ہوا۔

(۳) احکام و ضوابط منصب مولفہ مولوی عبدالغفار صاحب مین جو داخلہ دیا گیا
اس سے ظاہر ہے کہ بذریعہ حکم مدار المہام بہ اجلاس کونسل مورخہ ۱۷ خورداد
۱۳۰۴ف ملفوفہ مراسلہ نمبر ۱۳۹۱ مورخہ ۳۰۔ خورداد سنہ مذکور موسومہ محکمۂ فینانس و
مال۔ خالی شدہ قدیم سررشتہ داریون کو مامور نہ کرنے اور آیندہ جدید سررشتہ داریان
قائم نہ کرنے کا تصفیہ ہوا۔

سررشتہ ترقیات عامہ کو معتمدی مال مین ضم کر دیا گیا۔ ملاحظہ ہو جریدہ جلد ۶۰
نمبر ۴۰ جزو اول ص ۴۱۵۔

سنہ دفتر مہمتی بندوبست کو ۱۳۴۰ف مین نظامت کا درجہ عطا کیا گیا۔ اور بجاے
دو مہتمان کے ایک ناظم اور نائب نظماء کی دو جائدادین قائم کی گئین۔

سنہ گورنمنٹ آف انڈیا کے اتباع مین حکومت حیدرآباد نے بھی ایک پبلسٹی بیورو
(دفتر معلومات عامہ) کا قیام ۴۔ امرداد ۱۳۴۰ف سے فرمایا ہے جس پر مسٹر محمد ماریا ڈیوک
پکتھال پرنسپل چادرگھاٹ ہائے اسکول کا تقرر بحیثیت ناظم کیا گیا۔

سنہ ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ مین حسب الحکم مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پریس کشنری کو
سررشتہ معلومات عامہ مین ضم کر دیا گیا۔

۱۳۴۰ف مین سررشتہ آثار قدیمہ کے تحت عجائب خانہ باغ عامہ کا انضمام
عمل مین آیا۔

(✤)

۳۰۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۰ھ

ضمیمہ

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۸)

حالات اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی

۴ شوال ۱۳۵۰ھ روز جمعہ ۱۰ - ۵۵ - ساعت شب اعلیحضرت بندگانعالی بمعیت صاحبزادگان بلند اقبال وصاحبزادیان عزیمت فرمائے دہلی بذریعہ اسپشل ٹرین ہوئے۔ اور بروز دوشنبہ ٹھیک صبح (۹) بجے فائز اسٹیشن دہلی ہوئے۔ حضور پرنور کے ٹرین سے اترتے ہی توپوں کی سلامی سر کی گئی۔ حضرت اقدس و اعلیٰ وائسرائے ہوس تشریف لے گئے بعد ازاں "قصر نظام" میں رونق افروز ہوئے۔

ہمراہ رکاب مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر۔ نواب سر امین جنگ بہادر نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ نواب عثمان یار جنگ بہادر نواب لطیف یار جنگ بہادر۔ نواب حکمت جنگ بہادر۔ مسٹر زین الدین انجنیر ہیں۔ سر شنوکس ٹرینچ صدر المہام مال وکوتوالی متعاقب دہلی روانہ ہوئے۔

بتاریخ ۱۶ فبروری ۱۹۳۲ء کے شب کو نظام پیالیس (دہلی) پر شاندار روشنی کی گئی

۱۹ فبروری ۱۹۳۲ء کو ایوان شاہی میں ایک پرتکلف ضیافت ترتیب دی گئی۔ جس میں علاوہ عہدہ داران سرکار عالی کے یورپین عہدہ دار ورؤسا بھی مدعو تھے۔ وائسرائے ہند

ولیڈی ولنگڈن قصر میں داخل ہوتے ہی بینڈ کے ذریعہ سلامی دی گئی۔

حضرت اقدس و اعلیٰ نے ۲۵ فروری کو ہز اکسلنسی وایسرائے بہادر سے ملاقات فرمائی۔

۲۶ فروری ۱۹۳۲ء کو ہز اکسلنسی وایسرائے و کونٹس ولنگڈن کی جانب سے ایوان وایسرائے میں ایک پرتکلف گارڈن پارٹی ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں حضرت اقدس اعلےٰ معہ شہزادگان والاشان شریک تھے۔

۲۸ فروری کی شب کو قصر شاہی میں حضور وایسرائے کی دعوت تھی جب مراسم انگریزی دعوت ہیں تقریریں بھی ہوئیں۔ اعلیحضرت بندگانعالی نے فرمایا کہ اب میرے لڑکے (شہزادہ اعظم جاہ بہادر اور شاہزادہ معظم جاہ بہادر) بڑے ہو گئے ہیں اور ان کو انتظام سلطنت میں حصہ لینے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔

حضور وایسرائے نے نہایت دلچسپ انداز سے جواب دیا اور اعلیحضرت کے ارشاد کی تائید فرمائی۔ اس دعوت میں بوجہ ناسازی مزاج ولی عہد بہادر اور اُن کی بیگم صاحبہ کی شرکت نہ ہو سکی۔

۲۸ فروری کو ہز آگزالٹڈ ہائینس حضور نظام کی جانب سے "نظام پیالیس" میں بستانی ضیافت ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں کثیر التعداد اصحاب مدعو تھے۔

واپسی لکھنو کے وقت ہز ہائینس نواب آف رامپور کی دعوت پر سواری ہمایونی نہضت افروز رامپور ہوئی۔ جہاں پر حضور اقدس کے اعزاز میں نہایت شاندار پیمانہ پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا۔ یہاں سے فارغ ہو کر کوئی ایک بجے شب کے عزیمت فرمائے لکھنو ہوئے اور ۶ بجکر ۱۰ منٹ پر سواری ہمایونی بذریعہ اسپشل ٹرین نہضت افروز لکھنو ہوئے۔

حضور اقدس و اعلیٰ نے یکشنبہ کی رات میں تقریباً ایکسو شرفا معززین و اعلیٰ عہدہ داروں کو کارلٹن ہوٹل میں مدعو فرمایا۔ اس موقع پر حضور اقدس و اعلیٰ نے اہل لکھنو کی محبت عقیدت

اور مہمان نوازی پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور یہ اعلان فرمایا کہ سفر شاہانہ لکھنؤ کی تقریب میں (صدے) پچیس ہزار روپیہ خیراتی کاموں کے لئے عطا کئے جائینگے۔

بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۳۲ء شب میں، سفر دہلی سے بخیر و خوبی سواری مبارک معہ خدم و حشم نہضت افروز بلدہ ہوئی۔

ضمیمہ صفحہ (۱۰)

کتاب ہذا

کوالف شہزادگانِ بلند اقبال

بضمن سفر یورپ شہزادگان بلند اقبال بتاریخ ۲۰ جولائی ۱۹۳۱ء ناٹنگھم پہونچے۔ اور ان کا وہاں پر پُر جوش خیر مقدم کیا گیا۔ شہر کی سیر فرمائے۔ اور تاریخی مقامات ملاحظہ فرمایا۔ و نیز وہاں کے جامعہ کا بھی معائنہ کیا۔ آمد کے موقع پر لارڈ میئر مسٹر ارتھر پولارڈ نے ان کا استقبال کیا۔ دوپہر میں ان کے اعزاز میں بمقام کونسل ہاؤز ایک لنچ ترتیب دیا گیا۔ لارڈ میئر نے مہمانوں کا جام صحت تجویز کرتے ہوے حیدرآباد کی مسلسل ترقی و فارغ البالی کا تذکرہ کیا۔

شہزادگانِ بلند اقبال کے قیام لندن کے موقع پر ایک تار مورخہ ۴ نومبر ۱۹۳۱ء کے ذریعہ یہ خبر مسرت بار وصول ہوی کہ حضور نظام حیدرآباد اور معزول سلطان ترکی کے خاندانوں کے مابین دو شادیوں کی رسم ۱۲ نومبر کو بہ مقام نائیس (جنوبی حصہ فرانس) ادا کی جائیگی۔ ہر دو شہزادگانِ ممدوح کا عقد علی الترتیب معزول سلطان کی دختر نیک اختر اور بھانجی سے ہوگا۔

مولانا شوکت علی جنھوں نے سراکبر حیدری (حیدر نواز جنگ بہادر) کے اشتراک

عمل سے شادیوں کا انتظام کیا ہے۔ اس تقریب میں شریک ہوں گے۔

حسب قرارداد بتاریخ ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء بمقام (نائیس) دنیا کے دو عظیم ترین مسلم خاندانوں کا ملاپ مغربی یورپین شہر میں شادی کے ذریعہ ہوا۔ جبکہ شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی شادی معزول خلیفہ و سابق سلطان ترکی عبد المجید خاں کی خوبصورت، اسالہ شہزادی درشہوار سے ہوی۔

شہزادہ اعظم جاہ بہادر نے ابھی تک دلہن کو نہیں دیکھا تھا۔ جو شادی کے وقت موجود نہیں تھیں۔ دلہن کا ایجاب وقبول مرد گواہوں کے ذریعہ عمل میں آیا۔

شہزادۂ ممدوح اعظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم خلیفہ عبد المجید خاں نے بحیثیت قاضی ادا کی۔ اور شہزادۂ معظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم بھی آپ ہی نے ادا فرمائے۔ دونوں شادیاں باب حکومت سرکار عالی کے تین اراکین اور دیگر عہدہ داران ریاست حیدرآباد کی موجودگی میں عمل میں آئیں۔ اقرارنامہ پر شہزادگان کی جانب سے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ) نے اور شہزادیوں کی جانب سے شہزادہ فاروق خلف اکبر خلیفہ نے دستخط کی۔ سر اکبر حیدری۔ لیڈی حیدری۔ مولانا شوکت علی۔ اور مسٹر پکتھال بھی حاضرین میں تھے۔

چونکہ ۱۲ نومبر شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی سالگرہ کی تاریخ ہے۔ اسلئے۔ ان رسومات کی ادائی کے لئے اسی تاریخ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

رسم شب عروسی جو مذہبی رسم کے مثل ہے ۱۹ نومبر کو قصر کارابیل میں دونوں شہزادوں اور معزول خلیفہ کی دختر اور بھانجی کے مابین خلوت میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد شہزادیاں اپنے شوہروں سے ملیں۔

حضرت ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر کے قران السعدین عقد سے متعلق فرمان مسرت اقتران مترشحۂ پہلی رجب المرجب ۱۳۵۰ھ کا اقتباس حسب ذیل ہے۔

فرمان

بفضلہ تعالیٰ آج کا دن یکم رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲ نومبر ۱۹۳۱ء کا خاندان آصفجاہی کیلئے نہایت مبارک ومسعود ہے کہ رشتۂ اتحاد و یگانگت درمیان میں ہر دو خاندان آصفجاہی و خاندان عثمانی بتوسط عقد مستحکم ہو چکا ہے۔ یعنے ولیعہد ریاست حیدرآباد اعظم جاہ کے حبالۂ نکاح میں سابق سلطان ترکی عبدالمجید خاں کی اکلوتی صاحبزادی درشہوار منسلک ہوئی ہیں اور اسیطرح ولیعہد ریاست کے حقیقی برادر معظم جاہ کے حبالۂ نکاح میں خلیفہ موصوف کی حقیقی بھانجی صاحبزادی نیلوفر منسلک ہوئی ہیں۔

اول الذکر کا زر مہر معجل (صلے) ہزار پاؤنڈ اور مناخر الذکر کا زر مہر معجل صلے ہزار پاؤنڈ قرار پایا۔ اور یہ طے پایا ہے کہ یہ لاکھ ہزار پاؤنڈ کی رقم بتوسط ٹرسٹ (مجلس امناء) انوسٹ (چالو) کی جائے۔ تاکہ اس کے انٹرسٹ (منافعہ) سے ہر دو صاحبزادیاں متمتع ہوتی رہیں۔ اس کے سوا منجانب اسٹیٹ حیدرآباد ہر دو عروس کی تیاری و سامان (جہیز) کے لئے مبلغ (صلے ۳۵۰۰۰) پونڈ بطور عطیہ دئے گئے۔

اس انتظام بالا سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ زمانہ آیندہ میں اس تاریخی واقعہ سے ہر دو خاندان کے لئے بہت کچھ فلاح وبہبود کی جو توقع ہے وہ ضرور کامیاب ہوگی۔ جس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں۔

اس تقریب میں ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دی جاتی ہے۔

دونوں شہزادے اپنی دولہنوں کے ساتھ حیدرآباد میں رواجی مذہبی رسم کی ادائی کے لئے ایک مہینہ بعد فرانس سے روانہ ہونا قرار پایا۔ اس اثناء میں شہزادے ہوٹل میں قیام فرما رہے اور شہزادیاں اپنے مکانوں میں رہیں۔

بارگاہ خداوندی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۲ رجب ۱۳۵۰ھ یہ حکم محکم شرف اصدار لایا کہ

"شہزادگان بلند اقبال مورخہ ۳۱ ڈسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ مراجعت فرمائے بلدہ ہوں گے اوس روز صرف ایک یوم کی تعطیل خاص دفاتر بلدہ کے لئے بغرض شرکت استقبال دی گئی۔"

بتاریخ ۲۸ ڈسمبر ۱۹۳۱ء شہزادگان حیدرآباد ذریعہ جہاز "پلستا" بمبئی پہونچے۔ بمبئی میں شہزادگان کا ورود پرائیوٹ طور پر عمل میں آیا۔ البتہ حیدرآباد کے چند معزز اصحاب نے جہاز پر شہزادوں کا خیر مقدم کیا۔ شہزادیوں پر بمبئی کے پہلے نظارہ کا بہت اثر ہوا۔ اور وہ اپنے ساتھیوں سے کئی استفسارات کرتے رہے۔ جہاز سے اتر کر یہ جماعت قصر نظام کو جو نے پین سی روڈ پر واقع ہے گئی۔ جہاں شہزادگان دو یوم قیام فرما کر ذریعہ اسپیشل ٹرین بعزم حیدرآباد روانہ ہوئے۔

استقبالی تیاریاں

شہزادگان بلند اقبال کے ورود مسعود پر اُن کے شایانِ شان استقبال کی غرض سے ایک کمیٹی قایم ہوئی۔ جس کے صدر جناب راجہ وینکٹ راما ریڈی بہادر کوتوال بلدہ نے اپنے خاص سعی واثرات کے تحت پچاس ساٹھ ہزار روپیہ کا چندہ وقت واحد میں فراہم کر لیا۔ لیکن اس بارہ میں فرمان اقدس صادر ہوا کہ چندہ ہائے پبلک سے ایک دوامی یادگار اس تواریخی موقع کی ایک شادی خانہ تعمیر کر کے قایم کی جائے۔ اس لئے شہر کے آراستگی وغیرہ کے کام کو نظر انداز کیا گیا۔

ہمایون بخت شہزادگان دکن کا ورود مسعود

۳۱ ڈسمبر ۱۹۳۱ء بجے صبح تک نامپلی اسٹیشن اور اُس کے روڈ پر تماشائیوں کے جم غفیر کا گہوارہ

ہو چکا تھا۔ کوئی پاؤ گھنٹہ قبل از آمد شاہی ٹرین سرکار عالی اپنے شاہی گھرانہ کے ممبران کی معیت میں اسٹیشن پر جلوہ افروز ہوے۔

کوئی دس منٹ کے وقفہ بعد ٹرین کا وہ ڈبہ جس میں دونوں نوشاہ تھے بالکل ان کے سامنے ہی آکر رکا۔ فرط محبت سے شہزادگان بلند اقبال نے خاقان دکن کے قدموں پر جھکے مگر عالیجاہ نے دونوں ہاتوں سے اٹھا کر ان کو گلے لگایا۔ اسوقت کا نظارہ لکھنے کو تو بھلا کر کی الفاظ کو توڑ موڑ کر لکھ لے مگر اصلی جذبہ کے دریا کو کوزہ میں بند کرنا کارے دارد والا مضمون تھا۔ بغلگیر ہونے کے بعد اعلیحضرت نے آواز بلند فرمایا۔

"دو تھری چیرز فار دی پرنسز"

یعنے شہزادگان کے لئے تین دفعہ اظہار مسرت۔ بعد سرکار عالی نے مختصر سی تقریر بزبان انگریزی فرمائے۔ اور جملہ ممبران شاہی خاندان کے ہمراہ اپنے محلات کی طرف روانہ ہوے اور دولھنیں ایک دوسرے پردہ کے راستہ سے محلات کو لے جائی گئیں۔ واپسی پر رعایا نے نہایت اطمینان سے وہ سب منظر دیکھے جن کے لئے وہ عرصہ دراز سے چشم براہ تھے۔ ہمسفران شاہزادگان میں سے سر اکبر حیدری بہادر اُن کے صاحبزادہ صاحب مسٹر صالح حیدری کرنل ٹرنچ بہادر۔ و دیگر کئی ایک ممتاز ہستیاں تھیں۔

اس ورود مسعود کی خوشی میں شہر کے ہر ایک محلہ میں استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے غربا کو کھانا کھلایا جاکر پارچہ بھی تقسیم کیا گیا۔ اکثر خوش باش لوگوں نے اپنے مکانوں پر روشنی کی تھی۔ اور عدن باغ۔ لاڈسٹہ۔ اور مکہ مسجد پر بھی روشنی ہوئی تھی۔

شہزادگان بلند اقبال کا قیام گاہ معہ اُن کے دولھنوں کے وہ بنگلہ قرار پایا جس میں بابحکومت کے اجلاس منعقد ہوتے تھے۔ جو سر علی امام کے عہد صدر اعظمی میں بطور خاص تیار کرایا گیا تھا۔

بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف فرمان مبارک صادر ہوا کہ

میں نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں ولیعہد اور اُن کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب والاشان کا اضافہ کیا ہے۔ جو کہ اُن کے مراتب کے لحاظ سے اون کی حد تک رہیگا۔ دیگر اون کی دولہنوں کو بھی خاندانی لقب دیا ہے۔ یعنی صاحبزادی درشہوار کو دولہن دردانہ بیگم و صاحبزادی نیلوفر کو دولہن فرحت بیگم

بتاریخ ۴ جنوری ۱۹۳۲ء کے شب شہزادگان بلند اقبال کی شادی کی تقریب میں چوغلۂ مبارک میں ڈنر و ڈانس ترتیب دیا گیا تھا جس میں امراء اعلیٰ عہدہ داران سرکار عالی و انگریزی و لیڈیز مدعو تھے۔ اسی تقریب کی مسرت میں چارمینار۔ کلاک ٹاور کے علاوہ شہر کے بہت سی دوکانوں پر روشنی کیگئی تھی۔

۱۰ فبروری ۱۹۳۲ء روز جمعہ ایک بجکر ۵ منٹ پر حضرت ولی عہد بہادر والاشان حضرت معظم جاہ بہادر والاشان معہ حضرت دولہن دردانہ بیگم صاحبہ و حضرت فرحت بیگم صاحبہ ہمراہ اعلیحضرت قدر قدرت کے بذریعہ اسپیشل ٹرین عزیمت فرمائے دہلی ہوئے۔

بوجہ ناسازی مزاج حضرت ولیعہد بہادر والاشان معہ دولہن صاحبہ قبل تشریف آوری اعلیحضرت بندگانعالی بتاریخ ۴ مارچ ۱۹۳۲ء فایز بلدہ ہوئے۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اوّل صفحہ (۲۱)

سلسلہ یکمشت عطیات

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ف۔ حیدرآباد ۶ جولائی ۱۹۳۱ء مسٹر یس۔ پرتاب ریڈی۔ بی اے بی ایل۔ وکیل ہائیکورٹ سابق مدیر اخبار "گولکنڈہ پتریکا" تصنیف کردہ کتاب موسومہ "گرامہ جناورنیم" دیہاتوں کا عکس کے (۶۰۰) نسخہ بحساب دو آنہ خریدنے کے لئے کمیٹی

صدر جمعیتہ الانجمن اتحاد باہمی حیدرآباد نے منظور کی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۵۰ف۔ اخبار صبح دکن اور اخبار دکن پنچ کی سالانہ نمبروں کی یک یک ہزار کاپیاں سررشتہ تعلیمات سے بحساب ڈیڑھ روپیہ فی کاپی مدارس تحتانیہ میں تقسیم کرنے کی منظوری صادر کی گئی۔

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے حکم شرف صدور لایا کہ انجمن بزم تواریخ فارسیہ کے لئے دس ہزار روپیہ کلدار دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ف۔ اتھلیٹک میٹ بمقام حیدرآباد قایم ہونے والی ہے جس کی امداد میں منجانب سرکار ذریعہ لاٹری اڈوینزر مبلغ (سماء) روپیہ کلدار چندہ دینے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ف۔ بارگاہ خسروی سے قاری عبدالکریم صاحب جو نستعلیق ٹائپ تیار کئے ہیں اُن کو مبلغ چار ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ بطور صلہ کارگزاری دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۵۰ف۔ حیدرآباد۔ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۱ء اطلاع ملی ہے کہ حکومت جرمنی نے اخبار روزنامہ "منشور" کے (۶۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے لئے بھی (۱۰) پرچہ خریدے گئے ہیں۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال کے فرزند آفتاب اقبال کو جو کہ سرکار عالی سے ایک سو پونڈ قرض حسنہ بغرض تعلیم منظور کیا گیا تھا وہ اب اُن کی مالی مشکلات کے مدنظر معاف کردیا جاکر بمراعات امداد تصور کیا گیا۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف۔ کرسچین ایسوسی ایشن کو اس سال بھی ایکہزار پانسو روپیہ کلدار بحیث سررشتہ تعلیمات سے امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف زنانہ کالج مجویہ گرلز اسکول کیلئے مبلغ ساڑھے سات ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کے الاورنس جمخانہ دینے کی منظوری دیگئی

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ سومناچیراسی کی بیوہ کے نام مبلغ اسی روپیہ سکہ عثمانیہ انعام ریاستی اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔
وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کو توالی (صیغہ تعلیمات) عثمان البیان کے ایکسو نسخے بحساب فی ایکر دو پیہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔
وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ بارگاہ خسروی سے مسٹر کرشنا سوامی کی مولفہ کتاب حیدرآباد بکٹوریل کے دوسو نسخے بقیمت (لہ عث) روپیہ کلدار خریدنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔
وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ بربناء تحریک معتمد صاحب امور مذہبی شامیانہ عیدگاہ کی تیاری کے لئے (لہ عث) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔
اوایل ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ خریدی کتب درسیہ وفنون لطیفہ اردو۔ عربی۔ انگریزی۔ کے لئے مبلغ (سمث) روپیہ کلدار کی منظوری دی گئی۔
آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے براعم خسروآ ریوٹر ایجنسی سے مقامی (۸) اخباروں کو راونڈ ٹیبل کانفرنس منعقدہ لندن کے تازہ ترین خبریں بہم پہنچادیا ہے۔ اس لئے ایجنسی مذکور کو چار ماہ کے لئے (سمث) روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری عزو ورود لائی۔
آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ حسب فرمان خداوندی اشیاء نمایش خریدنے کیلئے پانچسال تک ہر سال (ص) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔
اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ درستگی شامیانہ مسجد عثمانیہ باغ عامہ کے لئے مبلغ (ماہ عث) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔
اوایل ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ حسب الحکم سرمہاراجہ بہادر صدر اعظم سرکار عالی۔ ریلف ایسوسی ایشن بمبئی کے لئے (سمث) روپیہ کلدار بطور امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی
وسط ماہ رجب ۱۳۵۰ھ بارگاہ خسروی سے سید محمد حنیف اجمیری کو بغرض

رخصتانہ مبلغ ایکہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ شوال ۱۳۵۰ھ ۔ اعلیحضرت قدر قدرت ورود دہلی کی تقریب پر دو ہزار روپیہ کا چندہ کسی خیراتی ادارہ کو عطا کرنیکا حکم صادر فرمایا ۔ یہ رقم لیڈی ولینگٹن کی صوابدید پر رکھی گئی۔

اوایل ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ اعلیحضرت قدر قدرت اثنار سفر دہلی بمقام لکھنؤ شہر لکھنو کے خیراتی کاموں کے لئے پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) روپیہ عطا فرمایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول صفحہ (۴۰)

سلسلۂ اجرائی ماہوارات

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ ۔ مسٹر جونس سابق انجن ڈرایور اسپیشل ٹرین کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی ۔ مولوی عزیز اللہ شاہ قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ ۔ حضرت شیخ ابی بکر بن حضرموتی کے لنگر خانہ کو سالانہ دو ہزار روپیہ کلدار امداد جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ سید محمود حسام الدین صاحب قادری سجادہ نشین درگاہ بغداد شریف کے نام پچاس روپیہ کلدار ماہانہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ ۔ مولوی ریاست علی مرحوم کپتن کے بیوہ کے نام بیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

میر جعفر علی مرحوم سابق اہلکار محکمہ عالیہ عدالت کے بیوہ و والدہ کے نام پانچ پانچ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ریاست علیخاں صاحب مقتول مہتمم کرڈ گیری کے بیوہ و پسماندگان کے نام مبلغ پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ حاجی مسکن شاہ جی اٹاوہ کے نام تاحیات دس روپیہ کلدار جاری کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ۔ (۱) پنڈت رام بلاس صاحب کے نام پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنے (۲) نزہت آرا بیگم صاحبہ دختر محمد یٰسین خاں صاحب سابق رکن عدالت العالیہ کے نام تیس روپیہ جاری کرنے (۳) شیخ صاحب علی صاحب کے نام پچاس روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوریاں شرف صدور لائیں۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ بارگاہ خسروی سے فرنگی محل والے احمد اللہ مرحوم کو جو (۵۰) کلدار ماہوار ملا کرتی تھی اُن کے پسماندوں کی فلاکت کے مدنظر اون کی بیوہ غفور النساء کے نام (۲۵) کلدار اور اُن کے لڑکوں کے نام (۲۵) کلدار اجرا فرمائے گئے۔

اخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ۔ سید حسین شاہ صاحب سہسپوری کے نام پندرہ روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

اخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ۔ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی زینت بیگم بیوہ مرزا اختر سلطان کے نام مبلغ چالیس روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ۔ نوتن دویالیہ گلبرگہ شریف کے لئے (۱۵۰) روپیہ ماہانہ امداد کے لئے دو سال کی توسیع پیشی صدارت عظمیٰ سے منظور فرمائی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ قدرت علی شاہ کے نام پندرہ روپیہ ماہوار

تاحیات منظور ہوئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ شیخ جواد بخش کے نام مبلغ پندرہ روپیہ کلدار تاحیات منظور ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مدینہ منورہ والے سید مصطفےٰ خلیفہ کے نام غرہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ سے پچیس روپیہ کلدار تاحیات دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ شیخ جواد صاحب تجلی اور قدرت علی شاہ صاحب طہرانی کے نام پچیس پچیس روپیہ کلدار ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ مسٹر فیڈرک شامیرٹ متوفی کے بیوہ کے نام مبلغ پچاس روپیہ وظیفہ تاحیات دینے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ مخدوم علیشاہ صابری سکنہ گلبرگہ کو اون کی موجودہ تنخواہ (۱۵) میں یکم رجب ۱۳۵۰ھ سے پانچ روپیہ مزید اضافہ کرنے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ سید یوسف حسین طبیہ کالج دہلی کے لئے چالیس روپیہ وظیفہ تعلیمی دینے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ مسٹر رنگا سوامی متوفی اسسٹنٹ انجنیر کی دو لڑکیوں کے نام تاکتخدائی پچیس روپیہ فی اسم وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

وسط ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ عبدالرحیم شاہ نقشبندی کی ماہوار ان کے دونوں دختروں کے نام علی السویہ فاطمہ بیگم کو (۱۵) ورفیق بیگم کو ۱۵ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

آخر ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مرحوم سابق مہتمم اوقاف سرکار عالی کی بیوہ کے نام تاحیات تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

(۴) موضع پدرانا ضلع کرنال کے نابینا حافظ نثار احمد صاحب کے نام پندرہ روپیہ ماہوار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ پیشگاہ خسروی سے حکم شرف نفاذ پایا کہ خلیفہ سلطان عبدالمجید خاں کے سابقہ امداد میں مزید ایکسو پونڈ اضافہ کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ دولہن دردانہ بیگم صاحبہ و دولہن فرحت بیگم صاحبہ کی والدہ ماجدہ کے نام بھی ایک ایک سو پونڈ دینے کی منظوری دی گئی۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۷۵)

فہرست عہدداران سول علاقہ سرکار عالی تنخواہ معہ الونس بموجب سولٹ یکم آڈر سنہ ۱۳۴۱ف

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدداران	تنخواہ ماہوار	تعداد عہدداران	تنخواہ ماہوار	تعداد عہدداران	تنخواہ ماہوار	تعداد عہدداران	تنخواہ ماہوار	تعداد عہدداران	تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	پیشکار	۱	سمت	.	.	.	.	.	.	۱	سمت
۲	صدر اعظم	۱	سمت	.	.	.	.	.	.	۱	سمت
۳	صدر المہامان	.	.	۶	سمت سمایہ ۸۴/۱۳	.	.	۱	تنخواہ معہ لعمت ۸۸/۲	۷	سمت سمایہ
	معتمدین										
	(۱) معتمد باب حکومت	.	.	۵	سمت سمایہ	.	.	.	.	۵	سمت سمایہ
	(۲) چیف سکریٹری	.	.	۴	اعت صماہ سمایہ	.	.	.	.	۴	اعت صماہ سمایہ
	(۳) معتمدی سیاسیات	۱	اثنا سمایہ	۵	سمت اثنا	۱	اثنا	.	.	۷	صمت سمایہ

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد زر ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد زر ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد زر ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد زر ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد زر ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۴) معتمدی فینانس	۳	اعہ ۱	۴	للعمہ سماعہ	۱	لاکھ	.	.	۸	معمہ سماعہ
	(۵) معتمدی مال	۵	للعمہ لاکھ	۱۳	لعمہ سماعہ	.	.	۱	صمہ ۱	۱۹	لعہ صاعہ
	(۶) معتمدی عدالت	.	.	۹	صمہ عہ	.	.	.	.	۹	صمہ عہ
	(۷) معتمدی تعمیرات	۴	اعہ سمار	۹	معمہ لاکھ	.	.	۱	الکھ	۱۴	عہ سمار
	(۸) معتمدی ڈرینج	۱	سماعہ	۱	سماعہ	.	.	.	.	۲	للعمہ
	(۹) معتمدی فوج	.	.	۵	صاعہ صمہ	.	.	.	.	۵	صاعہ صمہ
	(۱۰) معتمدی صنعت و حرفت و تجارت	۱	الکھ	۱	صمار	.	.	۱	الکھ للعمہ	۳	صمہ سماعہ
	(۱۱) معتمدی وضع قوانین	.	.	۴	للعمہ سمار	.	.	.	.	۴	للعمہ سمار
	(۱۲) معتمدی مذہبی	.	.	۱	الصمار	.	.	.	.	۱	الصمار

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۱۳) اتالیق صاحبزادگان بلند اقبال	۰	۰	۱	۳۵۰	۰	۰	۲	۱۸۰/۶	۳	۲۱۰/۶
	(۱۴) " "	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۳۰۰	۲	۳۰۰
	میزان معتمدین	۱۰	۱۸۰	۶۲	۳۹۰۰	۲	۱۶۰	۷	۱۸۰/۶	۸۶	۴۲۷۰/۶
	علاقہ فینانس	۱۴	۱۸۰	۲۵	۱۸۰۰	۲	۱۶۰	۱	۱۵۰	۴۲	۲۹۰۰
	(۱) علاقہ دار الضرب	۲	۳۵۰	۳	۱۶۰	۱	۱۰/۱۶۰	۲	۱۰/۸۰	۸	۱۰/۸۰۴
	(۲) علاقہ برقی	۳	۱۶۰	۴	۱۶۰	۰	۰	۱	۱۰/۸۰	۸	۱۰/۸۰۱
	(۳) دفتر قوت برقی اصطلاح	۱	۱۵۰	۱	۱۶۰	۰	۰	۰	۰	۲	۳۱۰
	(۴) مدرسہ صنعت و حرفت	۰	۰	۳	۱۶۰	۰	۰	۲	۱۰/۱۶۰	۵	۱۰/۳۲۰
	(۵) ڈوک شاپ	۰	۰	۱	۱۶۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۶۰

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد خدمتداران	تعداد اسم ابواب	تعداد خدمتداران	تعداد اسم ابواب	تعداد خدمتداران	تعداد اسم ابواب	تعداد خدمتداران	تعداد اسم ابواب	تعداد خدمتداران	تعداد اسم ابواب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مال										
۱	صوبیداری	۰	۰	۳	للعمہ	۱	السما	۰	۰	۴	صما
۲	مددگاران صوبہ دار	۰	۰	۴	الکاصہ	۰	۰	۰	۰	۴	الکاصہ
۳	اول تعلقداران	۰	۰	۱۳	للوصہ	۱	الت	۰	۰	۱۴	صت صہ
۴	مددگاران تعلقدار	۲	الت صہ	۳۴	لکاعہ ہت	۰	۰	۰	۰	۷	لکاصہ لوعہ
۵	تحصیلداران اعلا دیوانی	۱۹	لکاصہ سمت	۱۱۲	سماصہ ہت	۲	سماصہ	۰	۰	۱۳۳	صہ ست
۶	تحصیلداران علاقہ عرف خاص نگرانی دیوانی۔	۰	۰	۴	سماصہ	۰	۰	۰	۰	۴	سماصہ
	میزان مال	۲۱	لکاصہ للعمہ	۱۷۰	ماصہ ست	۴	سماصہ	۰	۰	۱۹۵	ماصہ لکاصہ

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد فی ہزار	تعداد عہدہ داران	تعداد فی ہزار	تعداد عہدہ داران	تعداد فی ہزار	تعداد عہدہ داران	تعداد فی ہزار	تعداد عہدہ داران	تعداد فی ہزار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	علاقہ بندوبست	۲	الف ص	۲۴	لام ع ص	۳	ا ع ص	.	.	۲۹	لام ع ص
	علاقہ جنگلات	۴	ا ع ص	۱۲	سام ع ص	۱	سام ا ع ص	۱	الف ت	۱۸	ب ت ص
	عہدہ داران بندوبست صیغہ	.	.	۲	الف سام ع ص	.	.	.	.	۲	الف سام ع ص
	علاقہ کروڑگیری	۲	لام ص	۱۷	لام ع ص	۳	ام ا ع ص ۸۸/۱۰	.	.	۲۲	لام ع ص ب ت ۸۸/۱۰
	علاقہ آبکاری افیون وگانجہ۔	۳	الف ص	۱۸	ع م ص	۱	ا ع م ر	۲	لام ر	۲۴	ع م ص ر
	علاقہ معدنیات	۳	الف ام ص	۲	الف سا	.	.	.	.	۵	لام ا ع ص
	علاقہ زراعت	۶	ام ا ع ص ۸۸/۱۰	۴	لام ا ع ص	۱	الف ک ر	.	.	۱۱	لام ا ع ص سام ۸۸/۱۰
	سررشتہ تجارت و حرفت	۳	لام ا ع ص	۲	الف ک ء	.	.	.	.	۵	سام ع ص	للعم
	سررشتہ کالج انڈسٹریز انسٹیٹیوٹ	۳	الف ص	.	.	.	.	.	.	۳	الف ص

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	دار التجارت صنعتی	۳	الف سیار	۳	الف ماہانہ	.	.	.	.	۶	سیر صیہ
	انسپکٹر بایلز فیاکلٹز	۱	ماہانہ	۱	سیار	.	.	.	.	۲	صیہ ماہانہ
	سررشتہ انجمن اتحاد باہمی	۲	ماہانہ	۱۲	صیہ ماہانہ	.	.	۱	الف ماہانہ	۱۵	معمہ صیہ
	سررشتہ عدالت	۱۴	معمہ ماہانہ	۱۳۷	ماہانہ صیہ مجری ۱۰/۸	.	.	.	.	۱۵۱	الف ماہانہ ۱۰/۸
	سررشتہ محاسبی سررشتہ کوتوالی	.	.	۴	الف ماہانہ	.	.	۱	سیر ماہانہ	۵	اعہ صیہ
	بلدہ	۲	اعہ سیار	۹	صیہ ماہانہ	.	.	.	.	۱۱	معمہ ماہانہ
	اضلاع	۱۲	سیر ماہانہ	۳۲	عہ ماہانہ	۱	سیر سالانہ	۴	عہ یومیہ	۴۹	سیر ماہانہ
	میزان کوتوالی	۱۴	معمہ ماہانہ	۴۱	عہ ماہانہ	۱	سیر سالانہ	۴	عہ یومیہ	۶۰	الف ماہانہ

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد قرار داد ہوا	تعداد عہدہ داران	تعداد قرار داد ہوا	تعداد عہدہ داران	تعداد قرار داد ہوا	تعداد عہدہ داران	تعداد قرار داد ہوا	تعداد عہدہ داران	تعداد قرار داد ہوا
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	تعلیمات										
۱	نظامت	۱	صاحب	۴	انگلش لعمت	.	.	.	.	۵	صاحب ۵/۴
۲	نظامت فزیکل ٹریننگ	.	.	.	.	.	.	۱	انگلو ۸/۲	۱	انگلو ۸/۲
۳	صدر مہتمان و مہتمم مدارس	.	.	۵	لعمت	.	.	۱	انگلو	۶	صاحب
۴	مہتمان اضلاع	۳	انگلو	۱۴	صاحب لعمت	.	.	.	.	۱۷	انگلو صاحب
۵	نظام کالج	۹	لعمت صاحب	۱۰	انگلو لعمت	.	.	۱	انگلو	۲۰	صاحب لعمت
۶	مدرسہ عالیہ	.	.	۱	صاحب	.	.	۱	صاحب	۲	صاحب
۷	دار الترجمہ عثمانیہ یونیورسٹی	۱	انگلو	۲۰	صاحب	.	.	.	.	۲۱	انگلو
۸	رجسٹرار عثمانیہ یونیورسٹی	.	.	۳	انگلو	.	.	.	.	۳	انگلو

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد مکتبہ دار	تعداد قسم ہا جلد	تعداد مکتبہ دار	تعداد قسم ہا جلد	تعداد مکتبہ دار	تعداد قسم ہا جلد	تعداد مکتبہ دار	تعداد قسم ہا جلد	تعداد مکتبہ دار	تعداد قسم ہا جلد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۹	دار الطبع جامعہ عثمانیہ	۰	۰	۱	۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۱	۳۰۰
۱۰	عثمانیہ یونیورسٹی کالج	۹	۱۰۰۰	۶۲	۱۰۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۷۱	۱۱۰۰۰
۱۱	عثمانیہ میڈیکل کالج	۵	۳۰۰	۹	۳۰۰	۲	۳۰۰	۲	۳۰۰	۱۸	۹۰۰
۱۲	عثمانیہ انجینیرنگ کالج	۱	۳۰۰	۱۰	۱۰۰۰	۰	۰	۱	۱۰۰	۱۲	۱۴۰۰
۱۳	انٹرمیڈیٹ کالج	۱	۳۰۰	۶	۱۰۰۰	۰	۰	۰	۰	۷	۱۳۰۰
۱۴	زنانہ کالج انٹرمیڈیٹ	۰	۰	۳	۳۰۰	۰	۰	۲	۲۰۰	۵	۵۰۰
۱۵	دیگر کالج و ہائی اسکول	۱۸	۱۰۰۰	۴۷	۸۰۰۰	۰	۰	۱۶	۵۰۰۰	۸۱	۱۳۸۰۰
۱۶	انٹرمیڈیٹ کالج ورنگل	۱	۳۰۰	۵	۱۰۰۰	۰	۰	۲	۱۰۰۰	۸	۲۳۰۰

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد مدرسہ	تعداد طلبا	تعداد مدرسہ	تعداد طلبا	تعداد مدرسہ	تعداد طلبا	تعداد مدرسہ	تعداد طلبا	تعداد مدرسہ	تعداد طلبا
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۷	متفرق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	ملکاوصہ	۱	ملکاوصہ
	میزان تعلیمات	۴۹	ملکاوی عب ۸/	۲۰۰	+ ملکاوی عب	۲	سمار	۲۸	سماوصہ عب ۸/	۲۷۹	سماوصہ + عب
	طبابت										
۱	سررشتہ طبابت انگریزی	۴۷	سماوصہ عب	۳۱	لاکاوصہ لاعب	۸	سماصاوصہ	۱۷	ماوصہ لاعب ۸/۶	۱۰۳	ماوصہ لاعب ۸/۶
۲	سررشتہ طبابت یونانی	۰	۰	۱۱	ماصہ سما	۰	۰	۰	۰	۱۱	ماصہ سما
	میزان طبابت	۴۷	سماوصہ عب	۴۲	ماوصہ صعب	۸	صاوصہ سما	۱۷	ماوصہ لاعب ۸/۶	۱۱۴	لاکاوصہ لاعب ۸/۶
۱	تعمیرات	۲۸	سماصہ عب	۴۷	ملکاوصہ صعب	۲	الاسما	۳	الاعب	۸۰	لاکاوصہ لاعب

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین وعیسائی		جملہ	
		تعداد محلہ داران	تعداد مکانات مسلم ماہوار	تعداد محلہ داران	تعداد مکانات مسلم ماہوار	تعداد محلہ داران	تعداد مکانات مسلم ماہوار	تعداد محلہ داران	تعداد مکانات مسلم ماہوار	تعداد محلہ داران	تعداد مکانات مسلم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	دفتر کنندگی باولیات	۰	۰	۱	۵	۰	۰	۱	۱	۲	۶
۳	آبرسانی اضلاع	۱	۶	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۷
۴	دیگر دفاتر	۶	۶	۲۷	۱۰	۰	۰	۰	۰	۳۳	۱۰
۵	مواضعات اراضیات ریلوے	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۶	سپرنٹنڈنگ انجینیر آفس ڈرینیج	۱	۵	۵	۱	۰	۱	۰	۰	۷	۲
۷	آرکیٹکٹ بلدہ	۱	۵	۴	۵	۰	۰	۰	۰	۵	۵
۸	حیدرآباد ڈیجیگیشن گول میز کانفرنس	۰	۰	۱	۸	۰	۰	۰	۰	۱	۸
۹	سررشتہ صفائی	۱	۶	۸	۶	۱	۶	۰	۰	۱۰	۶
۱۰	سررشتہ لوکلفنڈ	۰	۰	۱	۵	۰	۰	۰	۰	۱	۵
۱۱	سررشتہ کورٹ آف وارڈس	۰	۰	۱	۵	۰	۰	۰	۰	۱	۵
	جملہ میزان	۲۵۲	۲ ۱۸	۸۹۳	۱۰ ۱۸	۳۳	۴ ۱۸	۴۲	۱۴ ۱۸	۱۱۵۰	۸ ۱۸

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۸۴

فہرست عہدہ داران فوجی علاقہ سرکار عالی بموجب لسٹ بابتہ آذر سنہ ۱۳۴۱ ف

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد فی ہزار	تعداد عہدہ داران	تعداد فی ہزار	تعداد عہدہ داران	تعداد فی ہزار	تعداد عہدہ داران	تعداد فی ہزار	تعداد عہدہ داران	تعداد فی ہزار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	افواج باقاعدہ										
۱	اسٹاف	.	.	۱۲	سماوی	.	.	۱	الکاپہ اعداد ۱۳	۱۳	الکاپہ اعداد ۱۳
۲	الف۔ توپخانہ	.	.	۵	الکاپہ	.	.	.	.	۵	الکاپہ
۳	ب۔ "	.	.	۴	الکاپہ	.	.	.	.	۴	الکاپہ
۴	ہاڈی گارڈ اسکوارڈرن	.	.	.	.	.	.	۳	الکاپہ	۳	الکاپہ
۵	کیولری ٹریننگ اسکوارڈرن	.	.	۲	الکاپہ	.	.	۱	سماوی	۳	الکاپہ
۶	پلٹن خاص	.	.	۵	الکاپہ	.	.	.	.	۵	الکاپہ

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد فرقہ وار	تعداد عہدہ داران	تعداد فرقہ وار	تعداد عہدہ داران	تعداد فرقہ وار	تعداد عہدہ داران	تعداد فرقہ وار	تعداد عہدہ داران	تعداد فرقہ وار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	پلٹن دوم آصف نگر	۰	۰	۶	سمہ	۰	۰	۰	۰	۶	سمہ
۸	پلٹن سوم سیف آباد	۱	صاھ	۳	الثلثہ	۰	۰	۱	ثار	۵	اعثاب
۹	پلٹن قلعہ	۱	ثاسہ	۴	الاربعہ	۰	۰	۰	۰	۵	اعثاربعہ
۱۰	انفنٹری ٹریننگ کمپنی	۰	۰	۲	الاھ	۰	۰	۰	۰	۲	الاھ
۱۱	جمعیت نظام مجرب	۰	۰	۶	اعصاعیہ	۰	۰	۰	۰	۶	اعصاعیہ
۱۲	تہرڈ گولکنڈہ لانسرز	۰	۰	۸	سماھ	۰	۰	۱	ثار	۹	سماھ
	امپیریل سروس ٹروپس حیدرآباد										
۱	رسالہ اول	۱	الثلثہ	۹	سمہ لاھ	۰	۰	۲	لاھ عہ	۱۲	صمہ
۲	رسالہ دوم	۰	۰	۱۲	للعمسار	۰	۰	۱	سماھ	۱۳	للعمسار

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد سپاہیان ہموار	تعداد عہدہ داران	تعداد سپاہیان ہموار	تعداد عہدہ داران	تعداد سپاہیان ہموار	تعداد عہدہ داران	تعداد سپاہیان ہموار	تعداد عہدہ داران	تعداد سپاہیان ہموار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	ڈیکل افسران	۵	۱۸	۳	۱۳	۲	۴	۴	۱۱	۱۴	معہ ۱۱
	ویٹنری ڈپارٹمنٹ	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	پرنس ہاڈی گارڈ	.	.	۵	۱۱	.	.	.	.	۵	۱۱
	باروت خانہ	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	میزان فوج باقاعدہ و امپیریل سروس ٹروپس	۸	۳۰	۸۸	۵۱	۲	۴	۱۴	۳۰ ۱۳/۴	۱۱۲	۱۱۱ ۱۳ ۴/۴
	افواج بیقاعدہ										
۱	دفتر نظامت	.	.	۴	۱	.	.	.	.	۴	۱
۲	جمعدار ان اظم جمعیت	.	.	۹	۱۰	.	.	.	.	۹	معہ ۱۰

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد دعہ داران	تعداد قسم ہا ہوار	تعداد دعہ داران	تعداد قسم ہا ہوار	تعداد دعہ داران	تعداد قسم ہا ہوار	تعداد دعہ داران	تعداد قسم ہا ہوار	تعداد دعہ داران	تعداد قسم ہا ہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سررشتہ جات زیر نگرانی نظم جمعیت کے سررشتہ راجہ رایان	۰	۰	۱۵	اعہ ۱۲ سما ۱۲	۱۰	۰	۰	۰	۱۵	اعہ ۱۲ سما ۱۲
۲	سررشتہ رائے لعل پرشاد متوفی۔	۰	۰	۱	۰ عہ	۰	۰	۰	۰	۱	۰ عہ
۳	سررشتہ رائے دھیان پرشاد متوفی۔	۰	۰	۳	انکا ۱ عہ ۸	۰	۰	۰	۰	۳	انکا ۱ عہ ۸
۴	سررشتہ رائے موہن لعل متوفی	۱	۱ عہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱ عہ
۵	سررشتہ راجہ نانک پرشاد متوفی	۱	۰ عہ	۴	سما ۱۲ عہ	۰	۰	۰	۰	۵	انکا ۱ سما ۱۲ عہ
۶	سررشتہ سیوا پرشاد	۱	۰ عہ	۱	سما ۱	۰	۰	۰	۰	۲	سما ۱ عہ
۷	سررشتہ نونگ پرشاد	۳	۱ مالو عہ	۱	۰ عہ	۰	۰	۰	۰	۴	مالو عہ
۸	سررشتہ راجہ سری کشن	۱	۰ عہ	۳	سما ۱۰ عہ	۰	۰	۰	۰	۴	سما ۱۰ عہ
۹	سررشتہ راجہ سوامی پرشاد متوفی۔	۰	۰	۲۲	اعہ سما ۱۰ عہ ۴	۰	۰	۰	۰	۲۲	اعہ سما ۱۰ عہ ۴

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد اور تنخواہ ہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد اور تنخواہ ہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد اور تنخواہ ہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد اور تنخواہ ہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد اور تنخواہ ہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	سررشتہ رائے لچھمن راؤ	۱	۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۳۰۰
۱۱	سررشتہ راجہ گردھر راج	۰	۰	۱	۲۰۰	۰	۰	۰	۰	۱	۲۰۰
	سررشتہ جات زیر نگرانی نظم جمعیت ہند میں										
۱	سررشتہ راجہ شیوراج	۲	۴۰۰	۹	۱۲۰۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۱۶۰۰
۲	سررشتہ رائے راموہن لعل	۰	۰	۵	۷۰۰	۰	۰	۰	۰	۵	۷۰۰
۳	سررشتہ رام ہرلعل	۲	۸۰۰	۴	۱۰۰۰	۰	۰	۱	۱۲۰۰	۷	۱۴۰۰
۴	سررشتہ رائے روپ لعل	۲	۴۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۴۰۰
۵	سررشتہ راجہ ہوش چند	۰	۰	۲	۶۰۰	۰	۰	۰	۰	۲	۶۰۰

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ہموار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ہموار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ہموار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ہموار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ہموار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سررشتہ رائے مومن لعل پیشکاری۔	۰	۰	۱	۱۵۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱۵۰
	سررشتہ رائے گوبند پرشاد	۱	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۵۰
	سررشتہ رائے آبناداس	۰	۰	۱	۱۸۷	۰	۰	۰	۰	۱	۱۸۷
	سررشتہ رائے رامراؤ	۱	۱۰۰	۱	۱۸۷/۵۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱۸۷/۵۰
	سررشتہ بنکٹ پرشاد	۱	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۵۰
	سررشتہ رائے بالکشن	۰	۰	۱	۱۸۷/۴	۰	۰	۰	۰	۱	۱۸۷/۴
	سکہ عہدہ داران زیر نگرانی بابو لیس اضلاع	۱۲	۱۸۷/۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۱۸۷/۵۰
	میزان بیقاعدہ	۲۹	۱۸۷/۵۰	۸۸	۱۴۷/۴	۰	۰	۱	۱۲۵	۱۱۸	۲۰۰/۴
	صدر میزان باقاعدہ بیقاعدہ	۳۷	۳۸۷/۵۰	۱۶۶	۱۴۷/۱۰۰	۲	۱۵۰	۱۵	۳۸۷/۵۰	۲۳۰	۱۵/۴۰۰

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۸۶)

تختہ ماہوار یابان امدادی ماہانہ و سالانہ علاقہ دیوانی سرکار عالی بموجب ضمیمہ موازنہ سنہ ۱۳۴۱ف

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		بلا صراحت	
		تعداد مدارس	تعداد رقم	تعداد مدارس	تعداد رقم	تعداد مدارس	تعداد رقم	تعداد مدارس	تعداد رقم	تعداد مدارس	تعداد رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	صدر مد (۲) جنگلات ذخایف طلبہ تحت ابواب مختصہ۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	صدر مد (۱۸) صنعت ذیلی مد۔ (۳) ماہوارات اخاص و عامتی	۳۹	اٹھائیس روپیہ	۴۶۲	چھ سو روپیہ	۱	ماہانہ	۴	ماہانہ	۰	۰
	ماہوارات منصب داران دیوانی۔	۳۵۴	ایک سو چھ روپیہ چھ آنہ	۳۸۳	ایک سو روپیہ	۲۱	فی عدد ماہانہ	۱۲	فی عدد ماہانہ	۰	۰
۳	صدر مد (۲۳) تعلیمات (الف) امداد مدارس مقامی										
	مدارس فوقانیہ	۰	۰	۲	فی عدد	۰	۰	۵	اٹھائیس روپیہ	۰	۰
	مدارس وسطانیہ	۶	ساٹھ روپیہ	۰	فی عدد	۰	۰	۳	معمار	۰	۰
	مدارس ابتدائی	۱۷	ستر روپیہ	۹۴	فی عدد	۰	۰	۱۱	ستائیس روپیہ	۰	۰

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		بلا صراحت	
		تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مدارس ابتدائی امداد مجلی اضلاع۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	مدارس خاص	۱	الف	۱۱	۰	۰	۰	۲	الف	۰	۰
	ب۔ امداد مدارس غیر ملکی۔										
	الف۔ تحت اقتداری جامعہ عثمانیہ۔	۱	۰	۳	۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰
	ب۔ تحت نظامت	۰	۰	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	ج۔ یکمشت امداد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	د۔ ٹکٹ کمیٹی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	آقتداری نظامت										
	ہ۔ محکمہ معتدی تعلیمات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	(ج) امداد کتب خانجات	۰	۰	۱۴	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰
	صدمد (۲۴) طبعات										
	الف۔ امداد انگریزی	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۳	۰	۳	۰
	ب۔ امداد یونانی	۴	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد	تعداد درمدرسہ سالانہ	تعداد	تعداد درمدرسہ سالانہ	تعداد	تعداد درمدرسہ سالانہ	تعداد	تعداد درمدرسہ سالانہ	تعداد	تعداد درمدرسہ سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	(ج) حفظان صحت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	صدد (۲۵) مذہبی										
	امداد برائے مدارس مذہبی	۰	۰	۴		۰	۰	۰	۰	۰	۰
	(الف) اقتداری صدد										
	(ب) اقتداری نظامت	۱	الف	۴۶	یک لک	۱	سمار	۲	لاکھ	۰	۰
	(ب) مدرسہ برائے تعلیم حفاظ	۰	۰	۲		۰	۰	۰	۰	۰	۰
	وظایف تعلیمی										
	الف - مقررہ	۰	۰	۱۲		۰	۰	۰	۰	۰	۰
	تصویر ابی توشکخانہ عامرہ	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰
	(ب) غیر مقررہ	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	صدر (۲۵) مذہبی										
	ماہوار یا ان خاص	۹	الف	۶۴۷	یک لک	۱	سمار	۳		۰	
	زراعت وظایف	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	چندہ ہائے امداد وغیرہ صدد										
	(۴۱) متفرق										
	(الف) مقررہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	(ب) غیر مقررہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	(ج) چندہ اخبارات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

تختہ تفاوت اخراجات دہ سالہ منصب و لطیفہ و ماہوارات خاص
من ابتداء سنہ ۱۲۸۷ ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد رقوم منصب	تعداد وظایف وانعام	ماہوارات خاص	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۲۸۷ ف				
۲	سنہ ۱۲۹۷ ف				
۳	سنہ ۱۳۰۷ ف				
۴	سنہ ۱۳۱۷ ف				
۵	سنہ ۱۳۲۷ ف				
۶	سنہ ۱۳۳۹ ف				

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۹۶

حقیقی آمدنی ملک سرکار عالی علاقہ دیوانی بابتہ ۱۳۳۹ف

نمبر شمار	نام ابواب	رقم
۱	۲	۳
الف	(۱) الف - مالگزاری	۷ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ
	(۱) ب - چوبینہ استعوابی مال	۱ لاکھ ۳۵ ہزار روپیہ
	(۲) چوبینہ	۱ لاکھ ۱۵ ہزار روپیہ
	(۳) کروڑگیری	۱ کروڑ ۵۰ ہزار روپیہ
	(۴) الف - آبکاری	۱ کروڑ ۲۵ لاکھ روپیہ
	(۴) ب - افیون وگانجہ	۱۵ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ
	(۵) الف - کاغذ مختوم -	۳۵ لاکھ ۱۵ ہزار روپیہ
	(۵) ب - رجسٹریشن	۷ لاکھ روپیہ
	(۶) معدنیات	۵ لاکھ روپیہ
	میزان الف	۱۰ کروڑ ۶۵ لاکھ روپیہ
الف الف	(۷) پٹہ برار -	۲۵ لاکھ ۳۵ ہزار روپیہ
ب	(۸) الف - سود -	۱ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ

نشان	نام ابواب	رقم
ا	۲	۳
ج	(۹) دار الضرب	یک لاکھ ۱۰۰۰۰۰
	(۱۰) سکہ قرطاس	چھ لاکھ ۶۰۰۰۰۰
	(۱۱) ہنڈاون و ٹباون	لاکھ سمائتی ۱۵۰۰۰۰
	میزان (ج)	چھ لاکھ پچاسی ۶۰۰۰۸۵
د	(۱۲) ٹپہ خانہ	سوا لاکھ ۱۲۵۰۰۰
ز	(۳۲) آبپاشی	اکہتر ۷۱
	(۳۳) ریوے	لاکھ سمائتی ۱۵۰۰۰۰
	(۳۷) ٹیلیفون (خالص)	۳۱۲
	میزان ز	سوا لاکھ معمائتی ۱۲۵۳۱۲

نشان	نام ابواب	رقم
ا	۲	۳
ط	(۴۰) رقم منتقلہ از محفوظ تحط	اکہتر لاکھ ۷۱۰۰۰۰۰
	(۴۱) متفرقات	دو لاکھ اسی ۲۸۰۰۰۰
	صدر میزان ۱ تا (۴۱)	سات کروڑ پچیس لاکھ ۷۵۰۰۰۰۰

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۹۹)

حقیقی اخراجات ملک سرکار عالی علاقہ دیوانی بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف

نشان زد	صدر مدات خرچ	رقم	نشان زد	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
الف	(۱) الف ۔ مالگزاری	لوے ۳۰ عے ۱۸ ص ۰		(۵) ب ۔ رجسٹریشن	یک لک ہوے ۳۰
	(۱) ب ۔ مالگزاری آبپاشی	لوے ۳۰ ص ۱۸ ہے ۰		(۶) معدنیات	۳ لاکھ ۰
	(۲) چوبینہ	۳ لے ۳۰ ۱ ہی ۱۸ ہی ۰		میزان الف	یک کروڑ ۳۰ لاکھ ۰ ص ۰
	(۳) کروڑگیری	لوے ۳۰ لعہ ۳ پو ۰	ب	(۷) الف ۔ سود	لے ۳۰ ۱ ہی ۱۸ ص ۰
	(۴) الف ۔ آبکاری	۱ لے ۳۰ ہوے ۱ ہے ۰		(۸) ب سنکنگ فنڈ ادائی قرضہ	۷ لاکھ ۰
	(۴) ب ۔ افیون وگانجہ	لے ۱ لوے ۰	ج	(۹) ۔ دارالضرب	۵ لاکھ ۰ لو ۱ لے ۰
	(۵) الف ۔ کاغذ مختوم	یک لے ۳۰ ۱ ہی ۱۸ ہی ۰		(۱۰) سکہ قرطاس	۷ لاکھ ۰ ۱ ہی ۱۸ ہے ۰

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۱۱) - ہنڈاون وٹاون	
	میزان ج	
د	۱۲- پٹہ خانہ	
ہ	۱۳- داخل حضور پر نور	
	۱۳- الف اخراجات متفرد ملازی سکرٹری اعلیحضرت بندگانعالی	
	۱۳- ب - اخراجات شہزادگان بلند اقبال -	
و	(۱۴) - انتظام مملکت	
	(۱۵) - اخراجات سیاسی	

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۱۷) بیمہ	
	(۱۸) منصب	
	(۱۹) جمعیت	
	(۲۰) عدالت	
	(۲۱) مجالس	
	(۲۲) کوتوالی	
	(۲۳) لمابت	
	(۲۴) تعلیمات	
	(۲۵) مذہبی -	

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم	نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	(۲۶) زراعت	۷ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ		(۳۳) ریلوے	۴ کروڑ ۶۰ لاکھ روپیہ
	(۲۷) علاج حیوانات	۷ لاکھ روپیہ		(۳۴) برقی	۱۰ لاکھ روپیہ
	(۲۸) قرضہ اتحاد باہمی	۷ لاکھ روپیہ		(۳۵) - ورک شاپ -	۰
	(۲۹) دفاتر خورد	ایک لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ		(۳۶) طباعت	۴ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ
	(۳۰) صفائی و آرائش عامہ	۵۰ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ		(۳۷) ٹیلیفون -	X
	(۳۱) عمارات و شوارع	۳۰ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ		(۳۸) صنعت و حرفت	۱۵ لاکھ ۱۰ ہزار روپیہ
	میزان و	۵ کروڑ ۵۰ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ		**میزان ز**	۴۰ کروڑ ۱۰ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ
ز	(۳۲) - آبپاشی	۷ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ	ط	(۴۰) - الف - امداد قحط	۵ لاکھ ۱۰ ہزار روپیہ

نشان زد	صدر مدات خرچ	رقم	نشان زد	صدر ملت خرچ	رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
ی	(۴۰) ب - رقم منتقل شدہ بہ محفوظ تحط -	صفر لک		تکمیلہ اعداد و اشرات	×
	(۴۱) الف - متفرقات	۱۰ لاکھ ۱۰ صفر		صدر میزان از (۱ تا ۴۱)	۱۰ کروڑ ۱۰ لاکھ ۱۰ ہزار ۱۰ سو ۱۰ روپے ۱۰ آنے ۱۰ پائی
	(۴۱) ب - محفوظ برائے تنظیم جدید -	×			

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۱۰۱)

تختہ ابواب غیر سرکاری حقیقی باتہ سنہ ۱۳۳۹ف جمع

نمبر شمار	صدر مدات	رقم
۱	۲	۳
م	قرضہ سرکاری	۰
ن	محفوظات	[illegible]
س	امانت سودی	[illegible]
ع	امانت بلاسودی ۔	[illegible]
ص	پیشگی سودی	[illegible]
ق	پیشگی بلاسودی	[illegible]
د	ارسال	×
ش	صراحت طلب	[illegible]
	تکملہ احاد وعشرات	×
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]

تختہ ابواب غیر سرکاری باتہ سنہ ۱۳۳۹ف خرچ

نمبر شمار	صدر مدات	رقم
۱	۲	۳
م	قرضہ سرکاری	[illegible]
ن	محفوظات	[illegible]
س	امانت سودی ۔	[illegible]
ع	امانت بلاسودی	[illegible]
ص	پیشگی سودی	[illegible]
ق	پیشگی بلاسودی	[illegible]
د	ارسال	[illegible]
ش	صراحت طلب	×
	تکملہ احاد وعشرات	×
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۱۰۱

تختہ ادائی قرضہ زندگی سرکار عالی بابتہ موازنہ بابتہ ۱۳۴۱ف

نمبر سلسلہ نشان	نوعیت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم ادا شدہ لغایت ۱۳۳۹ف	تخمینہ رقم ادا شدہ یا ادا شدنی در ۱۳۴۰ف	باقی ادا شدنی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پرامیسری نوٹس سرکار عالی سودی (الف) بیصدی۔ (الف) مجریہ ۱۳۰۶ف ادا شدنی بعد ۳۰ر آبان ۱۳۲۶ف	۱۰۰ لک ۲۱ھزار	۱۰۰ لک ۲۱ھزار	۱۰۰ لک	۱۰۰ لک
	(ب) مجریہ (۱) قلیل المیعاد ۱۳۲۷ف تا ۱۳۳۰ف	۱۰۰ لک ۵۳ھزار	۱۰۰ لک ۵۳ھزار	۵۳ھزار	۱۰۰ لک
	(۲) طویل المیعاد ۱۳۳۹-۴۱ف	۱۰ لک ۱۰ھزار	۰	۰	۱۰ لک ۱۰ھزار
	(ج) مجریہ ۱۳۳۹ف ادا شدنی بعد یکم بہمن ۱۳۵۲ف	۱ کروڑ دو لک ۱۰۰	۰	۰	۱ کروڑ دو لک ۱۰۰
	(د) مجریہ ۱۳۳۱ف ادا شدنی ۱۳۵۱-۶۱ف	۱۰ لک ۱۰ھزار	۰	۰	۱۰ لک ۱۰ھزار
۲	حصص ریلوے قدیم	۱۰۰ لک ۵۳ھزار	۱۰۰ لک ۵۳ھزار	۰	۱۰۰ لک ۱۰۰

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۲۹۲)

تعطیلات

سررشتۂ فینانس سرکار عالی سے ذریعہ گشتی نشان (۱۲) واقع ۸ مہر ۱۳۴۰ف فرقۂ مدویہ برائے تعطیل خاص دویوم بتواریخ ۱۴ جمادی الاول و ۱۹ ذی قعدہ بتقریب ولادت عرس حضرت سید محمد جون پوری حسب فرمان خسروی ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ مہدویہ کی حد تک دویوم کی تعطیل منظور کی گئی۔ جو اہلکار اس مذہب کے ہوں ان کو اس دن تعطیل رہیگی (اخبار صحیفہ مورخہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)

ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن عام تعطیل ممالک محروسہ میں بربادگار عقد صاحبزادگان بلند اقبال ہوا کرے گی جریدہ یکم رجب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) نمبر (۱) جزو خاص صفحہ (۱)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۲۹۹)

آمد و رفت مشاہیر ہند و یورپ

سکندر آباد ۱۰ اگست ۱۹۳۱ء ایچ۔ ایچ۔ نواب صاحب لاہور (پنجاب) مع نواب ریجنٹ کے آج بوقت (۱۱) ساعت صبح سکندر آباد تشریف لائے نواب صاحب و بیگم صاحبہ ریاست سچین بھی اس گاڑی سے تشریف لائے۔ نمایندہ رزیڈنسی والے۔ ڈی۔ سی۔ جنرا

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۱۷۹

صفائی

۱۴ اگست ۱۹۳۱ء بوقت ۵ ساعت شام محکمہ صفائی مین راجہ وینکٹ راما ریڈی بہ او۔ بی۔ ای۔ کونسل بلدہ سابق نائب میر مجلس صفائی بلدہ کی تصویر کمیٹی ہال میں آویز کرنے کی تقریب میں منجانب اراکین مجلس صفائی بلدہ ایک شاندار عصرانہ ترتیب دیا گیا۔ عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی نے اپنے ہاتھ سے تصویر کا پردہ اوٹھایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۲۳۲

فوج

باتباع فرمان مترشدہ ۲۷ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ میجر سی۔ آر۔ سی۔ ایس۔ یم بی۔ ای اے کا تقرر بعہدۂ کوارٹر پریڈ ماسٹر جنرل فوج باقاعدہ تین سال کے لئے بشاہرہ الکھ عمل میں آیا۔ افسر مذکور نے اپنی خدمت کا جایزہ مولوی غلام محی الدین صاحب ڈیوزن کوارٹر سٹر سے ۶ روپے ۱۳۴۱ف کو حاصل کیا۔

[illegible] واقعہ [illegible] نومبر ۱۹۳۱ء تا [illegible] ۱۳۵۰ف

صدر نشین کمیٹی دیسی ریاست میں بمعیت دیگر اراکین کے فایز حیدرآباد ہوے۔ آپ کے استقبال کے لئے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر سر رچرڈ شنوکس ٹرپنچ وغیرہ اسٹیشن پر تشریف لائے تھے۔ پولیس کا باضابطہ انتظام تھا اراکین کمیٹی ریذیڈنسی میں سکونت پذیر ہوے۔

۴ فروری ۱۹۳۲ء کو ارکان کمیٹی مذکور بلدہ سے جانب میسور روانہ ہوے۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۳۱۴)

اخبارات و رسالہ جات ممنوعہ

کتاب تادیب المجانین مصنفہ احمد سلطان گورگانی کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۶ آذر ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) ۱ صفحہ ۳ - جزو اول۔

کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ۔ سی۔ یس۔ وینو کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ ۵ صفحہ (۶۲) جزو اول

مندرجہ ذیل ہندی رسالہ جات کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا

(۱) دی ہندوستان سوشلسٹ۔

(۲) راشٹریہ پربھات پدا ولی پربھات پھیری جی حصہ چہارم دیپ بھات پھیری حصہ اول (جریدہ ۴ دے ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جزو اول۔

کتاب گاین موسومہ پھاگنہ بجلوٹ عرف کلجگی مایا کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴ دے ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جزو اول

حسب ذیل رسایل و کتب کا داخلہ ملک سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔

(۱) کتاب مرہٹی موسومہ "ہندو و تا بوب" ہندو اور تعزیہ (جس کو آریہ سدھانت پرچارنی سوسائٹی نے آریہ پریس ہنسا پوری ناگپور میں ۱۹۲۷ء میں طبع کرایا ہے۔)

(۲) کتاب مرہٹی موسومہ شدھی سنگھٹا ناجی سپھورتی وایک پدین حصہ اول و دوم مصنفہ واسن کرشن وانی۔

(۳) کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ سی۔ ایچ پالنٹکر۔

(۱) "انصاف کا خون" اردو رسالہ طبع شایع کردہ مسٹر شیو لال بسمل جریدہ نگار لائل پور۔

(۲) "ہری کشن کی پھانسی" اردو رسالہ مولفہ مسٹر اندر سنگھ مسکین سابق مدیر کرپان بہادر امرتسر۔

(۳) کتابچہ بزبان اردو الموسوم جانباز سادر کر یا مرہٹہ انقلاب پسند۔

(۴) انمول لال۔ رسالہ بزبان اردو مولفہ۔ ایم۔ ایس۔ کوٹی نچھی جی ساکن سیالکوٹ۔

(۵) اردو رسالہ جس کے (نامیہ) پر شہیدان وطن عرف قربانی اعظم تحریر ہے۔ مولفہ وشایع کردہ نظیر احمد ہندی۔

(۶) اردو رسالہ مسمی بہ "چندن" پرچہ ماہ مئی زیر ادارت و طباعت مسٹر سدرشن۔

(۷) اشتہار کلان بزبان انگریزی بعنوان "انجمن فلاح والیان ریاست" کمیونک نمبر (۱) ہندوستانی والیان ریاست کے لئے انتباہ کی نشان شایع کردہ۔ مسٹر ایل۔ ایس حدن معتمد انجمن فلاح والیان ریاست امرتسر۔

(۸) اشتہار انگریزی موسومہ "اعلان برائے جمیع نوجوانان انقلاب پسند" جس پر پروپگنڈا اسکریٹری۔ ایچ۔ ایس۔ آر ایسوسی ایشن پنجاب نے مشتہر کیا ہے۔

جریدہ مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۱۴ جزو اول صفحہ (۱۹۸ و ۱۹۹) ماہوار رسالہ "نگار" حیدرآباد میں قابل ضبطی قرار دیا گیا۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۵ نومبر ۱۳۳۱ف جلد ۴۷ نمبر ۲۵۴)

علمی بھارت کے قدموتپر۔ طبع وشایع کردہ پنڈت چندردت شرما۔ طبع اریہ مسافر آگرہ (اخبار صحیفہ ۱۸ اشعار ۱۳۵۰ف)

کتاب موسومہ "بہارت کی لہر" مصنفہ پنڈت گوری شنکر شکل مطبوعہ سندر پرنٹنگ ورکس جبل پور کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۳۲ء جلد ۴۸ ص ۴۸)

سنہ ۱۹۳۲ء جلد ۴۸ نمبر (۴۸)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۳۴۵

مختلف واقعات

نانک رام بہگو انداس و مہارودر پاکھینی ساہو کی سعی و کوشش سے بازار عثمان گنج موضع ۹ ر دے سنہ ۱۳۱۹ف کو بروز دیوالی اس کے تعمیر کا کام آغاز ہوا اور ایکسال کے عرصہ میں تاریخ ۲۷ ر آذر سنہ ۱۳۲۰ف کام ختم ہوا۔ بیوپاریوں نے بروز دیوالی وہاں مذہبی طریقے سے پوجا وغیرہ کر کے بازار بھرا لگایا اور خرید و فروخت کا کام شروع کر دیا گیا۔

۳۰ ر شعبان سنہ ۱۳۵۰ روز شنبہ وقت ساڑے چار بجے شام جدید عمارت تعمیر شدہ کتب خانہ واقع کنارۂ رود موسیٰ کا اعلیحضرت بندگانعالی کے دست مبارک سے افتتاحی رسم ادا ہوئی۔ تمام عہدہ دار و دیگر ذی مرتبہ کو مدعو کیا گیا۔ منجانب ارکان مجلس انتظامی و عہدہ داران کتب خانہ آصفیہ اعلیحضرت بندگانعالی کے پیشی میں اڈریس پیش کیا گیا۔ فریچر کے لئے ۵ ہزار روپیہ کی منظوری عطا کی گئی۔

۱۱ ر ڈسمبر سنہ ۱۹۳۱ء کو مسٹر کیز نے لیڈیز اگزیلیشن کلب حیدرآباد کی جدید عمارت کی رسم افتتاحی ادا فرمائی بہت سے معزز خواتین موجود تھے۔

سنہ ۱۹۳۲ء کو

انڈین ٹریڈ اگزبیشن اسپیشل ٹرین فروخت شدنی مال سے آراستہ شدہ ۱۹ ر ماہ جنوری اسٹیشن نام پلی حیدرآباد آئی۔ ۲۳ سے ۲۵ ر ماہ مذکور تک صبح کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور ۲ سے ½ ۶ تک ٹرین مذکور کے اشیاء کو دیکھنے کا وقت مقرر کیا گیا اور ۲۵ ماہ مذکور کو مستورات کے معائنہ کے لئے وقت مقرر تھا۔ مقررہ تاریخ میں بہت سے زندہ دل اور شوقین مزاج حضرات اس نمایش کو دیکھنے اور خریدنے گئے تھے حضرت بندگانعالی اعلیحضرت قدر قدرت بھی تشریف فرما ہوئے تھے اور چند چیزیں خرید فرمائیں۔ ٹرین مذکور ۲۶ ر ماہ مذکور کو بلدہ سے سکندرآباد روانہ ہوئی۔

۱۳ر فبروری ۱۹۳۲ء کو بہ مقام باغ عامہ مرغیوں اور میوہ جات کی نمایش ہوئی۔ مہاراجہ صدر اعظم بہادر کے ہاتھ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اکثر میوہ جات دیگر مقامات کے پائے گئے۔

۲۰ر فبروری ۱۹۳۲ء ۸ ساعت صبح بمقام صدر مزرعہ حمایت ساگر مظاہرہ زرعی ہوا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۳۵۵

جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ غرۂ فروردی ۱۳۴۱ف جلد ۶ جزو الخاص

خلاصہ فرمان مبارک مزینہ ۲۵ رمضان ۱۳۵۰ھ

ریاست ہذا کے ان معدودے مخالف منش اشخاص کو جنھیں جہالت یا بدنفسی نے قانون و انتظام کے دشمنوں سے ہمدردی پر آمادہ کر رکھا ہے۔ اور جو سلطنت برطانیہ کے ساتھ مقاطعہ اور سیول نافرمانی کرنے پر تل گئے ہیں بتاکید ایک متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی حرکت علانیہ یا خفیہ ان کی جانب سے بدیں نیت رونما پذیر ہوگی کہ انتظام قایمہ قدیم برہم ہوجائے یا سول نافرمانی یا اس کے مماثل حرکات سے سرکار آصفیہ کے حلیف یعنی حکومت برطانیہ کے دشمنوں کی تائید یا امداد کی جائے تو وہ خاطیین کے خلاف اعلیحضرت کے سخت عتاب کا باعث ہوگا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۴۰۶)

حالات مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنت مہیکار و صدر اعظم بہادر

حسب الحکم اعلیحضرت بندگانعالی بتاریخ ۴ر شوال ۱۳۵۰ھ روز جمعہ شام کے چھ بجے یمین السلطنت مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سکندرآباد اسٹیشن کے بعزم دہلی روانہ ہوئے آپکے اخراجات سفر کیلئے (صرف) پندرہ ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی قیام دہلی کے زمانہ میں آپکو حضور وایسرائے بہادر نے بطور خاص لنچ میں شریک ہونیکا اعزاز بخشا۔ اکثر سرکاری ضیافتوں وغیرہ کے موقع پر آپ شریک رہا کئے وہاں سے اجمیر شریف بمبئی و پونہ سے ہوتے ہوئے بتاریخ ۶ر ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ حیدرآباد ہوئے۔ اجمیر شریف میں آپ نے حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے درگاہ پر اپنے شایان شان خیر خیرات فرمائے۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۴۳۸

مشہور لوگوں کی موت

۳ ر فروری سنہ ۱۹۳۲ء روز چہار شنبہ صبح آٹھ بجے لفٹنٹ ڈاکٹر وسنت راؤ صاحب علاقہ فوج باقاعدہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے۔

۷ ر فروری سنہ ۱۹۳۲ء روز یکشنبہ دیوان بہادر سیٹھ تھان مل صاحب کا اپنے مکان واقع بازار رزیڈنسی حیدرآباد میں انتقال ہوا۔ حیدرآباد کے مشہور اور قدیم ساہوکار تھے

ضمیمہ مطبوعہ مطبع چشتی القادری پریس کمان سالار جنگ بہادر